UNIVERSAL
LIBRARY
OU-234183
UNIVERSAL
LIBRARY

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف من نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اصل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب جاہ در ڈپٹی کلکٹر ضلع پیلی بھیت

برای افادہ طالبان علم تحریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

فہرست کتاب امداد الادب

مطلب کتاب		مطلب کتاب		مطلب کتاب	
مقدمہ	۲	بیان ظرف اور اوسکی اوزان کا	۶۱	اصول مفعل	۱۴۰
حصہ اول در بیان معنی مفرد و اقسام آن	۳	بیان صفت مشبہ اور اوسکی اوزان کا	۶۴	اصول مضاعف	۱۵۵
بیان فعل	״	بحث گردانون مشتقات کے	۶۷	خاتمہ حصہ دوم در بیان مخارج حروف	۱۶۲
تقسیم فعل بہ ثلاثی و رباعی و مستقبل کے	۴	بحث گردان ابواب ثلاثی مجرد	۶۹	حصہ سوم امداد الادب	۱۶۷
ایضاً تقسیم فعل بہ ثلاثی و رباعی	۵	بحث گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق	۷۴	بیان شروط و قواعد تخفیف ہمزہ	۱۶۷
اوزان فعل ثلاثی مجرد	۷	بحث گردان ابواب ثلاثی مزید فیہ بحرف	۷۸	بیان شروط و قواعد تخفیف حرف علت	۱۷۲
تقسیم اسم ظرف مصدر اور مشتق	۲۰	گردان رباعی مجرد	۸۲	بیان شروط ادغام	۱۸۳
اور جامد کی اوزان اسم جامد	۲۱	گردان ابواب رباعی مزید	״	حصہ چہارم امداد الادب	״
اوزان مصدر ثلاثی مجرد	۲۷	بیان تثنیہ	״	بیان خاصیات ابواب	۱۹۱
اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مجرد	۳۴	اوزان تثنیہ	۸۳	بیان نسبت	۲۲۳
اوزان مصادر ثلاثی مزید	۳۷	بیان جمع	۸۴	بیان التقای ساکنین	۲۳۷
اوزان مصدر رباعی مجرد	۴۹	اوزان جمع مذکر سالم	۸۵	بیان ابتدا	۲۴۶
اوزان رباعی مزید	۵۰	اوزان جمع مونث سالم	۸۶	بیان وقف	۲۴۸
تقسیم اسم مشتق	۵۱	اوزان جمع قلت	۸۷	بیان امالہ	۲۶۲
بیان اسم فاعل و اوزان اسم	״	اوزان جمع کثرت	۹۳	بیان زیادت	۲۶۹
فاعل ثلاثی مجرد	״	بیان اسم جمع و اوزان آن	۱۲۱	بیان ابدال	۲۸۵
اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد	״	بیان اسم جنس	۱۲۵	بیان قلب	۲۹۳
بیان علامات اسم فاعل	۵۶	بیان تصغیر و اوزان آن	۱۲۶	بیان حذف	۲۹۸
اور اوسکے اوزان کا		فہرست حصہ دوم امداد الادب	۱۲۶	بیان ترخیم	۲۹۹
بیان اسم مفعول و اوزان اسم مفعول ثلاثی مجرد	۵۷	تقسیم اسم مفعول ظرف صحیح اور معتوا و مفعل اور مضاعف کی	۱۳۶	تتمہ در بیان رسم خط	۳۰۱
بیان اسم تفضیل اور اوسکی اوزان کا	۵۹	اصول معتل	۱۳۸	تمت	
بیان اسم آلہ اور اوسکی اوزان کا	۶۰				

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع پنوم افیونہ

برای افادہ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

۲۰۰۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد سبحانہ تعالی ونعت رسول برحق کہتا ہے سید امداد العلی ولد مولوی غلام مصطفی اکبرآبادی حنفی کہ یہ کتاب علم تصریف مین کہ علم صرف بھی اسکو کہتے ہین ہی ترتیب اسکی ایک مقدمہ اور چار حصہ پر اس مراد سی ہے کہ تھوڑی عمر کے لڑکے کہ اونکو دفعۃً باریک مطلب سمجھنا مشکل ہی اس طریقہ سی بتدریج ہر مطلب کو اس علم کی باسانی حاصل کرین اور نام اس کتاب کا امداد الادب ہے مقدمہ مین بیان اون چیزون کا ہے کہ مقصود کے سمجھنے مین اون سے تائید ہے اور پہلے حصہ مین عرب کے لفظونکو وزنون اور بعض اونکی متعلقات کا بیان ہی کہ اونکی جانچ پرجانا صیغونکا موقوف ہے اور دوسرے حصہ مین بیان اون قاعدونکا ہی کہ اونسی تغیر اور تبدل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی اور تیسرے حصہ مین دوسرے حصہ کے قاعدون کی شرطون اور اختلافات کا بیان ہے اور چوتھے حصہ مین بیان اون چیزونکا ہی کہ اس علم کی اعلی تحصیل مو اونکو اونکا جاننا ضرور

مقدمہ

موضوع علم اوسکو کہتے ہین کہ جسکے احوال سے اس علم مین بحث ہوتی ہے جیسے

کلمہ موضوع علم صرف کا ہی کہ اوسکے حال سے علم صرف مین بحث ہوتی ہے

تعریف علم اوس بیان کو کہتے ہین کہ جس سی وہ علم پہچانا جاتا ہے تعریف علم صرف کی یہ ہی کہ (وہ علم ہی

کہ اوس سے کلمون کی ہیئت اور اونکے تغیر اور تبدل کے قاعدے معلوم ہوتے ہین +
غایۃ علم اوس فائدہ کو کہتے ہین کہ جو اوس علم کے حاصل کرنے سے ہوتا ہے جیسے غایۃ علم صرف کی (بچاو ہی خطا سے ہیئت کلمات اور اونکے تغیر اور تبدل ہین +
لفظ اوسکو کہتے ہین کہ جسکو انسان بول سکے +
معنی اوسکو کہتے ہین جو لفظ سے مقصود ہو +
کل ساری چیز کو کہتے ہین +
جزء کل کی ایک حصہ کو کہتے ہین +

معنی دو قسم ہین

معنی مرکب

معنی مرکب اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزون سے مراد ہون جیسے (پہیکنے والا پتھر) ونکا معنی مرکب ہے اسکے دو جزء ایک پہیکنے والا۔ اور دوسرا جزء پتھر (رامی الحجارۃ) کے دو جزون سے مراد ہین پہلی جزء رامی سے پہیکنے والا اور دوسری جزء الحجارۃ سے پتھر مراد ہے +

معنی مفرد

معنی مفرد اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزون سے مراد نہون جیسے (مرد) معنی مفرد ہین اوسکی تین جزء ایک (م) دوسرا (ر) تیسرا (د) لفظ رجل کی تین جزؤن سے مراد نہین ہین پہلی جزء (ر) رجل سے (م) مرد اور دوسری جزء (ج) رجل سے (ر) مرد اور تیسری جزء (ل) رجل سے (د) مرد مراد نہین ہے +

صیغہ اوس ہیئت کو کہتے ہین جو ترکیب حروف اور حرکات سے حاصل ہو +

پہلا حصہ

کلمہ اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنا ہو واسطے معنی مفرد کے پھر کلمہ تین قسم ہے +
فعل اسم حرف — فعل اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم ہو اور (تین زمانہ) ماضی اور حال اور استقبال ہین +

ماضی گذرے ہوے زمانہ کو کہتے ہین حال موجود زمانہ کو کہتے ہین استقبال آنیوالے
زمانہ کو کہتے ہین جیسے ضرب یعنے مارا یہ معنی ضرب سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتے ہین
اور اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی کا بھی معلوم ہوتا ہے اور اسم اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے
بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے
معلوم نہو جیسے رجل یعنی مرد یہ معنی رجل سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتے ہین
اور رجل کے صیغہ سے کوئی زمانہ نہین معلوم ہوتا ہے اور حرف اوس کلمہ کو کہتے ہین
کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین نہ آئین جیسے من اور الی من کے
معنی ابتدا ہین اور الی کے معنی انتہا بدون ملانے دوسری لفظ کے مانند بصرہ اور کوفہ کے
اس مثال مین کہ سرت من البصرۃ الی الکوفہ ہے سمجھہ مین نہین آتے ہین پھر فعل باعتبار
تین زمانون کے تین قسم ہین (فعل ماضی) (فعل حال) (فعل مستقبل) (فعل ماضی)
اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی معلوم ہو جیسے ضرب یعنی مارا اور (فعل
حال) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ حال معلوم ہو جیسے یضرب یعنے مارتا ہے
اور (فعل مستقبل) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ آیندہ معلوم ہو جیسے یضرب
یعنے ماریگا لفظ فعل حال اور فعل مستقبل کا ایک ہی ہے اور اس لفظ کو کہ کبھی حال کے معنی مین
آتا ہے اور کبھی مستقبل کے فعل مضارع کہتے ہین = اکثر اہل عربیت کے نزدیک فعل مضارع مشترک ہے
درمیان حال و استقبال کے یعنے دونون کے لیے بنا ہے یہی مختار ابن حاجب کا ہے کافیہ مین
اور اسیکو صحیح کہا ہے جائی نے فوائد ضیائیہ مین اور ابی اسحاق زجاج کے نزدیک فعل
مضارع موضوع ہے واسطے استقبال کی لیکن مجازاً استعمال اوسکا حال مین آتا ہے اور ابن طراوہ
کے نزدیک فعل مضارع موضوع یعنے بنا ہے واسطے حال کے لیکن مجازاً
استعمال اوسکا استقبال مین آتا ہے اگرچہ بنا اوسکے لیے نہین ہے اسی کو شیخ رضی
نے شرح کافیہ مین اقوی کہا ہے فعل بصریونکے نزدیک تین قسم ہے
(ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور کوفیون کے نزدیک دو قسم ہے (ماضی
اور (مضارع) چنانچہ کوفی (امر) کو قسم مضارع کے مانند (نہی) کے شمار کرتے ہین اور بعضون

فعل چار قسم ہے (ماضی) (اور مضارع) (اور امر) اور (نہی) اور بعضون کے نزدیک اصل فعل ماضی ہے اور سب فعل اوسکے فرع یعنے اوس سے نکلے ہین (امر) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو فعل کی جیسے اِضْرِبْ یعنے مار تو اسمین طلب ہے مارنے کی اور نہی اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو ترک فعل کی جیسے لَا تَضْرِبْ یعنے نہ مار تو اسمین طلب ہے نہ مارنے کی پھر فعل دو قسم ہے ثلاثی اور رباعی ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جس مین تین حرف اصلی ہون رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین چار حرف اصلی ہون حرف اصلی اوسکو کہتے ہین کہ جو بجای ف اور ع اور ل کی ہو جیسے ضَرَبَ ضرب کہ بروزن فعل ہے حرف اصلی ہے ر ض اوسکا بجای ف فعل کے ہے اور ر اوسکی بجای ع فعل کے ہے اور ب اوسکی بجای ل فعل کے ہے اور بوف اور ع اور ل کی جگہ نہو اوسکو حرف زائد کہتے ہین پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی بھی دو قسم ہے ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد رباعی مزید فیہ ثلاثی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اگر ماضی ہے تو اوسمین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے ضَرَبَ کہ اسمین صرف تین حرف اصلی ہین اور اگر غیر ماضی ہے تو اوسکے ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے یَضْرِبُ کہ صیغہ مضارع ہے ماضی نہین اوسکے ماضی مین کہ ضَرَبَ ہے صرف تین حرف اصلی ہین اگرچہ اسمین ایک حرف ی زیادہ ہے لیکن اوسکے ثلاثی مجرد ہونے مین اعتبار اوسکے ماضی کا ہے خلاصہ یہ ہے کہ ماضی مین مجرد کہنے کا مدار خود اوسپر ہے اور غیر ماضی مین خواہ مضارع ہو اور خواہ امر اور صیغہ مجرد کہنے مین مدار اوسکے ماضی پر ہے نہ اوسپر ثلاثی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہے یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہے سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِجْتَنَبَ کہ وزن اوسکا افتعل ہے اسمین ج ن ب موحدہ حروف اصلی ہین اور اوسکے سوا الف اور ت زائد حروف زائدہ ہین خلاصہ یہ ہے کہ ثلاثی مزید فیہ کی بھی کہنے کا مدار غیر ماضی کے صیغونمین اوسکے ماضی پر ہے یعنی ثلاثی مجرد کے ماضی مین تین حرف اصلی کے سوای زائد نہین ہوتا ہے اور ثلاثی مزید فیہ کی ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہوتا ہے رباعی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہے یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہے سوائے

چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو ماضی جیسے دَحْرَجَ کہ وزن اوسکا فعلل ہی غیر ماضی جیسے یُدَحْرِجُ کہ بروزن یُفَعْلِلُ ہی اسمین ی ایک زائد ہی مگر اسلیے ماضی مین صرف چار حرف اصلی دح رج ہین رباعی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکی ماضی مین اگر غیر ماضی ہی سوای چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِنْطَلَقَ کہ وزن اسکا افتعل ہے اور ان اسمین زائد ہے پھر ہر ایک ماضی اور مضارع اور امر اور نہی دو قسم ہی معروف اور مجہول معروف اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف فاعل یعنی کرنیوالے کی ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اسمین نسبت طرف مارنے والے کے ہی مجہول اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف مفعول کی ہو مثلاً جسپر فعل کیا گیا ہو جیسے ضُرِبَ یعنی مارا گیا اسمین نسبت ہی مثلاً طرف اوسکے کہ جسپر مارنا کیا گیا ہے پھر ماضی معروف اور ماضی مجہول اور مضارع معروف اور مضارع مجہول بھی دو دو قسم ہے اثبات اور نفی اثبات وہ کہ جسمین نسبت ثبوت فعل کی ہی جیسے ضَرَبَ مارا ضُرِبَ مارا گیا یَضْرِبُ مارتا ہی اور مارتا ہے یُضْرَبُ مارا جاتا ہی اور مارا جائیگا نفی وہ کہ جسمین نسبت عدم فعل کی ہی جیسے مَاضَرَبَ نہ مارا مَاضُرِبَ نہ مارا گیا لَایَضْرِبُ نہین مارتا ہی اور نہین ماریگا لَایُضْرَبُ نہین مارا جاتا ہی اور نہین مارا جائیگا پھر جب کہ معلوم ہوا کہ نسبت فعل کی معروف مین طرف فاعل کی اور مجہول مین طرف مفعول کی ہوتی ہی اور ہر فاعل اور مفعول یا غائب ہی یا حاضر یا متکلم اور ہر فاعل غائب اور حاضر اور متکلم یا مذکر ہی یا مونث اور ہر مذکر اور مونث یا ایک ہی یا دو یا دو سے زائد ضرور ہوا کہ ہر فعل کی اٹھارہ صیغہ ہون چھ صیغہ غائب کی اور چھ صیغہ حاضر کی اور چھ صیغہ متکلم کے اور ہر ایک مین تین مذکر کی اور تین مونث کی اور ہر تین مین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا لیکن زبان عرب ہی تیرہ صیغہ ماضی کے اور گیارہ صیغہ مضارع کے کہتے ہین پھر ان مین تیرہ صیغہ کام اٹھارہ صیغہ کا دیتے ہین تیرہ مین سے دس خاص ہین اور تین مشترک ایک فَعَلَتَا کہ صیغہ تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی اور دوسرے فَعَلْتُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی ایک صیغہ واحد مذکر متکلم کا اور دوسرے صیغہ واحد مونث متکلم کا اور تیسرا فَعَلْنَا کہ صیغہ تثنیہ وجمع مذکر ومونث حکایت نفس متکلم مع الغیر

چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا اور مضارع مین گیارہ صیغہ اٹھارہ صیغہ کا کام دیتے ہین سات اونمین خاص ہین اور چار مشترک ایک **تَفْعَلُ** کہ صیغہ واحد مونث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی اور دوسرا **تَفْعَلَانِ** کہ صیغہ تثنیہ مونث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہی تین صیغون کا کام دیتا ہی اور تیسرا **اَفْعَلُ** کہ صیغہ وحد ان حکایت نفس متکلم ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی ایک احد مذکر متکلم اور دوسرے واحد مونث متکلم کا اور چوتھا **نَفْعَلُ** کہ صیغہ تثنیہ وجمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر ہی چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا تثنیہ نقشہ ذیل مین لر بحث کا امتیاز صیغہ کے لیے ہی مثلاً صیغہ **فَعَلَ** او **فَعِلَ** او **فَعُلَ** او **فَعَّلَ** واحد مذکر غائب ہونے مین ایک ہی ہین فرق ہر ایک مین بحث کی ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہی جیسکہ **فَعَلَ** او **فَعَّلَ** دونون صیغہ واحد مذکر غائب کی ہین فرق جب ہوگا جب کہا جاوے کہ **فَعَلَ** صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ہی اور **فَعَّلَ** صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

نقشہ اوزان فعل ثلاثی مجرد

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی معروف	فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا	یہ چودہ صیغہ ساتہ زبر اور زیر اور پیش عین کی ہین پہلے تین مذکر غائب کے ہین پہلا واحد مذکر غائب کا دوسرا تثنیہ مذکر غائب کا تیسرا جمع مذکر غائب کا پہر تین مونث غائب کی ہین پہلا واحد مونث غائب کا دوسرا تثنیہ مونث غائب کا تیسرا جمع مونث غائب کا پہر تین مذکر حاضر کے ہین پہلا واحد

ف ان الفاظ سے مقصود صرف بیان وزن افعال ہین کچہ معنی انکے مقصود نہین یعنی جو ماضی ثلاثی مجرد آئیگا اسی وزن

بحث کردان اوزان فعل ثلاثی مجرد کیفیت

پر آئیگا اگرچہ ان لفظون کی اوصورت مین کہ ساتہ فتحہ عین کے ہون معنی بہی ہین مذکر حاضر کا دوسرا تثنیہ مذکر حاضر کا تیسرا جمع مذکر حاضر کا پہر تین مونث حاضر کے ہین پہلا واحد مونث حاضر کا دوسرا تثنیہ مونث حاضر کا تیسرا جمع مونث حاضر کا پہر دو حکایت نفس متکلم کے ہین پہلا وحدان حکایت نفس متکلم کا دوسرا تثنیہ وجمع مذکر ومونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوا
فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
فُعِلْتُ	فُعِلْنَا	

یہ چودہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو اوپر ماضی معروف مین معلوم ہوے ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے ماضی مجہول ماضی معروف سے ماقبل آخر کو زیر اور ماقبل آخر سے پہلے جو حرف متحرک ہوتا ہے اوسکو پیش دیکر بناتے ہین جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ (ضَرَبَ مین ماقبل آخر ر ہے اوسکو زیر دیا گیا اور اوس سے پہلے ایک حرف ض متحرک ہے اوسکو پیش دیا گیا ضُرِبَ ہوگیا اور اِجْتَنَبَ مین ماقبل آخر ن ہے اوسکو زیر دیا گیا اور اوس سے پہلے دو حرف (ا) اور ت متحرک ہین اونکو پیش دیا گیا اُجْتُنِبَ ہوگیا)

بحث نفی فعل ماضی معروف

مَا فَعَلَ	مَا فَعَلَا	مَا فَعَلُوا
مَا فَعَلَتْ	مَا فَعَلَتَا	مَا فَعَلْنَ
مَا فَعَلْتَ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمْ
مَا فَعَلْتَ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُنَّ
مَا فَعَلْتُ	مَا فَعَلْنَا	

یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ ر ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اثبات مین معلوم ہوے) نفی بنتی ہے اثبات سے ساتہ لا زحرف نفی کے اوسکے اول مین اور حرف نفی (ما) اوراسکے

اکثر استعمال (ما) کا ماضی مین اور (لا) کا مضارع مین ہی جب (لما) مضارع کے اول مین ہو اور تقیید ساتھ زمان مستقبل کے وہان نہ ہو تو ظاہر (ما) سے نفی حال ہی اور (لا) ماضی مین بشرط تکریر لفظی یا معنوی آتا ہی جیسے فلا صدق ولا صلی یا فلا اقتحم العقبۃ کہ بمعنی فلا فک رقبۃ ولا اطعم مسکینا کے ہے ہان جہان ماضی کی نفی مستقبل کے ہو جاتے ہین وہان ہرون تکرار کی بھی آتا ہی جیسے دعا مین مانند لا رحمہ اللہ کے یا جواب قسم مین مانند واللہ لا عذبتہم کے +

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی مجہول	مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے
بحث اثبات فعل مضارع معروف	یَفْعُلُ یَفْعُلَانِ یَفْعُلُونَ تَفْعُلُ تَفْعُلَانِ یَفْعُلْنَ تَفْعُلُ تَفْعُلَانِ تَفْعُلُونَ تَفْعُلِینَ تَفْعُلَانِ تَفْعُلْنَ اَفْعُلُ نَفْعُلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی) علامت مضارع کی (ی) اور (ت) اور (ا) اور (ن) چار حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (اتین) ہی (ا) صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم مین اور (ن) صیغہ تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حکایت نفس متکلم مع الغیر مین آتا ہی اور (ی) تین صیغون مذکر غائب اور ایک صیغہ جمع مؤنث غائب مین اور (ت) باقی آٹھ صیغون مین آتی ہے) علامت مضارع معروف مین ہمیشہ مفتوح آتی ہی مگر جس مضارع کی ماضی مین چار حرف ہون مضموم آتی ہی ساتھ کسرہ ماقبل آخر کے جیسے۔ اکرم یکرم

اور مصرّف کیصرّف اور قاتل یقاتل اور دخرج یدخرج

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل مضارع مجہول	یُفعَلُ یُفعَلانِ یُفعَلونَ تُفعَلُ تُفعَلانِ یُفعَلنَ تُفعَلُ تُفعَلانِ یُفعَلونَ تُفعَلینَ تُفعَلانِ تُفعَلنَ اُفعَلُ نُفعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی مضارع مجہول مضارع معروف سے علامت مضارع کو ضمہ او ر ماقبل آخر کو فتحہ دیکر بناتے ہین۔
بحث نفی فعل مضارع معروف	لَا یَفعَلُ لَا یَفعَلانِ لَا یَفعَلونَ لَا تَفعَلُ لَا تَفعَلانِ لَا یَفعَلنَ لَا تَفعَلُ لَا تَفعَلانِ لَا یَفعَلونَ لَا تَفعَلینَ لَا تَفعَلانِ لَا تَفعَلنَ لَا اَفعَلُ لَا نَفعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی نفی بنتی ہے اثبات سے ساتہ لا نافی حروف نفی کے کہ لا اور ما ہے اول ہین
بحث نفی فعل مضارع مجہول	لَا یُفعَلُ لَا یُفعَلانِ لَا یُفعَلونَ لَا تُفعَلُ لَا تُفعَلانِ لَا یُفعَلنَ لَا تُفعَلُ لَا تُفعَلانِ لَا یُفعَلونَ لَا تُفعَلینَ لَا تُفعَلانِ لَا تُفعَلنَ لَا اُفعَلُ لَا نُفعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث نفی تاکید	لَن یَفعَلَ لَن یَفعَلا لَن یَفعَلوا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ او

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بابن فعل مستقبل معروف	لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلُوْا لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلْنَ لَنْ تَفْعَلِيْ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلْنَ لَنْ أَفْعَلَ لَنْ نَفْعَلَ	کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے لَنْ مضارع کے اون صیغون مین کہ نون نہین آتا ہے اور وہ چار لفظ ہین ایک تَفْعَلُ اور دوسرا تَفْعَلُ اور تیسرا أَفْعَلُ اور چوتھا نَفْعَلُ آخر کو نصب یعنی زبر دیتا ہے اور اون صیغون مین کہ نون آتا ہے یعنی تَفْعَلْنَ صیغہ مونث غائب اور تَفْعَلْنَ صیغہ جمع مونث حاضر کے کہ انکا نون نون ضمیر ہے نون کو گراتا ہے ان صیغون کے نون کو کہ جنسے گراتا ہے نون اعرابی کہتے ہین اور (لَنْ) معنی مین عمل سب صیغون مین کرتا ہے کہ مضارع مثبت کو بمعنی نفی تاکید مستقبل کے کر دیتا ہے اور مضارع بھی حال کے معنے کہو دیتا ہے اور بعضون کے نزدیک لَنْ واسطے نفی تابید مستقبل کے آتا ہے ٭
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول	لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلُوْا لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلْنَ لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلُوْا لَنْ تُفْعَلِيْ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلْنَ لَنْ أُفْعَلَ لَنْ نُفْعَلَ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے ٭
بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلَا لَمْ يَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ يَفْعَلْنَ لَمْ أَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلِيْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلْنَ لَمْ أَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے ہین چار لفظ ہین کہ لن زبر دیتا ہے اوسکے آخر کو لم جزم

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	نتیجہ کیفیت
نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لَمْ یَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلْ	دیتا ہے اگر آخر مین حرف علت نہو اور اگر حرف علت ہو تو اوسکو گرا دیتا ہے جیسے

یرمی سے لَمْ یَرْمِ اور یخشی سے لَمْ یَخْشَ اور یدعوسے لَمْ یَدْعُ اور حرف علت (و) اور (ی) اور (ا) تین حرف ہین کہ مجموعہ اونکا دوای ہے اور ہین پانچ لفظ ان سے کہ لَمْ نون اعرابی کو گراتا ہے اونسے لَمْ بھی نون اعرابی کو گراتا ہے اور در صیغہ یعنی یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ کے آخر مین جیسے لَنْ کچھ عمل نہین کرتا ہے ویسے لَمْ بھی کچھ عمل نہین کرتا ہے اور عمل جزم مین سب صیغون مین کرتا ہے کہ مضارع مثبت کو بمعنی ماضی منفی کے کرتا ہے یعنے مضارع سے معنی حال اور استقبال دونون کے جاتے رہتے ہین اور اوسمین معنی ماضی کے پیدا ہو جاتے ہین پس لَمْ یَفْعَلْ کے معنی وہی ہین جو مَا فَعَلَ کے ہین (یعنی) (نکیا)

بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول	لَمْ یُفْعَلْ لَمْ یُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلْنَ لَمْ اُفْعَلْ لَمْ نُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلِیْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلْنَ لَمْ اُفْعَلْ لَمْ نُفْعَلْ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و فعل مستقبل معروف	لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِیْنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے لام تاکید اول مضارع مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد لَأَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ	تتمہ کیفیت

اور نون تاکید کے دو نون ہین ایک نون ثقیلہ دوسرا نون خفیفہ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہین اور نون خفیفہ نون ساکن کو نون ثقیلہ سب صیغون مین مضارع کے آتا ہی جن صیغون مین مضارع کی نون نہین ہی اونمین ماقبل نون ثقیلہ کا مفتوح ہوتا ہی اور جن صیغون مین کہ نون ہی سوای تَفْعَلُنَ اور تَفْعَلْنَ کے اونمین سے نون کو گرا دیتا ہی اور یَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب اور تَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مونث غائب ہی (و) کو اور تَفْعَلِیْنَ صیغہ واحد مونث حاضر ہی (ی) کو بھی گرا دیتا ہی اور درمیان نون تَفْعَلَنَّ اور تَفْعُلَنَّ اور نون ثقیلہ کے (ا) فاصل زیادہ کیا جاتا ہی اور خود نون ثقیلہ جہان بعد الف کے ہی وہان مکسور ہوتا ہی ورنہ مفتوح اور نون تاکید کے آنے سے ثقیلہ ہو یا خفیفہ مضارع سے معنی حال کے جاتے رہتے ہین صرف معنی مستقبل کے رہجاتے ہین پس معنی لَیَفْعَلَنَّ کے ہر آئینہ ہر آئینہ کریگا وہ ایک مرد ہے زمانہ مستقبل کے صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون ثقیلہ و فعل مستقبل معروف ہین ٭

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ فعل مضارع مجہول	لَیُفْعَلَنَّ لَیُفْعَلَانِّ لَیُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَیُفْعَلْنَانِّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِیْنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ	یہ چودہ صیغہ ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل ہی کہ اوپر معلوم ہوئی
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ	لَیُفْعَلَنْ لَیُفْعَلَانْ لَیُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ	نون خفیفہ چار صیغون تثنیہ اور دو صیغہ جمع مونث غائب اور حاضر یعنی تَفْعَلْ

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
در فعل مضارع معروف	نَفْعَلُ نَفْعَلُ نَفْعَلُ نَفْعَلُ نَفْعَلُ نَفْعَلُ نَفْعَلُ نَفْعَلُ نَفْعَلُ نَفْعَلُ نَفْعَلُ نَفْعَلُ	اور تَفْعَلُ مین نہین آتا ہی باقی سب صیغون مین کہ آٹھ مین آتا ہی پس آٹھ صیغہ مین دو صیغہ واحد اور جمع مذکر غائب کے اور ایک واحد مونث غائب کا اور دو واحد اور جمع مذکر حاضر کے اور ایک واحد مونث حاضر کا اور دو حکایت نفس متکلم کے ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے ہین ٭
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنْ لَيُفْعَلَنْ تُفْعَلَنْ تُفْعَلَنْ تُفْعَلَنْ تُفْعَلَنْ تُفْعَلَنْ تُفْعَلَنْ تُفْعَلَنْ تُفْعَلَنْ تُفْعَلَنْ تُفْعَلَنْ	یہ آٹھ صیغہ ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے ہیز کہ معروف مین اوپر معلوم ہوے
بحث امر حاضر معروف	اُفْعُلْ اُفْعُلَا اُفْعُلُوا اُفْعُلِي اُفْعُلَا اُفْعُلْنَ	یہ چہہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ ہمزہ اور فتحہ یا کسرہ عین اور ضمہ ہمزہ اور عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے (اور امر حاضر معروف بنتا ہی مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع کو کہ حاضر معروف مین (ت) ہی حذف کرتے ہین پہر نظر کرتے ہین طرف مابعد علامت مضارع کے اگر متحرک ہوتا ہی تو آخر کو ساکن کر دیتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تَعُدُّ سے عُدْ اور تُقَاتِلُ سے قَاتِلْ اور اگر حرف علت ہوتا ہے تو اوسکو گرا دیتے ہین جیسے تَقْضِي سے قْضِ اور تَلَاقِي سے (لَاقِ) اور اگر ما بعد مضارع کا ساکن ہوتا ہے تو ہمزہ وصلی مکسور بجاے علامت مضارع کے لاتے ہین اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو

اور الرعین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بے مضموم بجای علامت مضارع کے لاتے ہین اور آخر کو ساکن کرتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے اُنْضُرْبْ سے اُضْرِبْ اور اُنْفَتِحْ سے اِفْتَحْ اور اُنْتَصِرْ سے اُنْصُرْ اور اگر حرف علت آخر مین ہو تو اوسکو گرادین جیسے تَرْمِی سے اِرْمِ اور تَخْشَی سے اِخْشَ اور تَدْعُو سے اُدْعُ +

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر حاضر مجہول	لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ	یہ چھ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ امر حاضر معروف مین معلوم ہوئے۔ امر حاضر مجہول بنتا ہی مضارع حاضر مجہول سے لام امر کا کہ مکسور ہوتا ہی اول مین مضارع کے لانے سے اور عمل لام امر کا وہ ہی جو لَمْ کا ہی یعنے جن صیغون مین نون نہین آتا ہے اونکے آخر مین جزم دیتا ہی اگر آخر مین حرف علت نہو اگر حرف علت ہوتا ہی تو اوسکو گرا دیتا ہی جیسے یَرْمِی سے لِیَرْمِ اور یَخْشَی سے لِیَخْشَ اور یَدْعُو سے لِیَدْعُ اور اسی طریقہ سے امر غائب معروف مضارع غائب معروف سی اور امر غائب مجہول مضارع غائب مجہول سی اور امر متکلم معروف مضارع متکلم معروف سی اور امر متکلم مجہول مضارع متکلم مجہول سی بنتا ہے صرف امر حاضر معروف بحذف علامت مضارع بنتا ہی باقی سب امر ساتہ آنی لام امر کے اول مین بناتے جاتے ہین +
بحث امر غائب و متکلم معروف	لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کی تین پہلے امر مذکر غائب کی ہین اور تین امر مونث غائب کی ہین پھر

دو حکایت نفس متکلم کی ہین +

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول	لِيُفْعَلْ لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوْا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِيُفْعَلْنَ لِأُفْعَلْ لِنُفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے۔
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	اِفْعَلُنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ	یہ چہہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کے پہر تین مونث حاضر کے نون تاکید ثقیلہ ہویا خفیفہ جسطرح مضارع مین آتا ہی اوس طرح امر مین بہی آتا ہی لیکن لام تاکید امر مین نہین آتا ہی
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ	یہ چہہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لِيُفْعَلُنَّ لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ لِأُفْعَلُنَّ لِنُفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور فتحہ علامت مضارع اور زبر اور پیش اور زیر عین کے تین پہلے مذکر غائب کے پہر تین مونث غائب کے پہر دو حکایت نفس متکلم کے

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول بادون تاکید ثقیلہ	لِیَفْعَلَنْ لِیَفْعَلَانِّ لِیَفْعَلُنَّ لِتَفْعَلَنْ لِتَفْعَلَانِّ لِیَفْعَلْنَانِّ لِاَفْعَلَنْ لِنَفْعَلَنَّ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ	اِفْعِلَنْ اِفْعُلَنْ اِفْعَلَنْ	یہ تین صیغہ ہین ساتہ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کے دو پہلے مذکر حاضر کے ایک واحد کا اور دوسرا جمع کا پہر ایک واحد مونث حاضر کا +
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ	لِتُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ لِتُفْعَلَنْ	یہ تین صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و امر متکلم معروف بانون تاکید خفیفہ	لِیَفْعَلُنْ لِیَفْعَلَنْ لِتَفْعَلُنْ لِتَفْعَلَنْ لِاَفْعَلُنْ لِنَفْعَلُنْ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور فتحہ یا کسرہ و یا ضمہ عین کی دو پہلے مذکر غائب کی ایک واحد کا دوسرا جمع کا پہر ایک احد مونث غائب کا پہر وحکایت نفس متکلم کے
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون ثقیلہ	لِیَفْعَلَنَّ لِیَفْعَلُنَّ لِتَفْعَلَنَّ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوسا

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَأَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ	تفصیل سی کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی حاضر معروف	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوا لَا تَفْعَلِی لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔ نہی بنائی جاتی ہے مضارع سی ساتہ لانے لا کے پہلے اوس سی اور لا نہی کا عمل لم کا کرتا ہی یعنی آخر کو جزم دیتا ہی اگر حرف علت آخر مین نہوا اور اگر ہو تو حرف علت کو گرا دیتا ہی جیسے تَرْمِی سے لَا تَرْمِ اور تَخْشَی سے لَا تَخْشَ اور تَدْعُو سے لَا تَدْعُ اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہی اور جیسے امر سی زمان مستقبل سمجھا جاتا ہی ویسے ہی نہی سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہی اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جیسے امر مین بدون لام تاکید کے آتا ہی ویسے ہی نہی مین بہی آتا ہی اور تینون نہی کی بہی بطور امر کے لکہی گئی ہین یعنے حاضر کی صیغہ ایک بحث مین اور غائب و متکلم کی اوس سی علحدہ اور بحث مین
بحث نہی حاضر مجہول	لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوا لَا تُفْعَلِی لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوتے ہین
بحث نہی غائب و متکلم معروف	لَا یَفْعَلْ لَا یَفْعَلَا لَا یَفْعَلُوا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا یَفْعَلْنَ لَا أَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ	یہ آٹہہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے اور پہر تین مونث غائب کے اور پہر دو حکایت نفس متکلم کے۔
بحث نہی غائب و متکلم مجہول	لَا یُفْعَلْ لَا یُفْعَلَا لَا یُفْعَلُوا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا یُفْعَلْنَ	یہ آٹہہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
ایضا	لَا اَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ	معلوم ہوئے +
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا یَفْعَلَنَّ لَا یَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلْنَانِّ لَا اَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلو مذکر غائب کے پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ	لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین دو مذکر حاضر کے اور تین پہلا واحد کا دوسرا جمع کا اور تیسرا واحد مونث حاضر کا۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ	لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون	لَا یَفْعَلُنْ لَا یَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلُنْ	یہ پانچ صیغہ ہین پہلا واحد مذکر غائب کا اور دوسرا جمع مذکر غائب کا اور تیسرا

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَاَفْعَلَنْ لَاَفْعَلِنَّ	واحد مونث غائب کا اور چوتھا وحدان حکایت نفس متکلم کا اور پانچوان حکایت نفس متکلم مع الغیر کا
بحث نہی غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ	لَایُفْعَلَنْ لَایُفْعَلَانِ لَایُفْعَلُنَّ لَاتُفْعَلَنْ لَاتُفْعَلَانِ لَاتُفْعَلُنَّ لَاَفْعَلَنْ لَانُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے

(ف) اوزان فعل ثلاثی مجرد کے تمام ہوئے اسی قیاس پر اوزان فعل ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزیدفیہ کے آتی ہین بعد ذکر اقسام اسم کے بیان ابواب ثلاثی اور رباعی اور اونکے گردانون کا آئیگا اوس سے ہر ایک کا وزن اس قیاس پر لگا لینا نہایت آسان ہے (اسم) تین قسم ہے (مصدر) اور (مشتق) اور (جامد) (مصدر) اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل اوس سے نکلا ہو اور اوسکے آخر معنی فارسی مین (دن) یا (ن) اور معنی ہندی مین ناآتے جیسے (الضرب) زدن یعنے مارنا اور (العلم) دانستن یعنے جاننا اور (مشتق) اوس اسم کو کہتے ہین کہ مصدر سے ساتھ ایک نئی ہیئت اور معنی اور بقای مادۂ حروف کے نکلا ہو جیسے ضَارِبٌ کہ ضَرْبٌ سے ساتھ ایک نئی ہیئت کے کہ علحدہ ہے ضَرْبٌ سے اور نئے معنی کے کہ وہ دلالت فاعل پر ہے اور باقی رہنے مادۂ حروف (ضَرْبٌ) کے کہ (ض) (ر) (ب) ہے نکلا ہے اور (جامد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ نہ وہ کسی سے نکلا ہو اور نہ اوس سے کچھ نکلے اسم جامد تین قسم ہے (ثلاثی) اور (رباعی) اور (خماسی) پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی اور خماسی سے دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف تین حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَسٌ (ثلاثی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے حِمَارٌ اور (رباعی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین

کہ وزن صرف چار حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے جَعْفَرٌ اور (رباعی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین چار حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے قِنْفِخٌ اور (خماسی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف پانچ حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَزْدَقٌ اور (خماسی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین پانچ حرف اصلی ہون ساتھ کسی حرف زائد کے جیسے خِدَعْبِلٌ اور مصدر اور مشتق خماسی نہین ہوتا ہی بلکہ ہر ایک ون دونون کا صرف دو دو قسم ہی (ثلاثی) اور (رباعی) پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی سی دو دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) ثلاثی مجرد) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکی فعل ماضی مین صرف تین حرف اصلی ہون جیسے ضَرَبٌ اور ضَارِبٌ اور (ثلاثی مزید) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے تَقَتَّلَ اور مُتَقَبِّلٌ اور (رباعی مجرد) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف چار حرف اصلی ہون جیسے دَحْرَجَةٌ اور مُدَحْرِجٌ اور (رباعی مزید) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے تَدَحْرَجَ اور مُتَدَحْرِجٌ

نقشۂ اوزان اسم جامد

نمبر	وزن	مثال	ترجمہ	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	فَلْسٌ	پیسہ	ثلاثی مجرد مین باعتبار حرکات ثلثہ
	فَعَلٌ	فَرَسٌ	اسپ نر ماده یعنی گھوڑا گھوڑی	یعنے ضمہ اور کسرہ اور فتحہ فای کلمہ
	فَعِلٌ	کَتِفٌ	شانہ یعنے کندھا	اور حرکات ثلثہ اور سکون عین کے
	فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	قیاس تھا کہ وزن اوسکے بارہ ہون لیکن
	فِعْلٌ			دو وزن پر ایک فِعِلٌ ساتھہ
	فَعِلٌ	عِنَبٌ	انگور	ضمہ فا اور کسرہ عین کے اور دوسری
	فُعْلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنے اونٹ لہراً آدمی	فَعِلٌ ساتھ کسرہ فا اور ضمہ عین کے
	فُعَلٌ	قُفْلٌ	معروف	بسبب ثقل کے کوئی لفظ زبان عرب سے

نمبر	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلٌ فُعُلٌ فَعُلٌ	صَرَدٌ عُنُقٌ	درکاک یعنی لٹورا گردن	سا نہین گیا ہی اور رُدَیٌ بمعنی شغال یعنے گیدڑ کی اور رُصَلٌ بمعنی بزکوہی یعنی پہاڑی بکری کی اور رُحَمٌ بمعنی

حلقہ دبر کی منقول ہین فعل مہمول سے یعنے در اصل یہ الفاظ فعل تھے کسی مناسبت سے نام ان چیزون کے ہوگئے ہین اور حِبَکٌ بمعنی استوار اور نیکو خلقت کے جو آیا ہے مہمول ہی مذاخل لغتین پر یعنے اس لفظ مین دو لغت آئے تھے ایک حِبَکٌ بکسرتین اور دوسرا حُبَکٌ بضمتین اور دونون کے ایک ہی معنی تھے متکلم نے بہ ارادہ تلفظ حِبَکٌ بکسرتین کے حاے مکسورہ کا تلفظ کیا تھا پھر اسکو بھول کر بقصد تلفظ حُبَکٌ بضمتین کہ لغت مشہور ہے باکو ضمہ سے تلفظ کیا سامع یون سمجھا کہ یہ تیسرا لغت ہی پس تداخل لغتین (ح) اور (ب) دو حرفون مین ایک کلمہ کے ہوا ایسا ہی کہا ہے ابن حاجب نے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسکو نقل کرکے رد کیا ہے اور کہا ہے حُبَکٌ بضمتین سبع حِبَاکٌ بمعنی راہ کے ریتہ مین ہی اور حِبَکٌ بکسرتین کا کہ مفرد ہی ثبوت مستبعد ہے بسبب قلت اوس لفظ کے کہ وزن پر فِعَلٌ بکسرتین کے ہو اور اگر ثابت بھی ہو تو ترکیب اسم کی مفرد اور جمع سے بعید ہے اور فِعَلٌ بکسرتین کی وزن پر زید سیبویہ کے کوئی لفظ سوای ابل کے نہین آیا ہی اور خفش نے ایک لفظ اور بلز بھی زیادہ کیا ہی چنانچہ مختار ابن حاجب ہی ہے لہذا شافیہ مین لکھا ہی کہ سوای اِبِلٌ اور بِلِزٌ کے کوئی تیسرا لفظ اس وزن پر نہین آیا ہی اور سیرافی نے ایک لفظ اور حِبِرٌ بمعنی زردی دانتون کی بھی زیادہ کیا ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہی کہ اِطِلٌ بمعنی تہیگاہ یعنے کوکہ کی اور ابِطٌ بمعنی بغل کے بھی آیا ہے اور کہا گیا ہی کہ اَقِطٌ بھی لغت ہی اِقِطٌ بمعنی پنیر مین اور کہا گیا ہی اَنَانٌ بمعنی خرما دینے کے بہت بچہ کش کی اور آرشاف مین مرقوم ہی کہ دِلِصٌ بمعنی شیر دانگور اور خرما مین دِلِصٌ بکسرتین بھی لغت ہی اور ان اوزان پر جو لفظ آئی ہین اونمین کے بعض کا رد طرف دوسرے کی قیاس کیا جاتا ہے مثلاً جو لفظ فَعِلٌ کے وزن پر ہو مانند کَتِفٌ کے اوسمین جایز ہی ساکن کرلینا عین کا مانند کَتْفٌ کے اور بھی کسرہ دی لینا کاف کا مانند کَتِفٌ کے اور اگر دوسرا

حرف حلقی ہو تو یکسر تین بھی پڑھنا جائز ہے جیسے فَخِذٌ فَخِذٌ بھی پڑھنا مانند فَخْذٌ اور فَخِذٌ کے جائز ہے اور جو لفظ فَعَلٌ کے وزن پر ہو مانند عَضُدٌ کے اوسمین ساکن کرلینا عین کا جائز ہے جیسے عَضُدٌ اور جو لفظ فَعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عُنُقٌ کے اوسمین بھی ساکن کرلینا عین کا جائز ہے جیسے عُنُق اور جو لفظ فَعِلٌ کے وزن پر ہو مانند اِبِلٌ کے اوسمین بھی ساکن کرلینا عین کا جائز ہے جیسے اِبِلٌ اور نزدیک اخفش کے جو لفظ فعل کے وزن پر ہو مانند قُفْلٌ کے اوسمین ضمہ دیکر لینا عین کا بھی جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ صفت مانند حُمُرٌ کے اور معتل عین مانند شُوُقٌ کے نہو جیسے قُفْلٌ اور ایسا ہی کہا ہے عیسی بن عمر نے لیکن اس شرط کو اوسنے ذکر نہین کیا ہے اور مخفی نرہے کہ جائز ہونا اس تغیر کا قیاساً لغت بنی تمیم ہے اور نزدیک اہل حجاز کے یہ تغییر قیاساً درست نہین ہے۔

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اَفْعَلٌ	اِصْبَعٌ	انگشت یعنی انگلی	ثلاثی مزید کی وزن بہت ہین پانچ
	اُفْعُلَةٌ	اُنْمُلَةٌ	سرانگشت یعنی سرانگلی کا	بقول سیبویہ تین سو آٹھ ہین اور بقول
	اِفْعِيلٌ	اِقْلِيدٌ	کلید یعنے کنجی	ابی بکر بن الحسن النحوی دو سو بیس ہین اور
	اَفْعُولٌ	اَحْدُوْدٌ	شتگاف زمین بدرازی	بعضون نے اس سے بھی زائد کہی ہین
			یعنے گڈھا لمبا	بالجملہ جسقدر اونکا دشوار ہے یہان
	اُفْعُوْلَةٌ	اُحْدُوْثَةٌ	افسانہ یعنی سرگذشت اور	چند وزن مثالا ذکر کیے گئے ہین
			حکایت اگلون کی وسخن بیہودہ بات	اون اوزان مین سے اَفْعَالٌ
	اَفْعَالٌ	اَعْصَارٌ	گرداب یعنی ہوا کا بگولا اور وہ	کے وزن پر صرف دو لفظ آئے
			ہوا جو ابر کو لائے اور ہوا جو تنکے	ہین ایک اَنْجَانٌ بفتحہ ہمزہ و
	اِفْعِلٌ	اِفْرِنْدٌ	جوہر تیغ یعنے تلوار کا جوہر	سکون نون و فتحہ باء موحدہ
	اَفْعِلٌ	اَجْرِدٌ	ایک گھاس ہے کہ جڑ مین سیار ہوتا ہے	جیم ہے اور بعض نے جیم کی کسرہ
			یعنے کمبخی کی جمع	خاص سمجھ کو پڑھا ہے اور دوسرا
			ہے ؛	اَوْنَانٌ بفتحہ ہمزہ و سکون واو ہملہ

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مزید	اَفْعَلَۃٌ	اَکْبَرَۃٌ	بزرگی قوم یعنی وہ شخص کہ جو سب سے بڑا ہو	وفتحہ واو اور نون کے بمعنی اواز
	اَفْعَلٌ	اَتْرُجٌّ	ترنج یعنے گلگل	اور روزسخت کے صراح میں ہے
	اِفْعَوْلٌ	اِذْرَوْنٌ	گھاس کی جگہہ	کہ فِعْوَلٌ کے وزن پر سوای غَشُوَۃٌ
	اَفْعَلَانٌ	اَنْجَانٌ	خمیر خاستہ یعنی خمیر اوٹھا ہوا تر	اور خِرْوَعٌ بمعنی بید انجیر کی اور لفظ
	فِعْنِیلٌ	بِلْعِنْجٌ	خربزہ	نہیں آیا ہے اور بعض نے دِرْوَدٌ
	فَعَالٌ	سَرْخَابٌ	نام ہے کسی پہاڑ کا اور غَنْبَلٌ کو	
	فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	کہ بمعنی آہو اور اوس مرد کی ہے کہ عورتوں سے
	فِعْوَلٌ	غِشْوَدٌ	نام ہے کسی جنگل کا	اوسکو غنا نہو بھی اس وزن پر ہونا کیا ہے
رباعی مجرد	فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	جوی خرد یعنی جھوٹی نہر دریا کی	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات
	فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ	آرائش اور زر یعنی سونا	ثلثہ اور سکون عین کلمہ اور حرکات ثلثہ
			اور ابر یعنی بادل سرخ	اور سکون لام اول قیاس تھا کہ آرتا لیس وزن
	فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ	پنجہ شکاری جانور کا	ہوں لیکن مسموع زبان عرب سے یہ پانچ
	فِعْلِلٌ	دِرْہَمٌ	تین ماشہ اور چار جو کے برابر کا	وزن ہین اور بعض نے بکسر نون
	فِعْلَلٌ	قِرْطَمٌ	صندوق کتاب متقوی	فُعْلُلٌ بضمہ فا وسکون عین و فتحہ
			جسمین کتاب کتے ہین	لام اول پانچ پر زیادہ کیا ہے

چنانچہ اخفش نے جَحْدَبٌ بمعنی ملخ سبز کو اس وزن پر حکایت کیا ہے اور سیبویہ نے اس لفظ کو بضمہ دال بروزن بُرْثُنٌ نقل کیا ہے اور فراء نے طُحْلُبٌ بمعنی ہرائی کہ پانی پر جمع ہوتی ہے یعنے کائی اور بُرْقُعٌ بمعنی معروف کو اس وزن پر روایت کیا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ فِعْلَلٌ بکسر اول وسکون عین اور فتحہ لام کے وزن پر صرف چار لفظ آئے ہین دِرْہَمٌ اور ہِجْرَعٌ بمعنی دراز اور ہِبْلَعٌ یعنے بسیار خوار اور قِرْطَمٌ کہ نام ہے ایک کپڑے کا اور قِنْطَعٌ بمعنی عنک یعنی مینڈک کہ بھی نعت ہے ضِفْدَعٌ بکسر نون مین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید	فَعْلَالٌ	خَرْعَالٌ	لنگڑی اونٹنی	رباعی مزید کی بھی اوزان غیر محصور ہین
	فِرْطَاسٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ اور نشانہ	یہ چند وزن بطور مثال کے ذکر کیے گئے
	قُرْنَاسٌ	قُرْنَاسٌ	بمعنی بنی کو یعنی پہاڑ کا قلعہ کہ پہاڑ سے بلند ہو	ہین سو ان اوزان مین سے فَعْلَالٌ کی وزن بر مضاعف مانند خلخال کے بہت
	فَعْلُولٌ	صَعْقُوقٌ	مرد ناکس اور ایک گاون کا نام ہے ملک یمامہ مین	لفظ ہین اور غیر مضاعف سے فرانو کہا ہے کہ سوای خَرْعَالٌ کے کوئی لفظ
	فُعْلُولٌ	عُصْفُورٌ	گنجشک یعنے چڑیا	نہین آیا ہے اور ثعلب نے قِنْفَارٌ کو کہ بمعنی
	فِعْلِيلٌ	قِنْدِيلٌ	معروف	بزبر بمعنی بکری کلان سال کہ گلہ کر کے
	فِعْلَالٌ	زِعْفَرَانٌ	معروف	آگے چلتا ہے زیادہ کیا ہے اور ابو مالک
	إِفْعِيلٌ	إِهْلِيلَجٌ	معرب ہلیلہ بمعنی ہڑ	نے قِطْمَارٌ بمعنی غبار کو بھی اور بعض نے
	إِفْعِيلٌ	إِبْرِيسَمٌ	معرب ابریشم	خُرْطُومٌ کو کہ نام ہے ایک موضع کا بھی
				زیادہ کیا ہے اور فَعْلُولٌ کے وزن پر

کوئی لفظ سوای صَعْقُوقٌ کے نہین آیا ہے اور بَرْشُومٌ اور بَرْقُوعٌ البتہ لغت ہے بَرْشُومٌ اور بَرْقُوعٌ مین اور بُرْشُومٌ ایک قسم ہے درخت خرما کی بصرہ مین کہ بہ نسبت اور درختون خرما کے جلد تر اگتا ہے اور بہت آتا ہے بَرْقُوعٌ گھوڑے اور چوپائے جانورونکی اندھیری اور عورتون کی برقع کو کہتے ہین اور لحیانی نے زَرْنُوقٌ لغت زُرْنُوقٌ بضمہ زا و معجمہ ہین کہ بمعنی ستون کے ہے اور دوستون مین بھی کہ جسپر لکڑی کوئی کہ خرچ کی رکھی جاتی ہے بھی حکایت کیا ہے اور ابریسم بالکسر و باکسر و سین لغت ہے ابریشم بالفتح والکسر مع فتح شین مین اور ابن الاعرابی نے کہ ائمہ لغت مین سے ہے کہا ہے کہ نہین ہے کلام عرب مین اِفْعِيلٌ ساتھ توالی کسرات کے بلکہ اِفْعِيلٌ ہے ساتھ فتح لام کے مانند اِهْلِيلَجٌ کے

خماسی مجرد	فَعْلَلِيلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات
	فَعْلَلِيلٌ	خَجَمْرِشٌ	پیر زن یعنی بڈھیا عورت	ثلثہ اور سکون عین اور لام اول ثانی اور

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فُعَلِّلٌ	قُرْطُعَبٌ	شی قلیل یعنے تھوڑی چیز	یہ تہا کہ ایک سو بانوے وزن ہون لیکر
	فِعَلِّلٌ	قِذَعْمِلٌ	شتر فربہ	مسموع زبان عرب سے چار وزن ہین
				اور زیادہ کیا ہے محمد ابن السیری نے

فُعَلِّلٌ، بضمہ فا وسکون عین وفتحہ لام اولی وکسرۂ لام ثانیہ کو مانند ہندیع کے کہ نام ایک قسم کے ساگ کا ہے لیکن حق یہ ہے کہ نون اسکا زائد ہے ایسا ہی کہا ہے رضی نے شرح شافیہ مین اور غایۃ البیان مین ہے کہ ثابت کیا ہے اسکو خماسی مین ابن السراج نے اور نہین ذکر کیا ہے اسکو سیبویہ نے بالجملہ صحیح یہ ہے کہ ہندیع رباعی مزید ہے اور وزن اسکا فُنْعَلِلٌ ہے اور قُرْطُعَبٌ بروزن فعللل بضمہ فا ولام اولی وسکون عین ولام ثانیہ لغت آیا ہے قِرْطُعَبٌ مین اور علی ہذا القیاس عِقْرِطَبٌ بروزن زِفْلِبٌ بکسرۂ فا وعین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے عَقْرَطَلٌ مین کہ بمعنی فیل ماده یعنے ہتنی کی ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور سَعْطَرٌ بروزن فَعْلَلٌ بکسرہ فا وفتحہ عین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے سَعْطَرٌ مین کہ بمعنی لبیا دراز کے ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور قُسْبُنْدٌ جو وزن پر فُعَلُّلٌ بضمہ فا وسکون عین اور لام ثانیہ اور فتحہ لام اولی کے آیا ہے سو فیروز آبادی نے قاموس مین لکھا ہے ذکرہ فی الابنیۃ ولم افسرہ وعندی انہ معرب کُسْبُنْدٌ لما تُشَدُّ فی الوسط او گوسپند للشاۃ انثی یعنے ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اسکو اوزان مین لیکن کسو لکر بیان نہین کیا اور میرے نزدیک یہ معرب ہے کسبند کا کہ اوس دہاگے کو کہتے ہین جو کمر مین لنگوٹی باندہنے کی لیے باندہا جاتا ہے یا معرب ہے گوسپند کا بمعنی بز یعنے بکری کے ہے +

خماسی مزید	فعلولٌ	عَضْرَفُوطٌ	ایک کیڑا ہے کہ ہندی مین اسکو	اگرچہ قیاس تہا کہ وزن اسکی بہت
			بامہنی کہتے ہین	ہون لیکن مسموع زبان عرب سے
	فعائیلٌ	خَنْدَرِیسٌ	مے کہنہ یعنے پرانی شراب	صرف پانچ وزن ہین اور خندریس
	فعلّیٰ	قَبَعْثَرَیٰ	شتر فربہ یعنے موٹا اونٹ	کا نون اکثر کے نزدیک اصلی ہے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُولٌ	قَرْطَبُوسٌ	بلا و ناقۂ بزرگ یعنی بڑی اونٹنی	اور بعضون کے نزدیک زائد
	فَعْلَلِیلٌ	خَرْعَبِیلٌ	شتے باطل	اس صورت مین خندریس امنبذ بائی
				فریدسے ہوگا نہ خماسی مزید سے لہذا

رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ فَعْلَلِیلٌ کے مثال مین علطمیس بسین نسخ صین مہملہ کہ اونٹی درشت اندام بلند قامت بڑے سر بڑے بالون کو اور دختر پر گوشت نازک اندام نیکو قامت اور مرد بہت کھانیوالی سنت کو کہتے ہین اگر ذکر کیا جاے تو کسی اعتراض کی اسمین گنجایش نہین ہے اور بعض نے فُعْلَالِلٌ کو مانند خُزَعْبِلٌ کے کہ کپڑا ہے کپڑون سیب رنگ سے اور فُعْلَالَلَۃٌ کو مانند زُرْنَافَۃٌ بمعنی جبہ پشمینہ بے آستین کے اور فعللول مانند سَمَرْطُولٌ بمعنی دراز قامت مضطرب یعنی مختل خلقت کی اور فُعْلَالٌ بکسر تین کو مانند دِلْمَاظٌ بمعنی مرد حریص وغیبت گو کی اور فِعْلِلٌ کو مانند کِمَتِّدٌ بمعنی سرد کرکے اور فِعْلِیلٌ کو مانند مِغْنَاطِیسٌ بمعنی سنگ آہن ربا یعنی مقناطیس اور چمک پتھر کی اور فعالیل کو مانند مَغَنَاطِیسٌ بمعنی چمک پتھر کی اور فُعْلَالَانَۃ کو مانند قُرْعُلَانَۃٌ کے کہ ایک جانور دریائی ہے اور فِعْلِلِیَّۃٌ کو مانند اِصْطَفْلِیَۃٌ بمعنی گاجر کے بھی اسکے اوزان مین شمار کیا ہے لیکن حق یہ ہے کہ بعض انمین از قبیل شذوذ ہین اور بعض از قبیل رباعی مزید اور بعض محرف یعنی غلطی سے بگڑ گئے ہین +

نقشہ اوزان مصدر

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	قَتْلٌ	کشتن یعنے مارڈالنا نصر سے	اوزان مصادر ثلاثی مجرد کی بہت اور غیر
	فَعَلٌ	فَسَقٌ	از حکم بیرون آمدن یعنے حکم	محصور ہین لیکن جو مشہور ہین وہ
			سے باہر آنا ضرب سے	یہان مذکور ہین سو فعل بضمتین فتح
	فَعَلٌ	شَغَلٌ	دھندا ہونا یعنے کام مین کھنا سمع سے	رحم سے جو پہلے وزن ہین غالبا

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلٌ	طَلَبٌ	جستن یعنے ڈہونڈہنا نصر سے	مصادر ثلاثی مجرد کے اونہین
	فِعَلٌ	صِغَرٌ	کوچک شدن یعنے چہوٹا ہونا کرم سے	وزنون پر آتے ہین اور باقی پر کمتر
	فُعَلٌ	هُدًى	راہ نمودن یعنے راہ دکہانا ضرب سے	اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے
	فُعُلٌ	خُنُقٌ	کلو خفہ کردن یعنی گلا گہوٹنا نصر سے	کہ کہا ہی اہل عربیت نے کہ نہین ہے
	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کردن یعنے مہربانی کرنا سمع سے	مصادر مین وزن پر فُعَلٌ کی کمر ہے
	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ را جستن یعنی گمی ہوئی چیز کو ڈہونڈہنا نصر سے	اور سُرًی بمعنی شب مین چلنے کو اوزجاج نے تقی کو بہی فعل کے
	فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	تیرہ شدن یعنی تاریک ہونا سمع سے	وزن پر لکہا ہے کہ تا اوسکی
	فُعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	چیرہ آمدن یعنی غالب آنا ضرب سے	بدل ہی واو سے اور مبردنے وزن
	فُعِلَةٌ	سُرِقَةٌ	دزدیدن یعنی چورانا ضرب سے	اوسکا تُفعُلٌ قرار دیا ہی اور واو کو
	فُعَالٌ	ذُهَابٌ	رفتن یعنے جانا فتح سے	کہ بجای فای کلمہ تہا محذوف ہوا ہے
	فِعَالٌ	صِرَافٌ	خواہش نرکردن مادہ سگ یعنی خواہش کرنا گتیا کا نر کو ضرب سے	اور یہی شیخ رضی نے سیبویہ سے نقل کیا ہی کہ فُعُولٌ کے وزن پر مصادر
	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	خواستن یعنے مانگنا فتح سے	مین صرف پانچ لفظ آتی ہین ایک
	فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	ناخواہانی نمودن یعنے بے رغبتی کرنا سمع سے	قَبُولٌ دوسرا وَضُوءٌ بمعنی وضو کرنیکا
	فَعَالَةٌ	دَرَايَةٌ	دانستن یعنے جاننا ضرب سے	بمعنی حریص ہونے کی پانچوان وَقُودٌ
	فُعَالَةٌ	بُغَاثَةٌ	جستن یعنی ڈہونڈہنا ضرب سے	بمعنی روشن ہونا آگ کی اور غایۃ البیان
	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	درخشیدن برق یعنی چمکنا بجلی کا ضرب سے	مین ہی کہ اخفش اور فراء نے بکذوب
	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	بریدن از خویشی یعنی ناتا توڑنا فتح سے	اور بکذوبۃ کو مصادر سے کہتے ہین اور سیبویہ
				صفات سے قاموس مین ہے کہ فعل

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُولٌ	دُخُولٌ	در آمدن یعنی آجانا نصر سے	عین واوی بھی فَعْلُولَۃٌ کے وزن پر صرف
	فُعُولَۃٌ	صُعُوبَۃٌ	سخت و سپید شدن سمع سے	چار لفظ آتے ہین ایک کینونۃ دوسرا
	فَعْلَی	دَعْوَی	خواندن یعنی بلانا نصر سے	ہیعوعۃ بمعنی قے کرنیکے تیسرا دیمومۃ
	فِعْلَی	ذِکْرَی	یاد کردن یعنی یاد کرنا نصر سے	بمعنی ہمیشگی کرنی کی پوتھا قیدودۃ بمعنی
	فُعْلَی	بُشْرَی	مژدہ دادن یعنی خوشخبری دینا نصر سے	بانکنے چوپلنے کے اور کینونۃ نزدیک
	فَعَلَانٌ	کَیَانٌ	دام گذاردن و دار کردن گرد دانہ نصر سے	سیبویہ اور بصریون کی اصل مین کیونونۃ
			اور مدار کرنا اور بہیر نا نصر سے	تہا واو کو یا کی ساتہ بدل کر کے ایک یا کو
	فِعْلَانٌ	خِرْمَانٌ	بہرہ ماندن یعنی نصیب سے رہنا نصر سے	دوسرے مین اوغام کیا پہر ایک یا کو حذف
	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	آمرزیدن پوشیدن گناہ یعنی	کر دیا اور نزدیک خفش اور کوفیون کے
			بخشنا اور چہپانا گناہ کا نصر سے	اصل مین کونونۃ بروزن فعلولۃ تہا اور رضی
	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	جستن نر بادہ یعنی کودنا نر کا مادہ پر	کی کلام سے ترجیح قول سیبویہ کی معلوم
			نصر سے	ہوتی ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لکہا
	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	در آمدن یعنی آجانا نصر سے	ہے کہ وزن فَعَلٌ بفتحہ فا و فتحہ عین مانند
	مَفْعِلٌ	مَرْجِعٌ	باز گشتن یعنی لوٹ آنا ضرب سے	مَرْمًی کے اور فَعِلٌ بکسرۂ فا و فتحہ عین
	مَفْعَلَۃٌ	مَسْعَاۃٌ	کوشش کردن یعنی کوشش کرنا فتح سے	مانند قَرْمٌ اور شَرِیٌ کے مخصوص ہے
	مَفْعَلَۃٌ	مَحْمَدَۃٌ	ستودن یعنی سراہنا سمع سے	ساتہ ناقص یعنی معتل عین کی اور رضی
	مَفْعَلَۃٌ	مَمْلَکَۃٌ	ملک گردانیدن ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ فَعِلٌ
	فَعَالِیَۃٌ	کَرَاہِیَۃٌ	ناخوش شدن یعنی ناخوش ہونا	بکسرۂ فا و فتحہ عین مصدر فعل متوجع العین
			سمع سے	مین سوای ناقص کے نہین آتا ہے
	فَعْلُولَۃٌ	قَیْلُولَۃٌ	در نیمروز خفتن یعنی دوپہری سیر سونا	اور بہی ابن حاجب نے شافیہ مین لکہا
			ضرب سے	کہ مصدر فَعِلَ بفتح العین مین اگر لازم ہو

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان استعمال و بکار بردن	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلٌ	رَحِمَ	بخشودن و مہربانی کردن سمع سے	وزن فَعَلٌ بفتحتین ہے مانند خرج کے
	فَعُولٌ	قَبُولٌ	پذیرفتن قبول کرنا سمع سے	اور رکوع کے اور اگر متعدی ہو تو
	فِعْلَانٌ	عِرْفَانٌ	شناختن و دانستن بعد از نادانی	وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے
			یعنی پہچاننا اور جاننا بعد نجانے کے ضرب سے	مانند ضرب اور منع کے اور جارہ
	مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	دروغ گفتن جھوٹ بولنا نصر سے	نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ خلیل نے
	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	ایضاً	کہا کہ اصل مصدر ثلاثی مجرد مین وزن
	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	ایضاً	فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے لیکر
	فَيْعُولَةٌ	كَيْنُونَةٌ	بودن و ہست شدن یعنے ہونا نصر سے	لازم مین واسطے فرق کے
	فُعْلَلٌ	سُؤْدُدٌ	مہتر شدن یعنے سردار ہونا	متعدی سے واو زائد کر دیتے ہین
	تَفْعَلٌ	تَذْرَءٌ	دور کردن رفع نمودن یعنے دور کرنا	مانند قُعُودٌ اور خروج کے اور متعدی کو
			فتح سے	بہ حال خود رکھتے ہین مانند ضرب
	تَفْعَلَةٌ	تَهْلَكَةٌ	مردن و نیست شدن یعنے مرنا اور ہلاک	اور قتل کے اور رضی نے شرح
			ہونا ضرب فتح سمع سے	شافیہ مین لکھا ہے کہ از فعول کا
	تَفْعَلَةٌ	تَهْلَكَةٌ	〃	فعل لازم مین اور فعل کا فعل
	تَفْعُولٌ	تَهْلُوكٌ	〃	متعدی مین علی الاطلاق نہیں ہے
	فَعْلُولَةٌ	لَكْنُونَةٌ	درماندن در سخن یعنے عاجز ہونا سمع سے	بلکہ اوس فعل مین ہے کہ جسکی
	فَعَلَى	خَطَفَى	سرعت در رفتار یعنے شتابی کرنا چلنے	دلالت صوت یعنے آواز اور
			مین ضرب سے +	بیماری اور اضطراب پر ہو اور
	فَيْعَلَى	خَيْطَفَى		اولے عدم تعین باب فعل
	فَوْعَلَى	خَوْرَلَى	نوعی از رفتار کہ با تبختر میباشد یعنے ایک قسم	اور فعل اور فعل اور لازم اور
			چلنا کہ ساتھ تبختر کے ہوتا ہے سمع سے	متعدی کہ ہے ساتھ کسی مصدر کے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان استعمال با بکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَیْعَلٌ	خَیْزَلٌ	نوعی از رفتار کہ با تبختر بیاشد یعنے	بلکہ کہنا چاہیے کہ غالب کا لیکر اون
			ایک قسم کا چلنا کہ ساتھ تبختر کے ہوتا ہے سمع سے	اور حرفون اور پیشونمین ہر باب سے
	فَیْعُوْلٌ	تَیْقُوْرٌ	بردبار گردیدن یعنے بردبار ہونا کرم سے	وزن فعالۃ ہے جیسے صیاغۃ
	فَعْوَلٌ	عَلْوَزٌ	درد شکم شدن یعنی پیٹ میں	یعنے سناری کرنا اور خیاطۃ سلائی
			درد ہونا سمع سے	کرنا اور تجارۃ یعنے سوداگری کرنا
	فِعَّلٌ	هِجَّرٌ	بسوی دہ ہجرت کردن یعنے	اور بعض الفاظ مین فتوحہ بھی جائز ہے
			گاون کیطرف ہجرت کرنا نصر سے	مانند وکالۃ اور دلالۃ اور دلالۃ کے
	فُعْلَانٌ	فُرْكَانٌ	دشمن داشتن زن شوی را یعنے	غالب اون الفاظ مین کہ دلالت
			دشمن کہنا عورت کا خاوند کو سمع سے	اونکی رسیدگی اور برانگیختگی پر ہی
	فُعَلِّيَةٌ	بُلَهْنِيَةٌ	فراخی عیش یعنے کشادہ بہا عیش	فعال بکسر فا ہے جیسے فرار
			کا سمع سے	بھاگنا اور شماس بیچہ ندینا کہ نو
	اَفْعَلٌ	اَزْفَلٌ	تیزی و خشم نمودن یعنی تیز ہونا	اور اون مصادر مین کہ اونکی دلالت
			اور غصہ کرنا نصر سے	اصوات یعنے آوازون پر ہے
	اِفْعِيْلٌ	اِرْزِيزٌ	لرزیدن و طعن کردن دگری یعنے	بھی زن فعال آیا ہے مانند
			کانپنا اور طعن کرنا نصر سے	زمار اور عواء کے یعنی بانگ
	اَفْعَوْلٌ	اَزْلِيٌّ	شتابی کردن و خوش شدن	دینی شتر مرغ کے لیکن نسبت
			یعنی جلدی کرنا اور خوش ہونا نصر سے	فعال اور فعیل کے کمتر ہے
	فَاعُوْلَةٌ	صَارُوْرَةٌ	گزند رسانیدن یعنی نقصان پہنچانا	جیسے نہاق اور نہیق آواز
			نصر سے	کرنا گدہے کا اور غالب اونکا
	مَفَاعَلَةٌ	مَسَايَخَةٌ	اندوہگین کردن یعنے غمگین کرنا نصر سے	مصادر مین کہ دلالت اونکی
	اَفْعُوْلَةٌ	اَلْعُوْبَةٌ	بازی کردن یعنی کھیلنا سمع سے	نشان اور دانع کرنے پر ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَانٌ	رَغَبَانٌ	خواہش کردن بمعنی خواہش کرنا سمع سے	بھی وزن فعال ہے جیسے علاط
	فَعَلَانٌ	غَلَوَانٌ	سرکشی کردن واز حد در گذشتن	واغنا چوڑائی گردن پر اور عرض
			یعنی سرکشی کرنا اور حد سے بڑہ جانا نصر سے	نشان کرنا اونٹ کی چوڑائی ران
	فَعَلَانٌ	طَلَوَانٌ	چشم داشتن و درنگ کردن یعنی	مین اور غالب اون مصادر مین
			امید رکھنا اور دیر کرنا نصر سے	کہ دلالت اونکی بیماری یا آواز
	فَعَالَانٌ	بَرَاكَانٌ	نشستن بزانو وثبات مکان یعنی	پر ہے وزن فعال بفتحہ فا ہی
			بیٹھنا زانو کو بل اور ثابت رہنا	جیسے سعال کہانسنا اور بغام آواز
			لڑائی مین نصر سے ۔	کرنا ہرن اور اونٹ کا لیکن اصوات
	فَعَوَلَانٌ	بَرَوَكَانٌ	〃	مین فعیل بہ نسبت فعال کے بیشتر
	فَعِيلَانٌ	مَطِيطَانٌ	خرامیدن و دست انداز ان	ہے اور غالب اون مصادر مین
			رفتن یعنی ناز اور آہستگی سے چلنا	کہ دلالت اونکی اضطراب یعنی جنبش
			اور ہاتہ ڈالکے چلنا نصر سے	اور حرکت پر ہے وزن فعلان
				بفتحتین ہے جیسے نزوان کودنا
	فَعِيلَى	مَطِيطَى		نر کا مادہ پر اور غالب اون مصادر
	فَعَيلَى	مُطَيطَى		مین کہ دلالت اونکی رنگ یا عیب
	اِفْعِيلَى	اِنْجِيرِى	بہذیان درآمدن در خواب یا مرض	پر ہی وزن فعلۃ ہے جیسے شہبۃ
			یعنی برا ماننا مین یا بیمار پر نصر سے	سپیدی کا سیاہی پر غالب آنا
	اِفْعِيلَانٌ	اِنْجِيرَانٌ	〃	اور نفخۃ پیٹ پھولنا اور غالب اون
	مَفْعُولَانٌ	مَشْنُوعَانٌ	دانستن و دریافتن یعنی جاننا	مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری
			اور معلوم کرنا نصر اور کرم سے	پر ہے فعل بکسرہ عین سے فعل
	فَعُولَةٌ	جَبُورَةٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	بفتحتین ہے جیسے ورم اور مرض

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال در بیان وسکا بکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْوَلَةٌ	جَبْوَرَةٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ دلالت
	فَعَلُوْةٌ	جَبَرُوْةٌ	〃	اونکی معانی مذکورہ پر نہین ہے
	فُعَلُوْةٌ	جُبُرُوْةٌ	〃	متعدی مین ہر باب سے غالب وزن
	فَعَلِيَّةٌ	جَبَرِيَّةٌ	〃	فَعَلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے
	فِعَلِيَّةٌ	جِبِرِّيَّةٌ	〃	مانند قتل اور ضرب اور حمد اور
	فُعَلِيَّةٌ	جُبُرِّيَّةٌ	〃	منع کے اور لازم مین فَعَلٌ بفتحہ و
	فَعَلُوْتٌ	جَبَرُوْتٌ	〃	عین سے غالب وزن فَعُوْلٌ
	فُعَلُوْتٌ	جُبَرُوْتٌ	〃	بضمتین ہے مانند دخول کے
	فُعُلُوْتٌ	جُبُرُوْتٌ	〃	اور فَعَلٌ مکسور عین سے غالب
	فِعْلِيَّارٌ	جِبْرِيَّارٌ	〃	وزن فُعْلٌ بفتحتین ہے جیسے سَرَكٌ
	فُعْلَةٌ	غُبْرَةٌ	چیرہ شدن یعنی غالب شدن غبار سے	تربا خاک آلودہ ہوا خاک آلودہ ہونا
	فُعَلٌ	غُبَرٌ	〃	اور فُعَلٌ بضمہ عین سے غالب
	فَاعُوْلَارٌ	سَارُوْرَارٌ	شاد شدن یعنی خوش ہونا نصر سے	وزن فَعَالَةٌ بفتحہ فا ہے مانند کرامۃ

کہ بعض نے کہا ہے کہ وزن مصدر

فَعُلَ بضمہ عین مین غالب تین وزن ہین ایک فَعَالَةٌ جیسے کَرَامَةٌ اور دوسرا فَعُلٌ بفتحتین جیسے حَسُنَ اور تیسرا فَعَالٌ بفتحہ فا جیسے جَمَالٌ ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ فراء نے کہا ہے کہ قیاس مصدر فَعَلَ بفتحہ عین متعدی ہو یا لازم اگر مصدر اوسکا مسموع نہو نزدیک اہل نجد کے وزن فَعَلٌ بفتحہ فا وسکون عین ہے اور نزدیک اہل حجاز کے وزن فَعُوْلٌ بضمتین ہے ابو بردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ قول فراء کا بنظر غالب ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ یہ قول صرف فراء کا ہے اور مشہور وہ ہے جو پہلے مذکور ہوا کہ جس فعل کا مصدر متعدی ہر باب سے فَعَلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے اور مصدر لازم فَعُوْلٌ بضمتین فَعَلٌ مفتوح العین سے ہے

اور فعل بفتحتین فعل کسر العین سے ہی اور فعالۃ بفتحہ فاء فعل مضموم العین سے ہی اور ابن حاجب نے شافیہ مین ذکر کیا ہی کہ وزن فعل بفتحتین مانند طلب کے فعل مفتوح العین مین خاص ہی ساتھ اوس فعل کے کہ جسکا مضارع یفعل بضمہ عین آتا ہے سوای دو لفظ کے کہ ایک حلب ہی کہ نصر اور ضرب دونون سے آیا ہی اور دوسرا غلب ہی کہ ضرب سے آیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہی کہ فراء نے کہا ہے کہ یاء رہے کہ غلب اصل مین غلبۃ ساتھ تاء فوقانیہ کے ہوا اور وزن فعلان بفتحہ فا وسکون عین نادر ہے مانند لیان کے کہ اصل مین لویان تھا بعض نے کہا ہے کہ اصل مین یہ لفظ ساتھ کسرہ لام کے تھا چنانچہ ذکر کیا ہے اس لفظ کو ابو زید نے ساتھ کسرہ لام کے اور شنان ساتھ سکون نون کے بھی پڑہا گیا ہی اور جس مصدر کی معنی مین مقصود کثیر اور بہتایت ہو اوس مصدر کے لیے وزن اوصیغی جدا ہین اور اون صیغون کو صیغہ مبالغہ مصدر کہتے ہین اور بعض نے وزن مفاعلۃ کو اور اوزان کو کہ جو وزن مفاعلۃ کے بعد اس نقشہ مین مذکور ہوئے ہین اوزان مبالغہ سے شمار کیا ہے چنانچہ اصول اکبری اور اوسکی شرح وغیرہما سے ایسا ہی مفہوم ہے اور حق یہ ہی کہ یہ اوزان مشترک ہین مصدر اور مبالغہ مصدر مین مصادر بھی اس وزن پر آئے ہین اور مبالغہ مصادر بھی اور علاوہ اوزان مذکورہ کے اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مندرج نقشۂ آیندہ ہین

نقشۂ اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مجرد

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اردو بیان اوسکا بالکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	تفعال	تجوال	بسیار جولان کردن یعنے بہت گشت کرنا ہے	اوزان مبالغہ مصدر مین تفعال بفتحہ تا مطرد اور بہت ہی نزدیک سبیو کے جیسے تہذار بہت بیہودہ بکنا اور تلعاب بہت کھیلنا اور شروان بہت گشت کرنا اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ وزن تفعال اگرچہ بہت ہی لیکن باوجود اسکے
	فعیلی	دلیلی	بسیار راہ نمودن یعنے بہت راہ دکہانا نصر سے	
	فعولۃ	رغبوت	بسیار خواہش کرنا سمع سے	
	فعلوتی	رغبوتی	"	
	تفعال	تقطاع	بسیار بریدن یعنے بہت کاٹنا فتح سے	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکا بالجا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَةٌ	لَبَّتَةٌ	بسیار ناگاہ آمدن یعنی بہت اچانک آنا فتح سے	قیاس مطرد نہین ہے اور کہا کوفیون نے کہ اصل تفعال کی تفعیل ہے کہ مفید تکثیر ہوتا ہے الف اوسکا بدل ہے یا ہی تخفیف سے پس اصل تکرار کی تکریر ہے اور ترجیح دیا جاتا ہے قول سیبویہ باین دلیل کہ کہا ہے اونہون نے تلعاب حال آنکہ نہیں
	فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	بسیار چیرہ شدن یعنی بہت غالب ہونا ضرب سے	
	فَعَّالٌ	كَذَّابٌ	بسیار دروغ گفتن یعنے بہت جھوٹ بولنا ضرب سے	

آتا ہے تلعیب آور ہوسکتا ہے جواب اس دلیل کا کوفیون کی طرف سے اس طور سے کہ تلعاب کی اصل متروک ہوگئی ہے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ تبیان یکسر نہین ہے صیغہ مبالغہ کا والا مفتوح ہوتی تا اوسکی بلکہ وہ اسم فاعل کے مقام مصدر مین صیغہ ماضی کے باب تفعیل سے اور وزن فعّیلی بھی مبالغہ مصدر مین قیاسی مطرد نہین ہے اور کبھی واسطے مبالغہ مصدر باب تفاعل کے آتا ہے جیسے تجیری مبالغہ تحاجز مین کہ بمعنی صلح کرنے کے آپسمین لڑائی سے ہے اور جائز رکھا ہے بعض نے اون سب لفظون مین کہ جو اس وزن پر آتے ہین مد بجای قصر کے اور اولی منع ہے آور حکایت کیا ہے کسائی نے خصیصاء بمعنی بہت خاص کرنے کے بجای خصیصی کے آور انکار کیا ہے اسکا فراء نے تمام ہوا کلام رضی کا کہا سیرافی نے کہ فعیلی نزدیک نحویون کے آور نزدیک اونکے کہ حکایت کیا ہے اونہون نے عرب سے ہر جگہہ مقصور ہے معروف نہین ہے اسمین مد مگر حکایت کسائی مین کہ اونسے سنا ہے خصیصاء ساتھ مد کے کسی قوم سے اور جائز رکھا ہے کسائی نے بقیاس اوسکے سب لفظون مین جو اس وزن پر آتے ہین مد اور قصر دونونکو اور خلاف کیا ہے کسائی کا فراء نے اسمین اور نہین جانتے ہین ہم کسیکو کہ کہا ہو اونسے وہ جو کہا ہے کسائی نے +

ف وزن مَفْعَلٌ بفتح عین مصدر ثلاثی مجرد مین اگر مثل فای واوی غیر مضاعف اور غیر معتل لام نہو قیاسی مطرد ہے جیسے غیر ثلاثی مجرد کے مصدر مین اوسکے مفعول کا وزن قیاسی مطرد ہے

جیسے مُقتَل مَضرَب مَفتَح اور مصدر ثلاثی مجرد معتل فای واوی کہ مضاعف اور معتل لام نہو مَفعِل بکسر عین ہے جیسے مَوجِل مَوعِد اور اگر معتل فای واوی مضاعف ہو یا معتل لام ہو تو واو سے مین مَفعَل بفتحہ عین ہے جیسے مَوَدّ اور مَولًی اور مَکبَر اور مَیسَر اور مَحیَض اور مَقتَل اور مَجیٔ اور مَشیب اور مَعیب اور مَغیب اور مَعیش اور مَمیل اور مَرَدّ اور مَصیر اور امیر خلاف قیاس ہی ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابی حیان سے اور نقل کیا ہے سیبویہ نے یونس سے کہ کہتے ہین بعض لوگ عرب کی یَوجَل سے مَوجَل ساتہ فتحہ جیم کے مصدر ہو یا غیر مصدر کہا سیبویہ نے کہ نہین آتا ہی مَفعُل ساتہ ضمہ عین کے نہ مفرد اور نہ جمع اور کہا ہی میرانی نے کہ مَعُونٌ بضمہ واو اور مَکرُمٌ بضمہ راجو بعض اشعار مین آیا ہی اصل اوسکی مَعُونَۃٌ اور مَکرُمَۃٌ ساتہ تا کے ہی تا اور اوسکی بضرورت شعر حذف کردی گئی ہے اور گیا ہے فراء اس طرف کہ مَعُونٌ اور مَکرُمٌ جمع ہین مَعُونَۃٌ اور مَکرُمَۃٌ کے پس نزدیک اوکے آتا ہے مَفعَلٌ ساتہ ضمہ عین کے جمع مین اور کہا رضی نے آیا ہے مَہلَکٌ بمعنی ہلاک ہونیکے اور مَالَکٌ بمعنی نہ بھیجنے کے لیکن قرار کہہ سکتا ہی کہ یہ جمع ہین مَہلَکَۃٌ اور مَالَکَۃٌ کی اور آیا ہی بعض قراءات مین فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیسُرَۃٍ بضمہ سین اور جوان اوزان پر مصدر آتا ہے اوسکو مصدر میمی کہتے ہین مصدر ثلاثی مجرد غیر ذی الثلاثہ مین واسطے مرہ کے وزن فَعلَۃٌ بفتح فا وسکون عین اور واسطے نوع اور حالت کے وزن فِعلَۃٌ بکسر فا وسکون عین قیاسی مطرد ہی اور اسکے ماوراء مین خواہ مصدر ثلاثی مجرد ذی الثلاثہ ہو یا مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مصدر مستعمل وسکا مرہ اور حالت دونون کے لیے مطرد قیاسی ہین ان مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مین اگر تا نہو تو تا زیادہ کر دینا چاہیے فرق درمیان مرہ اور حالت کی نسبت مین ہوگا اور علم اوسکا ساتہ قرائن کے ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابن حاجب سے شافیہ مین اور کہا رضی نے شرح شافیہ مین کہ جو مصنف یعنے ابن حاجب نے کہا ہی نہین مطلع ہوا ہون مین اوسپر کسی کتاب مین بلکہ سب کتاب الون نے یہی کہا ہے کہ مرہ کے لیے ثلاثی مجرد سے مطلق وزن فَعلَۃٌ کا ہی کہا سیبویہ نے کہ جب ارادہ کرے تو لانا فعل کا وحدت کے لیے لائے تو اوسکو ہمیشہ وزن فَعلَۃٌ پر کہ اصل ہی اسلیے کہ اصل مصادر مین وزن فعل ہی کہا رضی نے کہ میرا گمان یہ ہے کہ ذی الثلاثہ ثلاثی مجرد کو بھی مرہ کے لیے رد کرنا طرف وزن فَعلَۃٌ بفتح فا وسکون عین کے چاہیے اور غیر مصدر ثلاثی مجرد مین ثلاثی مزید ہو یا رباعی ذی الثلاثہ کو برحال خود چھوڑ دینا چاہیے ۔

تنبیہ ثلاثی مزید دو قسم ہے ایک ملحق برباعی دوسرا مطلق یعنے غیر ملحق برباعی اور ثلاثی مزید ملحق برباعی بھی دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید اور ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید بھی دو قسم ہے ایک ملحق بہ تدحرج اور دوسرا ملحق بہ احرنجم اور ثلاثی مزید مطلق بھی دو قسم ہے ایک ہمزہ وصل دوسرا بدون ہمزہ وصل اور واسطے مصدر غیر ثلاثی مجرد کے ثلاثی مزید ہو یا رباعی قیاسی مطرد ہر باب سے ایک وزن ہے اور بغیر باب کے اوسی وزن سے ہوتی ہے مثلاً کہتے ہین کہ فلان نفط باب افتعال سے بولا۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل کہ وہ نو وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کردن یعنے پرہیز کرنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی
	″	اِحْتِمَالٌ	برداشتن یعنے اوٹھانا	
	″	اِخْتِطَافٌ	ربودن یعنے لیجانا	
	″	اِقْتِبَاسٌ	چیدن یعنے چننا	
	″	اِلْتِمَاسٌ	جستن یعنے ڈھونڈھنا	
	″	اِقْتِنَاصٌ	شکار کرنا	
	″	اِغْتِرَالٌ	یکسو ہونا	
۱ ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	طلب یاری کردن یعنے مدد چاہنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی ۲
	″	اِسْتِغْفَارٌ	آمرزش خواستن یعنے بخشش چاہنا	
		اِسْتِنْفَارٌ	رمیدن اور رمیدن یعنے بھاگنا اور بھگانا	
	″	اِسْتِخْلَافٌ	کسی ابجای خویش یا بجای دیگر نشانیدن یعنے کسی اپنی جگہ یا دوسری کی جگہ بٹھانا	
	″	اِسْتِمْتَاعٌ	برخورداری گرفتن یکسی یا بچیزے یعنے ساتھ کسی شخص کے یا ساتھ کسی چیز کے فائدہ اٹھانا	

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۳	غیر مزید فیہ ملحق بامزید فیہ	انفعال	انفطار	شگافتہ شدن یعنے چر جانا	مصادر اس وزن کے لازم آتے ہین
		″	انقلاب	برگشتن یعنے پھرنا	
		″	انصراف	″	
		″	انخفاف	سبک شدن یعنے ہلکا ہونا	
		″	انطلاق	رفتن یعنے جانا	
۴		افعلال	احمرار	سرخ شدن چشم یعنے سرخ ہونا آنکھ کا	اس وزن پر مصادر کا لازم ہونا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے احمرار یعنی بہت سرخ ہونا اور غالبا اوسمین معنی لون اور عیب کے پائے جاتے ہین جیسے احمرار اور احولال بمعنی احول ہونے کے اور کبھی معنی عیب اور لون سے خالی بھی ہوتا ہے جیسے ازعداد یعنی سرعت کرنا +
		″	اخضرار	سبز شدن یعنے سبز ہونا	
		″	اغبرار	گرد آلودہ شدن یعنے گرد آلودہ ہونا	
		″	اصفرار	زرد شدن یعنے زرد ہونا	
		″	ابلقاق	ابلق شدن اسپ یعنے ابلق ہونا گھوڑے کا	
۵	″	افعیلال	ادہیمام	سخت سیاہ شدن یعنی سخت سیاہ ہونا	اس وزن پر مصادر کا لازم آنا اور اونکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے اشہیباب یعنی سپید ہونا اور اونکے معنی مین لون یا عیب ہونا غالب ہے جیسے اشہیباب اور احویلال بمعنی احول چشم ہونیکے اور کبھی معنی لون اور عیب سے خالی بھی آتے ہین جیسے ابہیرار یعنی نصف شب ہونا
		″	اسمیرار	گندم گون شدن یعنے گیہوئی رنگ ہونا	
		″	اکمیتات	کمیت شدن اسپ یعنی سرخ و سیاہ مین سے ہونا گھوڑی کا	
		″	اشہیباب	سپید شدن اسپ یعنی سپید ہونا گھوڑے کا	
		″	اصہیار	خشک شدن نبات یعنے خشک ہونا ناگہانی کا	

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
۶	ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ ہمزہ وصل	اِفْعِیْعَالٌ	اِخْشِیْشَابٌ	سخت درشت شدن یعنی بہت سخت ہونا	اس وزن سے کوئی لفظ قرآن مین	۶
		″	اِخْرِیْرَاقٌ	دریدہ شدن جامہ یعنی پھٹ جانا کپڑے کا	نہین آیا ہی اور غالبًا اس وزن پر جو	
		″	اِخْلِیْلَاقٌ	کہنہ شدن جامہ یعنی پرانا ہونا کپڑے کا	مصدر آتے ہین لازم ہین اور اونکے	
		″	اِحْدِیْدَابٌ	کوزہ پشت شدن یعنی کبڑا ہونا	معنی مین مبالغہ اور کثرت اور زیادت	
		″	اِمْلِیْلَاحٌ	شور شدن آب یعنی کھاری ہونا پانی کا	جیسے اِغْشِیْشَابُ ارض یعنے بہت گھاس والی ہونا زمین کا۔	
۷	″	اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ	شتافتن یعنے دوڑنا اونٹ کا	یہ وزن غالبًا بنای منتصب ہی یعنے	۷
		″	اِخْرِوَّاطٌ	تیز رفتن وچوب خراشیدن یعنی تیز چلنا اور لکڑی چھیلنا۔	جو لفظ اس وزن پر آئے ہین وہ ثلاثی مجرد سے منقول نہین ہین اور ثلاثی مجرد	
		″	اِعْلِوَّاطٌ	درگردن شتر آویختہ بر شتوار سوار یعنے اونٹ پر گردن مین لٹک کے سوار ہونا۔	مناسب اونکے معنی کے نہین پایا گیا ہے اور کبھی غیر متعصب بھی آتا ہے جیسے اِحْوَوَّی بمعنی حوی کے یعنے سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی ہوا اور غالب اس مصدر مین لزوم ہی اور کبھی متعدی بھی آتا ہے جیسے اعلوط البعیر یعنی اونٹ پر چڑھا اونکو اوسکی گردن مین لٹک کر اور بعض نے کہا کہ مبالغہ اور تکثیر فعل کے لیے بھی آتا ہی اور کوئی لفظ اس باب سے قرآن مین نہین آیا ہے +	
۸	″	اِفَّاعُلٌ	اِثَّاقَلَ	گرانبار شدن	اِفَّاعُلٌ اصل مین تفاعل تھا تا کو ستا	۸
		″	اِدَّارَکَ	درسیدن یعنی بات کو پہونچنا اور دریافت کر لینا	فا کے بدل کر کے ایک کو دوسرے مین ادغام کیا پھر بسبب ابتدا بالساکن کے	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	نکتہ کیفیت
ثلاثی مجرد غیر ملحق بہمزۂ وصل	اِفَّاعَلَّ	اِسَاقَطَ	میوہ از درخت افتادن یعنے میوہ درخت سے گرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفَّاعَلَّ ہوا
	,,	اِشَابَہَ	ہم شکل شدن یعنے باہم ایک دوسری کا مشابہ ہونا	
	,,	اِصَالَحَ	باہم صلح کرنا	
	اِفْعَلَّ	اِطْهَرَّ	پاک شدن یعنے پاک ہونا	اِفْعَلَّ اصل مین تَفَاعَلَ تھا تا کو سا فا کے بدل کر کے ایک دوسرے مین ادغام کیا پھر بسبب ابتدا بالسکون کے ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفْعَلَّ ہوا جو کہ یہ وزن اور اوسکے قبل کا وزن تَفَاعَلَ اور تَفَعَّلَ سے بنا ہے لہذا بعض نے ان دونون وزنون کو
	,,	اِزْمَلَّ	خوابیدن اور جامہ بپیچیدن یعنے اپنے آپ کو کپڑے مین لپیٹنا	
	,,	اِضْرَعَّ	زاری کردن یعنے زاری کرنا	
	,,	اِجْنَبَّ	دور شدن یعنے دور ہونا	
	,,	اِذْكَرَّ	نصیحت ماننا اور یاد کرنا	

علاحدہ نہین شمار کیا ہے اور ثلاثی مزید مطلق یعنے غیر ملحق باہمزۂ وصل کے ساتھ ہی وزن قرار دیا ہے صاحب فصول اور اصول نے شرح اصول اکبریہ مین لکھا ہے کہ اَزْمَلَّ کا اِزْمِلَّال بکسر زا معجمہ مشددہ و زیادت الف بعد میم مشدد اور مصدر اِدَّارَسَ کا اِدِّرِیْاس بکسرۂ دال مہملہ مشددہ قبل یای تحتیہ والف بعد رای مہملہ منع کرتا ہے اس سے کہ اصل اِزْمَلَّ اور اِدَّارَسَ کی تَزَمَّلَ اور تَدَارَسَ ہوئین ظاہر یہ ہے کہ اِزْمَلَّ اور اِدَّارَسَ دو باب علاحدہ ہین تَفَعَّلَ اور تَفَاعَلَ سے

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید مطلق یعنی غیر ملحق بدون ہمزۂ وصل کہ ۵ وزن ہین

نام قسم		مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اِفْعَالٌ	اِكْرَامٌ	گرامی کردن یعنے بزرگ کرنا	مصدر اس باب کا وزن فِعْلٌ اور

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مطلق بدون ہمزہ وصل	اِفعال	اِسلام	مسلمان شدن وگردن نہادن یعنے مسلمان ہونا اور گردن کہنا	فعال اور فعالۃ بر بھی آتا ہے جیسے دالنار غات غرقا وانبت اللہ نباتا حسنا واگر م کرامۃ شارح تسہیل نے کہا ہے کہ حق یہ ہے کہ کبھی مصدر غیر باب کا مقارن فعل کا ہوتا ہے پس کرامۃ اور نبات مصدر
〃	〃	اِرہاب	ترسانیدن یعنے ڈرانا	
〃	〃	اِعلان	آشکارا کردن یعنے ظاہر کرنا	
〃	〃	اِکمال	تمام شدن یعنے تمام ہونا	

مجرد کے ہین کہ مقارن فعل افعال کے ہوتے ہین اور رضی نے شرح شافیہ مین یہ بھی نقل کیا ہے کہ غارۃ بمعنی لوٹنے کے اور نبات بمعنی جمانی کے اور عطار بمعنی دینے کے اسماء ہین کہ قائم کیے گئے ہین بجای اغارۃ اور انبات اور اعطار مصادر باب افعال کے اغزت غارۃ وانبت نباتا واعطی عطارہین اور ہمزہ اسباب کا قطعی ہی وصلی نہین پس درج کلام مین یہ ہمزہ ساقط نہوگا جیسے کہ ہمزہ وصل ساقط ہوجاتا ہی پس اجتنب اور اکرم مین وقت داخل ہونے فا کے فاجتنب سا نہ کرجاسنے الف کے اور فاکرم بدون کرنے الف کے پڑہا جائیگا +

				کیفیت
〃	تفعیل	تکذیب	دروغ پنداشتن یعنے جھوٹ گمان کرنا	وزن تفعلا بھی اسباب مین آتا ہے جیسے تذکرۃ اور تکرمۃ مصدر ہموز اللام مین موافق روایت ابی زید اور تمام نحویون کے جیسے تخطئۃ اور تہنیۃ اور ظاہر کلام سیبویہ یہ ہے کہ یہ وزن لازم ہی مہموز لام کو جیسے کہ بالاطلاق لازم ہے
〃	〃	تعظیم	بزرگ داشتن یعنی بزرگ کہنا	
〃	〃	تقدیم	پیش شدن وپیش کردن یعنے آگے ہونا اور آگے کرنا۔	
		تمکین	جای دادن یعنے جگہ دینا۔	
		تعجیل	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	

مقابل لام کو جیسے تسمیۃ اور زمخشری نے کہا ہے کہ اصل تفعلۃ ناقص کی تفعیل ہی پس یای زائدہ

حذف کرکے عوض اوسکے آخر مین تا زائد کی گئی ہے اور مصدر اسکا وزن فعال پر مانند کذاب کے اور فعال پر مانند کلام کے اور تفعال پر مانند نکرار کے بھی آتا ہی اور رضی نے کذاب تخفیف ذال معجمہ کو مصدر باب مفاعلۃ قرار دیا ہے اور زمخشری نے تفعیل پر اور ابوحیان نے کہا ہی کہ مصادر سماعیہ غیر قیاسیہ کو اکثر نحوی اسم مصدر کہتے ہین اور بعض نحوی مصدر باب دوسری کا سبتو نی کہا ہی کرتبیان ساتہ کسرہ تا کے اسم ہی قائم مقام مصدر تبین کے اور کہا ہے کہ وزن تفعال بکسر تا برصرف سولہ لفظ آئے ہین دو بمعنی مصدر کے ہین اور تبیان بمعنی ظاہر اور آشکار کرنے کے اور تلقاء بمعنی دیکھنے اور ملاقات کرنے کی ہیں اور باقی چودہ غیر مصدر ہین اور وہ تہوار بمعنی پارہ شب اور تبراک کہ نام ایک موضع کا ہی اور تعشار کہ بھی نام ایک موضع کا ہی اور ترباع کہ نام چند موضعونکا ہی اور تمساح کہ بمعنی نا کے دریائی جانور اور مرد بسیار دروغ گو کے ہی اور تلفاق کہ بمعنی دو کرے کا باہم ملا کے سیے جاتے ہین اور تمثال بمعنی تصویر کے اور تجفاف بمعنی اوس گودی کے ہی کہ گھوڑے پر اوسکے پسینے کے خشک کرنے کی لیے تاکہ ہلکا ہو جاتے ڈالتے ہین اور تمراد ایک چھوٹے خانہ کو جو کبوتر کے درسے مین واسطے رکھنے بیضہ کبوتر کے بنایا جاتا ہی اور تضراب بمعنی اوس مکان کی کہ جہان اونی سوت رنجتی کیا جاوے اور تلعاب بمعنی مرد بسیار باز گر کے اور تقصار بمعنی گلوبند یعنے گلوبند کے اور تنبال بمعنی کوتکو اور تلقام بمعنی کلان لقمہ کے ہین +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَعُّلٌ	تَقَبُّلٌ	باکید گرفتن پیرہن یعنے پیرہن قبول کرنا	مصدر اسکا بروزن تفعال مانند تملاق بمعنی چاپلوسی کرنے کے آتا ہی اور ابوحیان نے کہا ہے کہ کبار اور جبروت اور رضوی اور طغوی اور تقدمۃ اور خیرۃ اور طیرۃ بھی اس باب کے مصادر سے ہے
		تَفَكُّهٌ	میوہ خوردن یعنے میوہ کھانا	
		تَلَبُّثٌ	درنگ کردن یعنے دھیل کرنا	
		تَعَجُّلٌ	بشتافتن یعنے شتابی کرنا	
		تَبَسُّمٌ	لب شیرین کردن یعنے مسکرانا	

اور مصدر باب وزن فعلۃ پر سوا حجۃ کے نہین آیا ہی اور زیادت ایک تا کی اسکے ماضی مین

شاذ ہے اور حذف ایک تا کا جب اسکی تا ساتھ تا علامت مضارع کے جمع ہو صیغہ معروف مین قیاساً جائز ہے +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید مطلوب بدون ہمزۂ وصل	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	باہمدیگر روبرو شدن یعنی آپسمین روبرو ہونا	اسکے مصدر مین عین کلمہ کو فتحہ اور کسرہ جیسے لفظ تفاوت مین مسموع ہے برخلاف قیاس
		تَشَافُتٌ	باہمدیگر سخن تنہا گفتن یعنے آپسمین چپکے بات کرنا	شاذ ہی جیسے کہ زیادتی ایک تا کی اسکے ماضی مین مانند تشابہت کے شاذ ہے اور حذف ایک تا کا جب اسکی تا ساتھ تا علامت مضارع کی جمع ہو
		تَعَارُفٌ	باہمدیگر شناختن آپسمین پہچاننا	
		تَفَاخُرٌ	باہمدیگر فخر کردن یعنے آپسمین فخر کرنا	

صیغہ معروف مین قیاساً جائز ہے مانند باب تفعّل کے نزدیک سیبویہ اور بصریین کی تا ثانیہ کو حذف کرتے ہین اور نزدیک ہشام ضریر اور کوفیون کے تا اولے کو +

"	مُفَاعَلَةٌ	مُقَاتَلَةٌ	باہمدیگر کارزار کردن یعنے آپسمین لڑائی کرنا	اور مصدر اس باب کا وزن پر فِعَالٌ اور قِتَالٌ کے بھی آتا ہے
		مُعَاقَبَةٌ	عذاب کردن یعنے عذاب کرنا	لیکن فِعَالٌ بہت ہے غیر معتل
		مُخَادَعَةٌ	فریب دادن یعنے فریب دینا	فا یا لی مین اور قِتَالٌ
		مُلَازَمَةٌ	پیوستہ بودن باہیچ یعنے ملا ملا ساتھ کسی چیز کے	اقل اور قِتَالٌ کا وزن تلاذم ہے
		مُبَارَكَةٌ	برکت کردن یعنے برکت کرنا	مانند مِرَاءٌ کے اور آیا ہے مثال یا تی سے یوآم بمعنی معاملہ آپس کے ساتھ ایام کے

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پھر ملحق برباعی تین قسم ہے ایک ملحق بتدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق بہ اقشعرار +

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجردہ کہ سات وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۱ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَۃٌ	جَلْبَبَۃٌ تَسَلْسُلٌ	چادر پوشانیدن یعنے چادر پہنانا... تتابع کردن یعنے جلدی کرنا۔	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو معنی جلببۃ کے چادر پوشیدن لکھے ہین وہ خلاف تصریح اہل لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور تسلسلۃ کے معنی مین جو شافتن لکھا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے۔
۲ "	فَعْلَلَۃٌ	قَلْنَسَۃٌ	کلاہ پوشانیدن یعنے ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو قلنسۃ کے معنی مین کلاہ پوشیدن لکھا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین +
۳ "	فَوْعَلَۃٌ	جَوْرَبَۃٌ	پاتابہ پوشانیدن یعنے پاتابہ پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جورتہ کے معنی پاتابہ پہنا جو لکھے ہین وہ بھی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاتابہ پوشانیدن ہین
"	حَوْقَلَۃٌ		سخت پیر شدن و عاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنے بہت بڈھا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستی کے۔	

	نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
۴	ثلاثی مزید فیہ ملحق بربا عی مجرد	فَعْوَلَۃٌ	سَرْوَلَۃٌ	ازار پوشانیدن یعنی تہمد پہنانا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور نہ شعب مین جو سَرْوَلَۃٌ کے معنی ازار پوشیدن کے لکھے ہین خلاف کتب لغت ہین معنی اسکے ازار پوشانیدن کے ہین
		"	جَہْوَرَۃٌ	سخن بلند گفتن بات بلند آواز سے کہنا	
۵	"	فَیْعَلَۃٌ	خَیْعَلَۃٌ	پیراہن بے آستین پوشانیدن یعنے پیراہن بے آستین پہنانا	اس مصدر سے لفظ مُصَیْطِرٌ قرآن مین آیا ہے ۔
	"	"	ہَیْمَنَۃٌ	گواہ شدن یعنے گواہ ہونا	
			صَیْطَرَۃٌ	گماشتہ شدن یعنے گماشتہ ہونا کہی	
۶		فَعْلَلَۃٌ	شَرْنَقَۃٌ	افزونی برگ ہای کشت بریدن یعنے زیادتی کھیت کی پتیون کا	اس مصدر سے کوئی مصدر قرآن مین نہین آیا
			جَرْنَلَۃٌ	زراندودن یعنے ملمع کرنا	
۷		فِعْلَاۃٌ	قِلْسَاۃٌ	کلاہ پوشانیدن یعنے ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور نہ شعب مین جو معنی قِلْسَاۃٌ کے کلاہ پوشیدن کے لکھے ہین کتب لغت مین اوسکی اصل نہین ہے معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن کے ہین و قِلْسَاۃٌ
			جِعْبَاۃٌ	افگندن یعنے پھینکنا	

اور جِعْبَاۃٌ اصل مین قِلْسِیَۃٌ اور جِعْبِیَۃٌ تھا یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے ۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بمذحرج کہ نو وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بمذحرج	تَفَعْلُلٌ	تَجَلْبُبٌ تَغَبْرُرٌ	چادر پوشیدن چادر پہنا گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلود ہونا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
,,	تَفَعْلُلٌ	تَقَلْنُسٌ	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہنا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے۔
,,	تَفَوْعُلٌ	تَجَوْرُبٌ تَكَوْثُرٌ	پایتابہ پوشیدن یعنی پایتابہ پہنا بسیار شدن یعنی بہت ہونا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
,,	تَفَوْعُلٌ	تَسَرْوُلٌ تَدَهْوُرٌ	ازار پوشیدن یعنی تہمد پہنا پشت دادن شب یعنی گذرجانا رات کا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
,,	تَفَعْيُلٌ	تَخَيْئُلٌ	پیراہن بے آستین پوشیدن یعنی کرتا بے آستین کا پہننا۔	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
,,	,,	تَعَهُّرٌ	بے سامان شدن وسبک بدکار شدن زن وزنا نمودن یعنی بیسامان ہونا اور بدکار ہونا عورت کا اور زنا کرنا۔	
,,	,,	تَشَيْطُنٌ	دیو شدن ونافرمان سرکش گردیدن	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ملحقات مزید ملحق بمجرد حرج			یعنے شیطان ہونا اور نافرمان اور سرکش ہونا	
	تَفْعِیْلٌ	تَشْرِیْفٌ	افزونی برگہای کشت بریدہ شدن یعنے افزونی کھیت کی پتونکی کٹ جانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن نہین آیا
〃	تَفَعْلُتٌ	تَعَفْرُتٌ	عفریت شدن یعنے خبیث ہونا۔	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن نہین آیا ہے اور ابن جنی نے ذکر کیا ہے کہ الفاظ اس وزن کے نادر اور قلیل الوجود ہین چنانچہ سوای تَعَفْرُتٌ کے کوئی لفظ اس وزن پر سنا نہین گیا ہے — جو ملحقات مزید حرج سے ہو قیاس اوسمین یہ ہے کہ زیادت تا ملحق رباعی مجرد پر ہو اور تَمَسْکُنٌ اور اوسکے نظایر ملحق برباعی مجرد نہین ہین اسلیے کہ زیادت واسطے الحاق کے ساتہ رباعی مجرد کے اول مین
〃	تَمَفْعُلٌ	تَمَسْکُنٌ	حالت خواری پیدا کردن یعنے حالت خواری پیدا کرنا	
	تَمَنْدُلٌ	مسح کردن دست بمندیل و مندیل بستن یعنے رومال سے ہاتہ پوچھنا اور مندیل باندہنا		
	تَمَدْرُعٌ	زرہ پوشیدن یعنے زرہ پہننا		
	تَمَنْطُقٌ	کمربند بستن یعنے کمربند باندہنا		
	تَمَسْلُمٌ	مسلمان شدن یعنے مسلمان ہونا		
	تَمَذْہُبٌ	مذہب گرفتن یعنے مذہب پکڑنا۔		

نہین آتے ہین اور تمسکن وغیرہ مین میم اول مین زایدہ ہے پس مسکن وغیرہ بطور قصر کے مثل مسکنا وغیرہ سے فعل بنالیا گیا ہے ملحق برباعی مجرد نہین ہے اس صورت مین تمسکن شاذ مخالف قیاس ہوگا اور باعث اس مخالفت قیاس کا غلطی ہی مبنی وہم اصلیت میم پر یعنے مسکن کو گمان

غلط اسبات کہ کہ سیم اسکا اصلی ہے اور اور کوئی حرف اسمین زائد ہے ملحق برباعی مجرد جانکی تاکہ اوسکے اول مین واسطے الحاق کے ساتہ تدحرج کے زائد کردیا ہے +

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	تَفَعُّلٌ	تَقَلُّسٌ	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہننا	تَفَعُّلٌ اصل مین تَقَعُّلٌ اور تَقَلُّسٌ اصل مین تَقَلُّسٌ تہا ضمہ ماقبل آخر کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا اور یا کو جو آخر مین ہے ساکن کیا پہر وہ اجتماع ساکنین سے کہ درمیان اوسکے اور تنوین کی ہوا گر گئی اور تنوین تابع ماقبل یا ہوی تَفَعُّلٌ اور تَقَلُّسٌ ہوا +
	اِفْعِلَّالٌ	اِفْعِسَّاسٌ	سخت واپس شدن یعنے بہت پیچہے لوٹنا	
		اِغْرِنْکَاکٌ	سیاہ شدن مو یعنے سیاہ ہونا بالون کا ۔	
	اِفْعِلَّاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	برپشت خوابیدن یعنی چت سونا	اِفْعِلَّاءٌ اصل مین اِفْعِلَّایٌ اور اِسْلِنْقَاءٌ اصل مین اِسْلِنْقَایٌ تہا یا کو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا اِفْعِلَّاءٌ اور اسلنقاء ہوا +
		اِسْرِنْدَاءٌ	غلبہ کردن یعنی غلبہ کرنا	
	اِفْوِعَّالٌ	اِحْوِنْصَالٌ	گردن خم کردن طائر یعنے گردن بہیرنا پرندہ جانور کا ۔	وزن اِفْوِعَّالٌ کو سیبویہ نے ذکر نہیں کیا لیکن خلیل نے کتاب العین مین ذکر کیا ہے اور مذکور ہے نہایۃ البیان مین ۔

ہم قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
,,	اِفْعِنْلَالٌ	اِجْعِنْطَارٌ	بزرگ شکم شدن یعنے بڑے پیٹ کا ہونا	یہ اِفْعِنْلَالٌ بر اصل خود ہی اور اس وزن مین اختلاف ہی بعض کے نزدیک ثلاثی مزید ہی رباعی مزید الیسا ہی مذکور ہی شرح اصول اکبر مین

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بافشعرار کہ چار وزن ہین

ثلاثی مزید ملحق بافشعرار	اِفْعِلَّالٌ	اِجْيِصَّاصٌ	سخت سپید شدن یعنے بہت سپید ہونا	وزن اِفْعِلَّالٌ کو اختیار کیا ہی صاحب غایۃ البیان نے اور نہین ذکر کیا ہے اوسکو مصنف اور شارح اصول اکبر نے اور اختیار کیا ہی وزن اِفْعِيلَالٌ کو اور نہین ذکر کیا ہے اِفْعِيلَالٌ کو سیبویہ نے اور ذکر کیا ہی اوسکو خلیل نے کتاب العین
	اِفْعِيلَالٌ	اِغْيِدَاجٌ	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	
	اِفْعِلَالٌ	اِسْمِدَادٌ	برآماسیدن از خشم یعنے پھول جانا غصہ سے	
	اِفْعِوْعَالٌ	اِكْوِهْدَادٌ	رنج و تعب کشیدن یعنے رنج اور تعب اٹھانا	

ن اور فصول اکبریہ مین ہی کہ اکوہدنا دہے اور صاحب اصول اکبریہ نے بعض سے وزن اِفْعِنْلَالٌ کا مانند
نلام کے کہ معنی چہ نے تہہ کے ساتھ بات یا مونہہ کے ہے منجملہ اوزان ثلاثی مزید ملحق باقشعرار
ونا نقل کیا ہے اور شرح اصول اکبریہ مین کہا ہی کہ صواب شمار کرنا اسکا ہی ثلاثی مزید مطلق سی نہ ملحق سے

نقشہ وزن رباعی مجردہ کہ ایک وزن ہے

رباعی مجردہ	فَعْلَلَةٌ	بَعْثَرَةٌ	برانگیختن یعنے اوٹھانا	مصدر اسکا وزن پر فَعْلَالٌ کے جیسے زَلْزَالٌ اور قَلْقَالٌ کے جیسے زَلْزَالٌ اور فِعْلِيلٌ کے جیسے زِلْزِيلٌ اور فُعْلُلٌ کے جیسے زُلْزُلٌ اور فُعْلَالٌ کے جیسے وَحْرَاجٌ اور فَعْلَى کے جیسے
		دَخْرَجَةٌ	بسیار گردانیدن یعنے بہت پھیرنا اور لٹانا	
		عَسْكَرَةٌ	لشکر ساختن یعنے لشکر بنانا	
		قَطْرَةٌ	پل باندھنا	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
״	״	زَعْفَرَةٌ	رنگ کردن بزعفران یعنے رنگنا زعفران سے	قَهْقَرَیٰ اور فَعْلَلَاۃٌ کے جیسے قَرْقَصَاۃٌ اور فَعْلَلَیٰ کے جیسے قَرْقَصَیٰ بھی آیا ہے، معنی زِلْزَالٌ کے خوب ہلانا ہے

اور معنی قَهْقَرَیٰ کے اوٹے پاؤں لوٹنا ہے اور معنی قَرْقَصَاۃٌ کے دونوں گھٹنوں کو کھڑا کرکے اوپر دونوں ہاتھ ڈالکر بیٹھ کی طرف کھینچکے بیٹھنا ہے +

تنبیہ مصدر رباعی مزید کے مطرد تین وزن ہیں ایک ہمزہ وصل دو با ہمزہ وصل + +

		نقشہ مصادر رباعی مزید		
رباعی مزید بی ہمزہ وصل	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبَلٌ	پیراہن پوشیدن یعنے پیراہن پہننا	
		تَبَرْقُعٌ	برقع پوشیدن یعنے برقع پہننا	
		تَزَنْدُقٌ	زندیق شدن یعنے دین حق سے پھرنا	
		تَنَجُّزٌ	بناز خرامیدن یعنے ناز سے چلنا	
رباعی مزید باہمزہ وصل	اِفْنِلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ	جمع شدن یعنے جمع ہونا۔	افعلال سے کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے
		اِبْرِنْشَاقٌ	شاد شدن یعنے خوش ہونا	
		اِبْلِنْدَاحٌ	فراخ شدن جایگاہ یعنے فراخ ہونا جگہ کا۔	
	اِفْعِلَالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	مو بر بدن خاستن یعنے بدن پر بالوں کا کھڑا ہونا	افعلال سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے اور اسکا مصدر فِعْلِيلَةٌ کے وزن پر بھی آیا ہے جیسے قِشَعْرِيرَةٌ۔
		اِقْمِطْرَارٌ	سخت ناخوش شدن یعنے بہت ناخوش ہونا	
		اِشْمِئْزَازٌ	پراگندہ شدن پراگندہ ہونا۔	
		اِدْهِمَّارٌ	سرخ شدن چشم از خشم یعنے لال ہونا آنکھ کا غصہ سے۔	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رد	مد	اِشمِہرّار	سخت شدن خار یعنی سخت ہونا کانٹے کا	
		اِشمِخرّار	بلند شدن یعنی بلند ہونا	

ف اسم مشتق چہ قسم ہے اسم فاعل اسم مفعول اسم تفضیل اسم آلہ اسم ظرف صفت مشبہ

ف اسم فاعل ایک اسم ہے کہ دلالت کرتا ہے اوپر جسکے ساتھ قائم ہون معنی مصدری حدوث کی حیثیت سے اور وزن اوسکا ثلاثی مجرد سے واسطے مذکر کے فاعِلٌ اور واسطے مونث کے فاعلۃٌ ہے اور کبھی مونث کے لیے بھی فاعِلٌ آتا ہے جیسے حائِضٌ اور طالِقٌ اور کوئی کہتے ہیں کہ اسمین مقدر ہے بجہت خاص ہونے انکے ساتھ مونث کے اور نہ ملتبس ہونگے اور سیبویہ اور خلیل نے کہا ہے کہ حائِضٌ اور طالِقٌ اسم فاعل نہین ہین بلکہ یہ الفاظ ساختہ ہین حیض اور طلاق سے بمعنی ذو حیض اور ذو طلاق کے مانند دارِعٌ کے درع سے بمعنی ذو درع کے اور کبھی معنی اسم فاعل ثلاثی مجرد مین تکثیر اور مبالغہ مدنظر ہوتا ہے سو مبالغہ کے وزن بہت ہین اور سب اوزان مین وزن فُعَلَۃٌ بضم فا و فتحہ عین ہے اور اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سے مانند اسم مضارع معروف کے ساتھ آنے میم مضموم کے بجاے علامت مضارع کے اور مکسور ہونے ماقبل آخر کے آتا ہے ✦

نقشہ اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد

وزن مبالغہ	مثال	جلیہ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	لُہَمٌ	بضمہ لام وفتحہ ہا	مرد بسیار خوار یعنی بہت کھانے والا آدمی
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بفتحہ حا مہملہ وکسرہ ذال معجمہ	بسیار پرہیزگار یعنی بہت پرہیزی آدمی

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فَعَّلٌ	جَزَّعٌ	بفتحہ جیم وفتحہ زاء معجمہ	بسیار ناشکیبا و بسیار زاری کنندہ یعنے بہت بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے۔
فُعَلَةٌ	ضُحَكَةٌ	ضمہ ضاد معجمہ وفتحہ حاء مہملہ وکاف	بسیار خندہ کنندہ یعنے بہت ہنسنے والا سمع سے۔
فَعَّلٌ	قَلَّبٌ	بفتح قاف وفتحہ لام مشددہ	حیلہ ساز بسیار ماہر در تقلیب امور یعنے بہت حیلہ بنانیوالا بہت واقف پھیرنے میں کاموں کے ضرب سے۔
فِعَّلٌ	شِعَبٌّ	بکسر شین معجمہ وفتحہ عین معجمہ وتشدید باء موحدہ	مرد بسیار فتنہ انگیز یعنے مرد بہت فتنہ اوٹھانیوالا سمع سے
فُعَّلٌ	غُضَبٌ	بضم عین معجمہ وفتحہ ضاد معجمہ وتشدید باء موحدہ	سخت خشم ورد و خشم یعنے بہت غصہ اور جلد غصہ میں آنیوالا سمع سے۔
فُعَلَةٌ	غُضَبَةٌ	بضمتین معجمہ و ضاد معجمہ وفتح باء موحدہ مشددہ	〃
فَعَلَةٌ	غَضَبَةٌ	بفتحتین و فتحہ باء موحدہ مشددہ	〃
فُعَلَةٌ	غُضَبَةٌ	بضمتین معجمہ و فتحہ باء موحدہ مشددہ	〃
فِعِّيلٌ	عَلِّيمٌ	بفتحہ عین مہملہ وکسرہ لام ویائے تحتیہ ساکنہ۔	بسیار دانا یعنے بہت جاننے والا سمع سے۔

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فِعِّیلٌ	شِرِّیبٌ	بکسرہ شین معجمہ وکسرہ راء مہملہ مشددہ وبا ء تحتیہ ساکنہ	بسیار نوشندہ یعنی بہت پینے والا سمع سے
فَعُّولٌ	شَکُّورٌ	بفتحہ شین معجمہ وضمہ کاف وسکون واو وراء مہملہ آخر	مرد بسیار شکر یعنے بہت شکر کرنیوالا نصر سے
فَعُّولٌ	فَرُّوقٌ	بفتحہ فاء وضمہ راء مہملہ مشددہ وسکون واو	مرد بسیار ترسندہ یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعَّالٌ	جَزَّاعٌ	بضمہ جیم وفتح زای معجمہ قبل الف وعین مہملہ آخر	بسیار ناشکیبا وبسیار زاری کنندہ یعنے بہت بے صبرا اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے
فَعَّالٌ	حَمَّادٌ	بفتحہ حاء مہملہ وتشدید میم ودال آخر	بسیار ستایش کنندہ یعنے بہت تعریف کرنیوالا سمع سے
فَعَّالٌ	قَطَّاعٌ	بفتحہ قاف وتشدید طاء مہملہ وعین مہملہ آخر	مرد برندہ یعنے بہت کاٹنے والا فتح سے
فَاعُولٌ	فَارُوقٌ	بفتحہ فاء وضمہ راء مہملہ وسکون واو	مرد نیک ترسناک یعنی مرد بہت ڈرنیوالا نصر اور ضرب سے
فَعِیلٌ	نَهِیبٌ	بفتحہ ہاء وکسرہ یاء تحتیہ مشددہ وباء موحدہ آخر	بسیار ترسان وبیناک یعنی بہت ڈرا ہوا سمع سے
فَعِیلٌ	صَهِیلٌ	بفتحہ صاد مہملہ وسکون ہاء تحتیہ وفتح لام ومہملہ وحاء مہملہ آخر	مرد سخت بانگ اسپ سخت آواز یعنی مرد سخت آواز گھوڑا سخت آواز والا فتح سے
فَعِیلٌ	صَیِّاحٌ	بفتحہ صاد ویاء تحتیہ ساکن ودال وحاء مہملہ آخر	مرد بسیار بانگ کنندہ یعنی مرد بہت آواز کرنیوالا فتح سے
فَعُّولٌ	سَنُّونٌ	بفتحہ سین مہملہ ویاء تحتیہ ساکنہ وضمہ واو وسکون نون آخر	تندرو دندہ و بسیار رساندہ یعنی تیز جانیوالا اور [illegible]

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فَعِّیلٌ	سَکِّیتٌ	بضم سین مہملہ و فتحہ کاف مشددہ و یار تحتیہ ساکنہ و تار فوقانی آخر	مرد ہمیشہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فَعَّالٌ	خَلَّاطٌ	بفتحہ خار معجمہ و فتحہ لام مشددہ و بای تحتیہ ساکنہ و طار مہملہ۔	مرد بسیار آمیزش کنندہ مردمان ملاوٹ کرنیوالا ضرب سے۔
فَعْلَانٌ	ہَیْبَانٌ	بفتحہ ہا و سکون یار تحتیہ و فتحہ بای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعَلُوتٌ	خَلَبُوتٌ	بفتحہ خار معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و بتای فوقانیہ در آخر	مرد بسیار فریبندہ وزن بسیار فریبندہ یعنی مرد بہت فریب دینے والا اور عورت بہت فریب دینے والی۔ نصر سے
فَعَلُولٌ	خَلَبُوبٌ	بفتحہ خای معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و بای موحدہ در آخر	مرد فریبندہ نصر سے
فِعِّیلٌ	سِکِّیتٌ	بکسر سین مہملہ و سکون کاف و کسرہ تار فوقانیہ و یار تحتیہ ساکن و تار فوقانیہ	مرد پیوستہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فَعْلَعَلٌ	کَذَبْذَبٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اولے	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹ بولنے والا ضرب سے
فَعْلَعَّلٌ	کَذَبَّذَبٌ	بفتحہ کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولے	
فَعْلَعْلَانٌ	کَذَبْذَبَانٌ	بفتحہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اولے	
فَعْلَعَّلَانٌ	کَذَبَّذَبَانٌ	بضم کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولے	
فَیْعَلَانٌ	لَیْدَبَانٌ	بفتحہ کاف قبل تحتیہ ساکنہ و فتحہ ذال معجمہ و سکون بای	

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فَعَلَانٌ	کَبَّدَانٌ	بفتحہ کاف قبل یاے تحتیہ وفتحہ ذال معجمہ قبل باے موحدہ	
فَعِلَانٌ	بَبَّانٌ	بفتح وتشدید یاے تحتیہ مکسورہ وباے موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعِلْیَانٌ	نَذِرْیَانٌ	بکسرہ باو سکون ذال معجمہ مکسورہ رای مہملہ ویاے تحتیہ قبل الف	مردہ بیہودہ گو بسیار زن وشتاب سخن وسبک خدمت سمع سے
اَفْعَلَانٌ	اَلْعَبَانٌ	بضمہ الف قبل لام ساکن وضمہ عین مہملہ قبل باے موحدہ	مرد بسیار باز یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زاے معجمہ	بسیار قطع کنندہ یعنی بہت کاٹنے والا ضرب سے
مِفْعَالٌ	مِجْزَامٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زاے معجمہ قبل الف	
مِفْعِیلٌ	مِنْطِیقٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسرہ طاے مہملہ قبل یاے تحتیہ	بسیار گویا یعنی بہت بولنے والا ضرب سے
مَفْعَلَانٌ	مَکْذَبَانٌ	بفتحہ میم قبل کاف ساکنہ وفتحہ ذال معجمہ قبل باے موحدہ	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹا ضرب سے
تَفْعَالٌ	تَلْعَابٌ	بفتحہ تاے فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وباے موحدہ آخر	مرد بسیار باز یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
تِفْعَالٌ	تِلْعَابٌ	بکسرہ تاے فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وباے موحدہ آخر	
تِفَعَّالٌ	تِلَعَّابٌ	بکسرہ تاے فوقانیہ ولام وتشدید عین قبل الف	

اوزان مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
تفعّال	تلقّام	بفتحہ تای فوقانیہ ولام وتشدید قاف	بسیار نوالہ یعنی جلد کھانیوالا نصر و سمع سے
تفعول	ترہوط	بفتحہ تای فوقانیہ قبل راے مہملہ ساکنہ وضمہ ہا قبل واو ساکن وطای مہملہ در آخر	بسیار خوار یعنے بہت کھانیوالا نصر سے
تفعلۃ	تقولۃ	بکسرہ تای فوقانیہ قبل قاف ساکن وفتحہ واو قبل لام مفتوح	مرد بسیار گو چہ بہ زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تفعلۃ	تعلمۃ	بکسرہ تای فوقانیہ قبل عین ساکن وکسرہ لام قبل میم مفتوح	مرد بسیار داننده یعنی بہت جاننے والا
تفعالۃ	تقوالۃ	بکسرہ تای فوقانیہ وسکون قاف قبل واو	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تفعیلۃ	تلعیبۃ	بکسرہ تای فوقانیہ قبل لام ساکن وکسرہ عین مہملہ وسکون یای تحتیہ قبل یای موحدہ مفتوحہ	مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
یفعول	یزفود	بفتحہ یای تحتیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمہ قاف قبل واو ساکنہ ودال مہملہ در آخر	بسیار خواہندہ یعنی بہت سونیوالا نصر سے
نفوعل	نخورش	بفتحہ نون قبل خای معجمہ ساکن وفتحہ واو وکسرہ رای مہملہ وشین معجمہ در آخر۔	سگ بسیار خراش یعنے کتا بہت بھونکنے والا ضرب سے

اور ملحقات اسم فاعل سے ہے وہ لفظ جو بنایا جاتا ہے کسی چیز کے نام سے واسطے صاحب اور ملازم اوس چیز کے کسی وجہ پر مانند مالک اور صنعت اور بیع اور خدمت اور استعمال کے اوزان معروف ملحقات اسم فاعل کے تین ہیں +

نقشہ اوزان ملحقات اسم فاعل

وزن ملحق	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعَّالٌ	لَبَّانٌ	بنانیوالا لبن یعنے کچی اینٹ کا یا مالک لبن یعنے شیر کا	بنانا اسم شی سے واسطے صاحب شی اور ملازم شی کے وزن فَعَّالٌ بفتحہ فا اور تشدید عین پر نزدیک جمہور کے کثیر اور مطرد متصور سماع پر ہے اور نزدیک مبرد کے قیاسی اور یہ تین وزن ملحق اسم فاعل برقول جمہور ہین اور برقول خلیل بناتے جاتے ہین اور صیغے ملحق صیغون اسم فاعل کے مانند سلسل کے بمعنی صاحب سلسل کے ایسا ہی ہے شرح اصول اکبر وغیرہ مین
	بَغَّالٌ	خادم یا بائع بغل یعنے خچر کا۔	
	تَرَّاسٌ	صاحب یا بنانے والا ترس یعنے ڈھال کا۔	
	سَيَّافٌ	صاحب یا بنانے والا سیف یعنے تلوار کا۔	
	حَدَّادٌ	کام کرنے والا حدید یعنے لوہے کا۔	
	تَمَّارٌ	بیچنے والا تمر یعنے کھجور کا۔	
	بَزَّازٌ	بیچنے والا بز یعنے کپڑے کا۔	
	نَبَّالٌ	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا۔	
	عَوَّاجٌ د	صاحب یا بیچنے والا عاج یعنے ہاتھی دانت کا۔	
فَاعِلٌ	دَارِعٌ	صاحب درع یعنے زرہ کا۔	
	نَابِلٌ	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا	
	آهِلٌ	صاحب اہل کا	
فَعِلٌ	نَهِرٌ	صاحب کام کا نہار یعنی دن مین	

ف اسم مفعول اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہے اوسپر کہ جسپر معنی مصدر کے واقع ہوا ہو وزن مطرد اوسکا ثلاثی مجرد سے مَفْعُولٌ واسطے مذکر کے اور مَفْعُولَةٌ واسطے مونث کے ہے اور غیر ثلاثی مجرد سے وزن اوسکا وزن اسم فاعل ہے لیکن اسم فاعل مین ماقبل آخر کو کسرہ ہوتا ہے اور اسم مفعول مین ماقبل آخر کو فتحہ اور جو اوزان اسم بمعنی مَفْعُولٌ کے سوای وزن مَفْعُولٌ اور مَفْعُولَةٌ کے مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُولٌ	قَبُولٌ	بفتحہ فا وضمہ باے موحدہ	قبول کیا گیا	ان اوزان مین سے وزن فَعُلَۃٌ کبھی واسطے مبالغہ اسم مفعول کے آتا ہے جیسے ضَحُکَۃٌ بمعنی اوس شخص کے کہ جس سے بہت ہنسا جاے اور کبھی آتے ہین واسطے مبالغہ اسم مفعول کے بعض اوزان مبالغہ اسم فاعل کے جیسے فَعَّالٌ اور فَعْلَانٌ مانند صَبَّابٌ اور سَبْسَبَارٌ کے بمعنی اوس شخص کے کہ اوس سے لوگ ڈرین +
فَعِیلٌ	جَرِیحٌ	بفتحہ جیم وکسر راے مہملہ قبل یاے تحتیہ ساکنہ وحاے مہملہ در آخر	زخمی کیا گیا	
فَعْلٌ	قَبْضٌ	بفتحہ قاف قبل باے موحدہ ساکنہ وضاد معجمہ در آخر	قبضہ کیا گیا	
فِعْلٌ	ذِبْحٌ	بکسر ذال معجمہ قبل باے موحدہ ساکنہ وحاے مہملہ در آخر	ذبح کیا گیا	
فَعْلٌ	نَقْصٌ	بفتحہ نون وقاف قبل صاد مہملہ	نقصان کیا گیا	
فَعْلَۃٌ	قَبْضَۃٌ	بفتحہ قاف قبل باے موحدہ ساکنہ وفتحہ ضاد مہملہ	وہ چیز جو قبضہ کیجاتے اور ہاتھ سے پکڑی جاتے۔	
فُعْلَۃٌ	قُبْضَۃٌ	بضمہ قاف قبل باے موحدہ ساکنہ وفتحہ ضاد معجمہ		
فُعَالٌ	دُقَاقٌ	بضم دال مہملہ قبل قاف	باریک چیز کہ توڑنے سے حاصل ہوتی ہے	

وزن اسم مبنی مصوغ از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	قُلَامَۃٌ	بضمہ قاف قبل لام	جو ریزہ کہ ساقط ہو قلم سے	
فَاعِلٌ	کَاتِمٌ	بکسر تای فوقانیہ	چھپانیوالا۔	

ف اسم تفضیل اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے ایک شی کی موصوف ہونے پر ساتھ معنی مصدری کے بزیادت اور وزن اوسکا اَفعَل واسطے مذکر کے ہی اور فُعلیٰ واسطے مونث کے اور قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے ثلاثی مجرد سے کہ معنی لون اور عیب ظاہر کے نہو اور معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان کے ہون اور اوس ثلاثی مجرد کے ماخذ سے اَفعَال نامہ متصرف فیہا آتے ہون نہ رباعی ہی اور نہ ثلاثی مزید سے اور نہ فعل ناقص مانند کان سے اور نہ فعل غیر متصرف فیہ مانند نعم اور بئس سے اور نہ اوس فعل سے کہ معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان نہون مانند مات کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی لون یعنے رنگ پر ہو مانند سَوَادٌ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی عیب ظاہر پر ہو مانند عَوَرٌ بمعنی یک چشم ہونے کے اور جسکی کہ دلالت عیب باطن پر ہو اوس سے اسم تفضیل بنایا جانا قیاسی ہی جیسے اَجہَل بمعنی جاہل تر اور اَجبَن بمعنی نامرد تر کی اور بعض اہل عربیت نے جائز رکھا ہے بنانا اسم تفضیل کا کان سے ایسا ہی ہے اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین اور جسکا کہ اسم تفضیل نہین آتا ہی اگر بیان معنی تفضیل اوسمین مقصود ہو تو ایک اسم تفضیل اوس ثلاثی مجرد سے کہ جسکا اسم تفضیل قیاسی ہی لاکر اوسکے مصدر کو جسکے معنی مین تفضیل بیان کرنا مقصود ہے تمیز والین جیسے اَسرَعُ اِنطِلَاقًا اَشَدُّ حَمزَۃً اَقبَحُ عَورًا اور سیبویہ نے اشتقاق اَفعَل اسم تفضیل کا باب اِفتِعَال سے مطرد کہا ہی اَفلَسُ بمعنی مُفلِس ترکی اور جمہور نے شاذ کہا ہی جیسے اشتقاق اوسکا باب اِفتِعَال سے مانند اَحصَر کے بمعنی مختصر تر کی اور بھی قیاس اسم تفضیل مین یہ ہی کہ بنایا جاتے واسطے تفضیل فاعل کے جیسے اَفضَل بمعنی فاضل تر کی اور کبھی آتا ہے واسطے تفضیل اسم مفعول کے مانند اَشغَل بمعنی مشغول تر کی اور اَقدَر بمعنی مقدور تر کی اور اَشہَر بمعنی مشہور تر کی اور اَعرَف بمعنی معروف تر کی اور

احمد بمعنی محمود ترکی اور اشد بمعنی مشدد ترکی ÷

ف اسم آلہ اس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو اوس چیز پر کہ واسطہ ہو حاصل ہونے معنی مصدری کا اور نہین بنایا جاتا ہے غیر ثلاثی مجرد سے۔

نقشہ اوزان اسم آلہ

وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مِفْعَلٌ	مِحْلَبٌ	بکسر میم و سکون حا مہملہ و فتحہ لام و بای موحدہ و آخر	ظرفیکہ دران شیر دوشند یعنے دوہنی	محلب موضع حلب نہین ہے اسلیے کہ موضع حلب وہ جگہ ہی کہ جہان دودہ دہنے والا دودہ دہنے کے لیے بیٹھتا ہے بلکہ وہ آلہ ہے کہ حاصل ہوتا ہے ساتھ اوسکے دودہ دوہنا جیسے مِسْرَجَۃٌ بکسر میم بمعنی چراغدان کی نہین ہی موضع سرج یعنے روشنی کا بلکہ آلہ ہے روشنی کا۔
مِفْعَلَۃٌ	مِکْنَسَۃٌ	بکسر میم و سکون کاف و فتحہ سین و حای مہملتین	جاروب بیل برف روب یعنے جہاڑو اور کسی کو برف کو سمیٹین	ایسا ہی کہا ہے سیبویہ نے اور ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین اور بنای مِفْعَلَۃٌ نزدیک بعض کے ابنیہ سماعیہ سے ہی جیسکہ بنای فِعَالٌ کے بالاتفاق سماعی ہے اور صاحب اصول اکبریہ اور اوسکے شرح نے بنای فعول کو اوزان مطردہ سے
مِفْعَالٌ	مِفْتَاحٌ	بکسر میم و سکون حا و تا و فوقانیہ قبل الف و حای مہملہ بعد آن۔	کلید یعنے کنجی۔	
فِعَالٌ	خِیَاطٌ	بکسر خای معجمہ و یا تحتیہ قبل الف و طای مہملہ در آخر	سوزن یعنی سوئی	

وزن اسم آلہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال	نتیجہ کیفیت
فَاعَلٌ	خَاتَمٌ	بخای معجمہ و تاء فوقانیہ مفتوحہ بعد الف	انگشتری بمعنی انگوٹھی	اسم آلہ سے شمار کیا ہے نہ اوزان اسم آلہ سے اون الفاظ کو جو مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ کے وزن پر آتی ہین بھی اسم آلہ نہین قرار دیا ہی بلکہ کہا ہی کہ یہ اسماء آلات مخصوصہ ہین اور سیبویہ نے کہا ہی کہ وزن مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ پر پانچ لفظ آتے ہین مِکْنَسَةٌ اور مِسْعَطٌ بمعنی ناسدانی کی اور مِنْخَلٌ اور مِدَقٌّ بمعنی موسلی اور مِذْبَنٌ
فَعُولٌ	وَقُودٌ	بہ فتحہ واو و ضمہ قاف و سکون واو و دال در آخر	فروزندہ آتش یعنے جو ہوا کو آگ اوس سے سلگاتی ہین۔	
مِفْعَلٌ	مِنْخَلٌ	بکسر میم و سکون نون و فتحہ خاء معجمہ	پرویزن بمعنی چلنی۔	
مِفْعَلَةٌ	مِکْنَسَةٌ	بکسر میم و سکون کاف و ضمہ نای مہملہ و فتح لام	سہ مہ دان	

بمعنی روغندان کے اور زیادہ کیا ہے اسپر لفظ مِحْرَضَةٌ کا بمعنی اشنان دان کے زمخشری اور ابن حاجب نے اور صحاح مین مِحْرَضَةٌ بکسرہ میم و فتحہ رای ہے اور نقل کیا ہی رضی نے شرح شافیہ مین ابن السیرافی سے کہ نہین پہچانتا ہون مین فتحہ کو اس لفظ مین اور مِغْزَلٌ بحرکات ثلثہ میم بمعنی دوک یعنے تکلہ کی شاذ ہی قیاس اوسمین کسرۂ میم ہے +

ف اسم ظرف اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو زمان و مکان حاصل ہونی معنی مصدری پر بغیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہر باب کا وزن پر اسم مفعول اوسی باب کی آتا ہے صیغہ اسم مفعول اور اسم ظرف مین تمیز صرف معنی سے ہوتی ہی اور وزن اسم ظرف ثلاثی مجرد کے جو مشہور ہین سو مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم ظرف ثلاثی مجرد

وزن اسم ظرف	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال	کیفیت
مَفْعَلٌ	مَضْرِبٌ	بفتحہ میم و سکون ضاد معجمہ و کسر رای مہملہ	جای زدن و وقت زدن	اسم ظرف ثلاثی مجرد مین وزن

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مَفْعِلٌ	مَوْجِلٌ	بفتحہ میم وسکون واو وکسرہ جیم	جای ترسیدن وقت ترسیدن سمع سے	قیاسی مطرد معتل فا اور مضارع مکسور العین غیر معتل لام اور غیر
مَفْعَلٌ	مَنْصَرٌ	بفتحہ میم وسکون نون وفتحہ صاد مہملہ	جای یاری کردن وقت یاری کردن	مضاعف سے مَفْعِلٌ بکسرۂ عین ہی والا مَفْعَلٌ بفتحہ عین اور ماوی
	مَشْرَبٌ	بفتحہ میم وسکون شین معجمہ وفتح راے مہملہ۔	جای نوشیدن وقت نوشیدن سمع سے	الابل بکسرہ واو جو مضارع مکسور العین معتل لام سے آیا ہی شاذ ہے
	مَرْمًی	بفتحہ میم وسکون راے مہملہ وفتحہ میم ثانیہ۔	جای تیر انداختن وقت تیر انداختن ضرب سے	جیسے کہ مضارع مضموم العین سے مَشْرِقٌ اور مَغْرِبٌ اور مَرْفِقٌ اور
مَفْعَلَةٌ	مَقْبَرَةٌ	بفتح میم وسکون قاف وفتحہ باے مہملہ۔	گورستان نصر ضرب سے	مَنِیْتٌ اور مَجْزِرٌ اور مَسْقِطٌ اور مَغْزِلٌ اور مَسْجِدٌ اور مَسْکِنٌ اور مَطْلِعٌ اور
مَفْعِلَةٌ	مَزِلَّةٌ	بفتحہ میم وکسرای مہملہ وتشدید لام مفتوحہ۔	جای لغزیدن یعنی پھسلنے کی جگہ ضرب سے۔	مَسْلَکٌ اور مَنْحَرٌ بروزن مَفْعَلٌ بکسرہ شاذ ہی کہا فراء نے کہا ہی
مَفْعَلَةٌ	مَرْبَلَةٌ	بفتحہ میم وسکون رای معجمہ وفتحہ باے موحدہ ولام	سرگین جای بمعنی گھورا ضرب سے۔	مین نے اہل عرب سے مَسْجَدٌ اور مَسْکَنٌ اور مَطْلَعٌ بروزن مَفْعَلٌ
مَفْعِلٌ	مَرْبِدٌ	بکسرہ میم وسکون رای مہملہ وفتحہ باے موحدہ	جای بازداشت شتران وغیر آن وجای خشک کردن خرما یعنی جگہ رہنے اونٹوں وغیرہ کی اور جگہ خشک کرنی کھجوروں کی نصر سے۔	بفتحہ عین اور مذہب سیبویہ یہ ہے کہ مَسْجِدٌ بکسرہ جیم اسم خانہ مخصوص کا متعارف ہی مراد اوس سے موضع سجود نہیں ہوتا ہی اور وقت ارادہ موضع سجود مَسْجِدٌ بفتحہ جیم پڑہنا چاہیے اور
مَفْعَلٌ	مَنْحَرٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسر حاے	سوراخ بینی یعنی نتھنا کا سوراخ	جائز رکہا ہی فراء اور ابو عبید اور

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	قصہ کیفیت
مَفْعِلٌ	مَنْخِرٌ	بفتحہ میم وسکون نون و کسرہ خاے معجمہ	،،	این قتیبہ نے مشرق اور اوسکے مانندمین فتحہ عین کلمہ کا اگرچہ مسموع نہین ہواہی اور صاحب اصول اکبری نے کہاہے کہ مسقط او مزرق اور منسک مین فتحہ بھی مسموع ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھاہی کہ مفرق اور مشعر اور منسک اور منسکن اور منسک ساتہ کسرہ اور فتحہ دونون کے مسموع ہین اور بہی رضی نے شرح شافیہ مین لکھاہے اسم ظرف جوایا ہے وزن پر مَفْعِلٌ بکسر العین کے
مَفْعَلَةٌ	مَجْبَرَةٌ	بکسر میم وسکون حاے مہملہ و فتحہ باے موحدہ وراے مہملہ	سیاہی دان یعنی دوات	
مَفْعَلَةٌ	مَجْبَرَةٌ	بفتحہ میم وسکون حاے مہملہ و فتحہ باے موحدہ وراے مہملہ مشدد	ایضاً نصرے	
مِفْعَالٌ	مِشْرَاقٌ	بکسر میم وسکون شین معجمہ فتحہ راے مہملہ	جاہی برامدن آفتاب یعنی آفتاب نکلنے کی جگہ نصرے	
مِفْعِيلٌ	مِشْرِيقٌ	بکسر میم وسکون شین معجمہ کسرہ راے مہملہ وسکون یاے تحتیہ	،،	

اوس سے کہ مضارع اوسکا بضمہ عین ہے شاذ ہی من وجہ اور ایسا ہی جو آیا ہے وزن پر مَفْعَلَةٌ بالنار ساتہ فتحہ عین کے اور مِفْعَلٌ بکسر میم اور فتحہ عین کے اور مَفْعِلَةٌ بکسر عین کے مانند مَنِلَةٌ کے بہی من وجہ شاذ ہے اور جو آیا ہے وزن پر مَفْعَلَةٌ بضمہ عین کے ساتہ تا کے مانند مَغْزُلَةٌ کے وہ اشذ ہے بسبب ضمہ عین اور زیادت تا کی اور جو آیا ہے مضارع مکسور العین سے وزن پر مَفْعَلٌ بفتح عین اور مَفْعِلَةٌ بالتا ساتہ کسر عین مانند مَغْزِلَةٌ کے بہی من وجہ شاذ ہے اور وزن پر مَفْعَلَةٌ بفتحہ عین کے ساتہ تا کے اشذ ہے بالجملہ قیاسی وزن اسم ظرف کے صرف دو وزن ہین ایک مَفْعَلٌ اور دوسرا مَفْعِلٌ مَنْخِرٌ کی مَفْعَلٌ اور ابن حاجب نے شافیہ مین لکھاہے کہ مطلق مثال یعنے مثل فا سے ظرف مکسور العین آتا ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین مثال کو مقید ساتہ واوی کے کیا ہے اور کہا ہی کہ مثالی یا ئی نہین صحیح کہ ہے نزدیک عرب کے اور صاحب اصول اکبر نے اول مطلق مثال کو بیان کر کے پہر

کلام رضی کو بصیغہ تمریض نقل کیا ہے اور آنا اسم ظرف کا مضاعف سے مطلقاً ساتہ فتحہ عین کے نیخ
اور فضول اکبری مین ہے اور اصول اکبر مین کچہ اسکا ذکر نہین ہے صاحب نقود الصرف نے تنبیہ
مین لکہا ہے کہ نیخ اور فصول اکبری سے مستفاد ہے کہ اسم ظرف مضاعف سے مطلقاً ساتہ فتحہ عین کے
آتا ہے اور یہ بات کتب معتمدہ مانند شافیہ اور اوسکی شرح اور تسہیل اور اوسکی شروح اور زنجانی اور تفتازانی
اور صرف میر اور مفصل سے پائی نہین جاتی ہے بلکہ رضی سے خلاف اسکا ظاہر ہے اور کلام بعضے
صریح اسمین یہ ہے کہ مَنْصَرٌ بالفتح مصدر ہے اور قراءت کسرہ پر اسم مکان اور ایسا ہی شمس العلوم سے
مستفاد ہے اور ملحقات اظرف سے ہے جو اسم کہ بنایا جاتا ہے اسم جامد سے واسطے مکان ایک شے
کے کہ جب کثیر ہو وہ شے اوس مکان مین اور وزن اوسکا مَفْعَلَةٌ بفتحہ میم وعین ہے جیسے مَفْسَدَةٌ
واسطے اوس جگہ کے کہ جہان اسد یعنے شیر بہت ہون اور مَأْدَبَةٌ جہان ذیاب یعنے بہیڑیے بہت ہون اور مَسْبَعَةٌ
جہان سباع یعنے درندہ بہت ہون اور مَضَبَّةٌ جہان افعی یعنے سانپ بہت ہون اور رضی نے
شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ یہ باوجود کثیر ہونے کے قیاسی نہین ہے پس نہ بنایا جائیگا ضبع سے
مَضْبَعَةٌ واسطے اوس جگہ کے کہ جہان ضبع بہت ہون +

ف صفت مشبہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس ذات پر کہ قائم ہون
معنی وصفی ساتہ اوسکے بطور ثبوت کے نہ بطور حدوث کے اگرچہ وہ معنی نفس لامر مین حادث ہون
اور صفت مشبہ دو قسم ہے ایک مشتق اور وہ صفات ثلاثیہ اور رباعیہ ہین مانند حَسَنٌ اور سَهْلٌ
کے اور غیر مشتق وہ صفات خماسیہ ہین اور اوزان صفات ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی غالباً
یہ اوزان جو اند ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی ہین اور اوزان صفت مشبہ ثلاثی مجرد کے بہت ہین جو
مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان صفت مشبہ

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُلٌ	صَعْبٌ	دشوار	صفت مشبہ فعل لازم سے آتا ہے اور متعدی سے
فَعِلٌ	صَدِئٌ	خالی	نہین آتا ہے پھر جس فعل کے معنی مین دلالت لون

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُلٌ	صُلْبٌ	سخت کرم سے۔	لون اور عیب اور حلی پر نہو اور نہ جوع اور عطش پر اور
فَعُلٌ	حُسْنٌ	نیکو یعنے اچھا کرم سے	نہ جوع اور عطش کے ضد پر تو اگر ماضی اوسکا مکسور العین
فَعُلٌ	خُشُنٌ	درشت یعنے سخت کرم سے	ہے تو صفت اوس سے غالبًا وزن پر فَعِلٌ بفتح فا اور
فَعُلٌ	نُدُسٌ	زیرک یعنے عقلمند سمع سے	کسرہ عین کے آتی ہے مانند فَرِحٌ کے اور اگر ماضی
فَعُلٌ	رَيِمٌ	پراگندہ ضرب سے۔	اوسکا مضموم العین ہے تو صفت اوس سے
فَعِلٌ	أَبِدٌ	نفرت کنندہ سمع سے۔	غالبًا وزن پر فَعِيلٌ کے آتی ہے مانند کَرِيمٌ کے
فَعُلٌ	ذَلِقٌ	تیز و فصیح نصر کرم سمع سے	اور اگر ماضی اوسکا مفتوح العین ہے تو صفت
فَعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک کرم سے۔	اوس سے غالبًا وزن پر فَعِلٌ بفتحہ فا اور سکون
فَعَلٌ	أَمَرٌ	مردست رای فرمان روا ہر کس۔	عین کے مانند حَسَنٌ کے اور فَعِيلٌ بفتحہ فا اور سکون یا ے
فَعَلٌ	حَطَمٌ	نامہربان ضرب سے۔	تحتیہ اور کسرہ عین کے مانند سَيِّدٌ اور طَيِّبٌ کے
أَفْعَلُ	أَحْمَرُ	سرخ رنگ نصر سے	آتی ہے لیکن بکسر عین نہیں آتی ہے مگر معتل العین مین
أَفْعَلُ	أَمْلَدُ	نرم و نازک سمع سے۔	اور صحیح العین مین بفتحہ عین آتی ہے مانند ضَيِّفٌ
فَاعِلٌ	كَابِرٌ	بزرگ کرم سے۔	بروزن فَعِيلٌ کے اور جبر فعل کے معنی مین دلالت
فَعِيلٌ	جَيِّدٌ	نیکو یعنے اچھا نصر سے۔	لون یا عیب ظاہر یا حلی پر ہے تو صفت اوس سے
فَعَالٌ	جَبَانٌ	نامرد کرم سے۔	ہر باب سے غالبًا وزن پر أَفْعَلُ کے آتی ہے مانند
فَعَالٌ	هَجَانٌ	شتر سفید کرم سے۔	أَسْوَدُ اور أَحْدَبُ اور أَشْعَثُ اور جس فعل کی
فَعَالٌ	شُجَاعٌ	مردانہ کرم سے۔	معنی مین دلالت عیب باطن پر ہو تو صفت اوسمین غالبًا
فَعَالٌ	وَضَّاحٌ	نیک و روشن و آشکارا و مرد سپید و نیکو رنگ ضرب سے	ہر باب سے وزن پر فَعِلٌ بفتحہ فا اور کسرہ عین کے آتی ہے مانند حَمِقٌ کے لیکن عیب ظاہر اور حلی مین وزن پر فَعِلٌ کے مانند حَدِبٌ و شَعِثٌ کے اور عیب باطن مین وزن پر افْعَلُ کے مانند أَحْمَقُ

وزن مع صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فِعَالٌ	خِنَابٌ	دراز قامت احمق سے	بھی آتی ہے اور اگر اوس فعل کے معنی مین دلالت
فُعَالٌ	کُبَارٌ	بزرگ کرم سے	جوع اور عطش یا اونکے صدد پر ہو تو صفت اوسمین
فُعَیْلٌ	کُرَیْمٌ	"	ہر باب سے وزن پر فَعْلَانٌ کے آتی ہے مانند جوعان
فَعِیْلٌ	دَرِّیٌّ	روشن ضرب سے	اور عَطْشَانٌ اور شِبْعَانٌ اور رَیَّانٌ کی اور صفت
فَعُوْلٌ	رَؤُوْفٌ	مہربان کرم سے	مشبہ اوس فعل سے کہ جسکا ماضی مفتوح العین ہے
فَعُّوْلٌ	سَبُّوْحٌ	پاک فتح سے	کمتر آتی ہے ثعلب نے کہا ہے کہ فَعُّوْلٌ کے وزن پر
فَعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ	پاک و مبارک نصر سے	کوئی لفظ صفت سوای قُدُّوْسٌ اور سَبُّوْحٌ کے
فَعْلَی	عَطْشَی	زن تشنہ سمع سے	نہین آیا ہے کہ نمہ فا کلمہ انمین اکثر ہے اگرچہ فتحہ
فَعْلَی	حَبْلَی	زن آبستن حاملہ ہونا سمع سے	بھی آیا ہے قاموس مین ہے جو اس وزن پر ہے
فِعْلَی	غِرْبَی	زن بے شوی نصر سے	وہ بہ فتحہ فا ہے سوای قُدُّوْسٌ اور سَبُّوْحٌ اور ذُرُوْحٌ
فَعْلَی	حَیْدَی	مادہ خرجندہ از سایۂ خود بیب	اور ذُرُوْحٌ کے کہ بالضم ہین اور فتحہ بھی انمین
		نشاط ضرب سے	آیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ایک لفظ بھی فَعُّوْلٌ بضم
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	تشنہ سمع سے	فا کے وزن پر نہین آیا ہے۔
فَعْلَانٌ	عَرْیَانٌ	برہنہ سمع سے	
فَعْلَانٌ	حَیْوَانٌ	زندگی سمع سے	
فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ نصر سے	
فِعْلَاءُ	زِنْیَاءُ	زمین درشت ضرب سے	
فَعْلَاءُ	سَبْنَاءُ	زن کول و نادان و بد خلق	
		یعنی احمق عورت اور بری	
		عادت کی نصر سے	
فَعْلَاءُ	عَشْرَاءُ	مادہ شتر کہ حمل او دہ ماہ گذشتہ باشد نصر سے	

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَاعُولٌ	تَابُوتٌ	مرد نیکو روی خوشرنگ ضرب سے	
مِنْفَعَالٌ	مِنْهَاجٌ	خوب و نیکو کرم سے	
مِفْعِيلٌ	مِسْكِينٌ	درویش و انکہ ہیچ ندارد و خوار و حقیر و ضعیف نظر سے۔	

نقشہ گردان مشتقات ثلاثی مجرد

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم فاعل	فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُونَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ	پہلے تین صیغہ مذکر کے ہین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا پھر تین مونث کی ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا

اور تفصیل غائب اور حاضر اور متکلم کی اسم مشتق مین نہین ہوتی ہے اور تانیث اور تثنیہ اور جمع اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سابقہ لاحق ہونے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث غالبًا تا ہے اور علامت تثنیہ حالت رفعی مین الف اور نون ہی اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون اور علامت جمع مذکر حالت رفعی مین واو اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون لیکن تثنیہ مین ماقبل یا کا مفتوح ہوتا ہے اور جمع مین ماقبل یا کا مکسور اور علامت جمع مونث سالم الف اور تا ہے اور تثنیہ مونث مین علامت تانیث اور علامت تثنیہ دونون آتی ہین +

اسم مفعول	مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ مَفْعُولُونَ مَفْعُولَةٌ مَفْعُولَتَانِ مَفْعُولَاتٌ	سب تفصیل اسمین بھی مطابق اسم فاعل کے ہے +

وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعَالٌ	خَنَّابٌ	دراز قامت احمق سے	بھی آتی ہی اور اگر اوس فعل کے معنی مین دلالت
فَعَالٌ	کَبَّارٌ	بزرگ کرم سے	جوع اور عطش یا اونکے صدید ہو تو صفت اوسمین
فَعِیلٌ	کَرِیمٌ	〃	ہر باب سے وزن پر فَعْلَانٌ کے آتی ہے مانند جوعان
فَعِیلٌ	دِرِّیٌ	روشن ضرب سے	اور عَطْشَانٌ اور شَبْعَانٌ اور رَیَّانٌ کی اور صفت
فَعُولٌ	رَؤُفٌ	مہربان کرم سے	مشبہ اوس فعل ہی کہ جسکا ماضی مفتوح العین ہے
فَعُّولٌ	سَبُّوحٌ	پاک فتح سے	کمتر آتی ہی ثعلب نے کہا ہے کہ فَعُّولٌ کے وزن پر
فَعُّولٌ	قُدُّوسٌ	پاک و مبارک نصر سے	کوئی لفظ صفت سوای قُدُّوسٌ اور سُبُّوحٌ کے
فَعْلَی	عَطْشَی	زن تشنہ سمع سے	نہین آیا ہے کہ تمتہ فاکلمہ انمین اکثر ہے اگرچہ فتحہ
فَعْلَی	حَبْلَی	زن آبستن بے حاملہ ہونے سمع سے	بھی آیا ہے قاموس مین ہی جو اس وزن پر ہے
فِعْلَی	عِزْهَی	زن بے شعور نصر سے	وہ بہ فتحہ فا ہے سوای قُدُّوسٌ اور سُبُّوحٌ اور ذُرِّیحٌ
فَعْلَی	حَیْدَی	مادۂ خر جہندہ از سایۂ خود بسبب	اور قُرُّوحٌ کے کہ بالضم ہین اور فتحہ بھی انمین
		نشاط ضرب سے	آیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہی کہ ایک لفظ بھی فَعُّولٌ بضم
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	تشنہ سمع سے	فا کے وزن پر نہین آیا ہے۔
فَعْلَانٌ	عَرْیَانٌ	برہنہ سمع سے	
فَعْلَانٌ	حَیْوَانٌ	زندگی سمع سے	
فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ نصر سے	
فِعْلَاءُ	زِیْزَاءُ	زمین درشت ضرب سے	
فَعْلَاءُ	سَبَنْبَاءُ	زن کول و نادان و بدخلق	
		یعنی احمق عورت اور بڑی	
		عادت کی نصر سے	
فَعْلَاءُ	عَشَرَاءُ	مادۂ شتر کہ بر حمل او دہ ماہ گذشتہ باشد نصر سے	

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَاعُوْلٌ	قَابُوْسٌ	مرد نیکو روی خوشرنگ ضرب سے	
مِنْفَعَالٌ	مِنْهَاجٌ	خوب و نیکو کرم سے	
مِفْعِيْلٌ	مِسْكِيْنٌ	درویش و انکہ ہیچ ندارد و خوار و حقیر و ضعیف نظر سے۔	

نقشہ گردان مشتقات ثلاثی مجرد

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم فاعل	فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ	پہلے تین صیغہ مذکر کے ہین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا پہر تین مونث کی ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا

اور تفصیل غائب اور حاضر اور متکلم کی اسم مشتق مین نہین ہوتی ہے اور تانیث اور تثنیہ اور جمع اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سابہ لاحق ہونے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث غالبًا تا ہے اور علامت تثنیہ حالت رفعی مین الف اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون اور علامت جمع مذکر حالت رفعی مین واو اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون لیکن تثنیہ مین ماقبل یا کا مفتوح ہوتا ہے اور جمع مین ماقبل یا کا مکسور اور علامت جمع مونث سب جا الف اور تا ہے اور تثنیہ مونث مین علامت تانیث اور علامت تثنیہ دونون آتی ہین +

اسم مفعول	مَفْعُوْلٌ مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلَةٌ مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَاتٌ	سب تفصیل اسمین بہی مطابق اسم فاعل کے ہے +

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم ظرف	مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ	تفصیل مذکر اور مونث کی بھی اسمین نہین ایک صیغہ واحد کا ہے اور دوسرا تثنیہ کا ان دونون صیغون کے وزن پر جو لفظ آتا ہے کسی مین عین کلمہ کو کسرہ ہوتا ہے اور کسی مین فتحہ اور تیسرا صیغہ جمع کا ہے اور اسم ظرف غیر ثلاثی مجرد سے کہ بروزن اسم مفعول اوسکے آتا ہے تثنیہ اوسکا ساتھ لاحق ہونے الف اور نون یا اور نون کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے آتا ہے اور جمع اوسکی ساتھ لاحق ہونے الف اور تا کے آتی ہے اور ظرف زمان اور ظرف مکان دونون کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے فرق معنی کے راہ سے ہوتا ہے مثلاً مَنْصَرٌ بمعنی ایک جگہ اور ایک زمانہ یاری کرنے کے ہے اور مَنْصَرَانِ بمعنی دو جگہ اور دو زمانے یاری کرنے کی ہے اور مَنَاصِرُ بمعنی بہت جگہ اور بہت زمانے یاری کرنے کی ہے تفصیل مذکر اور مونث کی اسمین بھی نہین ہے +
اسم آلہ	مِفْعَلٌ مِفْعَلَةٌ مِفْعَالٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مِفْعَالَانِ مَفَاعِلُ مَفَاعِيلُ	پہلے تین صیغہ واحد کے ہین ایک صغری ہے اور ایک وسطی اور ایک کبری پھر تین تثنیہ کی پہلا تثنیہ صغری کا ہے اور دوسرا تثنیہ وسطی کا اور تیسرا تثنیہ کبری کا پھر دو جمع کے ہین پہلا جمع صغری کا اور وسطی کا ہے اور دوسرا جمع کبری کا ہے +
اسم تفضیل	أَفْعَلُ أَفْعَلَانِ أَفْعَلُونَ أَفَاعِلُ فُعْلَى فُعْلَيَانِ فُعْلَيَاتٌ فُعَلُ	پہلے چار مذکر کے ہین پہلا واحد کا اور دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم کا کہ جس مین صیغہ واحد کا سلامت رہتا ہے اور چوتھا جمع تکسیر کا کہ جسمین صیغہ واحد کا سلامت نہین رہتا ہے پھر چار مونث اسی تفصیل سے ہین کہ پہلا واحد کا دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم اور چوتھا جمع تکسیر کا +

تنبیہ

ثلاثی مجرد دو قسم ہے ایک مطرد بضم میم وتشدید طائی مہملہ مفتوحہ وکسرہ رای مہملہ کہ اوسکے وزن پر بہت لفظ آتے ہین اور دوسرا شاذ کہ اوسکے وزن پر تھوڑے لفظ آتے ہین سو ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہین اور ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہین چنانچہ نقشہ مین اول پانچ باب مطرد کے اور پھر تین باب شاذ کے مندرج ہین اور مطرد مین سے پہلے تین باب کو کہ جن مین حرکت عین مضارع مخالف حرکت عین ماضی کے ہے ام الابواب اور اصول کہتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مجرد

نام مشتق	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
نَصَرَ یَنْصُرُ	فَعَلَ یَفْعُلُ	بفتحہ عین ماضی وضمہ عین مضارع	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فھو ناصِرٌ ونُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فھو مَنْصُوْرٌ الامر منہ اُنْصُرْ والنہی عنہ لَاتَنْصُرْ وانظرف منہ مَنْصَرٌ والآلۃ منہ مِنْصَرٌ ومِنْصَرَۃٌ ومِنْصَارٌ وتثنیتہا مِنْصَرَانِ ومِنْصَرَانِ والجمع منہا مَنَاصِرُ ومَنَاصِیْرُ واسم التفضیل المذکر منہ اَنْصَرُ والمؤنث منہ نَصْرٰی وتثنیتہا اَنْصَرَانِ ونَصْرَیَانِ والجمع منہا اَنَاصِرُ ونَصْرَوَاتٌ ونَصْرَیَاتٌ
ضَرَبَ یَضْرِبُ	فَعَلَ یَفْعِلُ	بفتحہ عین ماضی وکسرہ عین مضارع	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فھو ضَارِبٌ وضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فھو مَضْرُوْبٌ الامر منہ اِضْرِبْ والنہی عنہ لَاتَضْرِبْ وانظرف منہ مَضْرِبٌ والآلۃ منہ مِضْرَبٌ ومِضْرَبَۃٌ و

نام مشتق	وزن باب	حلیہ وزن	تتمہ گردان
			مِضْرَبٌ وتثنیتہما مِضْرَبَانِ ومِضْرَبَانِ و الجمع منہما مَضَارِبُ ومَضَارِیبُ واسم التفضیل المذکر منہ اَضْرَبُ والمونث منہ ضُرْبَی وتثنیتہما اَضْرَبَانِ وضُرْبَیَانِ والجمع منہما اَضَارِبُ واَضْرَبُونَ وضَرْبٌ وضَرْبَاتٌ
سَمِعَ یَسْمَعُ	فَعِلَ یَفْعَلُ	بکسرہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فہو سَامِعٌ وسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فہو مَسْمُوعٌ الامر منہ اِسْمَعْ والنہی عنہ لَا تَسْمَعْ الظرف منہ مَسْمَعٌ والآلۃ منہ مِسْمَعٌ ومِسْمَعَۃٌ ومِسْمَاعٌ وتثنیتہا مِسْمَعَانِ ومِسْمَعَانِ والجمع منہما مَسَامِعُ ومَسَامِیعُ واسم التفضیل المذکر منہ اَسْمَعُ المونث منہ سَمْعَی وتثنیتہا اَسْمَعَانِ وسَمْعَیَانِ والجمع منہما اَسَامِعُ واَسْمَعُونَ وسُمْعٌ وسَمْعَیَاتٌ
فَتَحَ یَفْتَحُ	فَعَلَ یَفْعَلُ	بفتحہ عین ماضی وعین مضارع	فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فہو فَاتِحٌ وفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فہو مَفْتُوحٌ الامر منہ اِفْتَحْ والنہی عنہ لَا تَفْتَحْ الظرف منہ مَفْتَحٌ والآلۃ منہ مِفْتَحٌ ومِفْتَاحٌ وتثنیتہا مِفْتَحَانِ ومِفْتَاحَانِ والجمع منہما

نام باب	وزن باب	حالیۂ وزن	گردان
			مَفاتِح و مَفاتِیح و اسم التفضیل المذکر منہ اَفتَح و المونث منہ فُتیٰ و تثنیتہما اَفتَحان و فُتیان و الجمع منہما اَفاتِح و اَفتَحون و فُتَح و فُتیات

ف اس باب سے وہی لفظ آتے ہین کہ جسمین حرف حلقی ہوتا ہے بجای عین یا لام کلمہ کے اور حرف حلقی چھ حرف ہین ہمزہ اور حاء مہملہ اور خای معجمہ اور ہا اور عین اور غین ۔

کَرُمَ یَکرُمُ	فَعُلَ یَفعُلُ	بضمہ عین ماضی و عین مضارع	کَرُمَ یَکرُمُ کَرامَۃً و کَرامَۃً فہو کَرِیمٌ الامر منہ اُکرُم و النہی عنہ لَاتَکرُم انظر منہ کَرُمَ و الآلۃ منہ مِکرَمٌ و مِکرَمَۃٌ و مِکرامٌ و تثنیتہما مِکرَمان و مِکرَمان و الجمع منہما مَکارِم و مَکارِیم و اسم التفضیل المذکر منہ اَکرَم و المونث منہ کُرمیٰ و تثنیتہما اَکرَمان و کُرمیان و الجمع منہما اَکارِم و اَکرَمون و کَرَم و کُرمیات

ف اس باب سے جو لفظ آتے ہین وہ لازمی ہین اور لازمی سے فعل مجہول اور اسم مفعول نہین آتا ہے لہذا اس گردان مین صیغہ مجہول اور اسم مفعول کے مذکور نہین ہین اور اسم فاعل اس باب کا

فعیل کے وزن پر آتا ہے مانند کریم کے +

نام باب	وزن باب	حلیہ وزن	گردان
حَسِبَ یَحْسِبُ	فَعِلَ یَفْعِلُ	بکسرہ عین ماضی وعین مضارع	حَسِبَ یَحْسِبُ حُسْبًا وحِسْبَانًا فھو حَاسِبٌ وحُسِبَ یُحْسَبُ حُسْبًا وحِسْبَانًا فھو محسوبٌ الامر منہ اِحْسِبْ والنہی عنہ لَاتَحْسِبْ الظرف منہ مَحْسِبٌ والآلۃ منہ مِحْسَبٌ ومِحْسَبَۃٌ ومِحْسَابٌ وتثنیتہ ما مِحْسَبَانِ ومِحْسَابَانِ والجمع منہما مَحَاسِبُ ومَحَاسِیْبُ واسم التفضیل المذکر منہ اَحْسَبُ والمونث منہ حَسْبٰی وتثنیتہما اَحْسَبَانِ وحَسْبَیَانِ والجمع منہما اَحَاسِبُ واَحْسَبُوْنَ وحُسَبٌ وحَسْبَیَاتٌ۔
فَضَلَ یَفْضُلُ	فَضِلَ یَفْعَلُ	بکسرہ عین ماضی وضمہ عین مضارع	فَضَلَ یَفْضُلُ فَضْلًا فھو فَاضِلٌ وفُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا فھو مَفْضُوْلٌ الامر منہ اُفْضُلْ والنہی عنہ لَاتُفْضُلْ الظرف منہ مَفْضَلٌ والآلۃ منہ مِفْضَلٌ ومِفْضَلَۃٌ ومِفْضَالٌ وتثنیتہما مِفْضَلَانِ ومِفْضَلَانِ والجمع منہما مَفَاضِلُ ومَفَاضِیْلُ واسم التفضیل المذکر منہ اَفْضَلُ والمونث منہ فُضْلٰی وتثنیتہما اَفْضَلَانِ و

نام باب	وزن باب	حلیہ وزن	نتیجہ گردان
			فَضْلَیَانِ والجمع منها افاضِلُ وافضلون وفَضَلٌ وفَضْلِیَاتٌ۔
گاد یگاد	فَعَلَ یَفْعَلُ	بفتحہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	گادَ یَگادُ گَوْداً وگَیْدُوْدَةً فهو گائِدٌ وگَیْدِیگادُ گَوْداً وگَیْدُوْدَةً فهو مگوْدٌ الامر منه گُدْ والنهی عنه لاتگد انظرف منه مگادٌ والآلة منه مگودٌ ومگوْدَةٌ ومگواد وتثنیتهما مگادان ومگودان والجمع منها مگاوِدُ ومگائِدُ واسم التفضیل المذکر منه اگودُ والمؤنث منه گودی وتثنیتهما اگودان وگودیان والجمع منها اگادِدُ واگودُدان وگودٌ وگودیات۔

ف گادَ اصل مین گَوْدَ تها واو کو ساتہ الف کے بدل کیا گادَ ہوا یگادُ اصل مین یگوْدُ تها واو کے حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی واو کو ساتہ الف کے بدل کیا یگادُ ہوا گیْدُوْدَةٌ اصل مین گَیْدُوْدَةٌ تها واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا پهر ایک یا کو حذف کر دیا گیْدُوْدَةٌ ہوا گائِدٌ اصل مین گاوِدٌ تها واو کو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا گائِدٌ ہوا گیْدِیْدَا اصل مین گَوْدَ تها کسرہ واو کا نقل کر کاف کو دیا اور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا گیْدِیْدَ ہوا +

یگادُ اصل مین یگوْدُ تها حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا یگادُ ہوا مگوْدٌ اصل مین مگْوُوْدٌ تها واو اول کے ضمہ کو نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا دو واو مین ایک کو گرا دیا مگوْدٌ ہوا گدْ اصل مین اُگْوُدْ تها واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پهر واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا اور ہمزہ وصل لیب

متحرک ماقبل کے گرا پڑا گذ ہوا لاگذ اصل مین لاگذو تھا واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پھر واو کو ساتہ الف کو بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا لاگذ ہوا گاڈ اصل مین گذو اور گاڈان اصل مین گذوان تھا حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کو بدل کیا گاڈ اور گاڈان ہوا

تنبیہ

بیان ابواب ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر ماضی اور مضارع کے کیا جاتا ہے اور بیان ابواب غیر ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر وزن مصدر اوس باب کے کیا جاتا ہے اور جیسے ثلاثی مجرد مین ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب مین تا ساکنہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مونث غائب کا اور تای مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا اور تای مکسورہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مونث حاضر کا اور تای مضمومہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد متکلم کا اور الف کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مذکر غائب کا اور تا کے الف کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مونث غائب کا اور تما کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مذکر اور مونث حاضر کا اور تم کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر حاضر کا اور ن کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث حاضر کا اور واو ساکنہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر غائب کا اور نون مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث غائب کا اور نا کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ وجمع مذکر ومونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا بنجاتا ہے لیکن بعد ساکن کرنے لام کلمہ کے اون صورتون مین کہ نوالی اربع حرکات لازم آتا ہے باستثنای صیغہ تثنیہ مونث غائب کہ اوسمین لام کلمہ کو ساکن نہین کرتے ہین اسی طرح ماضی غیر ثلاثی مجرد مین بھی صیغہ بنا لیے جاتے ہین اور جس طرح صیغہ مضارع ثلاثی مجرد مین صیغہ واحد مذکر اور مونث غائب اور واحد مذکر حاضر کے آخر مین الف اور نون آنے سے صیغہ تثنیہ کا اور صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر مین یا اور نون آنے سے صیغہ واحد مونث حاضر کا اور صیغہ واحد مذکر غائب اور حاضر کے آخر مین واو اور نون آنے سے جمع اونکی اور صیغہ واحد مونث غائب اور حاضر کے آخر مین نون مفتوحہ آنے سے ساتہ سکون لام کے جمع اونکی بنجاتی ہے ویسے ہی مضارع غیر ثلاثی مجرد مین بھی صیغہ بنا لیے جاتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق باہمزۂ وصل کہ نو باب ہین +

نام باب	مثال	گردان
افتعال	اجتناب	اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فھو مُجْتَنِبٌ وَاجْتُنِبَ

نام باب	مثال	گردان
اِجْتِنَابٌ		یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهی عنه لَا تَجْتَنِبْ۔
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهی عنه لَا تَسْتَنْصِرْ۔
اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ الامر منه اِنْفَطِرْ والنهی عنه لَا تَنْفَطِرْ۔
اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِّ والنهی عنه لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِّ۔

ف یہ باب بھی لازمی ہے اسلیے فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہوا اور اِحْمَرَّ اصل میں اِحْمَرَرَ تھا پہلے را کو ساکن کرکے دوسرے راسین ادغام کردیا اِحْمَرَّ ہوا اور یَحْمَرُّ اصل میں یَحْمَرِرُ تھا اسمیں بھی پہلی را کو ساکن کرکے دوسری راسین ادغام کیا یَحْمَرُّ ہوا اور مُحْمَرٌّ اصل میں مُحْمَرِرٌ تھا اسمیں بھی پہلی را کو ساکن کرکے دوسری مین ادغام کیا مُحْمَرٌّ ہوا اور اِحْمَرَّ اور اِحْمَرِّ اصل میں لِ اِحْمَرِرْ اور لَا تَحْمَرَّ اصل میں لَا تَحْمَرِرْ تھا پہلی را ساکن دوسری راسین ادغام کیا اجتماع ساکنین سے دوسری را کو اگر حرکت فتحہ کی دی اِحْمَرَّ اور لَا تَحْمَرَّ ہوا اور اگر حرکت کسرہ کی دی تو اِحْمَرِّ اور لَا تَحْمَرِّ ہوا

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیلَالٌ	اِدْهِیمَامٌ	اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ اِدْهِیمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ الامر منه اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِّ والنهی عنه لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِّ

ف یہ باب بھی لازمی ہے لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں اِدْهَامَّ

اصل مین اِدْ ہَامْمَ اور یَدْ ہَامْمَ اصل مین یَدْ ہَامْمَ اور مَدْ ہَامْمَ اصل مین مَدْ ہَامْمَ تھا میم اول کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا اِدْ ہَامَّ اور یَدْ ہَامَّ اور مَدْ ہَامَّ ہوا اِدْ ہَامَّ اور اِدْ ہَامَّ اصل مین اِدْ ہَامْمَ اور لَامَدْ ہَامَ اور لَامَدْ ہَامِ اصل مین لَامَدْ ہَامْمَ تھا پہلے میم کو ساکن کرکے دوسری مین ادغام کیا پھر دوسری کو بسبب اجتماع ساکنین کی حرکت اگر فتحہ کی دی تو اِدْ ہَامَّ اور لَامَدْ ہَامَّ ہوا اور اگر کسرہ کی دی تو اِدْ ہَامِ اور لَامَدْ ہَامِ ہوا۔

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیَالْ	اِخْشِیشَانْ	اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیشَانًا فَہُوَ مُخْشَوْشِنٌ الامر منہ اِخْشَوْشِنْ والنہی عنہ لَاتَخْشَوْشِنْ

ف یہ باب بھی غالبًا لازمی آتا ہے لہذا اسکا فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے +

اِفْعِوَالْ	اِجْلِوَاذْ	اِجْلَوَذَ یَجْلَوِذُ اِجْلِوَاذًا فَہُوَ مُجْلَوِذٌ الامر منہ اِجْلَوِذْ والنہی عنہ لَاتَجْلَوِذْ۔

ف غالبًا یہ باب بھی لازمی آتا ہے لہذا اسکا بھی فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے +

اِفَّاعُلْ	اِثَّاقَلَ	اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَہُوَ مُثَّاقِلٌ الامر منہ اِثَّاقَلْ والنہی عنہ لَاتَثَّاقَلْ۔

ف اس باب سے بھی اکثر صیغے لازمی آتے ہین لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین ہوا +

نام باب	مثال	گردان
اِفْعَلَّ	اِطْمَرَّ	اِطْمَرَّ یَطْمَرُّ اِطْمِرَّا فھو مُطْمَرٌّ الامر منہ اِطْمَرَّ والنہی عنہ لَاتَطْمَرَّ۔

ف اس باب سے اکثر صیغے لازمی آتے ہیں لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا کم دیکھا

اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ	اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرِمٌ واُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرَمٌ الامر منہ اَکْرِمْ والنہی عنہ لَاتُکْرِمْ۔

ف ہمزہ اس باب میں وصلی کہ ماقبل کو مابعد سے وصل کرتا ہے یعنے درج کلام میں پڑنے میں گر جاتا ہے نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کہ ماقبل کو مابعد سے قطع کرتا ہے یعنے درج کلام میں گرتا نہیں ہے +

تَفْعِیْلٌ	تَصْرِیْفٌ	صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرَّفٌ الامر منہ صَرِّفْ والنہی عنہ لَاتُصَرِّفْ۔
تَفَعُّلٌ	تَقَبُّلٌ	تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فھو مُتَقَبِّلٌ وتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فھو مُتَقَبَّلٌ الامر منہ تَقَبَّلْ والنہی عنہ لَاتَتَقَبَّلْ۔
تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فھو مُتَقَابِلٌ وتُقُوبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فھو مُتَقَابَلٌ الامر منہ تَقَابَلْ والنہی عنہ لَاتَتَقَابَلْ۔

نام باب	مثال	گردان
مُفاعلۃ	مُقاتلۃ	قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً فھو مُقَاتِلٌ وقُوتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَۃً فھو مُقَاتَلٌ الامر منہ قَاتِلْ والنہی عنہ لَاتُقَاتِلْ

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق برباعی کہ ثبات باب ہین

۱	فَعْلَلَۃٌ	جَلْبَبَۃٌ	جَلْبَبَ یُجَلْبِبُ جَلْبَبَۃً فھو مُجَلْبِبٌ وجُلْبِبَ یُجَلْبَبُ جَلْبَبَۃً فھو مُجَلْبَبٌ الامر منہ جَلْبِبْ والنہی عنہ لَاتُجَلْبِبْ
۲	فَعْنَلَۃٌ	قَلْنَسَۃٌ	قَلْنَسَ یُقَلْنِسُ قَلْنَسَۃً فھو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ یُقَلْنَسُ قَلْنَسَۃً فھو مُقَلْنَسٌ الامر منہ قَلْنِسْ والنہی عنہ لَاتُقَلْنِسْ
۳	فَوْعَلَۃٌ	جَوْرَبَۃٌ	جَوْرَبَ یُجَوْرِبُ جَوْرَبَۃً فھو مُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ یُجَوْرَبُ جَوْرَبَۃً فھو مُجَوْرَبٌ الامر منہ جَوْرِبْ والنہی عنہ لَاتُجَوْرِبْ
۴	فَوْلَلَۃٌ	سَرْوَلَۃٌ	سَرْوَلَ یُسَرْوِلُ سَرْوَلَۃً فھو مُسَرْوِلٌ و سُرْوِلَ یُسَرْوَلُ سَرْوَلَۃً فھو مُسَرْوَلٌ الامر سَرْوِلْ والنہی عنہ لَاتُسَرْوِلْ
۵	فَیْعَلَۃٌ	خَیْعَلَۃٌ	خَیْعَلَ یُخَیْعِلُ خَیْعَلَۃً فھو مُخَیْعِلٌ وخُوْعِلَ یُخَیْعَلُ خَیْعَلَۃً فھو مُخَیْعَلٌ الامر منہ خَیْعِلْ والنہی عنہ لَاتُخَیْعِلْ
۶	فَعْیَلَۃٌ	شَرْیَفَۃٌ	شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَۃً فھو مُشَرْیِفٌ وشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَۃً فھو مُشَرْیَفٌ الامر منہ شَرْیِفْ والنہی عنہ لَاتُشَرْیِفْ

نام باب	مثال	گردان
فَعلَاۃٌ	قَلسَاۃٌ	فَلِسَ یَفلَسُ قَلسَاۃً فھو مُتَفلِّسٌ و فَلِسَ یَفلَسُ قَلسَاۃً فھو مُتَفلِّسٌ الامر منہ فَلِّسْ والنھی عنہ لَاتَفَلَّسْ۔

ف فَعلَاۃٌ اصل مین فَعلَیۃٌ اور قَلسَاۃٌ اصل مین قَلسِیَۃٌ اور فَلِسَ اصل مین تَفَلَّسَ اور یَفلَسُ اصل مین یَتَفَلَّسُ تھا یا کو سا الف کی مدد کیا اور یَتَفَلَّسُ اصل مین یَتَفَلَّسِیُ تھا ضمہ کو یا پر دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرادیا مُتَفَلِّسٌ ہوا اور مُتَفَلِّسِیٌ اصل مین مُتَفَلِّسِیٌ تھا یا کو سا تھ الف کو بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور تنوین مین الف کو گرادیا فَلِّسْ اور لَاتَفَلَّسْ تَفَلَّسَ سے بنانے یا بسبب اسکے کہ آخر سے امر اور نہی کو حرف علت گر جاتا ہے گر گئی

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بہ تدحرج رباعی مزید کہ نو باب ہین

تَفَعلُلٌ	تَجَلبَبَ	تَجَلبَبَ یَتَجَلبَبُ تَجَلبُبًا فھو مُتَجَلبِبٌ الامر منہ تَجَلبَبْ والنھی عنہ لَاتَتَجَلبَبْ
تَفَعنَلٌ	تَقَلنَسَ	تَقَلنَسَ یَتَقَلنَسُ تَقَلنُسًا فھو مُتَقَلنِسٌ الامر منہ تَقَلنَسْ والنھی عنہ لَاتَتَقَلنَسْ۔
تَفَوعَلٌ	تَجَوْرَبَ	تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فھو مُتَجَوْرِبٌ الامر منہ تَجَوْرَبْ والنھی عنہ لَاتَتَجَوْرَبْ
تَفَعوَلٌ	تَسَرْوَلَ	تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فھو مُتَسَرْوِلٌ الامر منہ تَسَرْوَلْ والنھی عنہ لَاتَتَسَرْوَلْ
تَفَیعَلٌ	تَحَیْعَلَ	تَحَیْعَلَ یَتَحَیْعَلُ تَحَیْعُلًا فھو مُتَحَیْعِلٌ الامر منہ تَحَیْعَلْ والنھی عنہ لَاتَتَحَیْعَلْ

نام باب	مثال	گردان
تفعیل	تشریف	شرّف یشرّف تشریفا فھو مشرّف الامر منہ شرّف والنہی عنہ لاتشرّف
تفعّل	تعفرت	تعفرت یتعفرت تعفرا فھو متعفرت الامر منہ تعفرت والنہی عنہ لاتعفرت
تمفعل	تمسکن	تمسکن یتمسکن تمسکنا فھو متمسکن الامر منہ تمسکن والنہی عنہ لاتمسکن
تفعل	تقلس	تقلسی یتقلسی تقلسیا فھو متقلس الامر منہ تقلس والنہی عنہ لاتقلس

ف تفعل اصل مین تقعلی اور تقلس اصل مین تقلسی تہا ضمہ ماقبل یاکو ساکنہ کسرہ کے بدل کر کے اوسکے ضمہ کو دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یاکو گرادیا تفعل اور تقلس ہوا تقلسیا اصل مین تقلسیا تہا ضمہ ماقبل یاکو ساکنہ کسرہ کے بدل کیا تقلسیا ہوا تقلسی اصل مین تقلسی تہا اور تقلسی اصل مین تتقلسی تہا یاکو ساکنہ الف کے بدل کیا تقلسی اور تتقلسی ہوا اور متقلس اصل مین متقلسی تہا ضمہ کو یاسے دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یاکو گرادیا متقلس ہوا + تقلس اور لاتقلس بنا ہے تقلسی سے یا آخر سے بسبب اسکے کہ امر اور نہی کے آخر مین سے حرف علت گرادیا جاتا ہے ۔ گر گئی ہے +

تنبیہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بجرد نجام باعی مترکہ جا بجا ہین اگرچہ صاحب نے دو ہی باب پہلے ذکر کیے ہین

نام باب	مثال	گردان
افعلال	اقعنساس	اقعنسس یقعنسس اقعناسا فھو مقعنس الامر منہ اقعنسس والنہی عنہ لاتقعنس ۔
	استلقی	استلقی یستلقی استلقاء فھو مستلق الامر منہ استلق

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِلَالَہ	اِسْلِنْقَاءَۃ	والنہی عنہ لَاتَسْلَنْقِ۔

ف اِفْعِلَالَہ اور اِسْلِنْقَاءَۃ اصل مین اِفْعِلَاءٌ اِسْلِنْقَایٌ ساتہ یاکے تہایا ساتہ ہمزہ کے بدل ہوگئی اور اِسْلِنْقَیٌ اصل مین اِسْلِنْقَیٌ تہایا کو ساتہ الف کے بدل کر لیا اِسْلِنْقَیٌ ہوا اور اِسْلِنْقِیٌ اصل مین اِسْلِنْقَیٌ تہا ضمہ کو یاسے دشوار رکہکر دور کیا کِسْلِنْقِیٌ ہوا اِسْلِنْقِیٌ اصل مین مُسْلِنْقِیٌ تہا ضمہ کو یاسے دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہر ایا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُسْلِنْقٍ ہوا اِسْلِنْقٍ ولا تَسْلَنْقِ بنا ہے تَسْلَنْقِیٌ سے یا آخر سبب اسکے کہ امر و نہی کے آخر سے حرف علت گر جاتا ہے گر گئی ہے +

اِفْوِعَالَہ	اِحْوِنْصَالَ	اَحْوَنْصَلَ یَحْوَنْصِلُ اِحْوِنْصَالًا فہو مُحْوَنْصِلٌ الامر منہ اِحْوَنْصِلْ والنہی عنہ لَاتَحْوَنْصِلْ۔
اِفْعِنْلَالَہ	اِحْنِبْطَاءَ	اِحْنَبْطَاءَ یَحْنَبْطِیُ اِحْنِبْطَاءً فہو مُحْنَبْطِیٌ الامر منہ اِحْنَبْطِیْ والنہی عنہ لَایَحْنَبْطِیْ۔

ف یہ اِفْعِلَالَہ بر اصل خود ہے بخلاف اوس اِفْعِنْلَالَہ کے کہ جسکے وزن پر اِسْلِنْقَاءَۃ ہے کہ اوسکے اصل مین بجاے ہمزہ کے یا ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید فیہ ملحق باشعرار رباعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ حسب منشعب ذی انکو بیان نہین کیا ہے

اِفْعِلَالَ	اِبْیِضَاضٌ	اِبْیَضَّ	یَبْیَضُّ	اِبْیِضَاضًا فہو مُبْیَضٌّ الامر منہ اِبْیَضَّ اِبْیَضِّ اِبْیَضِّ والنہی عنہ لَایَبْیَضَّ لَایَبْیَضِّ لَایَبْیَضِّ۔
اِفْعِیْلَالَ	اِعْشِیْشَابٌ	اِعْشَوْشَبَ	یَعْشَوْشِبُ	اِعْشِیْشَابًا فہو مُعْشَوْشِبٌ الامر منہ

نام باب	مثال	گردان
		اِغْشَوْشَجَّ اِغْشَوْشَجَّا اِغْشَوْشِجْ والنہی عنہ لَاتَغْشَوْشَجْ لَاتَغْشَوْشِجَّ لَاتَغْشَوْشِجْ
اِفْعِیْلَالٌ	اِسْمَیْدَادٌ	اِسْمَاْدَّ یَسْمَیْدُّ اِسْمِیْدَادًا فَھُوَ مُسْمَیْدٌّ الامر منہ اِسْمَیْدَّ اِسْمَیْدِّ اِسْمَیْدِدْ والنہی عنہ لَاتَسْمَیْدَّ لَاتَسْمَیْدِّ لَاتَسْمَیْدِدْ
اِفْوِعْلَالٌ	اِکْوِیْدَادٌ	اِکْوَیْدَّ یَکْوِیْدُّ اِکْوِیْدَادًا فَھُوَ مُکْوَیْدٌّ الامر منہ اِکْوَیْدَّ اِکْوَیْدِّ اِکْوَیْدِدْ والنہی عنہ لَاتَکْوَیْدَّ لَاتَکْوَیْدِّ لَاتَکْوَیْدِدْ

نقشہ گردان باب رباعی مجرد کہ ایک باب ہے

فَعْلَلَۃٌ	بَعْثَرَۃٌ	بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَۃً فَھُوَ مُبَعْثِرٌ وبَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَۃً فَھُوَ مُبَعْثَرٌ الامر منہ بَعْثِرْ والنہی عنہ لَاتُبَعْثِرْ

نقشہ گردان ابواب رباعی مزید کہ تین باب ہیں پہلا باب بے ہمزہ وصل کا ہے پھر دو باب باہمزہ وصل ہیں

تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبَلٌ	تَسَرْبَلَ یَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فَھُوَ مُتَسَرْبِلٌ الامر منہ تَسَرْبَلْ والنہی عنہ لَاتَتَسَرْبَلْ
اِفْعِنْلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ	اِحْرَنْجَمَ یَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فَھُوَ مُحْرَنْجِمٌ الامر منہ اِحْرَنْجِمْ والنہی عنہ لَاتَحْرَنْجِمْ
اِفْعِلَالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَھُوَ مُقْشَعِرٌّ الامر منہ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعِرِرْ والنہی عنہ لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعِرِرْ

ف

تثنیہ اور جمع اس لفظ کو کہتے ہیں کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ زیادہ کرنے الف اور نون کے آخر میں یا ساتھ زیادہ کرنے

یای تحتیہ سے کہ ماقبل اوسکا مفتوح ہو اور نون مکسور دے تاکہ دلالت کرے اوپر دو فردون کی افرادمین سے ایک معنی کے اور کہا ہے جزولی اور اندلسی اور ابن مالک وغیرہم نے کہ معتبر تثنیہ مین شرکت امرمین کی ہے اوس لفظ مین کہ مقصود ہے تثنیہ اوسکا نہ شرکت ایک معنی مین جیسے تثنیہ رجل کا رجلان اور تثنیہ عین کا عینان آتا ہے اور بعض لغات مین نون تثنیہ کو فتحہ اور ضمہ بھی آیا ہے اور بزبان چند قبائل عرب کہ اونمین سے بنو حارث اور بنو عنبر اور زبید اور خثعم اور ہمدان اور کنانہ ہین تثنیہ مین الف لازم ہے +

نقشہ اون الفاظ تثنیہ کا کہ جنکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہی

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
عصا	الف اسکا بدل ہی واو سے	عصوان	تثنیہ بنانے کے وقت آخر مین لفظ
الی اگر اسم ہو	الف اسکا اصلی ہی کسی حرف سے بدل نہین اور امالہ نہین کیا جاتا ہے	الوان	مفرد سہ حرفی کے الف مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہولہ کہ اوسکا بدل ہونا یا اوسے معلوم نہو یا اصلیہ کہ کسی سے بدل نہو اور وہ امالہ نہین کیا جاتا ہو بدل کر لیا جاتا ہے واو سے اور مبدلہ یا سے یا اصلیہ کہ امالہ کیا جاتا ہے بدل کر لیا جاتا ہے یا سے۔ اور کسائی نے کہا ہے کہ مبدلہ واو سے اگر ایسے کلمہ سہ حرفی مین ہو کہ صدر اوس کلمہ کا مضموم یا مکسور ہو تو وہ بھی بدل کیا جاتا ہے یا سے یا کے اور جو الف مقصورہ آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ حرف اوسکے تین سے زائد ہون تو وہ الف بھی بدل
دعا	الف اسکا مجہول ہی معلوم نہین کہ یا ہی بدل ہی یا واو سے	دعوان	
رحی	الف اسکا بدل ہی یا سے	رحیان	
بلی اگر علم ہو	الف اسکا اصلی ہی بدل کسی حرف سے نہین ہے	بلیان	
مصطفی	الف اسکا بدل ہی واو سے اصلی ہے زائد نہین	مصطفیان	
مرمی	الف اسکا بدل ہی یا سے	مرمیان	
ارطی	الف اسکا زائد ہی واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے	ارطیان	

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	فائدہ
حُبلیٰ	الف اسکا واسطے تانیث کے ہے	حُبلیانِ	کیا جاتا ہے ساتھ یا کے اور الف مقصورہ زائدہ اگر آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ
زَعفرانیٰ	الف اسکا زائد ہے	زَعفرانانِ	اوسکے پانچ حرف ہین یا پانچ سے
قَبعثریٰ	الف اسکا زائد ہے نہ بدل کسی حرف سے	قَبعثرانانِ	زائد تو کبھی حذف کر دیا جاتا ہے ساتھا اور کوفی کہتے ہین کہ حذف اوسکا قیاسی
حَمرَاءُ	الف اوسکا واسطے تانیث کے ہے	حَمرَاوانِ	ہے اور ہمزہ ممدودہ اگر اصلی ہو نہ زائد اور نہ بدل کسی حرف سے ثابت رہتا ہے
قُرَّاءُ	الف اسکا اصلی ہے نہ زائد اور نہ بدل کسی حرف سے	قُرَّاوانِ	استعمال عرب مین اگرچہ ابو علی نے بعض عرب سے قُرَّاَنِ مین قُرَّاوانِ حکایت
کِسَاءٌ	الف اسکا بدل ہے واو سے	کِسَاوانِ	کیا ہے اور اگر ہمزہ ممدودہ اصلی نہین ہے
〃	〃	کِسَارانِ	اگر زائد ہے واسطے تانیث کے تو واجب
رِدَاءٌ	الف اسکا بدل ہے یا سے	رِدَاوانِ	ہے بدلنا اوسکا ساتھ اوکر مشہور در استعمال
〃	〃	رِدَارانِ	مین اگرچہ حکایت کیا گیا ہے حَمرَاءَین
عِلبَاءٌ	الف اسکا زائد ہے واسطے الحاق کے	عِلبَاوانِ	حَمرَاوَانِ اور حکایت کیا ہے مبرد نے
〃	〃	عِلبَارانِ	مازنی سے کہ وہ حکایت کرتا ہے بعضر عرب سے حَمرَایَانِ اور اگر بدل حرف اصلی سے ہے یا زائد واسطے الحاق کے

تو جائز ہے بدلنا اوسکا اور باقی رکھنا اوسکا +

ف جمع اوسمجموع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ تغیر دینے کے اوسکو بنقصان یا زیادت تاکہ دلالت کرے دو فردون سے زائد پر افراد مین سے ایک معنی کے پس جمع باعتبار معنی کے دو قسم پر ہے جمع قلت اور جمع کثرت جمع قلت اوس جمع کو کہتے ہین

کہ دلالت اوسکی تین سے دس تک پر ہو اور جمع کثرت اوسکو کہتے ہین کہ دلالت اوسکی گیارہ سے اور گیارہ سے زائد پر ہو اور باعتبار لفظ کے بھی جمع دو قسم ہے جمع صحیح کہ جمع سالم بھی اوسکو کہتے ہین اور جمع مکسر کہ جمع تکسیر بھی اوسکو کہتے ہین جمع صحیح اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت رہے اور جمع تکسیر اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت نہ رہے پھر جمع صحیح آخر مین لفظ مفرد کے واو اور نون یا یا کہ جسکا ماقبل مکسور ہو اور نون یا الف اور تا کی لگاوٹ سے بنجاتی ہے اور جمہور کے نزدیک جمع صحیح موضوع ہے واسطے قلت کے اور اسی کی تائید کی ہے رضی نے اور بعض نے کہا ہے کہ موضوع ہے واسطے قلت اور کثرت دونون کے ایسا ہی کہا ہے ابن حروف نے اور بعض نے کہا ہی کہ جمع صحیح موضوع ہے واسطے مطلق جمع کے بدون نظر کے طرف قلت اور کثرت کی شارح اصول اکبر نے کہا ہے کہ ہو الظاہر یعنے راجح یہی ہے اور یہی مطلق جمع باعتبار معنی کے تین قسم ہے عام اور خاص اور متوسط عام جمع تکسیر ہے کہ مذکر و مونث دونون کے لیے آتی ہے اور خاص جمع ہی سالمہ واو اور نون یا یا اور نون کے کہ مذکر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور متوسط جمع ہے سالمہ الف اور تا کے کہ مونث اور مذکر غیر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور جمع تکسیر کے اوزان جو مشہور ہین وہ مندرج النقشہ ذیل ہین +

نقشہ اون الفاظ جمع مذکر سالم کا کہ جسکے مفرد کے آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
مُوسیٰ	الف مقصورہ	مُوسَوْنَ	جمع مذکر سالم بنانے کے وقت آخر مفرد کے
قُرَّاءٌ	الف ممدودہ ہمایہ	قُرَّاؤُنَ	اگر الف مقصورہ ہو تو گرا دیا جاتی ہے پھر بعد اوسکے
حَمْرَاءُ	الف ممدودہ واسطے	حَمْرَاوَنِ	نزدیک فتحہ ماقبل الف کا بدستور باقی رہتا
	تانیث کے		جاوے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
عِلْبَاءٌ	الف ممدودہ واسطے	عِلْبَاوَنِ	کہ بجاے فتحہ کے ضمہ لاتین یا کسرہ اور
	الحاق کے	عِلْبَاؤُنَ	ایسا ہی حکایت کیا ہے ابن ولاد نے

صفحہ	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
کساء	الف ممدودہ بدل واو سے	کساءون / کساؤون	بعض عرب سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ضمہ خطا ہے اور اگر الف ممدودہ اصلی ہو تو افصح یہ ہے کہ بحال خود رہے اور بعض کے نزدیک بدل ہوجاتے ساتہ واو کے مانند قراؤون کی حکایت کیا ہے اسکو
رداء	الف ممدودہ بدل یا سے	رداءون / ردائیون	
〃	〃		

ابو علی نے اور اگر الف ممدودہ واسطے تانیث کے ہے تو لغت اشہر میں بدل ہوجاتے ساتہ واو کے اور بعض کے نزدیک بحال خود رہے جیسے حمراءون اور بعض کے نزدیک بدل ہوجاتے ساتہ یا کے جیسے حمرائیون اور الف ممدودہ اگر واسطے الحاق کے ہے یا کسی حرف سے بدل ہے تو جائز ہے بحال خود رکہنا اوسکا اور بدل کرنا اوسکا ساتہ واو کے اور آیا ہے برخلاف قیاس کسائیون ساتہ یا کے اور کسائی نے اسکو قیاسی کہا ہے اور یہی آیا ہے حذف اوس ہمزہ ممدودہ کا کہ بعد چار حرف کے ہے برخلاف قیاس جیسے حنفسون حنفساء میں اور کوفی اسکو قیاسی کہتے ہیں +

نقشہ الفاظ جمع الف اور تا والیکا کہ جسکے مفرد کے آخر میں الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

عصا	الف مقصورہ مبدلہ واو سے	عصوات	الف اور تا کے ساتہ جمع بنانے کے وقت
دوا	الف مقصورہ مجہول	دوات	جو آخر میں لفظ مفرد سہ حرفی کے الف
الی اسم	الف مقصورہ اصلیہ کہ امالہ نہیں کیا جاتا ہے	ایوات	مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہول کہ بدل ہونا اوسکا واو یا یا سے معلوم نہو یا اصلیہ
رحی	الف مقصورہ مبدلہ یا سے	رحیات	کہ امالہ نہیں کیا جاتا ہے ہو بدل کر لیا جاتا ہے
ارطی	الف مقصورہ واسطے الحاق کے	ارطیات	واو سے اور اگر الف مقصورہ مبدلہ یا سے
حبلی	الف مقصورہ واسطے تانیث کے	حبلیات	ہو یا واسطے الحاق یا تانیث کے ہو یا اصلیہ ہو کہ امالہ کیا جاتا ہے یا آخر میں ایسی

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
سَلمیٰ	الف مقصورہ اصلیکہ امالہ کیا جاتا ہے	سَلمیَاتٌ	لفظ مفرد کے ہو کہ اوسکے حرف تین حرف سے زائد ہین تو بدل کر لیا جاے ساتہ یا کے
مُصطفیٰ	الف مقصورہ آخر مین اوس لفظ کے کہ حروف اوسکے تین سے زائد ہین	مُصطفیَاتٌ	اور بعض الف مقصورہ کو جو آخر مین لفظ پنج حرفی یا زائد کے ہے برخلاف قیاس حذف بہی کر دیتے ہین اور کوفی اس حذف کو قیاسی کہتے ہین ٭
قَبعثریٰ	الف مقصورہ آخر مین لفظ پنج حرفی کے	قَبعثرَاتٌ	

نقشہ اوزان جمع قلت کہ چار وزن ہین بہ تفصیل اوزان مفردات بہ نسبت ہر وزن جمع

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلٌ	فَلسٌ	پشیز یعنے پیسا	اَفعُلٌ	اَفلُسٌ	وزن اَفعُلٌ جمع مین فَعلٌ صحیح
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکریکا	،،	اَعنُقٌ	العین کے اور اسم چار حرفی
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست۔	،،	اَذرُعٌ	مؤنث تقدیرتا کے کہ تیسرا
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ہی ایک پرندہ جانور کا۔	،،	اَعقُبٌ	اوسکا مدہ ہو قیاسی مطرد ہی
فُعَلٌ	یَمِینٌ	جانب است دست	،،	اَیمُنٌ	پہین تک اسکی مثالین ہین
فِعلٌ	رِجلٌ	پاون۔	،،	اَرجُلٌ	اور ہائی مین سماعی جیسے کہ سماعی
فَعلٌ	صَنعٌ	کار۔	،،	اَصنُعٌ	اور کمتر ہے جمع مین فَعلٌ مسموع
فَعلٌ	زَمَنٌ	روزگار۔	،،	اَزمُنٌ	کے مانند ثَوبٌ اور رَئیفٌ
فَعلٌ	کَبِدٌ	جگر۔	،،	اَکبُدٌ	کے اور جمع مین اسم چار حرفی
فَعلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنے دُاین	،،	اَضبُعٌ	مذکر یا مونث کہ تیسرا اوسکا
					مدہ ہو مانند ذِئبٌ اور ثُعَالٌ اور

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَلٌ	فَرَسٌ	گھوڑا تیز رو	اَفْعُلٌ	اَفْرُسٌ	اور طِحَالٌ اور عَرَابٌ اور غُرَابٌ
فِعَلٌ	فِضَّةٌ	چاندی	״	اَفْضُضٌ	اور سَحَابَةٌ کے اور بعض اہل عربیت
فَعْلَةٌ	فَتْرَةٌ	اچھی ست سال اور مال	״	اَفْتُرٌ	نے کہا ہے کہ فَعْلٌ مثال اور مضاعف مانند دَجَاجَةٌ اور نَصَبٌ کی
فَعَالَةٌ	رَقَبَةٌ	گردن	״	اَرْقُبٌ	جمع میں بھی وزن اَفْعُلٌ سماعی ہے
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	״	اَرْسُلٌ	نہ قیاسی مطرد اور بعض اور فراء نے
فَاعِلٌ	رَاكِبٌ	سوار	״	اَرْكُبٌ	کہا ہے ہر اسم مونث میں کہ وزن
فَعْلَانٌ	رَمَضَانُ	نام ایک مہینہ کا	״	اَرْمُضٌ	فَعْلٌ بفتحتین پر ہو مانند قَدَمٌ کے
					بھی وزن اَفْعُلٌ مطرد ہے اور

فراء نے کہا ہے کہ ہر اسم مونث میں کہ وزن پر فَعْلٌ بکسر فا کے مانند قِدْرٌ کے اور فَعْلٌ بضمہ فا کے مانند عُنُقٌ کے اور فَعُلٌ بضمتین کے مانند عُنُقٌ کے فَعِلٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کے مانند نَمِرٌ کے ہو بھی یہ وزن مطرد ہے +

فَعْلٌ	ثَوْبٌ	جامہ یعنے کپڑا	اَفْعَالٌ	اَثْوَابٌ	وزن اَفْعَالٌ قیاسی مطرد ہے جمع
״	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈھا	״	اَشْيَاخٌ	فَعْلٌ بفتح فا معتل العین میں اور
فِعْلٌ	بِكْرٌ	ناکتخدا یعنے کواری لڑکی	״	اَبْكَارٌ	بھی جمع اون مفرد و نمین کہ وزن اونکے اس نقشہ میں فِعْلٌ بکسرہ
فَعْلٌ	قَرْءٌ	حیض اور پاکی حیض سے	״	اَقْرَاءٌ	فاسی لیکر فَعُولٌ تک ہین اور بھی
فَعَلٌ	وَرَقٌ	برگ یعنے پتا	״	اَوْرَاقٌ	جمع فَعِيلٌ بمعنی فَاعِلٌ اور فَعِيلٌ
فَعِلٌ	فَخِذٌ	ران	״	اَفْخَاذٌ	صفت میں اور باقی سب مفرد ات
فَعَلٌ	عَضُدٌ	بازو	״	اَعْضَادٌ	کی جمع میں جو اوزان باقیہ پر اوپر

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فِعْلٌ	عِنَبٌ	انگور	افعال	اَعْنَابٌ	یہ وزن قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی
فِعْلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنے اونٹ	〃	اَبَالٌ	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فَعِیلٌ
فَعْلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	〃	اَذَانٌ	بمعنی فاعل اور فَعِلٌ صفت مین
فَعُوْلٌ	عَدُوٌّ	دشمن	〃	اَعْدَاءٌ	بھی یہ وزن مطرد نہین ہے اور
فَعِیْلٌ	شَرِیْفٌ	مرد بزرگ قدر	〃	اَشْرَافٌ	جمع فَعْلٌ بفتح فاء صحیح العین مانند فَرْدٌ
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	〃	اَرْطَابٌ	اور بُسْر مین بھی یہ وزن برخلاف قیاس
فَعْلَةٌ	شَفْرَةٌ	کارد بزرگ یعنے چھوری بڑی	〃	اَشْفَارٌ	آیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ فَعْلٌ
فَعْلَةٌ	فِلْذَةٌ	پارہ از جگر یعنے جگر کا ٹکڑا	〃	اَفْلَاذٌ	مضعف العین مانند فَرْدٌ اور فَعْلٌ
فُعْلَةٌ	مُرَّةٌ	نام ایک درخت کا ہے	〃	اَمْرَارٌ	مہموز الفاء اور مثل عین مانند الف
فُعْلَةٌ	حُدْقَةٌ	سیاہی چشم	〃	اَحْدَاقٌ	اور فَخِذٌ کے جمع مین بروزن مطرد
فَعْلَةٌ	نَمْرَةٌ	مادہ پلنگ نوعے از چادر ریشمین	〃	اَنْمَارٌ	
فَاعِلٌ	صَاحِبٌ	یار	〃	اَصْحَابٌ	
فَاعِلَةٌ	کَاتِبَةٌ	درمیان دوشانہ	〃	اَکْتَابٌ	
فَعَّالٌ	جَوَادٌ	سخی	〃	اَجْوَادٌ	
فَعَّالٌ	اِرْوَامٌ	سالن	〃	اَدْوَامٌ	
فُعَّالٌ	عُثَّارٌ	بوسیدہ پتی درخت کی	〃	اَعْثَارٌ	
فَعِیْلَةٌ	بَطِیْنَةٌ	ہودج اور عورت کہ ہودج مین ہو	〃	اَبْطِنَةٌ	
مَفْعِلٌ	بَیْتٌ	مردہ	〃	اَمْوَاتٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلَۃٌ	جَبِیدَۃٌ	نیکو غیر ردی	أَفْعَالٌ	أَجْوَادٌ	
أَفْعَلٌ	أَعْوَلٌ	مرد بے سلاح	،،	أَعْزَالٌ	
فَاعُولٌ	طَاؤُسٌ	نام ہے ایک پرندکا	،،	أَطْوَاسٌ	
فَعُولٌ	ثَیُّوبٌ	ناقہ کلان سال	،،	أَثْیَابٌ	
فَعَالٌ	طَعَامٌ	کھانیکی چیز اوگیہون	أَفْعِلَۃٌ	أَطْعِمَۃٌ	وزن أَفْعِلَۃٌ اسم چار حرفی مذکر کا تیسرا
فَعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	،،	أَحْمِرَۃٌ	او ساکمدہ ہے اور صفت مضاعف
فَعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	،،	أَغْرِبَۃٌ	بروزن فَعِیلٌ مانند حبیب مین قیاسی
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روٹی کا	،،	أَرْغِفَۃٌ	مطرد ہے اور باقی مین سماعی ہے جیسے
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	،،	أَعْمِدَۃٌ	فَعِیلٌ صفت مانند عَزِیزٌ اور فَعَالٌ بالفتح
فَعْلٌ	بَخْدٌ	زمین بلند	،،	أَبْخِدَۃٌ	مؤنث مانند جَنَاحٌ اور فُعَالٌ بالضم مؤنث
فَعِلٌ	قَدِحٌ	تیر ناتراشیدہ پرپیکان	،،	أَقْدِحَۃٌ	مانند عُقَابٌ مین اور کُتُبٌ جمع کتاب
		نانہادہ			مین اور عُنُقٌ جمع عُنَاقٌ مین اور جُمَّعٌ
فَعْلٌ	قَرْطٌ	گوشوارہ	،،	أَقْرِطَۃٌ	جمع جُمَّاعٌ مین اور سُمَّیٌ جمع سُمَّارٌ مین سماعی ہے
فَعَلٌ	طَبَقٌ	طباق کھانیکا	،،	أَطْبِقَۃٌ	ابوحیان اندلسی نے کہا ہے کہ فَعَالٌ
فَعَلٌ	لَوًی	بیابان ریگ تودہ	،،	أَلْوِیَۃٌ	بالفتح اور فِعَالٌ بالکسر مضاعف یا معتل
		وجای باریک کج			لام کی جمع مین سوای اوس جمع کے
فَعَلٌ	خَزَزٌ	خرگوش نر	،،	أَخِزَّۃٌ	کہ وزن پر أَفْعِلَۃٌ کے ہو اور جمع قلت ہے
فَعْلَۃٌ	شَتْوَۃٌ	زمستان وسرد	،،	أَشْتِیَۃٌ	اور مبرد نے کہا ہے کہ أَشْتِیَۃٌ جمع شَتَاءٌ
فَعْلَۃٌ	جَرَّۃٌ	جو اونٹ پیاکر	،،	أَجِرَّۃٌ	کی ہے اور شَتَاءٌ جمع شَتْوَۃٌ کی ہے
		گلے سے نکالے			اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے
فَعْلَۃٌ	عَیْلَۃٌ	اندازہ پری وان	،،	أَعِیلَۃٌ	کہ أَعْوِلَۃٌ اور أَعِیلَۃٌ جمع عِیَالٌ کی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فُعْلَةٌ	حُسْوَةٌ	اندازہ پری دہان	اَفْعِلَةٌ	اَحْسِوَةٌ	اور عیال جمع عَیِّلٌ کی ہے اور
فَعْلَةٌ	سَحَاةٌ	نام ہے ایک رخت خاردار کا	〃	اَسْحِيَةٌ	لوی اصل مین لوی ہے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا الف
فَاعِلٌ	بَاطِنٌ	داخل ہر چیز و زمین پست	〃	اَبْطِنَةٌ	بسبب اجتماع ساکنین کے گرا
فَاعِلَةٌ	نَاحِيَةٌ	کنارہ	〃	اَنْحِيَةٌ	اور سَحَاة اصل مین سَحِيَةٌ ہے یا کو
فَعِيلَةٌ	نَضِيفَةٌ	باران	〃	اَنْضِحَةٌ	ساتہ الف کے بدل کیا ہے
فَعِيلٌ	عَيِّلٌ	زن اور فرزند اور جسکا کمانا کپڑا مرد کے ذمہ مین ہو	〃	اَعْيِلَةٌ	اور اَوْحَى اصل مین اَوْدَحَ ہے واو کو ساتہ یا کے بدل کیا ہے اور ماقبل کو ساتہ کسرہ کے۔
〃	〃	〃	〃	اَعْوِلَةٌ	
اَفْعُولٌ	اَوْدِيٌّ	جگہ انڈار کنے شترمرغ کی یکسانمین	〃	اَوْدِيَةٌ	
فَعَّالٌ	رَمَّانٌ	ماہ ربیع الاول	〃	اَرْمِنَةٌ	
فَعْلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینے کا	〃	اَرْمِضَةٌ	
فَعِيلٌ	صَبِيٌّ	کودک	فِعْلَةٌ	صِبْيَةٌ	وزن فِعْلَةٌ کسی اسم اور صفت
فَعَلٌ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈہا	〃	شِيخَةٌ	مین مطرد قیاسی نہین ہے بلکہ
فَعِلٌ	خَلِجٌ	کافر عجم بے دین	〃	خِلْجَةٌ	سماعی صرف ہے لہذا ابن السراج
فَعَلٌ	وَلَدٌ	فرزند	〃	وِلْدَةٌ	نے اسکو اوزان اسم جمع سے
فِعَلٌ	ثِنًى	کار دوبارہ و روز دوشنبہ	〃	ثِنْيَةٌ	شمار کیا ہے نہ اوزان جمع سے
فَعَالٌ	غَزَالٌ	اہو یعنے ہرن	〃	غِزْلَةٌ	
فَعَالٌ	غُلَامٌ	کودک	〃	غِلْمَةٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِلٌ	بَقِرٌ	پیدا و آشکار	فُعَلٌ	بُقَرٌ	+

نقشہ اوزان جمع کثرت

اَفْعَلٌ	اَحْمَرُ	مرد سرخ	فُعْلٌ	حُمْرٌ	وزن فُعْلٌ بضمہ فا وسکون عین
〃	اَخْلَفُ	کودک ختنہ ناکردہ	〃	خُلْفٌ	جمع اَفْعَلُ اور فَعْلا، بفتحہ فا اور
〃	اَظْلَفُ	اونٹ کے سم کا گودا	〃	ظُلْفٌ	سکون عین مین اگر صفت ہو
فَعْلاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ عورت	〃	حُمْرٌ	قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
〃	رَتْقَاءُ	وہ عورت کہ جماع	〃	رُتْقٌ	اور فَعْلول کی جمع مین مانند رَجُبٌ
		اوسکے سامہ منہ سکے			کی جمع رُجُبٌ کے مین اور
〃	غَرَّاءُ	گھوڑا سپید پیشانی کا	〃	غُرٌّ	فَعْلٌ اسمی کی جمع مین مانند
فَعْلٌ	لَدْنٌ	نرم ہر چیز سے	〃	لُدْنٌ	سُقُفٌ کی جمع سَقْفٌ مین
فَعَلٌ	اَسَدٌ	شیر	〃	اُسُدٌ	شاذ ہے۔
فَعِلٌ	ذَرِبٌ	مرد زبان دراز	〃	ذُرُبٌ	
فَعِلٌ	صَنِعٌ	کنایہ لینے ڈاتن	〃	صُنُعٌ	
فُعُلٌ	فُلْكٌ	کشتی	〃	فُلُكٌ	
فَعَلٌ	غَزَلٌ	مرد بے سلاح	〃	غُزُلٌ	
فَعْلَةٌ	مَنِيَّةٌ	آب مرد وزن	〃	مُنًى	
فَعْلَةٌ	بَدَنَةٌ	شتر وگاو قربانی	〃	بُدُنٌ	
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس چوپائے کے چار	〃	رُبُعٌ	
		دانت ٹوٹے ہون			
فَعَالٌ	جَرَابٌ	مشکیزہ	〃	جُرُبٌ	

فعال

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	ذُبَابٌ	مکھی	فُعَلٌ	ذُبٌّ	
فُعَالٌ	خُوَارٌ	ضعیف و سست	〃	خُوَرٌ	
فُعَالَةٌ	خُوَارَةٌ	درخت خرما بسیار بار و ناقہ بسیار شیر	〃	خُوَرٌ	
فَعِيلٌ	قَلِيبٌ	چاہ یعنے کوا	〃	قُلُبٌ	
فُعَيْلَةٌ	عُمَيْمَةٌ	دراز قامت	〃	عُمٌّ	
فُعُولٌ	لَبُونٌ	شیر دار	〃	لُبُنٌ	
فُعُولَةٌ	عُلُوفَةٌ	جو چارا کہ چوپایہ کھاتا ہے	〃	عُلُفٌ	
فُعُولٌ	نُيُوبٌ	ناقہ کلان سال	〃	نُيُبٌ	
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	〃	نُفَسٌ	
فُعُلُولٌ	زُغْبُوبٌ	ناکس کوتاہ قد	〃	زُغُبٌ	
فَعَالٌ	أَتَانٌ	خر مادہ یعنے گدہیا	فُعَلٌ	أُتُنٌ	وزن فَعَلٌ بضمتین مطرد قیاسی ہے
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	〃	حُمُرٌ	جمع فَعَالٌ بفتحہ فا اور فِعَالٌ بکسر فا
فَعِيلٌ	رَغِيفٌ	گردہ روٹی کا	〃	رُغُفٌ	فَعِيلٌ اور فَعُولٌ بفتحہ فا مین خواہ
فُعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	〃	عُمُدٌ	اسم ہون مانند أَتَانٌ اور حِمَارٌ اور
فَعَلٌ	سَقْفٌ	چھت	〃	سُقُفٌ	رَغِيفٌ اور عَمُودٌ کا اور خواہ صفت ہون
فَعَلٌ	نَصَفٌ	میانہ سال	〃	نُصُفٌ	رَبَاعٌ اور كَنَازٌ اور رَجَاحٌ اور رَبُوضٌ
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	〃	نُمُرٌ	کے لیکن فَعَالٌ اور فِعَالٌ مین شرط
فَعِلٌ	خَضِعٌ	کنارہ بمعنی گھبرا	〃	خُضُعٌ	ہے کہ مضاعف نہون مانند خَضَاضٌ اور
فَعِلٌ	بَدِعٌ	جو کام پہلے ہوا ہو کریم واسع الخلق	〃	بُدُعٌ	بَدَاءٌ کو اور فَعِيلٌ اور فَعُولٌ مین شرط ہے کہ صفت نہون مانند حَلُوبٌ اور رَجِيعٌ کو اور قیاسی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	فُعَلٌ	اُذُنٌ	جمع فاعل صفت مین اور بعض نے
فَاعِلٌ	بَازِلٌ	اونٹ آٹھ برس کا یا نو برس کا	،،	بُزُلٌ	کہا ہے کہ جمع مین ان سب زنوں کی
					اگر صفت ہون وزن فعل بہ ضمتین
فَعْلَةٌ	عُرْضَةٌ	تنگ شتر	،،	عُرُضٌ	قیاسی مطرد نہین ہے اور بعض نے
فَعْلَةٌ	خَشَبَةٌ	چوب	،،	خُشُبٌ	کہا ہے کہ یہ وزن جمع فُعَالٌ بضم فا
فُعْلَةٌ	نُمْرَةٌ	چادر و گلیم مخطط	،،	نُمُرٌ	مین اگر اسم ہو نہ صفت بھی مطرد قیاسی
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	،،	حُمُقٌ	ہی ایسا ہی کہا ہے ابو حیان نے
فُعَالٌ	قُرَادٌ	کنہ یعنے کلی	،،	قُرُدٌ	اور صحیح قصر سماع پر ہے فُعَلٌ
فُعَالٌ	عُذَامٌ	کیک یعنے پسو	،،	عُذُمٌ	بضمتین جمع مین مفرد ناقص کے
فُعُولٌ	نُجُومٌ	نشان وحد فاصل درمیان دو زمین	،،	نُجُمٌ	نہین آتا ہے مگر نادر جیسے ثُنِیٌّ جمع
					ثَنِیَّةٌ بروزن فَعِیل مین اور ساکن کرنا
فُعُولَةٌ	عُلُوفَةٌ	جو چارا چوپائے کھاتے ہین	،،	عُلُفٌ	عین فعل کا جائز ہے جمع غیر مضاعف
					مین اور جمع مضاعف مین ناجائز ہے
فُعَلَةٌ	صُحَيْفَةٌ	نامہ و کتاب	،،	صُحُفٌ	جیسے سُرُرٌ جمع سَرِیرٌ مین جائز نہین
فُعَلَةٌ	شُجَعَاءُ	زن دلاور	،،	شُجُعٌ	ہے رای اول کا ساکن کرنا اور دا
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	،،	نُفُسٌ	ہی جمع اجوف واوی مین مانند عون
					کے جمع عَوَانٌ مین اور جمع اجوف

یائی مین اگر عین کو ساکن کرین تو کسرہ دین فا کلمہ کو تا کہ یا سلامت رہے مانند عین کے عیانٌ مین اور شاذ ہے عَضُضٌ اور دَظُظٌ اور حَجُجٌ اور عَنُنٌ جمع عضاض اور محاظ اور حجاج اور عنان مضاعف مین اور اسی طرح شاذ ہے ساکن کرنا واو کا سُوُکٌ اور سُوُرٌ جمع سواک اور سِوَاکٌ بکسر سین مین اور نقل کیا ہے فراء نے عوان کی جمع مین عُوُنٌ کہ بسا اوقات ساکن نہین کرتے تمیز

اہل عرب واو کو واسطے فرق کے جمع مین عُوان اور جمع مین عانۃ کے اور سُرر جمع سَرِیر مین برسبیل ندرت سکون بھی آیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ وغیرہ نے رای اول کو فتحہ اور یہ قیاسی مطرد ہے کہ کہا جاتا ہے سَرِیرًا اور سَرِیرًا اور ذَلِیلٌ اور ذُلُلٌ اور یہی منقول ہے بنی تمیم اور بنی کلب سے ایسا ہی ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اور کہا ہے ابو حیان نے کہ فَعِیلٌ اگر صفت ہو بمعنی مفعول کے مانند ذلیل اور حدید کے پس جائز رکھا ہے اوسکی جمع مین فتحہ کو ابو الفتح اور استاد ابو علی اور ابن مالک نے اور منع کیا ہے اس سے ابن قتیبہ وغیرہ لغویین نے اور یہی مختار ہے ہمارے شیخ ابو الحسن بن الصائغ کا انتہی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَۃٌ	رُکْبَۃٌ	زانو	فُعَلٌ	رُکَبٌ	وزن فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین جمع
فُعْلَۃٌ	جُمُعَۃٌ	نام روزی از روزہای ہفتہ	،،	جُمَعٌ	مین فُعْلَۃٌ بضمہ فا و سکون عین یا فَعْلَۃٌ بفتحتین کے کہ اسم ہون نہ صفت اور
فُعْلَیٰ	کُبْرَیٰ	زن بزرگ تر	،،	کُبَرٌ	جمع مین فُعْلَیٰ مونث اسم تفضیل کے
فُعْلَۃٌ	نُوبَۃٌ	باری	،،	نُوَبٌ	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
فُعْلٌ	حُبْلٌ	شتر ہای نر جمع حَبَلٌ	،،	حُبَلٌ	اور نزدیک فرار کے جمع مین فَعْلَۃٌ
فَعْلَۃٌ	تَخْمَۃٌ	ناگوار	،،	تَخَمٌ	بفتحہ فا اور سکون عین کے اگر اجوف
فُعْلٌ	وُکْرٌ	آشیانہ یعنے گھوسلا	،،	وُکَرٌ	واوی ہو اور اوس اسم کی جمع میز
فُعْلٌ	فُقْرٌ	پہلو و کنارہ	،،	فُقَرٌ	جو وزن پر فُعْلٌ بضمہ فا و سکون عین
فَعْلَۃٌ	لَحْیَۃٌ	ریش یعنے داڑہی	،،	لُحًی	کے مانند رَوْیا کے ہو یہی مطرد
فُعَالٌ	رُبَاعٌ	جس اونٹ یا اور چوپائے	،،	رُبَعٌ	قیاسی ہے جیسے کہ نزدیک سُبَّرٌ
		چار دانت والے ہون	،،		کی جمع مین اوس اسم مونث بتقدیر
					تاکہ کہ بروزن فُعَلٌ مانند حُبَلٌ کے
فُعَالٌ	بُوَانٌ	چوب خیمہ	،،	بُوَنٌ	ہو مطرد قیاسی ہے شرح اصول اکبر

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	عُجَابَۃٌ	جورُو بٹیر کا	فُعَلٌ	عُجُبٌ	کہ کہا ہے ابن مالک ذکر مطرد
فُعَیْلٌ	حُدَیْدَۃٌ	تالاب	،،	حُدُدٌ	ہے نزدیک بعض بنی تمیم اور
فُعُولٌ	حُدُوٌّ	دشمن	،،	حُدُاُ	بنی کلب کے اوس مضاعف
فُعَلَارٌ	نُفَسَارٌ	عورت نفاس والی	،،	نُفَسٌ	مین کہ جمع اوسکی بروزن فُعَلٌ
					بضمتین آتی ہے لامانع جمع کا بروزن

فُعَلٌ بضمہ فاء فتحہ عین کے اور مسموع ہے یہ وزن جمع فُعَلَۃٌ صفت مانند نُمْرَۃٌ اور فُعْلَۃٌ غیر اجوف واوی مانند قُرْبَۃٌ مین بھی +

فِعْلَۃٌ	فِرْقَۃٌ	گروہ	فِعَلٌ	فِرَقٌ	وزن فِعَلٌ بکسر فاء وفتحہ عین مطرد
فُعَالَۃٌ	خُیَمَۃٌ	مشہور	،،	خِیَمٌ	قیاسی ہے جمع مین فُعَالَۃٌ بکسر
فِعْلَی	فِکْرَی	اندیشہ	،،	فِکَرٌ	فاء وسکون عین غیر ناقص اسم
فِعْلٌ	ہِنْدٌ	گابھن اونٹ کا	،،	ہِنَدٌ	نہ صفت مین اور نزدیک فراء کے
فَعْلٌ	حَرْفٌ	طرف وکنارہ	،،	حِرَفٌ	جمع مین فَعْلٌ بکسر فاء وسکون عین اور
فَعْلٌ	نَابٌ	دندان شتر	،،	نِیَبٌ	معتلہ بفتح فاء وسکون عین اجوف یائی
فُعَالَۃٌ	قَامَۃٌ	قد انسان	،،	قِوَمٌ	بشرطیکہ دونون اسم ہون نہ صفت
فُعْلَۃٌ	لُبْنَۃٌ	کچی اینٹ	،،	لِبَنٌ	اور نزدیک مبرد کے جمع فُعْلٌ
فُعَالَۃٌ	صُعُوْرَۃٌ	پیکر	،،	صِوَرٌ	بکسر فاء وسکون عین کے
فَعَالٌ	خَرَابٌ	ویرانہ	،،	خِرَبٌ	بشرطیکہ مونث بتقدیر یا ہو ہی
فُعُولٌ	حُدُوٌّ	دشمن	،،	حِدًی	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین
					مقصور سماع پر اور ارتشاف

وغیرہ مین کو بکر کہ ذکر کیا ہے بصریون نے حِدًی کو بنیہ اسماء مفردہ مین اور کہا ہے ابن مالک

کہ وہ جمع عَدُوٌّ کی ہے اور جس لفظ کا کہ فاکلمہ یا ہوتا ہے مانند سَنَةٌ کے اوسکی جمع اس وزن پر نہیں آتی ہے اور نَابٌ اور قَائِمَةٌ اصل مین نَيْبٌ اور قَوْمَةٌ تھا یا اور واو کو ساتہ الف کر بدل کیا ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِلٌ	طَالِبٌ	جوینده	فَعَلَةٌ	طَلَبَةٌ	وزن فَعَلَةٌ بفتحہ فا وعین ولام جمع ہے
فَعْلٌ	بَرٌّ	راست گو	″	بَرَرَةٌ	فَاعِلٌ غیر ناقص کی کہ صفت مذکر عاقل
فِعْلٌ	حِبٌّ	دوست	″	حِبَبَةٌ	کی ہے قیاسی مطرد ہے اگرچہ کبھی
فَعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	″	صَلَبَةٌ	سماعاً جمع مین فاعل غیر عاقل کی بھی
فُعْلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمه	″	طُنَبَةٌ	آتا ہے مانند نَعْقَةٌ کی جمع ناعق مین
فَعَلٌ	رَازٌ	مستری یعنے معمار مکان بنانیوالا	″	رَازَةٌ	سماعی ہے باقی لفظون کی جمع نہ اور رَازٌ اور مَالَةٌ اصل مین رَازِزَةٌ اور
فَعَلَةٌ	مَالَةٌ	عورت بہت مال	″	مَالَةٌ	مَوْلَةٌ ہے واو بدل گیا ہے الف سے
فَعِيلٌ	خَبِيثٌ	پلید	فَعَلَةٌ	خَبَثَةٌ	اور مَالَةٌ جمع لغوی ہے اسلئے
فَعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	″	شَجَعَةٌ	بھی اصل مین سَوْدَةٌ تھا واو بدل گیا
فَيْعِلٌ	سَيِّدٌ	مہتر یعنے سردار	″	سَادَةٌ	الف سے
فَعَّالٌ	اَكَّارٌ	مرد زراعت کنندہ یعنے کسان	″	اَكَرَةٌ	
اَفْعَلُ	اَجْوَقُ	مرد موئی گردن والا	″	جَوَقَةٌ	
فَاعِلٌ	قَاضٍ	حکم کنندہ	قُعَلَةٌ	قُضَاةٌ	وزن قُعَلَةٌ بضمہ فا وفتحہ عین لام
فُعْلٌ	كُوخٌ	خانہ ومنزل	″	كُوَخَةٌ	جمع مین فاعل معتل لام سے کہ
فَعِيلٌ	كَمِيٌّ	مرد دلاور	″	كُمَاةٌ	مذکر عاقل ہو قیاسی مطرد ہے اگرچہ
فَعِيلَةٌ	رَوِيَّةٌ	زن ملاک ہونیوالی	″	رُوَاةٌ	کبھی جمع مین اوس فاعل معتل لام

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	فَعَلَةٌ	جَوَدَةٌ	کہ واسطے غیر مذکر عاقل کی بھی آتا
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	″	عَدَاةٌ	ہے جیسے بازی کی جمع مین بُزاۃ اور
فَعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ یعنے ننگا	″	عُرَاۃٌ	جمع مین باقی الفاظ کی سماعی ہے
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	فِعَلَةٌ	قِرَطَةٌ	وزن فِعَلَةٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کے
فَعَلٌ	رَطْلٌ	نیم من یعنے ادھ سیر	″	رِطَلَةٌ	کسی لفظ کی جمع مین مطرد قیاسی
فِعْلٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	″	قِرَدَةٌ	نہین ہے بلکہ مقصور سماع پر ہے
فَعَلٌ	اَزَجٌ	نرگاو یعنے بیل	″	اِزَجَةٌ	
فَعَلٌ	کَنَفٌ	شانہ	″	کِنَفَةٌ	
فَعَلٌ	رَجُلٌ	مرد	″	رِجَلَةٌ	
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	″	طِنَبَةٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	″	رِکِبَةٌ	
اَفْعَلُ	اَفْرَطُ	سبک اندام	″	مِرَطَةٌ	
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچۂ گوسپند	″	سِخَلَةٌ	
فَعِلَةٌ	بَدِنَةٌ	اونٹنی نہایت خواہشمند نرکی	″	بِدِنَةٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِعٌ	مرد رکوع کرنیوالا	فُعَّلٌ	رُکَّعٌ	وزن فُعَّلٌ بضمہ فا اور فتحہ عین مشدد
فَاعِلَةٌ	رَاکِعَةٌ	عورت رکوع کرنیوالی	″	″	کی جمع فَاعِلٌ اور فَاعِلَةٌ غیر ناقصین
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	سُخَّلٌ		کہ صفت ہو مطرد قیاسی ہے اور جمع
فَعِلٌ	بَطِلٌ	منہ جوڑی سے لڑنیوالا	بُطَّلٌ		فاعل اور فاعلۃ ناقص مین بھی

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
اَفْعَلُ	اَعْزَلُ	مرد بے سلاح	فُعَّلٌ	عُزَّلٌ	آما ہی مانند غُرّی کے جمع غازیہ
فَعُولٌ	هَجُودٌ	نماز گذار در شب	″	هُجَّدٌ	لیکن قلیل ہے متصور سماعی
فَعِيلٌ	خَرِيدٌ	عورت باکرہ	″	خُرَّدٌ	اور باقی اور الفاظ کی جمع مین
فَعِيلَةٌ	خَرِيدَةٌ	″	″	″	سماعی ہی اور کبھی اس جمع مین
فِعَالٌ	خِلَافٌ	پوشش تلوار وغیرہ کی	″	خُلَّفٌ	اگر معتل عین واوی ہو ضمہ فا
فُعْلَى	اُولَى	نخستین مونث اول	″	اُوَّلُ	کو ساتھ کسرہ کے پھر واو کو ساتھ
فُعَلَارٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	″	اُنَّفَسُ	یا کے بدل کرتے ہین جیسے
					ضَيِّفٌ اور نَيِّمٌ اور صَيِّمٌ اَخْوَفُ
					اور نُوَّمٌ اور صُوَّمٌ جمع خائف اور
					نَائِمٌ اور صَائِمٌ ہین —
فَاعِلٌ	جَاهِلٌ	نادان	فُعَّالٌ	جُهَّالٌ	وزن فُعَّالٌ بضمہ فا وتشدید
فَاعِلَةٌ	حَائِضَةٌ	زن وگردان	″	حُيَّضٌ	عین جمع مین فاعل صفت
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	″	سُخَّالٌ	غیر ناقص کے قیاسی مطرد
فَعَلٌ	عَرَبٌ	مردم تازی	″	عُرَّابٌ	اور باقی الفاظ مین سماعی
فَعَلَةٌ	بَقَرَةٌ	گاے	″	بُقَّارٌ	آیا ہے برسبیل قلت جمع کثیر
فَعَلَارٌ	نُفَسَارٌ	عورت نفاس والی	″	نُفَّاسٌ	فاعل ناقص کے بھی نادر
					غُزَّاءٌ اور شُعَّاءٌ کی جمع غازیہ
					اور سایرین —
فَعْلٌ	كَلْبٌ	سگ یعنے کتا	فِعَالٌ	كِلَابٌ	وزن فِعَالٌ بکسرہ فا جمع کثیر
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	″	جِمَالٌ	فَعَلٌ بفتحہ فا وسکون عین غیر

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَۃٌ	قَصْعَۃٌ	کاسۂ بزرگ یعنے بڑا پیالہ	فِعَالٌ	قِصَاعٌ	مثال یائی اور اجوف یائی اور فَعَلٌ بفتحتین غیر مضاعف کے مطرد قیاسی ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فَعَلٌ بفتحتین صفت مین مطرد قیاسی نہین ہے اور اسیطرح مطرد قیاسی نہین ہے اور اسیطرح مطرد قیاسی جمع مین فَعْلَۃٌ بفتحہ فا وسکون عین ادب
فَعْلَۃٌ	رَقَبَۃٌ	گردن	″	رِقَابٌ	
فَعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	″	ذِئَابٌ	
فَعْلٌ	رُمْحٌ	نیزہ	″	رِمَاحٌ	
فَعْلَۃٌ	لُقْطَۃٌ	نشان سیاہی کا سپید مین	″	نِقَاطٌ	
فَعْلَی	اُنْثٰی	مادہ	″	اُنَاثٌ	
فَعِیْلٌ	کَرِیْمٌ	مرد بلموت	″	کِرَامٌ	اوس اسم کو کہ وزن پر فَعِیْلٌ کے یا فَعِیْلَۃٌ بفتحتین کے اور بھی جمع مین وزن پر فُعُلٌ اور فُعَلَۃٌ غیر اجوف او ناقص کے آیا ہو اور بھی جمع مین فُعْلٌ مونث غیر مونث اسم تفضیل کی اور بھی جمع مین فَعِیْلٌ اور فَعِیْلَۃٌ
فَعِیْلَۃٌ	کَرِیْمَۃٌ	زن بامروت	″	″	
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنے ڈرنیوالا	″	حِذَارٌ	
فَعِیْلٌ	جَدِیْدٌ	کہرا	″	جِیَادٌ	
فِعَالٌ	کِنَازٌ	پرگوشت سخت اندام	″	کُنَّازٌ	
فَعْلَانُ	عَطْشَانُ	مرد پیاسا	″	عِطَاشٌ	صفت غیر ناقص ونہ بمعنی مفعول کے
فَعْلٰی	عَطْشٰی	عورت پیاسی	″	″	اور بھی جمع مین ان صفات کی کہ جنکے وزن فَعِلٌ بفتحہ فا وکسرہ عین سے فَعْلَانُ بفتحہ فا
فَعْلَانَۃٌ	نَدْمَانَۃٌ	عورت ہمنشین	″	نَدَامٰی	
فَعْلَانُ	خُمْصَانُ	مرد باریک شکم وکمر یعنے بھوکا	″	خُمَاصٰی	اور فتحہ عین تک نقشہ مذامین مذکور اور اختلاف ہی جمع مین اوس صفت کے جو وزن فَاعِلٌ اور فَعَالٌ بفتحہ فا پر ہو بعض کے نزدیک قیاسی مطرد ہے اور بعض کے نزدیک سماعی اور مذہب ابن مالک
فَعْلَانَۃٌ	خُمْصَانَۃٌ	عورت باریک شکم اور بھوکی	″	″	
فَعْلَارٌ	بَطْحَارٌ	زمین سنگریزہ	″	بِطَاحٌ	
فَعْلَارٌ	عُشَرَارٌ	اونٹنی حاملہ دس مہینے کی	″	عِشَارٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
اَفعَلُ	اَحمَقُ	مرد بے عقل	فِعَالٌ	حِمَاقٌ	یہ ہے کہ جمع مین اور
فَاعِلٌ	رَاعٍ	چرانے والا اور نگہبان	″	رِعَاءٌ	صفت کے کہ وزن
فَاعِلَۃٌ	صَائِمَۃٌ	عورت روزہ دار	″	صِیَامٌ	فُعُلٌ بضمہ فا و
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس اونٹ یا چوپائے کے چار دانت ڈالدئے ہون	″	رَبَاعٌ	سکون عین اور فُعِیلٌ بفتحہ فا وسکون یا و کسرۂ عین اور فِعَالٌ بالکسر اور فُعَلٌ بالضم اور اہ بِس اسم
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	″	نُمَاۃٌ	کے کہ وزن پر فَعَلَۃٌ
فَعِلَۃٌ	نَمِرَۃٌ	کلیم مخطط	″	″	ہو یہ وزن قیاسی مطرد
فَعَلٌ	سَبُعٌ	درندہ جانور	″	سِبَاعٌ	نہین ہے اور باقی مین سماعی ہے
فَعَلٌ	جَبَلٌ	زمین بلند	″	رِجَادٌ	نہ قیاسی کنانہ اور رجان اور شمال
فَعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	″	رِطَابٌ	کی جمع بصورت مفرد ہی ہے
فَعْلَۃٌ	لَقْحَۃٌ	اونٹنی شیر دار	″	لِقَاحٌ	اور ابو عبیدہ نے ذکر کیا ہے
فَعْلَۃٌ	رَبْعَۃٌ	پہلا بچہ	″	رِبَالٌ	کہ رجان اطلاق کیا جاتا ہے واحد
فَعَالٌ	عَرَاقٌ	استخوان باگوشت	″	عِرَاقٌ	اور جمع پر اور نہین ذکر کیا ہے
فَعَالَۃٌ	عَبَارَۃٌ	کملی خط دار	″	عِبَارٌ	یہ سبب ہے اور اطلاق اسکا
فَعُولٌ	ذَلُوبٌ	ڈول پانی کا بھرا	″	ذِنَابٌ	نہین آیا ہے تثنیہ پر اور حکایت
فَعْلَانُ	سَرْحَانٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	″	سَرَاحٌ	کیا ہے جبرمی نے کہ تثنیہ پر بھی
فَعْلَۃٌ	حَدْرَۃٌ	خلیوا یعنے جبل	″	حِدَادٌ	اسکا اطلاق آتا ہے +
فَعِیلَۃٌ	قَبِیحَۃٌ	شتیہ	″	قِبَانٌ	
فَعْلٌ	فَلْسٌ	بشیر یعنے پیسا	فُعُولٌ	فُلُوسٌ	وزن فُعُولٌ مطرد قیاسی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِلٌ	کَبِدٌ	جگر	فُعُولٌ	کُبُودٌ	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن پر
فَعْلٌ	قَرْءٌ	حیض اور پاکی حیض سے	،،	قُرُوْءٌ	فَعْلٌ بفتحہ فا وسکون عین یا فِعْلٌ بکسر فا وسکون عین کے ہو بشرطیکہ دونون
فَعَلٌ	اَسَدٌ	شیر	،،	اُسُوْدٌ	غیر اجوف واوی ہون اور بہی جمع میز
فَعِلٌ	کَبِدٌ	جگر	فُعُولٌ	کُبُوْدٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فَعِلٌ بفتحہ فا
فَاعِلٌ	شَاہِدٌ	حاضر و مقیم	،،	شُہُوْدٌ	وسکون عین ہو بشرطیکہ غیر مضاعف
فَاعِلَۃٌ	اَلْنِسَۃٌ	زن خوش نفس	،،	اَلْوُنَسٌ	اور ناقص یائی ہو یا وزن پر
فِعْلٌ	ضِلْعٌ	استخوان پہلو فی پسلی	،،	ضُلُوْعٌ	فَعْلٌ بفتحتین کے ہو اور سماعی ہی جمع مین باقی الفاظ کے اور ابن حاجب نے
فَعْلٌ	نَوًی	خندق گرد خیمہ	،،	نُوِیٌّ	جمع مین فَعْلٌ بفتحتین کے بہی سماعی
فَعْلٌ	اَطْمٌ	چہوٹا محل و قلعہ سنگین	،،	اُطُوْمٌ	کہا ہے اور بعض کے نزدیک بہی مطرد قیاسی ہی جمع مین اوس اسم
فَعْلَۃٌ	صَخْرَۃٌ	سنگ بزرگ	،،	صُخُوْرٌ	کے کہ وزن پر فَعْلٌ بہ فتحہ فا وکسر عین
فَعْلَۃٌ	حِقْبَۃٌ	ایک مدت زمانہ کی	،،	حُقُوْبٌ	یا فَعْلَۃٌ بہ فتحہ فا وسکون عین کے ہو اور
فَعْلَۃٌ	حَجْزَۃٌ	نیفہ پاجامہ کا	،،	حُجُوْزٌ	اوس صفت مین کہ وزن پر فَاعِلٌ کے ہو
فَعْلَۃٌ	شَعْفَۃٌ	چوٹی پہاڑ کی	،،	شُعُوْفٌ	اور کبہی آخر مین فُعُوْلٌ کے ایک تا
فَیْعِلٌ	اَیِّمٌ	زن بے شوہر	،،	اَیَاوِمُ	واسطے تاکید جمعیت کی زیادہ کیجاتی ہے
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکریکا	،،	عُنُوْقٌ	جیسے حَجُوْزَۃٌ اور اُسُوْدَۃٌ اور کبہی فا
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر لینے کو ہا	،،	حُمُرٌ	کلمہ فَعُوْلٌ کو اگر اجوف یائی ہو کسرہ بہی
فُعَالٌ	سُوَارٌ	دست برنجن	،،	سُوُرٌ	دیا جاتا ہے جیسے شُیُوْخٌ اور ثُیُوْبٌ اور
					تُخُوْمٌ جمع ہم صورت مفرد ہے —

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالِیَۃ	صَلَاتِیَۃ	پیشانی	فُعُولٌ	صُلِیٌّ	
فِعَالَۃٌ	ہِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	″	ہُرِیٌّ	
فُعَالَۃٌ	عُجَابَۃٌ	جوڑ ٹیڑھا	″	عُجِیٌّ	
فَعِیلٌ	طَرِیفٌ	نیا مال	″	طُرُوفٌ	
فُعَیلَۃٌ	اُسَیْنَۃٌ	نانت کمان کے چلّہ کی	″	اُسُنٌ	
فُعُولٌ	ہُجُودٌ	نماز گذار در شب	″	ہُجُودٌ	
فُعُولٌ	نُیُوبٌ	اونٹنی کلان سال	″	نُیُوبٌ	
فُعُولٌ	نُجُومٌ	نشان اور حد فاصل درمیان دو زمین کے	″	نُجُومٌ	
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روٹی کا	فِعْلَانٌ	رِغْفَانٌ	وزن فِعْلَانٌ بفتحہ فا و سکون عین قیاسی مطرد ہی جمع میں اور اس اسم کے وزن پر فَعِیل بفتحہ فا و کسرہ عین اور فَعَلٌ بفتحتین اور فَعَلٌ بفتحہ فا و سکون عین اور فَعَلٌ بکسر فا و سکون عین کے ہو لیکن فَعَلٌ بفتحتین میں شرط غیر احوف ہونا ہے اور یہی جمع میں اوس صفت کا کہ وزن پر افعل غیر اسم
فَعَلٌ	ذَکَرٌ	مرد	″	ذِکْرَانٌ	
فَعَلٌ	بَطْنٌ	شکم	″	بِطْنَانٌ	
فَعَلٌ	ذِئْبٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	″	ذِؤْبَانٌ	
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ	″	حُمْرَانٌ	
فَعَلٌ	عَمًی	نابینایان	″	عُمْیَانٌ	
فَعِیلٌ	ظَرِیفٌ	خوش طبع	″	ظِرْفَانٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	″	رُکْبَانٌ	
فُعَالٌ	فُرَاتٌ	آب خوش و نبک تشنہ	″	فُرْتَانٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	فُعْلَانٌ	ذُرْعَانٌ	تفضیل سے ہو اور یہی جمع ہے
فَعِلٌ	رَخِلٌ	بچہ مادہ بھیڑ کا	،،	رُخْلَانٌ	اوس صفت کی کہ وزن پر
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچہ گوسپند	،،	سُخْلَانٌ	فَعِيلٌ یا فَاعِلٌ یا فَعَالٌ بضمہ
فُعَلَةٌ	سُلَقَةٌ	زن بدزبان	،،	سُلْقَانٌ	فا کے ہو اور سماعی ہے
فُعْلَةٌ	بُرْكَةٌ	نام ہے ایک پرندہ چھوٹے سپید رنگ کا	،،	بُرْكَانٌ	باقی الفاظ کی جمع میں اور بعض کے نزدیک جمع میں صرف
فُعَلَةٌ	قُفَّعَةٌ	گڑ زمین سخت خمیدہ کا	،،	قُفَّعَانٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فُعَيْلٌ
فُعَيْلَةٌ	قُدَيْرَةٌ	ایک پولی گھاس کی	،،	غُدَرَانٌ	کے ہو مطرد قیاسی ہے اور باقی سب الفاظ کی جمع میں سماعی ہے
فُعَيْلَةٌ	ثُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز مین مانند گربہ کے	،،	ثُمَلَانٌ	
فَعْلَانٌ	صَخْبَانٌ	مرد سخت بانگ	،،	صَخْبَانٌ	
فَعَالٌ	خِضَابٌ	حنا یعنے مہندی	،،	خُضَّانٌ	
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	فِعْلَانٌ	غِرْبَانٌ	وزن فِعْلَانٌ بکسرہ فا وسکون
فُعَالٌ	شُمَلَّعٌ	مرد ولاور	،،	شِمْلَعَانٌ	عین مطرد قیاسی ہے جمع میں
فُعَلٌ	صُرَدٌ	لٹورا	،،	صِرْدَانٌ	فُعَالٌ بضم فا عین اسم ہو
فُعَلٌ	نُارٌ	آتش	فِعْلَانٌ	نِيرَانٌ	یا صفت اور جمع میں اوس
فُعَلٌ	حُوتٌ	ماہی یعنے مچھلی	،،	حِيتَانٌ	اسم کے کہ وزن پر فُعَلٌ
فُعَلٌ	شُيَخٌ	پیر یعنے بڈھا	،،	شِيخَانٌ	بہ ضمہ فا و فتحہ عین اور فُعَلٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلٌ	قِنْوٌ	خوشہ	فِعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	بفتحتین اور فِعْلٌ بضمۂ فا وسکون عین کے
فَعْلٌ	وَعْلٌ	شعبان اور شریف وتوانا	″	وِعْلَانٌ	لیکن فَعْلٌ بفتحتین اور فَعْلٌ بضمۂ فا وسکون عین کے جمع آنے مین قیاسا اکثر
فَعَلَةٌ	رَوْضَةٌ	باغ	″	رِيَضَانٌ	وزن پر شرط یہ ہی کہ اجوف ہو لیکن
فُعَلَةٌ	نُسْوَةٌ	زنان	″	نِسْوَانٌ	ابن مالک نے فَعْلٌ بفتحتین مین اس
فُعَلَةٌ	بُرَكَةٌ	ایک پرندہ چھوٹا سپید آبی ہے	″	بِرْكَانٌ	شرط کا اعتبار نہین کیا ہی اور اوس اسم مین کہ اس وزن پر ہو مطلقاً
فَعَلَةٌ	قَصْعَةٌ	ٹکرا زمین سخت خشک کا	″	قِصْعَانٌ	سطرد قیاسی کہا ہے اور وزن فِعْلَانٌ
فَعِلَةٌ	جَدَرَةٌ	غلیواز یعنے چیل	″	جِدْرَانٌ	بالکسر سماعی ہی باقی اور الفاظ کی
أَفْعَلُ	أَعْوَرُ	یک چشم	″	عِيرَانٌ	جمع مین اور نزدیک بعض کے
فَاعِلٌ	حَائِطٌ	دیوار	″	حِيطَانٌ	فَعَالٌ بالضم صفت مین سماعی ہے فِعْلَانٌ
فَعَالٌ	غَزَالٌ	آہو یعنے ہرن	″	غِزْلَانٌ	بالکسر قیاسی نہین ہے بلکہ سماعی
فَعِالٌ	شِهَابٌ	مرد رسا کامو نہین	″	شِهْبَانٌ	اور کبھی فِعْلَانٌ کے عین کو کسرہ
فَعِيلٌ	سَرِيعٌ	شتابندہ	″	سِرْعَانٌ	بھی بہ اتباع فای کلمہ دیا جاتا ہی جیسے
فَعِيلَةٌ	خَدِيرَةٌ	پولی گھاس کی	″	خِدْرَانٌ	فقیر اور کبیر مین جمع مین فقرہ
فَعُولٌ	فَعُودٌ	وہ اونٹ کہ اوسکو پروا ہا اپنے کام کے لیے رکھے	″	قِعْدَانٌ	کے
فُعَيِّلٌ	كُعَيِّتٌ	بلبل	″	كِعْتَالٌ	
فُعَيِّلَةٌ	تُمَيِّلَةٌ	ایک جانور ہی عجایب مانند گربہ کے	″	تِمْلَانٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	قُرْعَابَۃٌ	لیکھ جون کی	فِعْلَانٌ	ضِئْبَانٌ	
فُعَلَانٌ	شُقَدَانٌ	نیولا	〃	شِقْدَانٌ	
فَعِلٌ	ضَفِدَعٌ	کوتاہ قد بے عقل شہت خلقت	〃	ضِفْدَانٌ	
فَعِيلٌ	قَتِيلٌ	کشتہ	فَعْلَى	قَتْلَى	وزن فَعْلَى الف تانیث ہمراہ سکون عین مطرد قیاسی ہے جمع عین فَعِيلٌ بمعنی مفعول کے اور سماعی کثیر ہے باقی الفاظ کے جمع مین لیکن نادر ہے جمع مین جلد کے
〃	مَرِيضٌ	بیمار	〃	مَرْضَى	
فَعِلٌ	هَرِمٌ	مرد پیر خرف	〃	هَرْمَى	
فَعِلَةٌ	هَرِمَةٌ	زن پیر خرف	〃	〃	
فَعِيلٌ	مَيِّتٌ	مردہ	〃	مَوْتَى	
فَاعِلٌ	هَالِكٌ	مردہ او نیست ہوا	〃	هَلْكَى	
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	〃	حَمْقَى	
فَعْلَانٌ	سَكْرَانٌ	مرد مست	〃	سَكْرَى	
فَعَلٌ	جَلَدٌ	تیز و چالاک	〃	جَلْدَى	
فَعَلٌ	حَجَلٌ	کبک نر یعنے چکور	فِعْلَى	حِجْلَى	وزن فِعْلَى بکسرۂ فا و سکون عین سماعی صرف جمع حَجَلٌ او ظَرِبَانٌ دو لفظ کی ہے ابن السراج نے کہا ہے کہ فِعْلَى اسم جمع حَجَلٌ او ظَرِبَانٌ کا ہے نہ جمع اور اصمعی نے کہا ہے کہ حِجْلَى لغت ہے حَجَلٌ مین او واحد
فَعْلَانٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے مانند بلی کے	〃	ظِرْبَانٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
"	"	"	"	"	ہوتا ہے مذکر اور مونث دونو واحد جماعۃ ہے۔
فاعِلٌ	صالِحٌ	نیک	فُعّالٌ	صُلّحارٌ	وزن فُعّالٌ بضمہ فا وفتحہ عین مطرد قیاسی ہے جمع مین فاعِلٌ اور فَعّالٌ اور فَعّالٌ صفت مذکر عاقل اور فَعِیلٌ بمعنی فاعل غیر ناقص ومضاعف واجوف کے اور سماعی ہی باقی الفاظ کی جمع مین سیبویہ نے کہا ہے کہ خُلَفاءُ جمع خَلِیفَۃٌ کی ہے اور ابو علی فارسی نے کہا ہی کہ جمع خَلِیفٌ کی ہے نہ خَلِیفَۃٌ کی اور غالب اطلاق خلیفہ کا مذکر پر ہے اور کبھی مونث پر بھی آتا ہے۔
فَعِیلٌ	قَدِیمٌ	دیرینہ	"	قُدّارٌ	
"	دَفِینٌ	بیماری کہ معلوم نہو مگر اوسوقت کہ فساد اوسکا منتشر ہو	"	دُفّارٌ	
فَعالٌ	جَبانٌ	بد دل	"	جُبَناءُ	
فَعالٌ	شُجاعٌ	مرد دلاور	"	شُجعانٌ	
فَعْلٌ	سَمْحٌ	جوانمرد	"	سُمحاءُ	
فِعْلٌ	خِلْبٌ	ناخن وبرگ تاک	"	خُلباءُ	
فَعِلٌ	صَلِفٌ	مردلافی یعنی بہر بہرہ	"	صُلَفاءُ	
فَعِیلٌ	بَیِّنٌ	پیدا اور آشکار	"	بُیَناءُ	
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	"	رُسلانٌ	
فَعِیلَۃٌ	خَلِیفَۃٌ	وہ کہ بجای کسی کے ہو کام مین	"	خُلَفاءُ	
فَعِیلٌ	شَدِیدٌ	دلاور وبخیل	اَفْعِلاءُ	اَشِدّاءُ	وزن اَفعِلاءُ بفتحہ ہمزہ وسکون فا وکسرۂ عین قیاسی مطرد ہے
"	غَنِیٌّ	تونگر	"	اَغنیاءُ	
فَعِیلٌ	رَبِیعٌ	نہر خرد	"	اَرْبِعاءُ	جمع مین فَعِیلٌ صفت مذکر عاقل

وزن مفرد	معنی	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلٌ	صَدِیقٌ	مرد دوست	اَفْعِلَاءُ	اَصْدِقَاءُ	کی شرطیکہ مضاعف یا ناقص نہو
فَعِیلَةٌ	صَدِیقَةٌ	عورت دوست	〃	〃	اور سماعی ہے جمع مین فَعِیلٌ
فَعْلٌ	نَمٌّ	سخن چین	〃	اَنْمَامٌ	اسم یا صفت اور فَعِیلَةٌ صفت اور
فَعِیلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	〃	اَبْیِنَاءُ	اور الفاظ کی۔
فَعْلٌ	قُرٌّ	مردنیکی از آلایش	〃	اَقْوَارٌ	
فَعْلَی	دَعْوَی	خواہانی	فَعَالَی	دَعَاوَی	وزن فَعَالَی بفتحہ فا ولام قیاسی
〃	حَرْمَی	بکری خواہشمند نر کی	〃	حَرَامَی	مطرد ہے جمع مین اوس اسم
〃	ذِفْرَی	بن گردن	〃	ذَفَارَی	چار حرفی کے کہ چوتھا اوسکا الف
فَعْلَی	سَعْدَی	عورت نیک بخت	〃	سَعَادَی	مقصورہ یا ممدودہ ہو اور بھی جمع میں
فَعْلَی	حُبْلَی	زن حاملہ	〃	حَبَالَی	فَعْلَی بفتحہ فا وسکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی شرطیکہ اوسکے لیے مذکر نہو
.	.	.	.	.	اور فَعْلَی بفتحہ فا وسکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ مونث اسم تفضیل نہو
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	〃	صَحَارَی	اور فَعْلَاءُ بفتحہ فا وسکون عین صفت
〃	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	〃	عَذَارَی	کی بشرطیکہ اوسکا مذکر بروزن
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	〃	سَکَارَی	اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ نہ آتا ہو مانند حمراء
〃	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	〃	نَدَامَی	اور اَحْمَرُ اور حَیْرَانُ اور حَیْرَانُ کی او
〃	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	〃	حَیَارَی	فَعْلَانُ بفتحہ فا وسکون عین صفت
فَعْلَی	سَکْرَی	زن مست	〃	سَکَارَی	مذکر فعلی کی جیسے سَکْرَانُ یا مذکر
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنی ڈرنیوالا	〃	حَذَارَی	فَعْلَانُ کی جیسے نَدْمَانُ یا مذکر فَعْلَاءُ
فَعِلٌ	فَلْوٌ	بچہ اگھوڑی یا کیسال	〃	فَلَاوَی	کی جیسے حَیْرَانُ اور فَعْلَی مونث

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعُولٌ	فَلُوٌّ	بچہیر اگھوڑیکا بچہ	فَعَالٰی	فَلَاوٰی	فُعلانٌ کے جیسے سکرٰی اور
فَعَلٌ	قَزَمٌ	رذیل آدمی	،،	قَزَامٰی	سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ ک
فَعَلٌ	شَقَدٌ	بچہ نیولے کا	،،	شَقَادٰی	اور شَاۃٌ اصل مین شَوَہَۃٌ
فَعْلَۃٌ	اَلْیَۃٌ	سرین	،،	اَلَالِیْ	تہا واو کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے
فَعْلَۃٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	،،	شَوَاہٰی	اور ہا کو حذف کیا ہے اور عجاسی
فَعْلَۃٌ	ضَبْنَۃٌ	اوٹی خواہشمند زن کی	،،	ضَبَانٰی	جمع بصورت مفرد ہے۔
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	،،	حَمَاقٰی	
فَاعِلٌ	طَاہِرٌ	پاک	،،	طَہَارٰی	
فَیْعِلٌ	اَیِّمٌ	زن بے شوہر	،،	اَیَامٰی	
فَعِیْلٌ	یَتِیْمٌ	کودک بے پدر	،،	یَتَامٰی	
فَعَالَۃٌ	ہِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	،،	ہَرَاوٰی	
فَعَالَۃٌ	نُقَایَۃٌ	برگزیدہ چیزے	،،	نَقَابٰی	
فَعِلَّۃٌ	حِذْرِیَۃٌ	قطعۂ زمین سخت	،،	حَذَارٰی	
فُعَالٰی	حُبَارٰی	سرخاب	،،	حَبَارٰی	
فُعَالٰی	عُجَاسٰی	بڑا گلہ اونٹونکا	،،	عَجَاسٰی	
فَعَالَۃٌ	حَلَاوَۃٌ	شیرینی	،،	حَلَاوٰی	
فَعَلِیٌّ	مَہْرِیٌّ	شتر منسوب بسوی مہرہ بن حیدان کہ نام پدقبیلہ کا ہی	،،	مَہَارٰی	
فَعَلِیَّۃٌ	مَہْرِیَّۃٌ	شتر ان منسوب بسوی مہرہ بن حیدان	،،	،،	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَلٌ	فَرْدٌ	تنہا	فُعَالٰی	فُرَادٰی	وزن فُعَالٰی بضمہ فا سماعی ہے
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	″	حُمَاقٰی	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن
فَعِیْلٌ	اَسِیْرٌ	گرفتار و مقید	″	اُسَارٰی	فَعْلٌ پر ہو یا اوس صفت مین
″	قَدِیْمٌ	دیرینہ	″	قُدَامٰی	کہ وزن پر فَعِیْل مذکر اور مونث
فَعَالٌ	قُدَّامٌ	مقدم پالان اور اگلا پیر	″	″	کی ہو اور جمع مین فَعِیْل بمعنی
فَاعِلَۃٌ	قَادِمَۃٌ	مقدم پالان اور اگلا پیر	″	″	مفعول یا بمعنی فاعل اور فَعَالٌ
فَعْلٰی	سَکْرٰی	زن مست	″	سُکَارٰی	بمعنی فاعل اور فَعْلٰی مونث
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	″	″	فَعْلَانُ اور فَعْلَانُ مذکر فَعْلٰی
″	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	″	نُدَامٰی	یا فَعْلَانَۃٌ یا فَعْلَارٌ اور فَعْلَانُ
″	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	″	حَیَارٰی	کی اور قیاسی مطرد جمع مین
فُعْلَانُ	دُسْتَانُ	جاسوس	″	دُسَاتٰی	کسی لفظ کے نہین ہے اور
فُعَالٰی	حَلَاوٰی	شیرینی	″	حُلَاوٰی	حُلَاوٰی جمع بہ صورت مفرد ہے

فَعْلَارٌ	صَحْرَارٌ	دشت ہموار	فَعَالٰی	صَحَارٰی	وزن فَعَالٰی کہ یا اوسکی حالت
″	عَذْرَارٌ	کواری لڑکی	″	عَذَارٰی	رفعی اور جری مین گر جاتی ہے
فُعْلَۃٌ	عُلْقَۃٌ	ایک گھاس ہے کہ	″	عُلَاقٰی	قیاسی وہی جمع مین فَعْلَارٌ بفتح فا
		اوسکی جھاڑو بناتے ہین			وسکون عین اور فُعْلَۃٌ بضم
فِعْلٌ	ذِفْرٰی	بن گردن	″	ذَفَارٰی	فا وسکون عین اسم یا صفت
فَعْلٰی	سَعْدٰی	عورت نیکبخت	″	سَعَادٰی	اور فَعْلٰی اور فِعْلٰی اسم کے
″	جَنْلٰی	حاملہ عورت	″	حَبَالٰی	اور اون الفاظ کہ وزن اوسکے
فُعْلَۃٌ	مُهْرِیَّۃٌ	شتر نسبتی مہری بن حیدان	″	مَهَارٰی	تا پہ فَعَالٰی بالضم سندت بفتحتین

وزن مفرد فُعْلَةٌ	مثال غُرْفَةٌ	معنی مثال کوٹھری	وزن جمع فُعَالٌ	مثال غُرَفٌ	تتمہ کیفیت
فُعْلِيَّةٌ	دُرِّيَّةٌ	فرزندان	فُعَالٌ	دُرَارٌ	اور باقی مین سماعی ہے
فُعْلِيَّةٌ	جُدُرِيَّةٌ	قطعہ زمین سخت	〃	جُدَارٌ	
فُعْلُوَةٌ	عُرْقُوَةٌ	پشتہ زمین نرم	〃	عُرَاقٌ	
فُعْلَاةٌ	لَيْلَاةٌ	شب	〃	لُيَالٍ	
فُعْلَاةٌ	سِعْلَاةٌ	غول یا ساحرہ جن	〃	سُعَالٌ	
فُعْلُوَةٌ	قُلْنُسُوَةٌ	کلاہ یعنے ٹوپی	〃	قَلَانِسُ	
فُعْلَنِيَةٌ	بُلَهْنِيَةٌ	فراخی عیش	〃	بُلَاهٌ	
فُعْلُولَاةٌ	قُهْوُبَاةٌ	بھالا جسکی نوک خم ہو	〃	قُهَابٌ	
فُعَلِيٌّ	خُيَطِيٌّ	مرد کوتاہ کلان شکم	〃	خُبَاطٌ	
فُعُولِيٌّ	عُدُولِيٌّ	درخت کہنہ بلند	〃	عُدَالٌ	
فُعَلِيٌّ	عُفَرِيٌّ	شیر درشت اندام	〃	عُفَارٌ	
فُعَالِيٌّ	حُبَارِيٌّ	سرخاب	〃	حُبَارٌ	
فُعْلَانٌ	كُسْلَانٌ	سست	〃	كُسَالٰى	
〃	عُجْلَانٌ	تیز رو	〃	عُجَالٰى	
فَعْلٌ	أَرْضٌ	زمین	〃	أَرَاضٍ	
فَعْلَةٌ	لَيْلَةٌ	شب	〃	لَيَالٍ	
فِعْلِينٌ	عِشْرِينَ	بست یعنے بیس	〃	عُشَارٰى	
کیفیت					
فُعْلَىٰ	كُبْرَىٰ	تخت	فُعَالَىٰ	كُرَاسَىٰ	وزن فُعَالَىٰ بالفتح و تشدید یاے
فُعْلَارٌ	عُلْبَارٌ	نام درخت کانہی گیت کی درخت ہے	〃	عُلَابَىٰ	تحتیہ قیاسی مطرد ہے جمع مین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلارٌ	قُوبَارٌ	داد	فَعَالِیٌّ	قُوَابِیٌّ	اوس اسم ثلاثی ساکن العین کے
فَعلایَا	حَولَایَا	گرداگرد و نام قریہ	״	حَوَالِیٌّ	کہ آخر مین اوسکے یاء مشدد زائد
فَعلارٌ	صَحرَارٌ	دشت ہموار	״	صَحَارِیٌّ	نہ واسطے نسبت کے ہوا ور یہی
״	عَذرَارٌ	کواری لڑکی	״	عَذَارِیٌّ	جمع مین فِعلارٌ بکسر فا وسکون عین اور فُعلارٌ
فِعلانٌ	اِنسَانٌ	آدمی	״	اَنَاسِیٌّ	بضمہ فا وسکون عین اور فَعلایَا بفتحہ
فَعلانٌ	ظَربَانٌ	ایک جانور ہی مانند گربہ	״	ظَرَابِیٌّ	فا وسکون عین کے اور باقی میر
					سماعی اور شاذ ہے عَوَارِیٌّ جمع

مین عَارِیَۃٌ کے کہ اصل مین عَوْرِیَۃٌ تہا باجود عدم سکون عین کے اور عَمَارِیٌّ جمع مین عَمْرِیَۃٌ اور عَمَرِیَّۃٌ بایاے نسبت کے ✦

فَعِیلَۃٌ	صَحِیفَۃٌ	نامہ و کتاب	فَعَائِلُ	صَحَائِفُ	وزن فَعَائِلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَعْلَۃٌ	کَرِیمَۃٌ	عورت جوانمرد	״	کَرَائِمُ	جمع مین فَعِیلَۃٌ نہ بمعنی مفعول کے
فَعَائِلُ	جَرَائِضُ	مرد موٹا بزرگ شکم	״	جَرَائِضُ	اسم ہو یا صفت اور اوس اسم
فَعَالَۃٌ	خَرَابَۃٌ	جای ویران و فرسخت	״	خَرَائِبُ	کی کہ وزن پر اون اوزان کے
فَعْلَۃٌ	حَلْوَبَۃٌ	اونٹنی دودہ کی	״	حَلَائِبُ	کہ فَعُولَۃٌ بالفتح ہے تا بہ فُعُولَارٌ بالضم
فَعَالَۃٌ	دَجَاجَۃٌ	مرغی	״	دَجَائِجُ	تک مندرج نقشہ مین اور سماعی
فَعَالَۃٌ	رِسَالَۃٌ	پیغام	״	رَسَائِلُ	جمع مین باقی الفاظ کے —
فَعَالَۃٌ	ذُوَابَۃٌ	گیسو	״	ذَوَائِبُ	
فَعَالٌ	شَمَالٌ	باد شمال	״	شَمَائِلُ	
فَعَالِیٌ	حَبَارِیٌ	سرخاب	״	حَبَائِرُ	
فِعْلَارٌ	قِرْنَارٌ	نوعی از خرمای شیرین	״	قَرَائِنُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعالاءُ	بُراکاءُ	بٹیھک ساتھ زانو کے	فَعائِلُ	بَراکِکُ	
فُعولاءُ	جُلُولاءُ	ایک گاؤن ہے بغداد مین اور یہی ایک عورت کا نام ہے	〃	جَلائِلُ	
فُعُولُ	عَجُوزُ	پیر زن یعنے بڑہیا عورت	〃	عَجائِزُ	
فِعالُ	شِمالُ	سرشت وضد بمعنے	〃	شَمائِلُ	
فَعالُ	عُقابُ	نام ایک پرندہ کا ہے	〃	عَقائِبُ	
فَعِيلُ	رَئِينُ	گردی	〃	رَئائِنُ	
فَعِيلَةُ	ذَبِيحَةُ	ذبح کیا گیا جانور	〃	ذَبائِحُ	
فَعْلُ	لَيْلُ	شب	〃	لَيائِلُ	
فِعْلُ	حِقْدُ	کینہ	〃	حَقائِدُ	
فَعَلُ	جَمَلُ	اونٹ	〃	جَمائِلُ	
فَعْلَةُ	ضَرَّةُ	سوکن	〃	ضَرائِرُ	
فَعْلَةُ	حُرَّةُ	آزاد عورت	〃	حَرائِرُ	
فَعْلَةُ	خَرِبَةُ	ویران وناآباد	〃	خَرائِبُ	
فَعْلَةُ	حاجَةُ	نیاز	〃	حَوائِجُ	
فَعْلاءُ	شَجْعاءُ	عورت دلاور	〃	شَجائِعُ	
فَاعِلُ	خالِدُ	نام شخص	فَواعِلُ	خَوالِدُ	وزن فَواعِلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے
〃	خالِقُ	زن ناشدنی قید حاج ہے	〃	خَوالِقُ	جمع مین فاعِلُ بکسر عین اسم یا صفت

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِلٌ	سَابِقٌ	جاری برامدن بانگ خ	فَوَاعِلُ	سَوَابِقُ	مونث یا مذکر غیر عاقل اور فَاعِلَةٌ اور
فَارِسٌ	فَارِسٌ	سوار یعنے صاحب اسپ	״	فَوَارِسُ	فُعْلٌ اور فُعْلَةٌ اور فَاعِلٌ اسم اور فَاعِلٌ
فَاعِلَةٌ	کَاتِبَةٌ	درمیان دوشانہ	״	کَوَاتِبُ	بفتح عین کے اور سماعی ہے جمع مین
״	ضَارِبَةٌ	عورت مارنوالی	״	ضَوَارِبُ	فَاعِلٌ بکسرۂ عین صفت مذکر عاقل
فَوْعَلٌ	جَوْهَرٌ	پتھر سنگت کا مانند الماس غیرہ کے	״	جَوَاهِرُ	کے اور شاذ ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ بعد فا اوسکی کے الف زائد یا واو زائد نہو اور اوس لفظ کے کہ چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہو۔
فَوْعَلَةٌ	صَوْمَعَةٌ	گرجا	״	صَوَامِعُ	
فَاعَالٌ	قَاصِعَاءُ	بل چھچھوندر کا	״	قَوَاصِعُ	
فَاعَلٌ	خَاتَمٌ	انگشتری	״	خَوَاتِمُ	
فَعَلَةٌ	بَقَرَةٌ	گای	״	بَوَاقِرُ	
فَعْلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نَوَافِسُ	
فَعَالٌ	دُخَانٌ	دود یعنے دھوان	״	دَوَاخِنُ	
فَاعُولَةٌ	طَاحُونَةٌ	آسیا یعنے چکی	״	طَوَاحِنُ	
فَاعَالٌ	سَبَاطٌ	پوشش سگ یعنے چمڑا	فَوَاعِيلُ	سَوَابِيطُ	وزن فَوَاعِيلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَاعُولٌ	فَانُونٌ	اصل و مقیاس ہر چیز	״	قَوَانِينُ	جمع مین اوس لفظ کے کہ دوسرا اور
فَاعُولَةٌ	فَارُورَةٌ	شیشی	״	قَوَارِيرُ	چوتھا حرف اوس کا مدہ زائدہ ہو اور
فَوْعَالٌ	طَوْمَارٌ	نامۂ دفتر	״	طَوَامِيرُ	شاذ ہے دَوَاخِنُ جمع دُخَانٌ کی
فَاعُولَةٌ	عَاشُورَاءُ	دسواں دن محرم کا یا نواں	״	عَوَاشِيرُ	
فَيْعَالٌ	خَيْتَامٌ	مہر و انگشتری	״	خَوَاتِيمُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	دُخَانٌ	دووسے یعنے دھوان	فَوَاعِیلُ	دَوَاخِینُ	
أَفْعَلٌ	أَفْصَلُ	انگوٹھے تر	أَفَاعِلُ	أَفَاصِلُ	
״	أُصْبُعٌ	انگشت یعنے انگلی	״	أَصَابِعُ	وزن افاعل مطرد قیاسی ہے جمع
إِفْعَلٌ	إِصْبَعٌ	״	״	״	مین اوس اسم کے کہ بروزن أفعل
أَفْعَلٌ	أُصْبَعٌ	״	״	״	یا إفعل غالباً فعل ہو اور أفعل اسم تفضیل
فَعَلٌ	رَهَطٌ	گروہ مردم ازینہ تا	״	أَرَاهِطُ	کے اور سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ
فِعَلٌ	ضِرَمٌ	گروہ مردم	״	أَضَارِمُ	کے لیکن جمع مین جَوَاد اور کُرَاع اور
فُعَلٌ	بُجَرٌ	بدی وکار بزرگ	״	أَبَاجِرُ	یَمِینٌ اور اِبہَامٌ مین شاذ ہے اور
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	״	أَجَامِلُ	شَاة اصل مین شَوِیَہٌ تھا واو کو تا
فَعَلٌ	رَجُلٌ	مرد	״	أَرَاجِلُ	الف کے بدل کیا ہے اور ہا کو
فَاعِلٌ	رَاجِلٌ	پیادہ	״	أَرَاجِلُ	حذف کر دیا ہے۔
فَعْلَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	״	أَشَاوِهُ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	״	أَجَاوِدُ	
فُعَالٌ	كُرَاعٌ	پائچہ گوسپند وگاو	״	أَكَارِعُ	
فَعِيلٌ	يَمِينٌ	ضد شمال	״	أَيَامِنُ	
أَفْعَالٌ	إِبْهَامٌ	انگشت زینے انگوٹھا	״	أَبَاهِمُ	
إِفْعِيلٌ	إِقْلِيمٌ	ساتوان حصہ دنیا کا	أَفَاعِيلُ	أَقَالِيمُ	وزن أفاعیل بفتحہ ہمزہ قیاسی مطرد
أَفْعَالٌ	أَفْرَاقٌ	بڑا کلہ بکریونکا	״	أَفَارِيقُ	ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی مزید کے
أَفْعُولَةٌ	أُثْفِيَّةٌ	تہوا چولہے کا	״	أَثَافِيُّ	کہ اول مین اوسکی ہمزہ زائد ہو اور
فِعَالٌ	هِلَالٌ	ماہ نو	״	أَهِلَّةُ	عین کلمہ کے حرف علت زائد ہو۔

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلٌ	حَدِیثٌ	نئی چیز اور بات	اَفَاعِیلُ	اَحَادِیثُ	سماعی ہے جمع مین اور الفاظ کی لیکن لفظ
فَعُولٌ	عَرُوضٌ	چوٹی ترازو کی	״	اَعَارِیضُ	ظَنٌّ سے آخر تک جو لفظ مندرج
فَعَلٌ	ظَنٌّ	گمان	״	اَظَانِّینُ	اس وزن کے کمانہ مین ہین اونکی جمع مین
فَعْلَةٌ	تِیهٌ	دشت اور صحرا کہ	״	اَتَاوِیهُ	شاذ ہے اور اَلْفِیَّةٌ اصل مین اَلْفَوِیَّةٌ تھا
		غالب دشمن ہلاک جو			واو کو ساتہ یا کے بدل کر کے یا کو یا مین
فَعَلٌ	نَابٌ	دندان شتر	״	اَنَابِیبُ	ادغام کر دیا ہے اور ماقبل یا کو کسرہ
فَاعِلٌ	بَاطِلٌ	ضد حق	״	اَبَاطِیلُ	دیدیا ہے —
مَفْعَلٌ	مَحْضَرٌ	جگہ جانے کی	مَفَاعِلُ	مَحَاضِرُ	وزن مَفَاعِلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے
مَفْعَلٌ	مَسْجِدٌ	جگہ سجدہ کرنیکی	״	مَسَاجِدُ	جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ جسکے
مَفْعَلَةٌ	مَحْمَدَةٌ	ستایش	״	مَحَامِدُ	اول مین میم زائد ہے لیکن جمع مُفْعِلٌ
مَفْعَلَةٌ	مَعُونَةٌ	مدد گاری	״	مَعَاوِنُ	بضمہ میم وکسرہ عین بصفت مونث
مُفْعَلٌ	مُسْنَدٌ	وہ بات کہ اوسکے	״	مَسَانِدُ	مین اور مُفْعَلٌ بضمہ میم وفتحہ عین
		کہنے والے تک			مین سماعی ہے اور شاذ ہے اوس
		اوسکی سند پہونچائی			لفظ کی جمع مین جسکے اول مین میم
		گئی ہو			زائد نہین ہے —
مُفْعِلٌ	مُرْضِعٌ	عورت دودہ پیتے بچہ والی	״	مَرَاضِعُ	
مُفْعَلٌ	مُنْخَلٌ	غربال لینے چلنی	״	مَنَاخِلُ	
فَعْلٌ	عَبْدٌ	بندہ	״	مَعَابِدُ	
فَعِلٌ	شَبِهٌ	مانند	״	مَشَابِهُ	
فَعُلٌ	حَسَنٌ	جمال وخوبی ونیکوئی	״	مَحَاسِنُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلَۃٌ	لَمحَۃٌ	مانند خوبی وحسن روے آشکارا	مَفَاعِلُ	مَلَامِحُ	+
مِفعَالٌ	مِصبَاحٌ	چراغ	مَفَاعِیلُ	مَصَابِیحُ	وزن مَفَاعِیلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ اول پر مِفعَالٌ کے ہے اور بکثرت آیا ہے جمع مین مَفعُولٌ اسم مفعول کے اور باقی الفاظ کی جمع مین شاذ ہے۔
مَفعُولٌ	مَلعُونٌ	راندہ اور پھٹکارہ ہوا	,,	مَلَاعِینُ	
مُفعِلٌ	مُفطِرٌ	افطار کرنیوالا روزے کا	,,	مَفَاطِیرُ	
مُفعَلٌ	مُنکَرٌ	بُرا کام غیر معروف	,,	مَنَاکِیرُ	
مُفعِلَۃٌ	مُومِسَۃٌ	زن فاحشہ وتباہ کار	,,	مَوَامِسُ	
فَعِیلٌ	بَخِیلٌ	ناکس اور کمینہ	,,	مَبَاخِیلُ	
فَاعِلَۃٌ	دَاعِرَۃٌ	زن فاجرہ	,,	مَدَاعِیرُ	
فَعلٌ	ذَکَرٌ	مرد	مَفَاعِیلُ	مَذَاکِیرُ	
تَفَعُّلٌ	تَضَبُّبٌ	درخت حجازی خاردار	تَفَاعِلُ	تَضَابِبُ	وزن تَفَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے کہ اول اوسکا تا زائدہ ہے
تَفَعُّلٌ	تَرَتُّبٌ	ثابت	,,	تَرَاتِبُ	
تَفعِلَۃٌ	تَرجَمَۃٌ	تفسیر کلام بغیر زبان	,,	تَرَاجِمُ	
تَفعَلَۃٌ	تَجرَبَۃٌ	آزمودن یعنے آزمانا	,,	تَجَارِبُ	
تِفعَالٌ	تِمثَالٌ	پیکر	تَفَاعِیلُ	تَمَاثِیلُ	وزن تَفَاعِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا تا زائدہ ہے
تَفعِیلٌ	تَرکِیبٌ	برنشاندن یعنے بٹھانا ایک چیز کا ساتھ دوسری چیز کے	,,	تَرَاکِیبُ	

اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور رَغِیف کی جمع مین تَرَاعِیف شاذ ہے ٭

وزن آحاد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
مِفْعَلٌ فَعِیلٌ	جَبِیْنٌ صَیْقَلٌ	ٹیکہ تیز کرنیوالا اور زنگار دور کرنیوالا تلوار کا	فَیَاعِلُ 〃	جَیَائِنُ صَیَاقِلُ	وزن فَیَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ دوسرا اوسکا یا سے زائدہ ہے ۔
فُعَلٌ	خُرَّقٌ	نام ایک پرندہ جانور کا ہے	فَعَالِلُ	خَرَارِقُ	وزن فَعَالِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ شدہ الف سے
فِعْلٌ	فِرِنْدٌ	جوہر تلوار کا	فَعَانِلُ	فَرَانِدُ	وزن فَعَانِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ تیسرا اوسکا نون زائدہ ہے ۔
فُعْلُنٌ فِعْلِنٌ	بُلْغُنٌ فِرْسِنٌ	بلاغت سُم اونٹ کا	فَعَالِنُ 〃	بَلَاغِنُ فَرَاسِنُ	وزن فَعَالِنُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ آخر اوسکا نون زائدہ ہے ۔
فُعَالٌ فُعَلٌ	خُفَافِیشٌ تُبَّلٌ	شب پرہ یعنی چمگادڑ دشمنی	فَعَافِیلُ 〃	خَفَافِیشُ تَبَابِیلُ	وزن فَعَافِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ یا اوس کا مشدد ہے اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور تَبَابِیلُ جمع تُبَّلٌ کی شاذ ہے ۔

وزن

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلانٌ	مَیدانٌ	صفحۂ زمین بے عمارت	فَعالِینُ	مَیادِینُ	وزن فَعالِینُ قیاسی مطرد ہے
فِعلانٌ	ضِبعانٌ	لگڑبگھا یعنے ڈاکن	״	ضَبائِعُ	جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ آخر
فُعلانٌ	سُلطانٌ	حجت و قدرت ملک	״	سَلاطِینُ	مین اوسکے الف و نون زائدتان ہون
		وکارفرما			
یَفعُولٌ	یَنبُوعٌ	چشمۂ وہوی خرد لبسیار آب	یَفاعِیلُ	یَنابِیعُ	وزن یَفاعِیلُ قیاسی مطرد ہے
					جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے
					کہ پہلا حرف اوسکا یای زائدہ اور
					چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے
فَعوالٌ	قَرواحٌ	اونٹنی دراز پا	فَعاوِیلُ	قَراوِیحُ	وزن فَعاوِیلُ قیاسی مطرد ہے
					جمع مین اوس لفظ پنجحرفی کے
					کہ بیسرا حرف اوسکا واو اور چوتھا حرف
					اوسکا مدہ زائدہ ہے ۔
فَعلَلٌ	جَعفَرٌ	نہر صغیر و کبیر اور اونٹنی قوی	فَعالِلُ	جَعافِرُ	وزن فَعالِلُ قیاسی مطرد ہے
״	عَبهَرٌ	آدمی بڑے ہاڈ کا لیکن	״	عَباهِرُ	جمع مین لفظ رباعی مجرد اور ملحق
		پر گوشت و بزرگ			برباعی مجرد غیر مکرر اللام کے اور
״	مَهدَدٌ	نام زنان	״	مَهادِدُ	سداعی ہے جمع مین خماسی مجرد کے
فَعلَلٌ	قَردَدٌ	زمین بلند	فَعالِلُ	قَرادِدُ	بحذف حرف خامس نزدیک
فَعالِلُ	عُلابِطٌ	گلہ بچاس بکریونسے کم و بیش	״	عَلابِطُ	جمہور کے اور بحذف حرف رابع

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالِلُ	قَرَادُدُ	زمین بلند	فَعَالِلُ	قَرَادِدُ	یہی اگر موافق ہو بعض حروف
فُعْلُولٌ	عُنْکُبُوتٌ	مکڑی	,,	عَنَاکِبُ	زیادت کی ذات مین یا مخرج مین
فُعْلَالٌ	زُعْفَرَانٌ	معروف	,,	زَعَافِرُ	نزدیک ابن مالک کے اور حذف
فُعْلَارٌ	خُنْفَسَارٌ	ایک جانور ہے گندہ بو	,,	خَنَافِسُ	نکیا جاوے چوتھے حرف سے پہلے کا کسی صورت مین برخلاف
فُعْلَلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	,,	سَفَارِجُ	کوفیون اور اخفش کے کہ وہ جائز
فُعْلِلٌ	عُجَمْرِشٌ	بڑھیا عورت	,,	جَحَامِرُ	رکھتے ہین اور جائز ہے زیادہ کر دینا بہی مدہ کا آخر حرف سے

پہلے عوض محذوف کے جیسے سَفَانِجُ اور جَحَامِیرُ اور عَلَابِیطُ اور عَنَاکِیبُ +

فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	فَعَالِیلُ	قَرَاطِیسُ	وزن فَعَالِیلُ قیاسی مطرد ہے
فِعْلَالٌ	جِلْبَابٌ	چادر کہ عورتین اوسکو اپنے لباس پر ڈالتی ہین	,,	جَلَابِیبُ	جمع مین اوس لفظ رباعی مزید کے کہ چوتھا حرف اوسکا مدہ ہے
فُعْلُولٌ	عُرْهُولٌ	اونٹ چھوٹا ہوا	,,	عَرَاهِیلُ	اور ملحق اسے رباعی مزید کے اگر تکریر لام ملحق ہے —
أُفْعُلِیٌّ	أَشْعَرِیٌّ	منسوب بہ ابوالحسن اشعری	أَفَاعِلَةٌ	أَشَاعِرَةٌ	وزن أَفَاعِلَةٌ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے

کہ اول اوسکا ہمزہ زائدہ ہے اور آخر مین اوسکی یاے مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہے

فُعَیْلٌ	فُرَزْدَقٌ	اسم عجمی نام مرد شاعر	فَعَالِلَةٌ	فَرَازِدَةٌ	وزن فَعَالِلَةٌ قیاسی مطرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَیْلِیٌّ	کُشَیْرِیٌّ	منسوب بہ کشیر	فَعَالِلَۃ	کَشَامِرَۃ	جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ
فِعْلَوْلٌ	فِرْعَوْنٌ	لقب ہر سرکش ستمگار کا	״	فَرَاعِنَۃ	چوتھا حرف اوسکا حرف علت زائدہ ہو اور وہ لفظ عجمی ہو یا آخر مین اوسکی یاے مشدد نسبت کی لگائی گئی ہو۔

ف اسم جمع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو معنی جمع پر لیکن جمع نہو اور وہ دو قسم ہے ایک وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے نپایا جاتا ہو مانند قَوْمٌ اور رَہْطٌ اور نَفَرٌ کے اور دوسری قسم وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے پایا جاتا ہو اوزان قسم ثانی کے مندرج نقشہ ذیل ہین ؛

نقشہ اوزان اسم جمع

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعَلٌ	جُوَمٌ	جَامٌ	پیالہ چاندی وغیرہ کا	
״	رُدُعٌ	رِدْعَۃٌ	کپڑا	
״	تُمُمٌ	تَمَّۃٌ	گنہا بالون کا جو واسطے تمام کرنے کمل کے دیا جاے۔	
״	رُکُبٌ	رَاکِبٌ	سوار۔	
״	نُوَحٌ	نَائِحَۃٌ	عورت نوحہ کرنیوالی۔	
״	خُوَنٌ	خُوَانٌ	ماہ ربیع الاول	
فِعْلٌ	وِلْدٌ	وَلَدٌ	بچہ	
״	شِیَۃٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنے بکری	
״	لِبْنٌ	لَبُونٌ	شیر دار	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعَلٌ	خَلْقٌ	خَلْقَةٌ	کرا	
″	خَدَمٌ	خَادِمٌ	چاکر و خدمتگار	
″	نَشَامٰی	نَاشِئَةٌ	ساعت از شب	
″	شُرَفٌ	شَرِیْفٌ	مرد بزرگ قدر	
″	عُمُدٌ	عَمُوْدٌ	ستون	
″	اُهُبٌ	اِهَابٌ	چمڑا	
″	خُشُبٌ	خَشَبٌ	لکڑی	
فَعَلَةٌ	رَجَالَةٌ	رَجُلٌ	مرد	
″	″	رَاجِلٌ	پیادہ	
	شَجَعَةٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
فَعَلَةٌ	سَهَمَةٌ	سَهْمٌ	تیر	
″	ظُؤَرَةٌ	ظِئْرٌ	مہربان غیر کے بچہ پر اور دودھ پلانے والی اوسکو	
″	اُخُوَّةٌ	اَخٌ	برادر	
″	فُرَبَةٌ	فَارِهٌ	مرد زیرک	
″	صُحْبَةٌ	صَاحِبٌ	یار	
	نُجْعَةٌ	نُجَاعٌ	مرد دلاور	
″	رُفْقَةٌ	رَفِیْقٌ	نرم دل مہربان	
فَاعِلٌ	جَامِلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
″	بَاقِرٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
″	صَوَائِمُ	صَائِمٌ	روزہ دار	
فُعَالٌ	شُبَّانٌ	شَبُوْبٌ	بچہ شیر جب شکار کرنے لگے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَالٌ	جَوَلٌ	گروہ از اسپان و شتران	
〃	ثِمَارٌ	ثَمَرَةٌ	میوہ	
〃	کِهَامٌ	کَهَامٌ	مرد کلان سال	
فَعَالَةٌ	جَمَالَةٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
〃	صَحَابَةٌ	صَاحِبٌ	یار	
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	عَرْقٌ	ہڈی گوشت دار	
〃	〃	عُرَاقٌ	〃	
〃	نُطْوَارٌ	نَطْرٌ	عورت مہربان غیر کے بچہ پر اور دودھ پلانے والی اوسکو	←
〃	رُخَالٌ	رَخْلٌ	مادہ بچہ بھیڑ کا	
〃	رُعَاءٌ	رَاعٍ	چرواہا اور نگہبان	
〃	حُدَادٌ	حَدِيدٌ	تیز زبان و آہن یعنے لوہا	
〃	تُوَامٌ	تَوْءَمٌ	لڑکا جڑوان	
〃	نُفَاسٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	
〃	رُبَابٌ	رِبًّى	احسان و نعمت	
فُعَيْلٌ	عُبَيْدٌ	عَبْدٌ	بندہ	
〃	يُدَيٌّ	يَدٌ	دست	
〃	رُحَيٌّ	رَحًى	پاٹ چکی کا	
〃	ضُرَيْسٌ	ضِرْسٌ	دندان یعنے دانت	
〃	بُقَيْرٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
〃	حُجَيْجٌ	حَاجٌّ	قصد طواف کا بہ نیت عبادت کرنیوالا بیچارہ اونٹ کا	
〃	غُزَيٌّ	غَازٍ	لڑنیوالا ساتھ دشمن دین کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعُلٌ	حُمُرٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
〃	صُمُمٌ	صَمِیْمٌ	مرد خالص	
فَعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	قِنْوٌ	خوشہ کھجور	
〃	〃	قِنْوَةٌ	〃	
〃	اِمْوَانٌ	اَمَةٌ	کنیزک	
〃	نِدْمَانٌ	نَدْمَانٌ	مرد ہمنشین	
اَفْعُلٌ	اَلْبُقُرُ	بَقَرَةٌ	گاے	
〃	اَلْمُلُکُ	مَالِکٌ	بادشاہ	
فَعْلَاءُ	شَنَاءُ	شَنِیٌّ	چیز	
〃	قَصْبَاءُ	قَصَبَةٌ	نے و کلک	
〃	طَرْفَاءُ	طَرْفَاءُ	نام ہے ایک درخت کا	
فِعْلَاءُ	حِظَّاءُ	حَظٌّ	بہرہ و نصیب	
〃	ظِرْبَاءُ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے مدبود شبیہ بگربہ کے	
مَفْعُولَاءُ	مَبْغُولَاءُ	بَغْلٌ	خچہ	
〃	مَعْلُوجَاءُ	عِلْجٌ	کافر عجم دون	
〃	مَکْبُوزَاءُ	کَبْزٌ	بزرگ	
〃	مَاتُونَاءُ	اَتَانٌ	خر ماده یعنے گدہیا	
〃	مَحْمُورَاءُ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
فَاعُولٌ	بَاقُورٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
〃	اَمُوسٌ	اَمْسِ	دی یعنے کل گذشتہ	
فِعْلٌ	ظِرْبٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے مدبود مانند بگربہ کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعَلٌ	عَبَدٌ	عَبْدٌ	بندہ	+
فَعِيلٌ	شَوِيَّةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	
فَعَلَةٌ	قَرَدَةٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	
فُعَالَةٌ	جُمَالَةٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
فَاعُولَةٌ	بَاقُورَةٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
فَيْعُولٌ	بَيْقُورٌ	بَقَرَةٌ	〃	
مَفْعَلٌ	مَرْجَلٌ	رَجُلٌ	مرد	
مَفْعَلَةٌ	مَعْبَدَةٌ	عَبْدٌ	بندہ	
فِعْلَانٌ	عِبْدَانٌ	〃	〃	
فِعْلَانٌ	عِبْدَانٌ	〃	〃	
فِعْلَى	عِبْدَى	〃	〃	
فَعَالٌ	بَعَالٌ	بَعْلٌ	خرید و فروخت کرنیوالا	
مَفْعَلٌ	مَشْيَخٌ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈھا	
فُعْلَى	بُلْبُصَى	بُلْبُصٌ	ایک پرندہ کا نام ہے	

ف اسم جنس اوس لفظ کو کہتے ہین کہ باعتبار وضع واضع قلیل اور کثیر اور واحد اور ما فوق واحد پر بولا جاے جیسے ماء یعنے پانی کہ ایک قطرہ پانی کو بھی ماء کہتے ہین اور تمام پانی دریا کو بھی ماء کہتے ہین اور علے ہذا القیاس تمر ایک کھجور کو بھی کہتے ہین اور بہت کھجورونکو بھی تمر کہتے ہین بخلاف اسم جمع کے کہ اطلاق اوسکا دو یا تین سے کم پر جائز نہین ہے اور بعض اسماء جنس کہ اطلاق اونکا تین سے کم پر نہین آیا ہے مانند لفظ کلم کے سو وہ باعتبار استعمال کے ہے نہ باعتبار وضع کے اور بھی اسم جمع مین فرق معنی واحد اور معنی جمع کا بہ حذف اور اثبات یاے تحتیہ مشدد و

یا تاے تانیث کے حاصل نہین ہوتا ہے اور اسم جنس مین اسطرح فرق حاصل ہوتا ہے جیسے تمر اور تمرۃ اور روم بدون یا کے اسم جنس بمعنی جمع کے ہے اور زنجی اور حبشی اور رومی ساتہ یا کے بمعنی واحد ہے اور علے ہذا القیاس کلم اور عنب اور عناب اور رطب بدون تاے فوقانیہ کے بمعنی جمع ہے اور کلمۃ اور حبۃ اور عنابۃ اور رطبۃ ساتہ تاے فوقانیہ کے بمعنی واحد ہے اور کبھی ساتہ تاے کے بمعنی جمع مین آتا ہے اور بدون تا کے بمعنی مفرد کے جیسے کماۃ بمعنی سماروغ یعنی کہنے کے بمعنی جمع ہے اور کمأ بمعنی واحد +

تنبیہ

اصول الکریہ اور اوسکی شرح مین مسطور ہے کہ اخفش اور فراء اوس اسم جمع کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے آیا ہے جمع کہتا ہے لیکن فراء اوس اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے آیا ہے بھی جمع کہتا ہے اور اوس اسم جمع اور اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے نہین آیا ہے مانند قوم اور ابل اور زیت کے کوئی جمع نہین کہتا ہے +

ف تصغیر کہتے ہین تغیر دینے لفظ کو اسلیے کہ دلالت کرے چہوٹائی یا کمی معنی پر اور اوس لفظ کو کہ یہ تغیر ہوا ہو مصغر کہتے ہین جیسکہ پہلے تغیر ہونے سے اوسکو مکبر کہتے ہین اور تصغیر کبھی واسطے تحقیر کے آتی ہے جیسے غالبا تصغیر اسماء مانند رجیل یا زید مین اور کبھی واسطے تحقیر یا تقلیل وصف کے جیسے غالبا تصغیر صفات مانند علیم مین اور کبھی واسطے تقلیل عدد کے جیسے غالبا تصغیر جموع مانند رجیلات مین اور کبھی واسطے تقلیل زمان کے جیسے تصغیر ظروف زمانیہ مانند قبیل مین اور کبھی واسطے تقلیل مسافت کے جیسے تصغیر ظروف مکانیہ مانند فویق مین اور کبھی واسطے ضعف کے جیسے تصغیر اون صفات مین کہ دلالت اونکی حرف پر ہے جیسے بذیر تصغیر بذار مین کہ دلالت اسکی ضعف حرفہ بذاری پر ہے اور کبھی واسطے ترحم اور اظہار شفقت اور تلطف کے جیسے بنی اور نزدیک بعض کے کبھی واسطے تعظیم کے بھی آتی ہے جیسے دویہیۃ بمعنی بلاے عظیم کے پہر اسم مصغر اگر اسماء اور اعلام مین سے ہوتا ہے بقیام قرینہ کے پہچانا جاتا ہے اور کبھی اوسکی مجہول ہوتی ہے کہ بالیقین معلوم نہین ہوتا ہے کہ کس چیز کو متکلم نے چہوٹا اور کم قرار دیا ہے اور اگر صفات اور اوسکے مانند مین سے ہوتا ہے تو چہوٹا

اور کمی و سکی معلوم ہوتی ہے اور تصغیر مین چھہ قسم کی تصرفات ہوتے ہین زیادہ کرنا حرف کا اور بدلنا حرف کا دوسرے سے اور ساکن کرنا بعض حروف کا اور حرکت دینا بعض حروف کا اور حذف کرنا بعض حروف کا اور ذکر کرنا بعض حروف کا اوزان اسم مصغر کے پانچ ہین اور وہ مندرج ہین نقشہ ذیل مین

تنبیہ

وزن تین قسم ہے وزن حرفی اور وزن صوری اور وزن عروضی وزن حرفی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرف زائد کے حرف اصلی کے حرف اصلی اور فتحہ اور کسرہ اور ضمہ اور سکون بسکون حاصل ہو اور وزن صوری اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ فتحہ وکسرہ وضمہ بضمہ وسکون بسکون بدون لحاظ مقابلہ زائد بزائد اور اصلی بہ اصلی حاصل ہو اور وزن عروضی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرکت بحرکت وسکون بسکون بدون اعتبار مماثلۃ حرکت کے حاصل ہو پس وزن صوری اخص ہے وزن عروضی سے اور اعم ہے وزن حرفی سے اور مقصود اون اوزان مین کہ مندرج نقشہ ذیل ہین وزن صوری ہے +

نقشہ اوزان اسم مصغر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلٌ	رُجَيْلٌ	رَجُلٌ	مرد	یہ وزن مبتاہی تصغیر ہین اسم
″	رُجَيْلَانِ	رجلان	دو مرد	سہ حرفی کے ساتہ ضمہ دینے حرف
″	رُجَيْلِيْنَ	رَجُلِيْن	″	اول اور فتحہ دینے حرف ثانی
″	رُجَيْلُوْنَ	رَجْلُوْنَ	بسیار مرد	اور زیادہ کرنے یای ساکنہ
″	رُجَيْلِيْنَ	رَجُلِيْن	″	تصغیر کے بعد اوسکے تبعی
″	ہُنَيْدَاتٌ	ہِنْدَاتٌ	بسیار مسماۃ ہندہ	جگہ اور جو اسم سہ حرفی کے
″	طُلَيْحَةُ	طَلْحَةُ	بسیار مسمیان طلحہ	آخر مین تای تانیث باالف
″	حُبَيْلَى	حُبْلَى	عورت حاملہ	مقصورہ یا ممدودہ یا یای نسبت

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیِّلٌ	حُمَیْرَاءُ	حَمْرَاءُ	عورت سرخ رنگ	یا الف اور نون یا یا و نون تثنیہ یا
،،	بُصَیْرِیٌّ	بَصْرِیٌّ	مرد منسوب بہ بصرہ	واو اور نون یا یا اور نون یا الف
،،	بُعَیْلَبَکٌّ	بَعْلَبَکٌّ	نام ہے ایک شہر کا	اور تا جمع زائد ہو تو اس زائد کو
،،	اُبَیُّ عُمَرُ	اَبُوْ عُمَرَ	کنیت ہے کسی مرد کی	علاحدہ کر کے تصغیر اوسکی اوس
،،	خُمَیْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	وزن پر بنائین پھر یہ زیادات
،،	ثُنَیَّا عَشَرَ	اِثْنَا عَشَرَ	بارہ	اوسکے آخر مین لگادین اور اگر
،،	ثُنَیَّتَا عَشْرَةَ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ	مرکب مین دو کلمہ سے پہلے کلمہ کو

مصغر اس وزن پر اسی دستور سے کرین اور دوسری کلمہ کو بدستور اوسکے ساتھ رہنے دین اور فراء نے کہا ہے کہ بسا اوقات عرب والے دوسرے کلمہ کو حذف کر دیتے ہین اور تای تانیث کلمہ مصغرہ کے آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور بعض کلمہ اولے کو حذف کر کے تصغیر کلمہ ثانیہ کی اس وزن پر بنا دیتے ہین اور ایک تا اوسکی آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور جائز ہے کسرہ دینا حرف اول کا مصغر اجوف یائی مین مثلاً کہا جاے نُیَیْبٌ اور شُیَیْخٌ مین بَیْبٌ اور شَیْخٌ +

فُعَیْعِلٌ	جُعَیْفِرٌ	جَعْفَرٌ	نہر خرد و بزرگ	یہ وزن تصغیر اسم چار حرفی مین ہے
،،	کُمَیْرِمٌ	کَرِمٌ	کرامی کرنے والا یعنے بزرگی دینے والا	اصلی ہون یا اصلی با زائد اور یہی تصغیر اوس اسم مین کہ اوسکے حرف
،،	ضُوَیْرِبٌ	ضَارِبٌ	زننده	چار حرف سے زائد ہون بشرطیکہ
،،	قُلَیْنِسَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	کلاہ یعنے ٹوپی	چوتھا حرف اوسکا مزید زائد نہو
،،	قُلَیْنِسَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	،،	اور آخر مین اوس اسم کے کہ جسکی
،،	قُرَیْفِصَاءُ	قَرْفِصَاءُ	بیٹھک ایک قسم کی ہے	تصغیر اس وزن پر آتی ہے اگر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلٌ	طُرَيْمِذَانٌ	طِرْمِذَّانٌ	شکیبہ	الف ممدودہ یا تای تانیث یا الف
〃	جُحَيْبٌ	جَحْمَبِيٌّ	نام قبیلہ کا ہی انصار میں سے	ونون زائدتان ہون تو اونکو علاحدہ
〃	سُفَيْرِجٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	کرکے تصغیر اوسکی اس وزن پر
				بناتین پھر الف ممدودہ یا تای تانیث

یا الف ونون زائدتین کو بدستور اوسکے آخر مین زائد کردین اور اگر آخر مین اسم چار حرفی کے الف مقصورہ ہو تو اوسکو حذف کردین +

فُعَيْلِلٌ	سُفَيْرِجَلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	یہ وزن تصغیر اسم خماسی مین نزدیک اخفش کے آیا ہے اور نزدیک جمہور کے

تصغیر خماسی کی مستکرہ ہے اور اگر بنائی جاے تو بحذف خامس اور نزدیک بعض کے بحذف اوس حرف کہ مشابہ حرف زائد کے ہو بروزن فُعَيْلٌ بنائی جاے اسم مصغر سَفَرْجَلٌ مین سُفَيْرِجٌ اور قَذَعْمَلٌ مین قُذَيْعِلٌ اور فَرَزْدَقٌ فُرَيْزِقٌ ہوگا اور سُفَيْرِجَلٌ جو بروزن فُعَيْلِلٌ بکسرہ وفتحہ لام ثانیہ آیا ہی شاذ ہے +

فَعَيْلِيحٌ	مُفَيْتِيحٌ	مِفْتَاحٌ	کلید یعنے کنجی	یہ وزن اوس اسم کے تصغیر مین
〃	قُرَيْطِيسٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	آیا ہے کہ حرف اوسکا چار ہی زائد ہو اور
〃	خُدَيْرِيسٌ	خُدْرِيسٌ	پرانی شراب	اور چوتھا اوسکا حرف علت زائدہ
〃	سُلَيْطِينٌ	سُلْطَانٌ	حجت و قدرت ملک	غیر صیغہ جمع مین ہو اور بہی اوس اسم
			کا رفرما	جنس کی تصغیر ہین کہ جسکے آخر مین

الف ونون زائدتان ہون اور جمع اوسکی بروزن فعالین آتی ہو جیسے سُلْطَانٌ کہ جمع اوسکی بروزن سلاطین آتی ہے اور حکایت کیا گیا ہے تصغیر جَعْفَرٌ اور تَمْرٌ مین جُعَيْفِرٌ اور مُتَيْمِرٌ اور یہ شاذ ہے +

وزن مصغر	مثال صغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
اُفَیعَالٌ	اُجَیمَالٌ	اَجمالٌ	شتر ہا جمع جمل	یہ وزن تصغیر جمع مین آتا ہے بشرطیکہ اوسکی حرف چار سے زائد ہون اور چوتھا حرف اوسکا الف ہو

ف جس لفظ کے اول مین ہمزہ وصل ہو وقت تصغیر کے بسبب تحرک ما بعد ہمزہ کے گر جاتا ہے جیسے اِمرَءَۃٌ کی تصغیر مین مُرَیئَۃٌ آتا ہے اور حذف کر دیا جاے ایک حرف زائد اون دو حرفون زائد مین سے کہ مخل وزن تصغیر ہین بشرطیکہ وہ حرف زائد عمدہ یا مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو نہو جیسے فُلَیسُوَۃٌ مین نون اور واو زائد ہے اور کوئی اونمین سے عمدہ نہین اور نہ مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو پس جائز ہے حذف نون یا واو کا اسکی تصغیر مین لہذا کہا جاتا ہے فُلَیسِیَۃٌ بحذف نون اور فُلَیسَۃٌ بہ حذف واو اور اسیطرح حَنظَلٌ مین نون اور الف زائد ہین پس جائز ہے حذف نون یا الف کا اسکی تصغیر مین پس کہا جاتا ہے حُنَیظِلٌ بحذف نون اور ابدال الف کے یا سے اور گر جانے یا کے بسبب اجتماع ساکنین کے درمیان اوسکے اور درمیان یا کے اور حُنَیظٌ بہ حذف الف کے اور اگر وہ حرف زائد عمدہ ہو تو غیر عمدہ حذف کیا جاے جیسے مُطَیلِیقٌ تصغیر مُنطَلِقٌ مین کہ مُنطَلِقٌ مین میم اور نون زائد ہین لیکن میم کہ صدر کلمہ اور علامت اسم فاعل اور دلیل مسمی ہے اور نون دلیل انفعال ہے اور وہ صفت مسمی ہے اور دلیل مسمی عمدہ ہوتی ہے دلیل صفت مسمی سے پس میم عمدہ ہوا نون سے پس لابد نون حذف کیا گیا اور سُلَیطِینٌ تصغیر سَلاطِینٌ مین اگرچہ الف اور نون زائد ہین لیکن الف مدہ بعد کسرہ تصغیر کے اور نون مخل وزن تصغیر نہ تھا لہذا حذف نہین کیے گئے اور جب اسم ثلاثی مین حرف زائد دو سے زائد ہون تو سوای عمدہ اور مدہ کے کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے ہو حذف کر دیے جاتے بشرطیکہ مخل وزن تصغیر ہو جیسے دُحَیرِجٌ تصغیر دِرحَاجٌ مین دُحَیرِجٌ کے بحذف سین اور ابقای میم کے کہ عمدہ ہے اور عُیَیسٌ اور حُمَیرٌ تصغیر مین اُغَیفِسٌ اور اُحَیمِرٌ کے بحذف ہمزہ و نون دیا اور ابقای مدہ مذکورہ و سین کہ مخل وزن نہین ہے اور مُسَیرٌ تصغیر مین مُتَقَنفِسٌ کے قُنفُسٌ بحذف میم

واو بقای سین کہتا ہے اسلیے کہ اوسکے نزدیک تکریر حرف اصلی کی بمنزلہ حرف اصلی کے ہے
(اور تصغیر مین سارے حروف زائدہ رباعی کے اگرچہ عدہ ہون سوای مدہ مذکورہ کے گرجاتے ہین
(اور مدہ کو بعد کسرہ تصغیر کے پڑتا ہے نہین گرتا ہے بلکہ بدل ساتہ یا کے ہوجاتا ہے اگر یا نہو پس
کہا جاویگا قُشَیْعِرٌ تصغیر مُقْشَعِرٌ اور اُقَیْشِعِرٌ مین اور حُرَیْجِمٌ تصغیر اِحْرِنْجَامٌ مین (اور جائز ہے مصغر
ثلاثی اور رباعی مین زیادہ کرنا یا کا ماقبل آخر مین بعوض حرف زائد محذوف کے جیسے طُلَیْقٌ اور قُشَیْعِرٌ تصغیر
مُنْطَلِقٌ اور مُقْشَعِرٌ مین (اور تصغیر مین سارے حرف زائدہ خماسی کے ساتہ ایک حرف اصلی کے
گرجاتے ہین سوای اوس حرف زائد کے کہ بعد اسقاط حرف اصلی کے مدہ رابعہ ہوتا ہے پس تصغیر
قَرْعَبْلَانَةٌ مین قُرَیْعِبٌ اور تصغیر خُنْدَرِیْسٌ مین خُدَیْرِیْسٌ آتا ہے اور احسن اور اولے اسم مصغر خماسی
مین یہ ہے کہ اوسکے ماقبل آخر مین ایک یا عوض حرف اصلی محذوف کے زیادہ کیجاوے پس تصغیر
سفرجل مین سُفَیْرِجٌ کہا جاتا ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قول یونس کا ہے (اور کبھی تصغیر مزید فیہ
ثلاثی ہو یا رباعی علم ہو یا غیر علم بحذف سب حروف زائدہ کے آتی ہے اور اس تصغیر کو تصغیر ترخیم
کہتے ہین جیسے حُمَیْدٌ تصغیر اَحْمَدُ اور مُحَمَّدٌ مین اور طُرَیْفٌ تصغیر مُتَطَرِّفٌ اور مُتَطَرِّفٌ مین اور طُلَیْقٌ تصغیر مُنْطَلِقٌ مین
اور سُرَیْجٌ تصغیر شُمَرْدَلٌ مین اور زُعَیْفِرٌ تصغیر زَعْفَرَانٌ مین اور نزدیک فراء اور ثعلب کی تصغیر ترخیم
خاص ہے ساتہ علم کے اور یہی مذہب ہے کوفیون کا بقول بعض کے اور کبھی حذف کیا جاتا ہے
تصغیر ترخیم مین حرف اصلی ساتہ حرف زائدہ کے بھی جیسا کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے بعض عرب سے
بریہۃ اور سمیع تصغیر ابراہیم اور اسمٰعیل مین اوس حال کہ یہ نام ہون عام ہو گون کے نہ پیغمبرون کے
(اور جب تصغیر ترخیم علم مونث نہ صفت مونث کی بنائی جاوے تو یای مقدرہ اوسکے اخیر مین ظاہر
کردین پس زَیْنَبُ کی تصغیر مین زُیَیْنَبٌ کہا جاتا ہے بخلاف طالق کے کہ صفت مونث ہے اوسکی تصغیر
مین طُلَیْقٌ کہا جاتا ہے نہ طُلَیْقَةٌ (اور اسیطرح جو لفظ مذکر سہ حرفی علم مونث کا ہوجاوے تو اوسکی
تصغیر مین بہی آتی ہے جیسے رِیْمٌ کی تصغیر مین اوس وقت کہ علم مونث ہو اور آن الفتحہ
اعتبار اصل کا کرنا ہے پس رِیْمٌ کی تصغیر مین رُیَیْمَةٌ کہتا ہے اور تصغیر مین اوس اسم کے کہ اصل مین
مونث ہو اب علم مذکر ہوگیا ہو تا کو لاتا ہے جیسے اُذَیْنَةٌ تصغیر اُذُنٌ مین اگر علم مذکر ہو حرف
کہ بکر مین بدل ہو کسی حرف سے اور بعد تصغیر کے علت ابدال کی جاتی رہی ہو تو لوٹ آتے ہین طرف

اپنی اصل کی جیسے بُوَیْبٌ اور نُیَیْبٌ اور مُوَیْزِیْنٌ اور طُوَیْلٌ اور دُنَیْنِیْرٌ تصغیر باب اور ناب اور میزان اور طی اور دنیار مین کہ اصل مین بَوْبٌ اور نَیْبٌ اور مِوْزَانٌ اور طَوِیٌّ اور دَنَانِیْرُ تھا بخلاف تُخَمَۃٌ کے تصغیر تخمۃ مین کہ اصل مین وُخْمَۃٌ بضم واو تھا علت ابدال واو تا کراول مین مضموم ہونا اوسکا ہی تصغیر مین باقی ہے (اور تصغیر قائم مین کہ اصل مین قَاوِمٌ تھا اختلاف ہی سیبویہ قُوَیِّمٌ ساتہ ہمزہ کی کہتا ہے اسلیئے کہ علت ابدال اوسکی نزدیک واقع ہونا ہمزہ کا عین اسم فاعل مین ہے اور وہ موجود ہے اور جرمی قُوَیِّمٌ بردو واو پہر ساتہ بدلنے اوسکے کی ساتہ یا کے بقاعدہ سَیِّدٌ کہتا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے صاحب غایۃ البیان نے لیکن معلوم نہین کہ سیبویہ کا قول کہان سے نقل کیا ہے شرح اصول اکبریہ مین کہ غالبًا اوسکا ماخذ ہے اسکا وجود نہین ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مخالف اسکی نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سیبویہ نے اپنی کتاب مین شرط کیا ہے قلب الف مین ساتہ ہمزہ کی واقع ہونا اوسکا بعد الف کی اور اتفاق ہے اسپر سب نحویون کا ہان وہ جو نسبت طرف سیبویہ کی صاحب غایۃ البیان نے کیا ہے وہ قول ابن حاجب کا ہے جیسا کہ شرح شافیہ رضی سے ظاہر ہے اور اسیطرح سیبویہ تصغیر اُدْرٌ جمع دار مین اُوَیْرٌ بابقای ہمزہ کہتا ہے تاکہ فرق ہو تصغیر اُدْوُرٌ سی اور جرمی اور مُبَرِّدْ اُدَیْرٌ بردو واو اور ابدال اوسکے کی ساتہ یا کے اور ادغام یا کے یا مین کہا ہے (جو الف زائد یا مجہول الاصل مکبر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہو جاتے ہے جیسے ضُوَیْرِبٌ تصغیر ضَارِبٌ مین اور جیسے صُوَیْبَۃٌ تصغیر صَابَۃٌ مین (جو یای مدہ زائدہ مکبر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہو جاتے ہے جیسے ضُوَیْرِبٌ تصغیر ضَیْرَابٌ اور بُوَیْضَۃٌ تصغیر بَیْضَۃٌ ساتہ ابدال یا سے اصلیہ نہ مدہ زائدہ کے نزدیک بصریون کے شاذ ہے اور قیاسی بُیَیْضَۃٌ ہے اور کوفی یای اصلیہ ثانیہ کا بہی ابدال ساتہ واو کے جائز رکہتے ہین لہذا جائز رکہتے ہین شُوَیْخٌ تصغیر شَیْخٌ مین (جو الف یا واو مکبر مین تیسرا حرف ہو مصغر مین ساتہ یا کے بدل ہو کر یای تصغیر مین ادغام کیا جاتے تبسر تکمیلیہ مثل وزن تصغیر نمو جیسے حُمَیْرٌ اور دُلَیْجٌ اور غُزَیِّلٌ اور مُعَیْنَۃٌ اور عُجَیْزٌ اور اُسَیِّدٌ اور جُدَیِّلٌ تصغیر حِمَارٌ اور دَلْوٌ اور غَزْوَانٌ اور غُزَیَّۃٌ اور سُعَیْدَۃٌ اور عُجُوزٌ اور اَسْوَدُ اور جَدْوَلٌ مین اگرچہ واو متحرک مین ابقای واو بہی جائز ہے پس جائز ہے تصغیر اَسْوَدُ اور جَدْوَلٌ مین اُسَیْوِدٌ اور جُدَیْوِلٌ اور الف مُضَارِبٌ کا کہ مثل وزن تصغیر ہے گر جائیگا پس کہا جائیگا

اسکی تصغیر مین مُضَیرِبٌ (جو حرف علت کہ بعد کسرہ تصغیر کے واقع ہو بدل ہو جاتے ساتھ یا کے جیسے تَیْفِیَۃٌ اور اُفَیْعَانٌ تصغیر تَرْقُوَۃٌ اور اَفْعُوَانٌ مین (پچھلی یا دو یا مین سے کہ بعد یائے تصغیر ہین اگر طرف نہ ہو گر جائے اور نزدیک بعض کے پہلے گر جاتے چنانچہ یہی مذہب ہی ابن مالک کا اور بعض طرف مین ہونا پچھلی یا کا شرط نہین کرتے ہین جیسے عُطَیٌّ اور صُبَیٌّ اور مُعَیَّۃٌ اور اُخَیٌّ تصغیر عطاء اور صبی اور معاویۃ اور اخوی کہ اصل مین عُطَیْیٌ اور صُبَیْیٌ اور مُعَیْیَۃٌ اور اُخَیْیٌ تہا برخلاف عُدَیَّۃٌ کی تصغیر مین عُدَوَّۃٌ کے کہ پچھلی یا طرف مین نہین ہے۔ (یای مشدد نہ یای نسبت جب تصغیر مین طرف یا حکم طرف مین بعد یای مشدد کے ہو گر جاتے جیسے مَرَوِیٌّ اور مَرْوِیَّۃٌ تصغیر مَرْوِیٌّ اور مَرْوِیَّۃٌ مین کہ اصل مین مُرَیْوِیٌّ اور مُرَیْوِیَّۃٌ تہا اور یای مشدد غَزَوِیٌّ تصغیر غَزْوِیٌّ کے کہ یای نسبت ہی نہ گریگی۔

ف تصغیر حرف اور فعل اور اسم فعل اور اسم عامل کی وقت عمل رفع اور جر کے جائز نہین ہے (مگر تصغیر فعل تعجب کی کہ بروزن مَا اَفْعَلَہٗ نزدیک سیبویہ کے اور فعل تعجب کی کہ بروزن اَفْعِلْ بِہٖ ہے نزدیک ابن کیسان کی جائز ہے اور نزدیک جمہور کے ممنوع لہذا مَا اُحَیْسِنَہٗ نزدیک جمہور کے ساذ ہے (اور تصغیر مصدر کی وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے لیکن کسائی کے نزدیک تصغیر کل اسم عامل کی مشتق ہو یا مصدر وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے جیسے کہ تصغیر کل اسم عامل کی وقت عمل جر کے بالاتفاق جائز ہے (اور یہی ممنوع ہے تصغیر ضمائر اور اسماء استفہام اور شرط اور مَن اور مَا موصولتین اور حیث اور مُنذُ اور مُذ اور مَع اور اَمس اور غَدَا اور عِندَ اور لَدُن اور اَلبَارِحَۃ اور حَسْبُ اور شَرْعٌ اور کَفَی اور غَیْرُ اور سِوَی اور سِوَاءٌ اور کُلٌّ اور بَعْضٌ اور اَیٌّ اور اَیَّۃٌ کے (جیسے کہ فرّاء کی نزدیک تصغیر مِثْلٌ اور شِبْہٌ کی ممنوع ہے اور سیبویہ جائز رکھتا ہے (تصغیر اسماء شہور یعنے مہینون کے نام کی مانند مُحَرَّم صَفَر رَبِیع الاول رَبِیع الثانی جُمَادی الاول جُمَادی الثانی رَجَب شَعبان رَمَضان شَوَّال ذُوالقعدہ ذُوالحجہ کے نزدیک سیبویہ کی جائز نہین ہے اور یہی اور مازنی اور کوفیین جائز کہتے ہین پس کہتے ہین مُحَیْرِم صُفَیْر رُبَیِّع جُمَیْد رُجَیْب شُعَیْبَان رُمَیْضَان شُوَیِّل ذُوَیِّ القعدۃ ذُوَیِّ الحجۃ۔ (تصغیر اسماء اسبوع یعنے ہفتہ کے نام مانند سَبْت اور اَحَد اور اِثْنَیْن اور ثُلَثَا اور اَرْبِعَاء اور خُمَیْس اور جُمَیْعَۃ کے نزدیک سیبویہ کے جائز نہین ہے اور نزدیک کوفیون اور جرمی اور مازنی کے جائز ہے (اور یہی ممنوع ہے تصغیر اسماء الہی اور اسماء انبیا کی اور

ابن قتیبہ نے جو کہا تھا کہ مسمین تصغیر مومن کی ساتہ ابدال ہمزہ کے ساتہ ہا کے ہے - ابو العباس نے اوسکو بلکہا کہ عذر کر اس قول سے اسلیے کہ اسماء الہی کی تصغیر نہین آتی ہے اور ممتنع ہے تصغیر جمع کثرت کی مگر اسطور سے کہ اول اوسکے مفرد کی جمع قلت بنائین اگر ہو پہر اوس جمع قلت کو تصغیر کرین جیسے غُلَیِّمَۃٌ تصغیر غِلْمَانٌ جمع غُلَامٌ مین یا اس طور سے کہ اوسکے مفرد کو خواہ تحقیقی ہو یا تقدیری مصغر کرین پہر مصغر کی جمع سالم بنائین جیسے غِلْمَانٌ کی تصغیر مین غُلَیِّمُونَ اور بُعَیْدُونَ تصغیر مین عَبَادِیْدُ جمع عَبْدٌ وَ دُ مفرد تقدیری مین اور مذہب بصریون کا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے تصغیر اوس جمع کثرت کی کہ وزن پر مفرد کے ہو پس جائز ہے اونکے نزدیک رُغَیْفَانٌ تصغیر رُغْفَانٌ جمع رَغِیْفٌ مین (تصغیر مصغر اور اوس اسم کی جو لفظاً یا معنیً مناسب مصغر کے ہو جائز نہین ہے مانند کُمَیْتٌ اور قُلَیِّلٌ اور صُغَیِّرٌ کے اور تصغیر اوس اسم کی کہ معنی اوسکے منافی معنی تصغیر کے ہون مانند کُثَیِّرٌ اور جُمَیِّعٌ کے جائز نہین ہے اور تصغیر اسماء مبنیہ لازمۃ البناء مانند مَتَی اور اَیْنَ اور مَنْ اور ما وغیرہا کے جائز نہین ہے لیکن بعض اسمای اشارہ اور موصولات کی تصغیر برخلاف قیاس بزیادت یا اور الف کی آخر مین آتی ہے سوای لفظ اُولَاءِ کے کہ اوسمین یا اور الف ماقبل آخر مین زیادہ کیا جاتا ہے جیسے ذَیَّا اور تَیَّا اور ہَذَیَّا اور ذَیَّاکَ اور تَیَّاکَ اور ذَیَّانِ اور تَیَّانِ اور اُولَیَّا اور اُولَیَّا وَالَّذَیَّا وَالَّتَیَّا تصغیر ذا اور تا اور ہذا اور ذاک اور تاک اور ذان اور تان اور اولاء اور اُولی اور الذی اور التی مین اور کبھی ضمہ دیا جاتا ہے لام الَّذِی اور الَّتِی کو اور ابن خالویہ نے کہا ہے کہ اجماع ہی نحویون کا فتحہ لام الَّتَیَّا پر مگر اخفش نے جائز رکہا ہے الَّتِیَّا ساتہ ضمہ لام کے اور اسی طرح ایا الَّذَیَّانِ اور الَّتَیَّانِ تصغیر اللذان اور اللتان مین اور الَّذَیَّوْنَ اور الَّذَیْنَ تصغیر الَّذِیْنَ اور الَّذِیْنَ اور الَّذِیْنَ اصل مین الَّذَیْنَ تہا بسبب التباس کے ساتہ مصغر تثنیہ کے الف تصغیر حالت رفعی مین ساتہ واو کے اور حالت نصبی اور جری مین ساتہ یا کے بدل کیا ہے اور یاے مشددہ کو حالت رفعی مین ضمہ اور حالت نصبی اور جری مین کسرہ دیا ہے مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش اور مبرد نے سب حالتون الَّذَیُّوْنَ الَّذَیِّیْنَ ساتہ فتحہ یا کے کہا ہے اور اسی طرح ایا اللَّتَیَّاتُ تصغیر اللاتی مین یعنے پہلے اَلَتِی مفرد کی تصغیر بنائی پہر جمع اوسکی الف اور تا کے ساتہ بنائی الف تصغیر کا بسبب التقاے ساکنین کے گر پڑا بعض کوفی تصغیر اسم متمکن مین بجاے

یاے تصغیر کے الف لاتے ہین پس دُوَابَّۃٌ اور شُوَابَّۃٌ تصغیر دَابَّۃٌ اور شَابَّۃٌ مین کہتے ہین بور بصری کہتے ہین کہ اصل دُوَابَّۃٌ اور شُوَابَّۃٌ کی دُرَیْبَّۃٌ اور شُوَیْبَّۃٌ تھی یاے ساکنہ کو کہ بعد فتحہ کے تھی ساتہ الف کے بدل کیا ہے جیسے کہ تَوْبَۃٌ مین تَابَۃٌ آیا ہے۔

ف تصغیر بعض اسماء کی برخلاف قیاس آتی ہے جیسے اُنَیْسَانٌ اور عُشَیْشِیَۃٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور عُشَیَّانٌ اور رُوَیْجِلٌ اور مُغَیْرِبَانٌ اور اُنَیْلَۃٌ اور اُصَیْبِیَۃٌ اور اُبَیْنُونَ اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر اِنْسَانٌ اور عَشِیَّۃٌ اور عَشِیٌّ اور رَجُلٌ اور مَغْرِبٌ اور غُلَمَۃٌ اور صُبْیَۃٌ اور بَنُونَ اور لَیْلَۃٌ مین کہ تصغیر موافق قیاس اُنَیْسِینٌ اور عُشَیَّۃٌ اور عُشَیٌّ اور رُجَیْلٌ اور مُغَیْرِبٌ اور غُلَیْمَۃٌ اور صُبَیَّۃٌ اور بُنَیُّونَ اور لُیَیْلِیَۃٌ ہے اور کافی مین ہے کہ قیاس تصغیر اِنْسَانٌ مین اُنَیْسَانٌ باثبای الف ہو اور نزدیک کوفیون کے ورن انسان اِفْعَانٌ بحذف لام ہے اور اشتقاق اوسکا نِسْیَانٌ سے ہو اس صورت مین تصغیر انسان کی اُنَیْسَانٌ برخلاف قیاس نہوگی اور بعض کے نزدیک رُوَیْجِلٌ تصغیر رَاجِلٌ کی اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر لَیْلَۃٌ کی ہے نہ لُیَیْلَۃٌ کی اسصورت مین رُوَیْجِلٌ اور لُیَیْلَۃٌ شاذ نہوگا +

ف بعض الفاظ موضوع وزن تصغیر پر ہین کہ اونکی تصغیر نہین آتی جیسے جُمَیْلٌ کہ نام ایک پرندہ جانور کا ہے ٹٹوے سے کمی ہوتا ہے اور کُمَیْتٌ کہ بلبل کو کہتے ہین اور ہُبَرٌ نے کہا ہے کہ نام ایک اور پرندہ کا ہے کہ مشابہ بلبل کے ہوتا ہے اور نُغَیْرٌ کہ لال کو کہتے ہین اور کُمَیْتٌ سیبویہ نے کہا ہے کہ پوچھے مین نے معنی کُمَیْتٌ کی خلیل سے کہا خلیل نے کہ وہ ایک رنگ ہی درمیان مین سیاہ اور سرخ کے قریب ہر ایک کے فقط

تمام شد حصہ اول +

دوسرا حصہ

امداد الادبا کا

اسمین بیان ہے اون قاعدون کا کہ اونسے تغیر اور تبدل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی قواعد کے مذکور ہونے سے پہلے جان لینا چند امور کا ضرور ہے پس واضح ہو کہ سب فعل اور اسم عرب کے چار قسم ہین صحیح اور مہموز اور معتل اور مضاعف صحیح اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ اور حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہون جیسے ضرب اور رجل اور حرف اصلی فا اور عین اور لام کلمہ کو کہتے ہین اور حرف علت تین حرف ہین واو اور الف اور یای کہ مجموعہ اونکا وای ہی اور مہموز اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ ہو اور معتل اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ حرف علت ہو اور مضاعف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ دو حرف ایک جنس کے ہون پھر مہموز تین قسم ہے مہموز فا اور مہموز عین اور مہموز لام مہموز فا اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکی فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَخَذَ اور اٰخُذُ اور مہموز عین اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے سَاَلَ اور سُوَالٌ اور مہموز لام اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَاَ اور قِرَاءَۃٌ اور معتل دو قسم ہے معتل مفرد اور لفیف معتل مفرد اوس لفظ کو کہتے ہین کہ ایک حرف اصلی اوسمین حرف علت ہو اور

لفیف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ایک سے زائد حرف علت ہو پھر معتل مفروق تین قسم ہے معتل فا معتل عین معتل لام اور معتل فا کو مثال اور معتل عین کو اجوف اور معتل لام کو ناقص بھی کہتے ہین معتل فا اور مثال اوسکو کہتے ہین کہ جسکی فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو مثال واوی کہتے ہین جیسے وَعَدَ اور وَحُدَ اور اگر یا ہے تو اوسکو مثال یائی کہتے ہین جیسے یَسَرَ اور یَسُرَ اور معتل عین اور اجوف اوسکو کہتے ہین کہ جسکی عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر حرف علت اگر واو ہی تو اوسکو اجوف واوی کہتے ہین جیسے قَالَ اور قُوْلَ اگر یا ہے تو اوسکو اجوف یائی کہتے ہین جیسے بَاعَ اور بَیْعَ اور معتل لام اور ناقص اوسکو کہتے ہین کہ جسکے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہے پھر حرف علت اگر واو ہی تو اوسکو ناقص واوی کہتے ہین جیسے مَہَوَ اور مَہَاوَۃٌ اور اگر یا ہے تو اوسکو ناقص یائی کہتے ہین جیسے خَشِیَ اور خَشْیَۃٌ اور لفیف دو قسم ہے لفیف مقرون اور لفیف مفروق اور لفیف مقرون اوسکو کہتے ہین کہ فا اور عین اوسکا یا عین اور لام اوسکا یا فا اور عین اور لام اوسکا حرف علت ہو اور وہ لفیف کہ جسکا فا اور عین حرف علت ہو جیسے یَوْمٌ اور وَیْلٌ یا فا اور عین اور لام حرف علت ہو جیسے وَاوٌ اور یَائٌ نہایت کمتر ہے صرف چند الفاظ گنتی کے ایسے ہین لہذا اکثر صرفیون نے لفیف مقرون اوسکو کہا ہے کہ جسکا عین اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے طَوَیٰ اور طَوٰی اور لفیف مفروق اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے وَقَیٰ اور وِقَایَۃٌ اور مضاعف بھی دو قسم ہے مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی مضاعف ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا عین اور لام کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون جیسے مَدَّ اور رَدَّ اور جسکا کہ فا اور عین کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون جیسے دَوَنَ یا فا اور لام کلمہ دو حرف ایک جنس ہون جیسے فَلَقٌ چونکہ نہایت قلیل ہے اور تغیر اور تصرف اوسمین نہین ہوسکتا لہذا وہ اکثر اہل تصریف کے نزدیک داخل صحیح ہے اور جسکا کہ فا اور عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے بَبَّ اور جَجَّ وہ بسبب ایک جنس ہونے عین اور لام کلمہ کے معدود مضاعف ثلاثی ہی اور مضاعف رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہو اور عین کلمہ اور لام ثانی ایک جنس کا جیسے زَلْزَلَ اور بَہْبَہَ مہموز فا اکثر نصر ضرب سمع کرم سے آتا ہے اور فتح

کمتر اور مہموز عین سمع فتح کرم سے اکثر آتا ہے اور ضرب سے کمتر اور مہموز لام سمع فتح سے اکثر آتا ہے اور ضرب سے کمتر اور مثال واوی ضرب سمع فتح کرم حسب سے آتا ہے اور مثال یائی ضرب سمع فتح کرم سے اکثر آتا ہے اور حسب سے کمتر اور اجوف واوی نصر ضرب سمع سے اکثر آتا ہے اور کرم سے کمتر اور اجوف یائی ضرب سمع سے اکثر آتا ہے اور نصر سے کمتر اور ناقص واوی نصر سمع فتح کرم سے اکثر آتا ہے اور ضرب سے کمتر اور ناقص یائی ضرب سمع فتح سے اکثر آتا ہے اور نصر کرم سے کمتر اور لفیف مقرون سمع اور ضرب سے آتا ہے اور لفیف مفروق ضرب سے اکثر آتا ہے اور حسب سے کمتر اور مضاعف نصر ضرب سمع سے اکثر آتا ہے اور کرم سے کمتر اسکان دور کرنا حرکت کا ہے ساتھ نقل یا ساقط کرادینے کے تحریک حرکت دینا ایک ساکن کا ہے دو ساکنون مین سے حذف گرادینا حرف کا ہے زیادت بڑہادینا حرف کا ہے ابدال لانا حرف کا ہے بجاے دوسرے حرف کے یا لانا حرکت کا ہے بجاے دوسری حرکت کے ادغام ملادینا ایک حرف کا ہے دو حرف ایک جنس مین ہے ساتھ دوسرے حرف کے اسطور سے کہ پڑہے جاتین دونون حرف ایکبار قلب تقدیم اور تاخیر حرفونکی ہے بین بین پڑہنا ہمزہ کا ہے درمیان اوس حرف علت کے کہ جو مناسب حرکت ہمزہ یا مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کی ہے اور واو مناسب ضمہ کے ہے اور الف مناسب فتحہ کے اور یا مناسب کسرہ کے اور بین بین کو تسہیل بھی کہتے ہین اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کے کہ جو مناسب حرکت خود ہمزہ کے ہو پڑہنا بین بین قریب ہے اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کے پڑہنا کہ جو مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے بین بین بعید ہے غالبًا تخفیف ہمزہ کی چار طرح سے ہوتی ہے ساتھ ابدال اور حذف اور زیادت اور بین بین کی جہان عبارت قواعد مین لفظ واجب کا آتا ہے مراد اوس سے یہ ہے کہ قاعدہ جاری کرنا ضرور ہے اور جہان جائز کا لفظ آتا ہے مراد اوس سے یہ ہے کہ بہ قاعدہ جاری کرنا ضرور نہین ہے چاہے کرین اور چاہے نکرین ٭

نقشہ اصول مہموز

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا کہ ماقبل وسکا	رَاْسٌ بَاْسٌ فَاْسٌ	رَاْسٌ بَوْسٌ فَیْسٌ	جو کہ مناسب فتحہ کی الف

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	متحرک ہمزہ ساتہ اوس حرف علت کے کہ مناسب ہے حرکت ماقبل کے جایز ہے اگر ماقبل اوسکا ہمزہ نہین ہے اور واجب ہے اگر ماقبل اوسکا ہمزہ ہے۔	اِیمَانٌ	اِءْمَانٌ	اور مناسب ضمہ کے واو اور مناسب کسرہ کے یا ہے لہذا ہمزہ ساکنہ رأس اور اومن کا بدل ہوا ساتہ الف کے اسلیے کہ ماقبل ہین ہمزہ کے فتحہ ہے اور ہمزہ ساکنہ بؤس اور اؤمن کا بدل ہوا ساتہ واو کے اسلیے کہ ماقبل ہین ہمزہ کے ضمہ ہے اور ہمزہ ساکنہ ذِئب اور اِئمَّۃ کا بدل ہوا ساتہ یا کے اسلیے کہ ماقبل ہین ہمزہ کے کسرہ ہے

		کیفیت		
ابدال	دوسرے ہمزہ کا دو ہمزون متحرک مین سے ساتہ یا یا واو کے واجب ہے یا کے ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور ہو اور واو کے ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور نہو۔	جَاءَ اٰیِمَّۃٌ اَوَاٰدِمٌ اُوْاٰدِمُ اَوْذُبٌ اُوْءُمُّ	جَاَاَرَّ اُوَمَّۃٌ اَرَاَدِمٌ اُرْءُدِمُ اَاْذُبٌ اُرْءُمُّ	جَارِئٌ اصل مین جَایِءٌ تہا یا بعد الف فاعل کے تہی اوسکو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا جارئ ہوا پہر اس قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا جارِی ہوا ضمہ کو یا پر دشوار رکہنے کے دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا مین اور تنوین مین یا کو گرا دیا تنوین تابع ماقبل یا کر ہوئی اور تنوین نون ساکن کو کہتے ہین کہ لکہا نہین جاتا ہے پڑہا جاتا ہے اور اوسکی ایک حرکت لکہہ دیتے ہین ؛
ابدال	ہمزہ مفتوحہ کا بعد ضمہ یا کسرہ	جُوْنٌ مِیْرٌ	جُؤْنٌ مِئْرٌ	ہمزہ مفتوحہ جُؤْنٌ مین ساتہ واو کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ابدال	کے ساتہ واو یا یا کے جائز ہے واو کے ساتہ جبکہ بعد ضمہ کے ہو یا کے ساتہ جبکہ بعد کسرہ کے ہو	+	+	بدل ہوا اسلیے کہ بعد ضمہ کے ہے اور مُیَسَّر مین ساتہ یا کے بدل ہوا اسلیے کہ بعد کسرہ کے ہے —
ابدال	ہمزہ متحرکہ کا بعد واو یا یا مدہ زائدہ یا یای تصغیر کے ساتہ واو یا یا کے واجب ہی واو کے ساتہ جبکہ بعد واو کے ہو اور یا کے ساتہ جبکہ بعد یا کے ہو پہر ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین +	مُقَوْوَۃٌ خَطِیْئَۃٌ أُفَیْئِسُ	مُقَوْوَۃٌ خَطِیْئَۃٌ أُفَیْئِسُ	أُفَیْئِسُ تصغیر أَفَاسُ جمع فَاسٌ کی ہے اور مدہ حرف علت ساکن کو کہتے ہین کہ اوسکے ماقبل کی حرکت اوسکے موافق ہو اور مدہ دو قسم ہے اصلیہ اور زائدہ وہ حرف علت اگر بجاے فا اور عین اور لام کے ہی تو مدہ اصلیہ ہے اور اگر بجای فا اور عین اور لام کے نہین ہی تو مدہ زائدہ
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا بعد ہمزہ متحرکہ یا ساکنہ کے اور ہمزہ متحرکہ کا بعد ہمزہ ساکنہ یا متحرکہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔ اگر دوسرا ہمزہ بجاے لام کلمہ کے ہو	قُرَّئَنَّ قُرَّئِیَ قُرَّءُ	قُرَّئَنَّ قُرَّئِیَ قُرَّءُ	قُرَّئَنَّ بروزن لَتُعَلِّمَنَّ ہے اور قُرَّءُ بروزن قُفْلٌ بہ حالت وقف ہے اور قُرَّءُ بروزن جُعْفُرٌ ہے اور قُرَّءُ بروزن قُفْلٌ بہ حالت غیر وقف کے ہے قُرَّئَنَّ مین جب ہمزہ ثانیہ کو کہ بجای لام ہے بدل ساتہ یا کے کیا قُرَّیَّ ہوا یا متحرک تہی اور

ماقبل اوس کا مفتوح یا کو ساتہ الف کے بدل کیہ تو زمی ہوا ۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس ہمزہ کا کہ بعد الف فعائل جمع کے قبل یا کے ساتہ یا کے واجب ہی پہر اون یا کو فتح دیکر دوسری یا کو ساتہ الف کے بدل کرنا ۔	خطایا	خطاءی	خطاءی جمع خطیئۃ کی بروزن فعائل ہے اول ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا خطایئ ہوا پہر اوس یا کو جو ہمزہ کے عوض آئی ہی فتحہ دیا خطایی ہوا پہر دوسری یا کو ساتہ الف کے بدل کیا خطایا ہوا ۔
ابدال	پہلی ہمزہ کا اون دو ہمزونمین سی کہ درمیان مین اونکے الف ہی ساتہ واو کے جائز ہے ۔	ذوائب	ذرائب	ذرائب جمع ذوائبۃ بالضم کی ہے ۔
ابدال	ہمزہ مضمومہ کا بعد ہمزہ مکسورہ کا اور ہمزہ مکسورہ کا بعد ہمزہ مضمومہ کی ساتہ واو جائز ہے اگر دونون کلمہ مین ہین ۔	من تلقاء وحلہا یجی ٔ ونسان	من تلقاءاءنفسہا یجیءءرانسان	بعض قراءت مین جو بہدی من تیشاءو الی صراط مستقیم یا وہ اسی قاعدہ سے ہے ۔
حذف	ہمزہ متحرکہ کا بعد ساکن غیر زائدہ اور بای تصغیر او	لیسئل الخمر سئویزمی خاہ	لیسأل الآخر سأویزمی خاہ	یہ قاعدہ جواز کا ہے لیکن واجب ہے حذف ہمزہ سارے صیغون

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	ثمرۂ کیفیت
خذف	نون انفعال کی حرکت ہمزہ کی اوسکے ماقبل کو دیکر جائز ہے	〃	〃	یرمی اور یرمی کا اس قاعدہ کی رو سے یعنے جو لفظ اس مادہ کی باب فتح
حذف	ہمزہ رأیت اور رأین کا بعد ہمزہ استفہام اور ہل کی جائز ہے	أرأیت أرأین ہل رأیت ہل رأین	أرأیت أرأین ہل رأیت ہل رأین	بالفتح اور باب افعال سے آتی ہین اور یہ قاعدہ اونمین پہونچتا ہے کہ اور

حذف ہمزہ کا واجب ہو مگر چند لفظونمین جو اس مادہ کی باب فتح سے آتی ہین حذف نہین آیا ہے اور وہ لفظ یہ ہین مرئی مرأۃ مرءاۃ مرئی ازدی مارئی مرئی آزدی ہونیکے

حذف	ہمزہ أکل اور أخذ اور أمر کا سب صیغون امر حاضر معروف مین ہوتا ہے	کل خذ مر	أکل أخذ أمر	أکل اور أخذ مین حذف واجب ہے اور أمر مین جائز
زیادت	الف کے درمیان ہمزہ استفہام اور ہمزہ ابتدائی کلمہ غیر وصلی کے جائز ہے	آأخذ آ ابل آ أنت	أأخذ أ ابل أ أنت	اور ساتہ زیادت الف کے جائز ہے تخفیف ہمزہ ثانیہ کی سات ابدال اور دو ہین ہیں کے اور ابدال

بطور قاعدہ أو ادم اور ایمۃ ہوگا اور فاصل ہونے الف کا کچہ اعتبار نکیا جائیگا پس پڑہا جائیگا
أوخذ اور آوخت اور آیبل

بین بین	قریب ہے ہمزہ مفتوحہ مین بعد	سَأَلَ سَاءَلَ	سَأَلَ سَاءَلَ	سَأَلَ سَائَلَ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	فتحہ یا الف کے۔	۔	۔	۔
بین بین	قریب ہے ہمزہ مکسورہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	سِمْ مُسْتَهْزِئِيْنَ سَئِل	سِمْ مُسْتَهْزِئِيْنَ سَئِل	بعض کے نزدیک ہمزہ مکسورہ مین بعد ضمہ کے بین بین بعید ہے
بین بین	قریب ہے ہمزہ مضمومہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	رُؤُفٌ مُسْتَهْزِؤُنَ رُؤُسٌ	رُؤُفٌ مُسْتَهْزِؤُنَ رُؤُسٌ	بعض کے نزدیک ہمزہ مضمومہ مین بعد کسرہ کے بین بین بعید ہے۔
	قواعد ہمزہ غیر مہموز			
ابدال	ہمزہ وصل مفتوحہ کا بعد ہمزہ کے ساتھ الف کا واجب ہے	آلْحَسَنُ آمِيْنَ اللّٰهِ	آلْحَسَنُ آمِيْنَ اللّٰهِ	
حذف	ہمزہ وصل مضمومہ یا مکسورہ کا بعد ہمزہ استفہام کے جائز ہے	أَفْرَى اصْطَفَى	آأَفْرَى اصْطَفَى	
حذف	ہمزہ وصل کا درج کلام مین واجب ہے	فَاضْرِبْ ثُمَّ اُقْرُبْ	فَاضْرِبْ ثُمَّ اُضْرِبْ	تفصیل اس قاعدہ کی پوتھے حصہ مین آئیگی
حذف	ہمزہ قطعیہ باب فعال کا بعد علامت مضارع اور میم علامت اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف کے واجب ہے	أُكْرِمُ تُكْرِمُ أَكْرِمُ تُكْرِمُ أُكْرِمُ نُكْرِمُ	يُكْرِمُ تُكْرِمُ أَكْرِمُ تُكْرِمُ أَكْرِمُ نُكْرِمُ	

تخفیف حرف علت کی کہ اوسکو اعلال کہتے ہین تین قسم سے ہوتی ہے ٭

پہلے ابدال ۔

دوسرے اسکان ۔

تیسرے حذف ۔

اُصول معتل اور قواعد تغیر حرف علت کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو مضموم یا مکسور کا کہ اول کلمہ مین ہے ساتہ ہمزہ کے جائز ہے ۔	اُجُوہٌ اِشَاحٌ	وُجُوہٌ وِشَاحٌ	اور بعض امثلہ مین جو ابدال واو مفتوح کا ابتدای کلمہ مین ساتہ ہمزہ کے آیا ہے مانند اَجُمٌ اور اَحَدٌ اور اَنَاۃٌ اور

اُنسا کے کہ اصل مین وَجُمٌ اور وَحَدٌ اور وَنَاۃٌ اور وَنَسَا تہا برخلاف قیاس ہے جیسے ابدال واو مفتوح اور مضموم کا ابتدای کلمہ مین ساتہ تا کے مانند تُقْوٰی اور تُرَیٰ اور تُکْلَان اور تُرَاث اور تُجَاہ مین کہ اصل مین وُقْوٰی اور وُرَیٰ اور وُکْلَان اور وُرَاث اور وُجَاہ تہا ٭

ابدال	واو اول کا دوسرا واو متحرک اول کلمہ سے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ جمع وَاصِلٌ اسم فاعل کی ہے ۔
ابدال	واو اول کا دوسرا واو اول کلمہ سے اگر دوسرا اسکے ساتہ ہمزہ کے جائز ہے	اَوْعَدُ	وَوْعَدُ	وَوْعَدُ بروزن جوزب وَعَدٌ سے ہے ۔
ابدال	واو یا یا فای کلمہ افتعال کا ساتہ تا کے واجب ہے بعد دغا	اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	اِوْتَقَدَ اِیْتَسَرَ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	کا تا می افتعال مین۔ یای ساکنہ یا الف کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے	مُوتَسِر ضُورِب	مِیتَسِر ضُارِب	ضَارَبَ صیغہ معروف سے جب مجہول بنایا گیا ضاد کو پیش دیا گیا تب الف ساتہ واو کے بدل ہو گیا۔
ابدال	واو ساکن اور الف کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے	مَیزَان مَحَایِب	مَوزَان مَحَارِب	محراب کی جمع جب بنائی گئی میم اور حاے مہملہ کو فتحہ دیا گیا

بعد اوسکے الف جمع کا لاتے پہر را کو کسرہ دیا گیا الف محراب کا بسبب کسرہ رار کے ساتہ یا کے بدل ہو گیا محاریب ہوا۔

ابدال	واو یا یای متحرک کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کے واجب ہے	قَالَ بَاعَ	قَوَلَ بَیَعَ	رُوحٌ بمعنی فراخی اور حُولٌ جمع حَائِل بمعنی چاکر و بندہ اور قُوَّدٌ بمعنی قصاص

اور حُولٌ بمعنی کثیر اللحیۃ اور رُوعٌ بمعنی ترسندہ اور غُیَّبٌ جمع غَائِبٌ بمعنی ناپدید شوندہ اور حُوَّکٌ جمع حَائِکٌ بمعنی جولاہہ اور خُوَّنٌ جمع خَائِنٌ بمعنی خیانت کنندہ اور شُوَّکٌ جمع شَائِکٌ بمعنی قوی شاذ ہے۔

ابدال	واو یا یای ساکنہ کا کہ اصل مین مفتوح ہی اور ماقبل اوسکا بعد نقل فتحہ کے مفتوح ہوا ساتہ الف کے واجب ہے	یَقَالُ یُبَاعُ	اَقَامَۃٌ اِستِقَامَۃٌ اِبَانَۃٌ اِستِبَانَۃٌ	یَقُوَلُ یَبِیعُ اَقوَامَ اِستَقوَمَ اَبیَانَ اِستَبَانَ

مصدر باب افعال و استفعال مین بعد گرجانے الف کے اس قاعدہ سے ایک تا آخر مین عوض الف محذوف کے زیادہ کر دیتے ہین اور اِغیلَت الرَّوضۃ شیر جمل کا پلایا عورت نے اور اَغیَلَتِ السَّمَاءُ لائق باران کے ہوا آسمان اور اَغیَمَت صاحب ابر کا ہوا آسمان اور اَلمَیَّبَ پاک ہوا اور اَعوَلَ آواز سے رویا اَجوَدَ خوب اور اَجیَدَ

اَطْوَل دراز کیا اور اِسْتَحْوَذ غالب ہوا اور اِسْتَرْوَح آسایش پائی اور اِسْتَصْوَب درست رکھا اور مُسْتَوْرَة مصلحت کرنا اور مُصِیْدَة شکار کرنا اور مَقُوْدَة کھینچنا اور نَکُوْرَة کوزہ شاذ ہیں۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اور یا کا بعد الف فاعل کے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	فَائِل بَائِع	قَاوِل بَایِع	
ابدال	پہلے حرف علت کا اول دو حرف علت میں سے کہ آگے اور پیچھے الف مفاعل کے ہیں ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَائِل بَوَائِع عَبَائِل	اَوَاوِل بَوَایِع عَبَایِل	اَوَاوِل جمع اول کی ہے اور بَوَائِع جمع بَائِع کی اور عَبَائِل جمع عَبِیْل کے اور ضَیَاوِن شاذ ہے
ابدال	مدہ زائدہ کا کہ جمع میں بعد الف جمع کے ہے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	عَجَائِز صَحَائِف رَسَائِل	عَجَاوِز صَحَایِف رَسَایِل	عَجَائِز جمع عَجُوْز کی اور صَحَائِف جمع صَحِیْفَة کی اور رَسَائِل جمع رِسَالَة کی ہے اور واو عَجُوْز کا اور یا صَحِیْفَة کی اور الف رِسَالَة کا مدہ زائدہ ہے۔
ابدال	واو یا کا بعد الف زائدہ کے کہ آخر میں یا حکم آخر میں ہو ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	کِسَاء رِدَاء عَدَاوَة سَقَایَة	کِسَاوٌ وَرِدَایٌ عَدَاوَة سَقَایَة	حکم آخر میں ہونے سے مراد یہ ہے کہ آخر میں نہ ہو بلکہ حرف زائد سے کہ زیادت اوسکی لازم نہیں ہے پہلے ہو اور وہ زائد آخر میں ہو جیسے واو عَدَاوَة کا اور یای سَقَایَة کی کہ آخر میں نہیں ہے بلکہ تای زائدہ سے پہلے ہے اور زیادت تای کی لازم نہیں ہے اور وہ آخر میں ہے۔
ابدال	اوں واو کا کہ عین مصدر یا	قِیْم قِیَام	قَوْم قَوَام	قِیْم اور قِیَام مصدر قام کی ہیں اور

تتمہ تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	جمع ہے بعد کسرہ کے ساتھ یا کے واجب ہے۔	دِیَمٌ رِیَاضٌ	دِوَمٌ رِوَاضٌ	دِیَمٌ جمع دِیمَۃ کی ہے رِیَاضٌ جمع رَوضٌ کے اور رَوضٌ جمع نَوْدٌ کی کہ بمعنی کوتی کے ہے شاذ ہے عِوَضٌ اور صِوَانٌ بمعنی جامہ دانی اور خِوَانٌ بمعنی خون مین واو کو ساتھ یا کے بدل نکیا اسلیے کہ عین مصدر اور جمع نہین ہے۔

	کیفیت			
ابدال	اوس واو کا کہ قبل اوسکے یا بعد اوسکے یا ہے اور اول دونونمین کا ساکن ہے ساتھ یا کے واجب ہے پھر ادغام یا کا یا مین اور ابدال ضمہ ماقبل واو کا اگر ہو ساتھ کسرہ کے	سَیِّدٌ مَرْمِیٌّ	سَیْوِدٌ مَرْمُوِیٌ	اور بعد بدلنے واو کے ساتھ یا کے حذف ایک یا کا بھی آیا ہے جیسے کَیْنُونَۃٌ اور کَیْدُودَۃٌ کہ اصل مین کَیْنُوْنَۃٌ اور کَیْوُدُودَۃٌ تہا بعد بدلنے واو کے ساتھ یا کے ایک یا کو حذف کر دیا ہے۔
ابدال	دو واو کا کہ بعد واو کے کہ آخر اسم مین ہین ساتھ یا کے واجب ہے پھر ابدال ضمہ ماقبل ان دو واو ونکا ساتھ کسرہ کے۔	مَقْوِیٌّ	مَقْوُوْدٌ	اور ابدال دو واو کا کہ بعد واو کے نہیں ہین ساتھ یا کے جیسے مَغْدِیٌّ اور مَرْضِیٌّ مین کہ اصل مین مَغْدُوْدٌ اور مَرْضُوْوٌ تہا شاذ ہے۔
ابدال	دو واو کہ آخر مین فُعُوْلٌ جمع کے ہین ساتھ یا کے واجب ہے پھر ابدال ضمہ ماقبل کا ساتھ کسرہ کے۔			عُتُوٌّ اور اُلُوٌّ اور جُثُوٌّ مین واو کو ساتھ یا کے اسلیے بدل نہین کیا کہ مرجع

مصدر مین نہ فُعُولٌ جمع مین اور نَحْوٌ اور بُهْوٌ اور اَبٌ اور اَخٌ اور فَتٌ جمع نُحُوٌ اور بُهُوٌ اور اٰبٌ اور اَحٌ اور فَتِیٌ کے شاذ ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ چوتھا حرف ہو یا پانچوان یا چھٹا اور قبل اوسکا مفتوح ہو۔	اُرْضِیَتْ اِرْتَضَیْتُ اُسْتُرْضِیَتْ	اُرْضُوَتْ اِرْتَضَوْتُ اُسْتُرْضُوَتْ	واو قِنْیَۃٌ کا کہ اصل مین قِنْوَۃٌ تہا باوجود تیسرا حرف ہونے کے جو ساتہ یا کے بدل گیا ہے شاذ ہے۔
ابدال	واو لام کلمہ کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔	دُعِیَ دُعِیًا	دُعِوَ دُعْوًا	
ابدال	یا ی لام کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے۔	بُهُوَ بُهُوًّا	بُهِیَ بُهِیًّا	
ابدال	واو لام فُعْلیٰ اسمی کا ساتہ یا کے واجب ہے۔	دُنْیَا	دُنْوَی	
ابدال	یا ی لام فُعْلیٰ اسمی کا ساتہ واو کے واجب ہے	تَقْوَیٰ	تَقْیَیٰ	
ابدال	اوس الف کا کہ قبل الف مَفَاعِلُ اور مَفَاعِیلُ جمع کے پڑے ساتہ واو کے واجب ہے	شَوَاهِدُ قَوَارِیرُ	شَوَاهِدُ قَوَارِیرُ	یہ دونون جمع شَاهِدٌ اور قَارُورَۃٌ کی ہین الف شَاهِدٌ اور قَارُورَۃٌ کا کہ قبل الف مَفَاعِلُ اور مَفَاعِیلُ کے پڑا تہا ساتہ واو کے بدل ہوگیا ہے۔
ابدال	ضمہ یا ی عین کلمہ مفعول کا ساتہ کسرہ کے واجب ہے	مَبِیعٌ	مَبْیُوعٌ	ضمہ مَبْیُوعٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا مَبِیوعٌ ہوا پہر واو

ساکن اور ماقبل اوسکا مکسور اوسکو ساتہ یا کے بدل کیا پھیچ ہوا بعد اوسکے یا متحرک تہی اور ماقبل اوسکا ساکن حرکت یا کی نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک کو گرادیا پھیچ ہوا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	فتحہ فای کلمہ ماضی ثلاثی مجرد کا بعد گرجانے الف عین کلمہ کے ساتہ ضمہ یا کسرہ کے واجب ہے ضمہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہوا اور غیر مکسور سے اور کسرہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہوا اوسکو یا سے	قُلتَ طُلتَ خِفتَ بِعتَ	قَولتَ طَولتَ خَوفتَ بَیعتَ	قَولتَ اور طَولتَ مین واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا قُلتَ اور طُلتَ ہوا فتحہ قاف اور طاء کو اس قاعدہ سے ساتہ ضمہ کے بدل کیا قُلتَ اور طُلتَ ہوا اور خِفتَ اور بِعتَ مین واو اور یا متحرک تہی اونکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا خِفتَ اور بِعتَ ہوا فتحہ خا اور یا کو اس قاعدہ سے ساتہ کسرہ کے بدل کیا خِفتَ اور بِعتَ ہوا اور قُلتَ سے قُلنَا تک اور طُلتَ سے طُلنَا تک اور خِفتَ سے خِفنَا تک اور بِعتَ سے بِعنَا تک سب صیغے اسی طریقہ سے تعلیل ہے +

ابدال	ضمہ ماقبل حرف علت اخیر اسم متمکن ساتہ کسرہ کے واجب ہے	تَلقِی اَدلِی	تَلقُوُ اَدلُوُ	ضمہ قاف تَلقُوُ اور ضمہ لام اَدلُوُ جمع دَلوٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا پہر واو کو کہ بجای لام کا بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے بدل کیا پہر ضمہ یا پر دشوار رکہکے اوسکو ساکن کیا پہر اجتماع ساکنین ہوا درمیان تنوین اور یا کے یا کو

گرادیا تلفظ اور اُدل ہوا اور مراد اسم متمکن سے وہ اسم ہے کہ جسپر کسرہ اور تنوین آتی ہے ۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ اوس واو کا کہ قبل واو یا یای لام کلمہ کے ہو ساتہ کسرہ کے واجب ہے ۔	قُوَيَّةٌ طُوَيَّةٌ	قُوْوَةٌ طُوْيَةٌ	اول ضمہ واو کو قُوْوَةٌ مین ساتہ کسرہ کے بدل کیا قُوِوَةٌ ہوا پہر واو ثانیہ کو کہ لام کلمہ ہے اور ماقبل اوسکا مکسور ساتہ یا کے بدل کیا قُوَيَّةٌ ہوا ۔
اسکان	واو یا یے مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتہ نقل کسرہ کے حرف ماقبل کے یا ساتہ گرادینے کسرہ کے واجب ہے اگر ضمیر متحرک اوسکے اخیر مین نہین ہے	قُبِلَ بِيعَ اُنْقِيدَ اُخْتِيرَ قُولَ بُوعَ اُنْقُودَ اُخْتُورَ	قُوِلَ بُيِعَ اُنْقُوِدَ اُخْتُيِرَ	قُولَ اور اُنْقُودَ مین کسرہ واو کو نقل کرکے ماقبل کو دیا پہر واو ساکن ہوا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا قِيلَ اور بِيعَ ہوا اور بُيِعَ اور اُخْتُيِرَ مین کسرہ یا کو گرادیا پہر یا ساکن ہوئی اور ماقبل اوسکا مضموم تہا یا کو ساتہ واو کے بدل کیا بُوعَ اور اُخْتُورَ ہوا ۔
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے غیر ماضی مکسور العین مین وقت لحوق ضمیر متحرک کے ساتہ گرادینے کسرہ کے واجب ہے ۔	قُلْنَ طُلْنَ	قُوِلْنَ طُوِلْنَ	قُولْنَ اور طُولْنَ چونکہ ضمی مکسور العین سے تہی کسرہ واو کو انمین گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے واو کو گرکیا قُلْنَ اور طُلْنَ ہوا ۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو یا یے مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ماضی مکسور العین میں اور یاے مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے وقت لحوق ضمیر متحرک کے ساتھ نقل کرنیکے طرف ماقبل کے واجب ہے	خِفْنَ یَعِنَ	خَوِفْنَ یَبِیْنَ	جو کسرہ واو خَوِفْنَ کو کہ ماضی مکسور العین سے ہے اور کسرہ یاے یَعِیْنَ کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور فا اور یا اور عین میں واو اور یا گرگئی خِفْنَ اور یَعِنَ ہوا۔
اسکان	واو یا یے متحرک کا فعل یا مشتق غیر اسم آلہ اور اسم مکین وزن پر تفضیل کے ہے اگر ماقبل اوسکا ساکن غیر حرف علت ہے ساتھ نقل حرکت کے طرف ماقبل کے واجب ہے	یَقُوْلُ یَبِیْعُ مَقُوْلٌ مَبِیْعٌ	یَقْوُلُ یَبْیِعُ مَقْوُوْلٌ مَبْیُوْعٌ	مَقْوُوْلٌ میں واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واو کے ایک کو گرادیا مَقُوْلٌ ہوا اور مَبْیُوْعٌ میں ضمہ یاکو کہ عین کلمہ مَقُوْلٌ کی ہے ساتھ کسرہ کے بدل کیا ہے پھر واو ساکن تھا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتھ یاکے بدل کیا ہے پھر حرکت یاے اول کی اس قاعدہ سے نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یاکے ایک یاکو گرادیا مَبِیْعٌ ہوا ✣
اسکان	واو یا یے مضموم کہ بعد اوسکے ضمیر جمع ہے اور ماقبل اوسکا یا واو یا یے مکسور کہ بعد اوسکے یاے ضمیر واحد مونث حاضر ہے	رَضُوْا وَخَشُوْا تَدْعُیْنَ تَبْغِیْنَ	رَضِوُوْا وَخَشِیُوْا تَدْعُوِیْنَ تَبْغِیْنَ	رَضُوْا اور خَشُوْا میں ضمہ واو اور یا کا نقل کرکے ماقبل کو دیا پھر واو اول اور یا کو بسبب اجتماع

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	اور ماقبل اوسکا مضموم ہو نقل کرنے حرکت کی طرف ماقبل کے واجب ہے			ساکنین کے گرادیا رُضوا اور خشوا ہوا اور نَدعُوین یرمِیں کسرہ واو کو نقل کرکے ماقبل کو دیا پھر واو کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرادیا یَدعُو یَنبُو یَخشَین یَرمِین	یَدعُو یَنبُو یَخشَین یَرمِین	یَدعُوُ یَنبُوُ یَخشَیْنَ یَرمِیْنَ	یُنبُی مین جب ضمہ یا کو گرادیا یا ساکن ہوتی اور ماقبل اوسکا مضموم ہوا یا کو ساتہ واو کے بدل کیا یَنبُوُ ہوا اور یَخشَیْنَ مین کسرہ واو کا دور کیا اجتماع ساکنین ہوا واو یا مین واو کو گرادیا یَخشَیْنَ ہوا اور یَرمِیْنَ مین کسرہ یا کو دور کیا اجتماع ساکنین ہوا دو یا مین پہلی یا کو گرادیا یَرمِیْنَ ہوا۔
اسکان	واو اور یای مضموم کا بعد کسرہ کے اگر بعد اوسکے واو ضمیر جمع نہین ہے ساتہ گرادینے حرکت کی واجب ہے	یَخشَی یَرمِی	یَخشَوُ یَرمِیُ	یَخشَوُ مین ضمہ کو گرادیا پھر واو کو کہ لام کلمہ تہا بسبب کسرہ ماقبل کے ساتہ یا کے بدل کیا یَخشَی ہوا۔
حذف	اوس واو کا مضارع مین کہ مضارع اور امر اور نہی سے بعد حذف واو مضارع مفتوح اور ماقبل کسرہ کے ہے واجب ہے	یَعِدُ تَعِدُ اَعِدُ نَعِدُ اِعِدْ لَا تَعِدْ	یُوعِدُ تُوعِدُ اُوعِدُ نُوعِدُ اِوْعِدْ لَا تُوعِدْ	بعد حذف واو کے اس قاعدہ کی رو سے اگر حرف حلقی بجای عین یا لام کلمہ ہو فتحہ دینا عین کلمہ کا جائز ہے جیسے یَہَبُ اور یَفتَحُ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	واو فای کلمہ مصدر کا اگر مضارع سے گرا ہو جاتی ہے پھر کسر دینا اوسکے مابعد کو اور لازم ہے ایک تا کا آخر مین زیادہ کرنا عوض محذوف کے +	عِدَۃٌ	وِعْدٌ	وعد مین اول واو کو دور کیا پھر عین کو کہ بعد واو کے ہی کسرہ دیا عِدٌ ہوا پھر عوض واو محذوف کے آخر مین تا زیادہ کی اور ماقبل تا کو مفتوح کیا عِدَۃٌ ہوا۔
حذف	یای آخر مفاعل جمع کا بحالت رفع یا جر در صورت خالی ہونے اوسکے کے الف ولام تعریف سے واجب ہے پھر تنوین ماقبل یا کو دینا۔	جَوَارٍ بحالت رفع جَوَارٍ بحالت جر	جَوَارِیُ جَوَارِیَ	تنوین نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کے ہی اور نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کے نہین ہی بلکہ منصرف ہونے کی ہے۔
حذف	ایک یا کا دو یا آخر مفاعیل جمع سے جاتی ہی پھر دوسری یا کو حکم یای مفاعل کا دینا۔	صَحَارٍ بحالت رفع صَحَارٍ بحالت جر	صَحَارِیُ صَحَارِیَ	بعد حذف ایک یا کے یا ہمزہ کے اور صَحَارِیُ ہوا تنہا پیش کو حذف کیا اور تنوین یا کو کہ ماقبل یا تھی دی صَحَارٍ ہوا۔
حذف	حرف علت لام کلمہ کا امر اور نہی اور مضارع مجزوم مین واجب ہے پھر وقت آنا اوسکا وقت متصل ہونے	اُدْعُ لَاتَدْعُ لَمْ یَدْعُ	اُدْعُوْ لَاتَدْعُوْ لَمْ یَدْعُوْ	اُدْعُ اور اَدْعُ اور لَمْ یَدْعُ اور لَمْ یَدْعُ مین جو واو یا گرا تھا متصل ہوا ضمیر کے اُدْعُوْ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ضمیر فاعل اور نون تاکید کے۔	اَرْمِ لَاتَرْمِ لَمْ تَرْمِ اُدْعُوا اَرْمِیَا لَمْ یَدْعُوا لَمْ یَرْمِیَا اُدْعُوَنَّ اَرْمِیَنَّ	اَرْمِیْ لَاتَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیْ اُدْعُ اَرْمِ لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ اُدْعُ اَرْمِ	اور اَرْمِیَا اور لَمْ یَدْعُوَا اور لَمْ یَرْمِیَا مین اور متصل ہونے نون تاکید سے اُدْعُوَنَّ اور اَرْمِیَنَّ مین لوٹ آیا ہے۔
حذف	اوسل الف کا کہ بدل ہی واو یا یاے ساتہ ملنے ساکن لفظی یا تقدیری کی واجب ہے۔	دَعَتْ دَعَتَا	دَعَوَتْ دَعَوَتَا	دَعَوَتْ اور دَعَوَتَا مین واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اور وہ الف ساتہ تا کے کہ لفظاً ساکن ہے دَعَوْتْ مین اور تقدیراً ساکن ہے دَعَوَتَا مین ملا تہا لہذا اوسکو حذف کیا دَعَتْ اور دَعَتَا ہوا تاے دَعَتَا کی اصل مین ساکن ہے چونکہ بعد اوسکے الف تہا اوسکے وجہ سے مفتوح کردی گئی ہے لہذا اوسکو تقدیراً ساکن کہتے ہین ۔

ف تخفیف مضاعف کی ساتہ غیر ادغام کے قیاساً نہین آتی ہے اور ادغام مین تلفظ دو حرف ایک جنس کا ایک بار مین ہوتا ہے اور تخفیف ادغام کی کبہی تین اور تصرفات سے حاصل ہوتی ہے ایک **اِسکان** دوسرا **اِبدال** تیسرا **تحریک** یہان مراد اسکان سے ساکن کرنا حرف اول کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے اور مراد ابدال سے گردانا ایک حرف کا ہی مانند دوسرے حرف کے دو حرفون متقارب المخرج مین سے اور مراد تحریک سے حرکت دینا دوسرے حرف کا دو حرفون ایک جنس مین سے ہی یا حرکت دینا ماقبل حرف اول کا اونہین دو حرفون مین سے اور تخفیف مضاعف کی ساماً ساتہ ابدال اور حذف کی بہی آتی ہے جیسے اَلَلْتُ اور قَضَضْتُ مین لام اور ضاد ثانی کو ساتہ یاے کے بدل کر کے اَلَیْتُ اور قَضَیْتُ پڑہا ہے اَحْسْتُ اور سَتْتُ

ظَلِلْتُ اور لَبِثْتُ مین سات حذف ایک سین اور ایک لام اور ایک باکی اَحْسْتُ اور مَسْتُ اور بِلْتُ اور کُنْتُ پڑہا ہے۔

اُصُول مضاعف اور اوسکے متعلقات کے جنمین تخفیف ادغام کی درمیان حرفین متجانسین کی آتی ہے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ اکٹہا ہین اور پہلا اونکا ساکن ہو واجب ہے۔	مَدَّ اَسْمَعَ ظَلْمًا	مَدَدَ اَسْمَعَ ظَلْمًا	مَدَدَ مین دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ مین ہین اور اَسْمَعَ ظَلْمًا مین دو حرف ایک جنس کی دو کلمہ مین ہین۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین پہلے کو ساکن کرکے واجب ہے	مَدَّ یَمُدُّ	مَدَدَ یَمْدُدُ	مَدَدَ مین پہلے دال کو ساتہ اسقاط حرکت فتحہ کی ساکن کیا ہے اور یَمُدُّ مین پہلے دال کو ساتہ نقل حرکت ضمہ کی طرف اقبل کے ساکن کیا ہے۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین اور پہلا متحرک ہے اور دوسرا ساکن یا متحرک بحرکت عارضی ہو اول کو ساکن کرکے جائز ہے پھر حرکت دیا دوسرے حرف کا	لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ مَدَّ مُدِّ مُدَّ لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ مُدِّ الْقَوْمَ	لَمْ یَمْدُدْ اُمْدُدْ لَا تَمْدُدْ اُمْدُدِ الْقَوْمَ	اُمْدُدِ الْقَوْمَ مین دوسرے دال کو حرکت عارضی ہے کہ بعارض وصل کے ساتہ القوم کو پیدا ہوتی ہے اور باقی سب مثالون مین دوسرا دال ساکن ہے اور جب دوسرا حرف ساکن ہو ادغام

کے دوسرے حرف کو حرکت کبھی کسرہ دیتے ہین اور کبھی فتحہ اور اگر ماقبل مضموم ہوتا ہے جیسا
کہ ان مثالونمین ہے تو ضمہ بھی دیتے ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	یا کا یا مین دو یای متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین ساتہ ساکن کرنے یای اول کے جائز ہے	حَیَّ	حَیِیَ	
ادغام	تای افتعال کا تای عین کلمہ مین جائز ہے۔	قَتَّلَ قُتِّلَ	اِقْتَتَلَ	ادغام اِقْتَتَلَ مین اگر بہ نقل حرکت تای اول کر مین تو قَتَّلَ ہوگا اور اگر باسقاط حرکت تای اول اور کسرہ دینے قاف کو کر مین تو قْتَّلَ ہوگا اور ہمزہ وصلی کی چونکہ حاجت نہی اسلیے گر پڑا۔

ادغام	تای تفعل اور تفاعل کا تای ماضی کلمہ مین ساتہ ساکن کرنے تای تفعل اور تفاعل کے جائز ہے پہر لانا ہمزہ وصل کا اگر ابتدا کیلئے لازم آتی ہو واجب ہے۔	اَتَّرَسَ تَیَّرَسَ اَتَّارَکَ تَیَّارَکَ	اِتْتَرَسَ تَتْتَرَسَ اِتْتَارَکَ تَتْتَارَکَ	
ادغام	ایک حرف کا دوسری حرف مین اون دو حرف ایک جنس مین کہ متحرک ہین دو کلمہ مین ساتہ اسکان اول کے جائز ہے	کَنَّا	کَکَنَا	

اصول ادغام متقاربین در مخرج

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	عین مہملہ اور ہا کا حای مہملہ مین اور حای مہملہ کا عین مہملہ اور ہا مین ساتہ ابدال عین اور ہا کے ساتہ حای مہملہ کے جائز ہے۔	اِرْ فَجَرَ امیا شَبِّحَا تِمَا اِذْ بَجَّتُودَا اِذْ بَجَّاذِہٖ	اِرْ فَعَ حَرَامِیًا شَبِّہْ حَاتِمًا اِذْ بَحَّتُودَا اِذْ بَحَّ ہٰذَا	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہی کیونکہ رسم خط ان مثالونکا یہ ہے مثلاً اِرْ فَجَرَ امیا کا رسم خط اِرْ فَعَ حَرَامِیًا تہا۔
ادغام	خای معجمہ کا عین معجمہ مین بابدال خا ساتہ عین کے اور غین معجمہ کا خای معجمہ مین بابدال غین ساتہ خا کے جائز ہے۔	اِسْلَغْنِی اَبْلَغْلِیْلِی	اِسْلَخْ غَنَمِی اَبْلِغْ خَلِیْلِی	ایضاً
ادغام	جیم کا شین مین اور با کا میم اور فا مین بابدال جیم ساتہ شین کے اور با بدال با ساتہ میم اور فا کے جائز ہے۔	اَخِرْ شَیْئًا اِضْرِبْ کَرًا لَاتُعَذِّفْ فِی النَّارِ	اَخْرِجْ شَیْئًا اِضْرِبْ کَرًا لَاتُعَذِّبْ فِی النَّارِ	
ادغام	قاف کا کاف مین بابدال قاف ساتہ کاف کے اور کاف کا قاف مین بابدال کاف ساتہ قاف کے جائز ہے	خَلَّکُمْ تُقَالَ	خَلَقَکُمْ لَکَ قَالَ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہی رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا اپنے مین دل کو جنس ثانی سے کر کے جاتے ہے	فَرَّظَّالِمٌ	فَرْطَ ظَالِمٌ	اگرچہ مثالون مین یہان خانہ ہجا ہے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالون کا یہ ہے ان مثالون کے اصل کو
		فَرَّدَّائِمٌ	فَرْطَ دَائِمٌ	
		فَرَّذَّاكِرٌ	فَرْطَ ذَاكِرٌ	
		فَرَّثَّابِتٌ	فَرْطَ ثَابِتٌ	
		فَرْثَابِتٌ	فَرْطَ ثَابِتٌ	
		اَسْتَيْقَظَّالِبٌ	اَسْتَيْقَظَ طَالِبٌ	
		اَسْتَيْقَدَّائِمٌ	اَسْتَيْقَظَ دَائِمٌ	
		اَسْتَيْقَذَّاكِرٌ	اَسْتَيْقَظَ ذَاكِرٌ	
		اَسْتَيْقَثَّابِتٌ	اَسْتَيْقَظَ ثَابِتٌ	
		اَسْتَيْقَثَّابِتٌ	اَسْتَيْقَظَ ثَابِتٌ	
		شَهْظَّالِمٌ	شَهْدَ ظَالِمٌ	
		شَهْثَّابِتٌ	شَهْدَ ثَابِتٌ	
		شَهْطَّالِبٌ	شَهْدَ طَالِبٌ	
		شَهَّذَّاكِرٌ	شَهْدَ ذَاكِرٌ	
		شَهَّثَّابِتٌ	شَهْدَ ثَابِتٌ	
		بُنْطَّالِبٌ	بُنْدَ طَالِبٌ	
		بُنْظَّالِمٌ	بُنْدَ ظَالِمٌ	
		بُنَدَّائِمٌ	بُنْدَ دَائِمٌ	
		بُنْثَّابِتٌ	بُنْدَ ثَابِتٌ	
		بُنْثَّابِتٌ	بُنْدَ ثَابِتٌ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا اپنے مین اول کو خمس ثانی سے کر کے جائز ہے	بُطَّالِبٌ	بُهْتَ طَالِبٌ	لکھنا مثالونکا بہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے لیتدیون کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکی اصل کے سے ہے
		بُهَطَّالِمٌ	بُهْتَ ظَالِمٌ	
		بُهَدَّائِمٌ	بُهْتَ دَائِمٌ	
		بُهَذَّاكِرٌ	بُهْتَ ذَاكِرٌ	
		بُهَثَّابِتٌ	بُهْتَ ثَابِتٌ	
		بُطَّالِبٌ	بُثْ طَالِبٌ	
		بُظَّالِمٌ	بُثْ ظَالِمٌ	
		بُدَّائِمٌ	بُثْ دَائِمٌ	
		بُذَّاكِرٌ	بُثْ ذَاكِرٌ	
		بُثَّابِتٌ	بُثْ ثَابِتٌ	
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور را معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو خمس ثانی سے کر کے جائز ہے	فَصَّابِرٌ	فَرْطَ صَابِرٌ	
		فَزَّاجِرٌ	فَرْطَ زَاجِرٌ	
		فَرَّاجِرٌ	فَرْطَ سَاجِرٌ	
		اِسْتِيقَصَّابِرٌ	اِسْتِيقْظَ صَابِرٌ	
		اِسْتِيقَزَّاجِرٌ	اِسْتِيقْظَ زَاجِرٌ	
		اِسْتِيقَسَّاجِرٌ	اِسْتِيقْظَ سَاجِرٌ	
		شَهَصَّابِرٌ	شَهْدَ صَابِرٌ	
		شَهَزَّاجِرٌ	شَهْدَ زَاجِرٌ	
		شَهَسَّاجِرٌ	شَهْدَ سَاجِرٌ	
		بُصَّابِرٌ	بُذْ صَابِرٌ	
		بُزَّاجِرٌ	بُذْ زَاجِرٌ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کرکے جائز ہے	مُبَسَّاحِرٌ	مُبْتَسِاحِرٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کی اصل کے ہے۔
		مُبَصَّابِرٌ	مُبْتَصَابِرٌ	
		مُبَزَّاجِرٌ	مُبْتَزَاجِرٌ	
		بُبَسَّاحِرٌ	بُبْتَسَاحِرٌ	
		بُصَّابِرٌ	بُتْتَصَابِرٌ	
		بُزَّاجِرٌ	بُتْتَزَاجِرٌ	
		بُسَّاحِرٌ	بُتْتَسَاحِرٌ	
ادغام	صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ کا اپنے مین اول کو جنس ثانی سے کرکے جائز ہے۔	خَلَّازِرٌ	خَلْصَ زَائِرٌ	
		خَلَّاسِرٌ	خَلْصَ سَاحِرٌ	
		فَصَّابِرٌ	فَازَ صَابِرٌ	
		فَسَّاحِرٌ	فَازَ سَاحِرٌ	
		أَفَلَّصَابِرٌ	أَفْلَسَ صَابِرٌ	
		أَفَلَّازِرٌ	أَفْلَسَ زَائِرٌ	
ادغام	صاد اور ضاد کا اوسطا مین کہ بدل ہی تای افتعال سے طا کو جنس ماقبل سے کرکے جائز ہے۔	اِصَّفَى اِضْرَبَ	اِصْطَفَى اِضْطَرَبَ	تای افتعال بعد صاد اور ضاد اور طا اور ظا کے بدل ہوجاتی ہے ساتھ طا مہملہ کے جیسے اِصْطَفَى اور اِضْطَرَبَ اور اِطَّلَعَ اور اِظْطَلَمَ کہ اصل مین اِصْتَفَى اور اِضْتَرَبَ اور اِطْتَلَعَ اور اِظْتَلَمَ تھا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ظاء معجمہ کا اوس طاء مین کہ بدل ہے تا افتعال سے طاء کو ظاء کرکے یا ظاء کو طاء کرکے جائز ہے	اَظَّلَمَ اَطَّلَمَ	اِظْتَلَمَ	
ادغام	ذال معجمہ اور زای معجمہ کا اوس دال مین کہ بدل ہے تای افتعال سے ذال کو جنس دال سے یا دال کو جنس ذال سے اور دال مہملہ کو کہ بدل ہے تای افتعال سے جنس زای سے کرکے جائز ہے۔	اَدَّکَرَ اَدَّکَرَ اَزَّکَی	اِذْدَکَرَ ایضاً اِزْدَکَی	تای افتعال بعد دال اور ذال اور زای معجمہ کے بدل ہوجاتی ہے ساتہ دال مہملہ کے جیسے اَدَّکَرَ اور اَدَّکَرَ اور اَزَّجَرَ کہ اصل مین اِذْتَکَرَ اور اِذْدَکَرَ اور اِزْتَجَرَ تہا
ادغام	تای مثلثہ فای کلمہ کا تای افتعال مین دونون کو ایک جنس کرکے جائز ہے۔	اَثَّارَ اِثَّارَ	اِثْتَارَ اِثْتَارَ	ادغام سین اور شین فای کلمہ کا تای افتعال مین تاکو سین اور شین کرکے جیسے اِسَّمَعَ اور اِشَّبَہَ اِستمع اور اِشتبہ مین شاذ ہے
ادغام	تای افتعال اور تفعل اور تفاعل کا تای مثلثہ اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء مین کہ اوسکے بعد ہمزہ وصل یا متحرک کے باب افتعال مین کرجاتے ہین اور وقت لازم آنے ابتدا بالسکون کے باب تفعل اور تفاعل مین	نَثَّرَ عَزَّلَ مَدَّیٰ عَذَّرَ قَسَّمَ تَتَبَّرَ خَصَّمَ عَضَّدَ جَلَبَ نَظَرَ اَلْقَبَ اَزَّنَ اَدَّکَرَ	اِنْتَثَرَ اِعْتَزَلَ اِنْتَدَیٰ اِعْتَذَرَ اِقْتَسَمَ اِنْتَثَرَ اِخْتَصَمَ اِعْتَضَدَ اِجْتَلَبَ اِنْتَظَرَ اِنْتَقَبَ اِزْدَنَ اِدْتَکَرَ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	تا کو جنس مابعد سے کرکے جائز ہے	اِذْكَرَ اسْمَعَ اشْبَهَ اِصْنَعْ اِضْرَعْ اِظْهَرْ اِظْلِمْ اَثَاقَلَ زَادَهُ اِذْكَرْ سَاقَطَ اشَاجَرَ اِصْبَرْ اِضْرِبْ اِطَّاوَلَ اِظَّالَمَ	اِذْتَكَرَ اِسْتَمَعَ اِشْتَبَهَ اِصْتَنَعَ اِضْتَرَعَ اِظْتَهَرَ اِظْتَلَمَ اَثَاقَلَ زَادَهُ اِذْتَكَرَ سَاقَطَ اشَاجَرَ اِصْتَبَرَ اِضْتَرَبَ اِطَّاوَلَ اِظَّالَمَ	زیادہ کردیا جاتا ہے اور جائز ہے ماضی باب افتعال مین بعد ادغام کی کسرہ دینا فاکلمہ اور عین کلمہ کا انفراد اور اجتماع لہذا سناگیا ہے خِصَّمَ اور خَصِمَ اور خِصِمَ اور مضارع اور امر اور اسم فاعل

اور اسم مفعول اور مصدر مین بھی بعد ادغام کے فتحہ اور کسرہ دونون فاکلمہ کو پڑھنا جائز ہے بلکہ اسم فاعل مین بھی ضمہ فاکلمہ بھی آیا ہے اور ثابت رکھنا ہمزہ وصل کا اخصام اور اخصام مصدر مین بھی سناگیا ہے لیکن شاذ مخالف قیاس ہے

ادغام	لام ال تعریف کا نون اور تا اور ثا اور را اور زا اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا مین لام کو جنس مابعد سے کرکے واجب ہے	اَلنَّاسُ اَلتَّائِبُ اَلثَّابِتُ اَلرَّاكِعُ اَلزَّاهِدُ اَلدَّائِمُ اَلذَّاكِرُ اَلسَّاكِنُ اَلشَّاهِدُ اَلصَّابِرُ اَلضَّائِعُ اَلطَّالِحُ اَلظَّالِمُ	اَلْنَّاسُ اَلْتَّائِبُ اَلْثَّابِتُ اَلْرَّاكِعُ اَلْزَّاهِدُ اَلْدَّائِمُ اَلْذَّاكِرُ اَلْسَّاكِنُ اَلْشَّاهِدُ اَلْصَّابِرُ اَلْضَّائِعُ اَلْطَّالِحُ اَلْظَّالِمُ	لام ال اگرچہ پڑھنے مین ان حرفون کے ساتھ نہ پڑھا جائیگا بلکہ جنس مابعد ہوکر مابعد مین مدغم ہوجائیگا لیکن کتابت مین لکھا جائیگا
ادغام	لام ساکن غیر ال کا راے مہملہ مین جنس راے ہوکر واجب ہے	بَلْ رَانٌ	بَلْرَانٌ	کتابت مین یہ لام بھی لکھا جائے گا

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	لام ساکن غیرال کا نون اور تا اور ثا اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا مین جنس مابعد سے کرکے جائز ہے۔	بَلْ زَیْدٌ بَلْ تَمِیْمٌ بَلْ ثَابِتٌ بَلْ ثَابِتٌ بَلْ سَعِیْدٌ بَلْ دَاوٗدُ بَلْ ذَیْدٌ بَلْ ذَاکِرٌ بَلْ شَاکِرٌ بَلْ صَالِحٌ بَلْ ضَالٌّ بَلْ طَالِحٌ بَلْ ظَالِمٌ	بَلْ زَیْدٌ بَلْ تَمِیْمٌ بَلْ ثَابِتٌ بَلْ ثَابِتٌ بَلْ سَعِیْدٌ بَلْ دَاوٗدُ بَلْ ذَیْدٌ بَلْ ذَاکِرٌ بَلْ شَاکِرٌ بَلْ صَالِحٌ بَلْ ضَالٌّ بَلْ طَالِحٌ بَلْ ظَالِمٌ	ادغام لام غیرال کا اگرچہ نون مین جائز ہے لیکن نہایت قبیح ہے اور کتابت مین لام بعد ادغام بھی لکھا جائیگا
ادغام	نون ساکن کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کرکے واجب ہے	مِنْ رَزْقٍ مِنْ لَدُنْ مِنْ مَالٍ مِنْ وَالٍ مِنْ یَوْمٍ	مِنْ رَزْقٍ مِنْ لَدُنْ مِنْ مَالٍ مِنْ وَالٍ مِنْ یَوْمٍ	اسمین بھی کتابت مین نون لکھا جائیگا اور میم اور واو اور یا کی ساتھ غنہ کرنا اور را اور لام کے ساتھ غنہ کرنا افصح ہے اور غنہ کہتے ہین ناک مین پڑھنے کو۔ بعد ادغام کے بھی نون کتابت مین لکھا جائیگا
ادغام	نون متحرک کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کرکے جائز ہے	رُبَّ رَجُلٍ رُبَّ رَشِیْدٍ رُبَّ لَیْثٍ رُبَّ مَلِکٍ رُبَّ وَعْظٍ رُبَّ یَوْمٍ	رُبَّ رَجُلٍ رُبَّ رَشِیْدٍ رُبَّ لَیْثٍ رُبَّ مَلِکٍ رُبَّ وَعْظٍ رُبَّ یَوْمٍ	

خاتمہ دوسرے حصہ کا بیان مخارج اور صفات حروف مین

مخرج حرف اوس جگہ کو کہتے ہین کہ جس جگہ سے حرف پیدا ہوتا ہے اور بالاجمال مخرج حرف کے بموجب تحریر صاحب پنج گنج کی چھ ہین حلق اور ہن یعنے جڑ زبان کی اور درمیان زبان کا اور کنارہ زبان کا اور نوک زبان کی اور لب یعنے ہونٹ ابن حاجب نے شافیہ مین اور شارح

اصول اکبریہ نے لکھا ہے کہ مخارج حروف کے تقریباً سولہ ہین اور تحقیقاً ہر حرف کے لیے مخرج جدا ہے پس تحقیقاً تعداد مخارج موافق تعداد حروف ہے بہرحال حلق مخرج ہمزہ اور ہا اور الف اور عین مہملہ اور حای مہملہ اور غین معجمہ اور خای معجمہ سات حرفونکا ہے پس منتہای حلق مخرج ہمزہ اور ہا اور الف کا ساتہ اسی ترتیب کے کہ مذکور ہوے یعنے ہمزہ مقدم ہے ہا سے اور ہای مقدم ہے الف سے پس مخرج ہمزہ کا نیچے ہے مخرج ہا سے اور مخرج ہا کا نیچے ہے الف کے مخرج سے اور یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا مقدم ہے ہمزہ سے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا بعد الف کے ہے اور شریح سے منقول ہے کہ الف ہوائی ہے یعنے منہ کے ہوا سے پیدا ہوتا ہے کوئی مخرج اوسکے لیے نہین ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ الف اور واو اور یا اور ہمزہ ہوائی ہین اور خفش نے کہا ہے کہ مخرج الف اور مخرج ہا کا ایک ہی ہے نہ آگے اوسکے نہ پیچھے اوسکے اور ابن جنی نے اسکو رد کیا ہے یہ سب ذکر کیا ہے رضی اور شارح اصول اکبر نے اور درمیان حلق مخرج ہے عین اور حای مہملتین کا اور عین مقدم ہے حا پر پس مخرج عین کا اسفل ہے مخرج حا سے اور شریح نے حا کو مقدم کہا ہے عین سے اور ادنای حلق یعنے سر حلق کا جانب منہ کے مخرج ہے عین اور خای معجمتین کا اور غین مقدم ہے خا پر یعنے مخرج غین کا اسفل ہے خا سے اور علی بن ابی طالب خا کو مقدم کہتا ہے غین سے اور جڑ زبان کے ساتہ اوپر کے تالو کے کہ مقابل جڑ زبان کے متصل حلق کے ہے مخرج قاف کا ہے اور مخرج کاف کا جڑ زبان کے اور ایک حصہ اوپر کے تالو کا کہ مقابل جڑ زبان کے ہے متصل مخرج قاف کی جانب خارج فم کے اور مخرج جیم اور شین معجمہ اور یای تحتیہ کا درمیان زبان ساتہ ایک حصہ اوپر کے تالو کے کہ مقابل درمیان زبان ہے رضی اور شارح اصول اکبر نے سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ مخرج جیم اور شین اور یا کا درمیان وسط زبان اور وسط اوپر کے تالو کے ہی اور شروع کنارہ زبان کا دونون کنارون زبان مین سے ایک حصہ اوس کنارہ تک کہ قریب ہے زبان کی نوک سے ساتہ اون دانتون کے کہ متصل شروع کنارہ زبان سے ہین اور مراد شروع کنارہ زبان سے وہ ہے جو متصل ہے جڑ زبان کے پس ضاد معجمہ بائین طرف کے کنارہ سے بہی نکلتا ہے اور داہنی طرف کے کنارہ سے بہی اور اکثر لوگون کے نزدیک نکالنا ضاد کا بائین طرف کا کنارہ سے

اسان ہے اور نزدیک بعض کے اکثر ضاد نکلتا ہے داہنی طرف سے چنانچہ کلام سیبویہ مشعر اسی ہے اور اسی کی تصریح کی ہے سیرافی نے اور اسفل شروع کنارہ زبان سے نوک زبان تک ساتہ اوپر کے تالو کے جو محاذی اوسکے ہے مخرج لام کا ہے اور کنارہ زبان کا ساتہ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہے اسفل مبدء لام سے زبان کی نوک تک مخرج رای مہملہ کا ہے اور کنارہ زبان کا اسفل مبدء راے زبانی نوک تک ساتہ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہے اور بیتری جانب ناک کی جڑ کے مخرج نون کا ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ مخرج نون کا درمیان کنارے زبان کی نوک تک اور کنارے دو دانت اگلے اوپر کے ہے اور یہی مخرج رای کا ہے لیکن رای ادخل ہے جانب پشت زبان مین ٹہوری سے اور قطرب اور جرمی اور فراء اور ابن درید نے کہا ہے کہ مخرج لام اور نون اور را کا ایک ہی ہے اور کہا ابوحیان نے کہ یہی ظاہر ہے خلیل کے کلام سے بہی ایسا ہی مذکور ہے شرح اصول اکبریہ مین اور نوک زبان اور جڑ اوپر کی دو اگلے دانتون کے مخرج طا اور دال مہملتین اور تای فوقانیہ کا ہے اور نوک زبان کی ساتہ کنارے دو دانت اگلے نیچے کے مخرج صاد اور سین مہملتین اور زاے معجمہ کا ہے اور ابن جنی اور مخشری اور ابن حاجب نے مقدم کیا ہے زا کو سین سے اور شرح ہادی مین ہے کہ صحیح یہ ہے کہ سین مقدم ہے زا سے اور نوک زبان کے ساتہ کنارہ دو دانت اگلے اوپر کے مخرج ظا اور ذال معجمتین اور تای مثلثہ کا ہے ان اٹہارہ حروف کو جنکا مخرج زبان ہے حروف لسانیہ کہتے ہین اور بہیتری جانب نیچے کے ہونٹ کی کنارہ دو اگلے اوپر کے دانت کا مخرج فا کا ہے اور ذی دو ہونٹون کا مخرج میم اور واو اور با کا ہے لیکن میم اور با مین دونو ہونٹ ملجاتے ہین اور واو مین نہین ملتے اور میم مین خیشوم یعنے بہتری جانب ناک کی جڑ کو دخل ہے اور ان چار حرفون کو حروف شفویہ کہتے ہین اور خیشوم مخرج ہے نون خفی کا کہ اوسمین سوای غنے کے کچہ نہو جیسے نون عنک اور ناک

صفات حروف اون اوصاف کو کہتے ہین کہ وقت تلفظ کے اونمین پیدا ہوتے ہین کافی مین ہے کہ ذکر کیا ہے صاحب غایہ نے کہ صفات حروف چوالیس ہین اور بعضون نے اس سے زائد بہی بیان کی ہین اور بعضون نے کم لیکن مذکور یہان پر وہ صفات ہین جو مشہور ہین

مجہورہ اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے روکدین اور **مہموسہ** اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے نہ روکین سو مہموسہ ت ث ح خ س ش ص ف ک ہ ہیں

اور باقی مجہورہ اور شدیدہ وہ حرف ہین کہ رک جاتے آواز اونکی مخرج مین اگر ساکن پڑہے جائین اور نہ کھنچے آواز اگر چاہے نکالنے والا کھینچا آواز کا اور وہ اَبْ تَ جْ دْ طْ قْ کْ آٹھ حرف ہین اور رخوہ وہ حرف ہین کہ نہ رکے آواز اونکی مخرج مین جب ساکن پڑہے جائین بلکہ جاری ہو آواز اونکی مخرج مین اور کھنچ جاتے آواز اون کے مخرج مین اگر چاہے نکالنے والا کھینچا آواز کا اور متوسطہ وہ حروف ہین کہ نہ پورا ہو رک جانا آواز کا اونمین اور نہ خوب جاری ہو آواز اونکے مخرج مین پس وہ درمیان شدیدہ اور رخوہ کے ہین اور متوسطہ اَرْ عَ لَ مْ نْ وْ یْ آٹھ حرف ہین اور باقی تیرہ حرف شدیدہ اور متوسطہ کے سوا رخوہ ہین اور مطبقہ وہ حرف ہین کہ ملادین زبان کو تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ صْ ضْ طْ ظْ چار حرف ہین اور منفتحہ وہ حرف ہین کہ نہ ملادین زبان کو اوپر کے تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ باقی پچیس حرف سوای مطبقہ کے ہین اور مستعلیہ وہ حرف ہین کہ اوٹھادین زبان کو اوپر کے تالو کی طرف اپنے نکلنے مین اور وہ خْ صْ ضْ طْ ظْ غْ قْ سات حرف ہین اور منخفضہ وہ حرف ہین کہ نہ اوٹھاوین زبان کو اوپر تالو کے طرف اپنے نکلنے مین اور وہ باقی بائیس حرف سوای مستعلیہ کے ہین اور بلقیہ کو اونکو حروف الذلاقہ بھی کہتے ہین وہ حرف ہین کہ بسرعت نکلین اور کوئی صیغہ رباعی اور خماسی کا اونسے خالی نہین ہوتا ہے اور وہ بْ رْ فْ لْ مْ نْ چھ حرف ہین مضمتہ مقابل بلقیہ کے باقی تیئس حرف ہین اور حروف قلقلہ وہ حروف ہین کہ سات شدت اور جنکے زبان کے لینے مین تنگی اور مشقت سے نکلین اور وہ بْ جْ دْ طْ قْ پانچ حرف ہین حروف صفیر کے وہ حروف ہین کہ اونکے نکلنے مین آواز طنبور کی اور سیٹی پیدا ہو اور وہ زْ سْ صْ تین حرف ہین اور حرف مکرر اوسکو کہتے ہین کہ نکلنے مین اوسکے تکرار معلوم ہو اور وہ رْ ایک حرف ہے اور منحرف اوس حرف کو کہتے ہین کہ زبان اوسکے نکلنے مین پھر جاوے اوپر کے تالو کی طرف اور وہ لْ ایک حرف ہے

تمام ہوا دوسرا حصہ امداد الادب کا

تیسرا حصہ امداد الادب کا

اسمین بیان ہے شرطون اور اختلافات اور متعلقات اون قاعدونکا کہ دوسرے حصہ مین مذکور ہین اور نقشہ ذیل مین علامت قاعدہ کی ساتھ ذکر کرنے مثال کے جو اس قاعدہ مین مرقوم ہے سہیرائی گئی ہے

نقشہ شروط قواعد تخفیف ہمزہ اور اختلافات اور متعلقات کا

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے طا کی	کیفیت
قاعدہ راس اور آمن	ادغام کا معارض نہونا	اَنْمٌ اَرَمٌ	اصل مین اَنْمٌ اور اَرْمٌ تھا اَنْمٌ مین قاعدہ راس کا اور اَرَمٌ مین قاعدہ آمن کا

پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے ادغام کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ ادغام کا کہ قاعدہ یہ ہے جاری کیا گیا ہے پس اَنْمٌ اور اَرَمٌ ہوگیا ہے +

قاعدہ ایضاً	اعلال کا معارض نہونا	نَاوُسَ اَرُوسَ	اصل مین نَاوُسَ اور اَرُوسَ تھا نَاوُسَ مین قاعدہ راس کا اور اَرُوسَ مین قاعدہ آمن کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے اعلال کی جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ اعلال کا کہ قاعدہ یقول ہے جاری کیا گیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ جاریہ اور دوسرے ہمزہ کا لام کلمہ کی آواُدِمُ جگہ نہونا قاعدہ اَوَادِم مین	قرئی		اصل مین قرَرَ بروزن فَعَلَ تھا قاعدہ اَوَادِمُ کا اسمین پہونچنا تھا کہ دوسرے

ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کر مین بسبب اسکے کہ ہمزہ ثانیہ اسمین بجاے لام کے تھا اسلیے جاری نکیا گیا بلکہ ہمزہ ثانیہ کو اسمین ساتہ یا کے بدل کیا ہے پہر یا کو ساتہ الف کے لہذا قرئی ہوا ہے یہ قاعدہ بموجب مذہب جمہور ہے ورنہ ہمزہ مضموم بعد ہمزہ مکسور کے ابن مالک اور سیبویہ کے نزدیک ساتہ واو کے بدل ہوتا ہے اور اخفش اور جمہور کے نزدیک ساتہ یا کے پس جاری مین ابن مالک اور سیبویہ جاروُ کرتا ہے اور اخفش اور جمہور جاری اور ہمزہ مکسور کو بعد ہمزہ مضموم کی اخفش ساتہ واو کے بدل کرتا ہے اور جمہور ساتہ یا کے پس اُوئیب مین اخفش اویب کرتا ہے اور جمہور اُئیبُ اور خلیل نے ذکر کیا ہے کہ جاری اصل مین جایِئ تھا یا کو بجاے ہمزہ کے اور ہمزہ کو بجای یا کے بطور قلب کے لیگئے ہین پہر ضمہ یا پر دشوار رکہکر ساکن کیا ہے بالسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑی ہے جاری ہوا ہے پس خلیل کے قول پر اجتماع ہمزتین جاری کی اصل مین لازم نہین آتا ہی اور مازنی نے کہا ہے کہ ہمزہ مفتوح بعد ہمزہ مفتوح کے ساتہ یا کے بدل ہوتا ہے پس مازنی کے اَرَادِمُ مین اَیَادِمُ پڑہتا ہے ابو زید نے بدستور باقی رکہنا دو ہمزون متحرک کا بعض عرب سے نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سنا مین نے بعض عرب سے اللھم اغفر لے خطائری اور پڑہا ہے ایک جماعت نے کہ وہ اہل کوفہ ہین اور ابن عامر نے ارئیتہ ساتہ باقی رہنے دونون ہمزون کے اور بعض نے کہا ہے کہ ہمزہ ثانیہ ارئیتہ مین بین بین ہوا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ صحیح ہی قراءت ہمزہ ثانیہ کے ارئیتہ مین ساتہ بین بین اور بدستور باقی رکہنے کی اور قراءت ہمزہ ثانیہ کی ساتہ یای صریح کے نہین آئی ہے۔

ف کہ متعلق ہی قاعدہ جونُ اور ہیرُسی

اخفش کے نزدیک بدلنا ہمزہ مضموم کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے اور ہمزہ مکسور کا بعد ضمہ کے

ساتہ واو کے جائز ہے پس جائز رکھا ہے اخفش نے مُسْتَهْزُونَ اور سَيِّل مین مُسْتَهْزِيُونَ اور سُيُول اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے کہ جائز ہے بدلنا ہمزہ متحرک کا ساتہ اوس حرف علت کے کہ مناسب حرکت ماقبل ہے پس ان اہل عربیت کے نزدیک جائز ہے سَأَل مین سَال

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ مَقْرُوْءَہ خَطِيَّہ	ہونا ہمزہ متحرک در واو یا یای مدہ زائدہ کا ایک کلمہ مین	بَاعُوا اَمْوَالَهُمْ اَكْرِمِي اَخَاكَ	بَاعُوا اَمْوَالَهُمْ مین قاعدہ مَقْرُوْءَہ کا پہونچتا تہا لیکن جاری نہ کیا گیا اسلیے کہ واو ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین اور اَكْرِمِي اَخَاكَ مین قاعدہ خَطِيَّہ کا پہونچتا تہا لیکن نہ کیا اسلیے کہ یا ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین ہے بعض عرب سے جاری ہونا اس قاعدہ کا دو کلمہ مین اور مطلق واو یا یای ساکنہ مین اصلی ہون یا زائدہ مدہ ہون یا غیر مدہ بہی نقل کیا ہے پس بقول ان بعض عرب کے جائز ہے بَاعُوْ مُوَالَهُمْ اَكْرِمِيْ خَاكَ سُوْءِيْ كَوْلُ جُبَّلَ اُمُوَالَهُمْ اور اَكْرِمِيْ اَخَاكَ اور سُوْءُ اور جِيْءَ اور گُوْرَلَ اور جُبَّلُ مین سیبویہ نے کہا ہے کہ نَبِيٌّ اور بَرِيَّہ مین ابدال ہمزہ کا ساتہ یا کے لازم ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین اسکو غیر صحیح ٹہہرایا ہے اور کہا ہے کہ یہ ابدال لازم نہین ہے بلکہ کثیر ہے اسلیے کہ قراء سبعہ مین سے نافع نے نَبِيٌّ اور بَرِيَّہ ساتہ ہمزہ کے پڑہا ہے اور ابن ذکوان نے بَرِيْئَہ ساتہ ہمزہ کے اگر ابدال لازم ہوتا تو قرار مذکورین ہمزہ کو ثابت رکہکر نہ پڑہتے
قاعدہ خطایا	نہونا مفرد مین ہمزہ کا بعد الف کے قبل یا کے	شَوَاءٍ	کہ اصل مین شَوَايِيْ جمع شَايِيَہ کی ہے اور شَايِيَہ بہ معنی عورت مستقبت لبجانیوالی کے ہے

قاعدہ خطایا کا اسمین جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ شَايِيَہ مفرد مین ہمزہ بعد الف کے قبل یا کے ہے

قاعدہ خطایا	نہونا ہمزہ کا مفرد مین الف	بَرَاوِيْ	بَرَاوِيْ جمع بَرَاوَہ کی ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
	کہ تیسرے حرف کی جگہ قبل واو کے ہو		اور معنی ہَرَاوَۃٌ کے موٹی لاٹھی ہے کہ اصل مین ہَرَاوِیٌ تھا اور وہ اصل مین ہَرَاوِوٌ تھا یمین

قاعدہ خطایا کا جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ ہمزہ ہَرَاوِیٌ کا بدل ہے الف ثالثہ ہَرَاوَۃٌ سے اور قبل واو کے ہے اور واو ہَرَاوِوٌ کو جو آخر مین بعد کسرہ کے تھا ساتہ یا کے بدل کیا ہے تب ہَرَاوِیٌ ہوا ہے پہر اس قاعدہ سے کہ جو ہمزہ جمع مین بعد الف مفاعل کے یا سے پہلے ہو اور صیغہ مفرد مین وہ ہمزہ ایسا الف ہو کہ تیسرے حرف کی جگہ ہو اور بعد اوس الف کے واو ہو اوس ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرتے ہین اور واو کو مفتوح کرکے یا کو ساتہ الف کے بدل کرتے ہین ہمزہ ہَرَاوِیٌ کو ساتہ واو کے بدل کیا ہے پہر واو کو مفتوح کرکے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے ہَرَاوِیٌ ہوا +

ف متعلق قاعدہ لَسَیْلٌ

واو اور یا ی مدہ زائدہ اور الف اور یا ی تصغیر اور نون انفعال کو ساکن لازم کہتے ہین چونکہ حذف ہمزہ کا اوس قاعدہ کے رو سے بعد اس ساکن کے نہین آتا ہے لہذا اَسْقُرُوَّۃٌ اور خَطِیْئَۃٌ اور اُقَیْسِرٌ اور سُئَالٌ اور اِنَاطَرِیْنَ یہ قاعدہ جاری نہین کیا گیا ہے ہان اگر واو یا یا ی مدہ زائدہ ایک کلمہ مین ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین تو حذف ہمزہ کا اس قاعدہ کی رو سے ہو سکتا ہے جیسے بَاعُوْا مَوَالَیْتُمْ اور اَکْرِمِیْ خَالَکَ کہ اصل مین بَاعُوْا اَمْوَالَیْتُمْ اور اَکْرِمِیْ اَخَالَکَ تھا واو یا یا ی مدہ زائدہ ساکن لازم جب ہین کہ وسط کلمہ مین ہون نہ آخر کلمہ مین بعض عرب ہمزہ مضموم یا مکسور کو کہ آخر مین بعد واو یا یا ی ساکنہ اصلیہ کی ہے بدون نقل حرکت کی حذف کرتے ہین لہذا کہتے ہین ہُوَ یَسُوْکَ اور ہُوَ یَجِیْکَ اور یَسُوْکَ اور یَجِیْکَ اور ہُوَ یَسُوْرُکَ اور ہُوَ یَجِیْئُکَ اور یَسُوْرُکَ اور یَجِیْئُکَ مین اور بعض نے ہمزہ مفتوحہ مین بہی ایسا ہی کہا ہے پس یہ بعض کہتے ہین لَنْ یَسُوْکَ لَنْ یَجِیْکَ لَنْ یَسُوْرُکَ لَنْ یَجِیْئُکَ مین اور بعض ہمزہ متحرکہ کو کہ بعد الف ہو سہی بدون نقل

حرکت کی حذف کرتے ہین پس سَئَال مین سَال پڑہتے اور یَئِسَار مین یَسَار لیکن یہ لغت نہایت کمتر ہے اور سیرافی نے کہا ہے کہ شاذ ہے اور بعض عرب فی یَئِسَ اُونَ مین قلب کرکے یَاسَلُونَ پڑہا ہے اور کوفیون نے اور بعض بصریون نے کہ اونہین مین سے ابو زید ہے بدلنا ہمزہ متحرک کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ حرف علت کے بدون نقل حرکت کی برخلاف قیاس جائز رکہا ہے جیسے رُفُوٌ کہ اصل مین رُؤُفٌ تہا اور یہی کوفیون نے جائز رکہا ہے بدلنا ہمزہ مفتوح کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ الف کے بعد نقل حرکت کی جیسے کہ اَلْمَرَاۃ اور اَلْکَمَاۃ کہ اصل مین اَلْمَرْأَۃ اور اَلْکَمْأَۃ تہا رضی نے کہا ہے کہ حکایت کیا ہے اسکو سیبویہ نے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ یہ کمتر ہے سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ اخفش نے حکایت کیا ہے باقی رکہنا ہمزہ وصلی کا بعد گرادینے ہمزہ اصلی کے اسکے مین مانند اَلْحَمْرِ کے اور سیبویہ نے گرادینے ہمزہ وصل کو اسکے مین واجب کہا ہے بخلاف اَلْحَمْرِ کے کہ اوسمین باقی رکہنا ہمزۂ اول کا جمہور کے نزدیک اکثر ہے بہ نسبت گرادینے کے اور کسائی اور فراء نے بعض عرب سے نقل کیا ہے ابدال ہمزہ متحرکہ کا بعد الف ولام تعریف کے ساتہ لام کے پہر ادغام لام تعریف کا اوسمین جیسے فِی اللَّحْمَرِ اور فِی اللَّارْضِ کہ اصل مین فِی اَلْاَحْمَرِ اور فِی اَلْاَرْضِ تہا اور جمہور مِنَ اَلْاَحْمَرِ اور فِی اَلْاَحْمَرِ مین بعد حذف کرنے ہمزہ کے ساتہ قاعدہ یَسَلْ کے مِنَ لَحْمَرِ ساتہ سکون نون کے اور فِی لَحْمَرِ ساتہ اعادہ یاے ساکنہ فی کے پڑہتے ہین اور بعض سے مِنَ لَحْمَرِ ساتہ فتحہ نون کے اور فَلَحْمَرِ ساتہ حذف یاے فی کے روایت کیا گیا ہے

فی متعلق قاعدہ اُجْوَہ اِشَاحَ

قیاسی ہونا ابدال واو مکسور اول کلمہ کا ساتہ ہمزہ کے قول مازنی کا ہے جیسا کہ ابن حاجب نے شافیہ مین ذکر کیا ہے اور جمہور کے نزدیک سماعی ہے چنانچہ رضی نے سماعی ہونے کو اولی کہا ہے اور ابدال واو مضموم کا اگر وسط کلمہ مین ہو اور مشدد نہو بہی ساتہ ہمزہ کے جائز ہے جیسے اُدْؤُرٌ کہ اصل مین اُدْوُرٌ تہا جمع دَارٌ کی

نقشہ شروط اور اختلافات اور متعلقات تخفیف حرف علت کا

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ اُوْرِیَ	ہونا دوسرے واو کا مدہ	اُوْعِدُ	اصل مین وَوْعِدُ تہا اسمین بدلنا واو اول کا ساتہ ہمزہ کے واجب ہی اسلیے کہ واو ثانیہ مدہ نہین ہے۔
،،	ہونا دوسرے واو کا بدل حرف زائد سے۔	اُوْعَادٌ اُوْیَ	اُوْعَادٌ اصل مین وَوْعَادٌ تہا دوسرا واو اسمین بدل نہین ہے اور اُوْیَ اصل مین وَوْیَ

تہا دوسرا واو اسمین بدل ہے ہمزہ سے کہ بجای عین کلمہ حرف اصلی ہے اصل مین وَوْرِیَ تہا ہمزہ کو بقاعدہ بُوْسٌ ساتہ واو کے بدل کیا ہے ان دونومین واو اول کا بدل کرنا ساتہ ہمزہ کے واجب ہی اور ابن حاجب نے وجوب ابدال واو اول مین ساتہ ہمزہ کے متحرک ہونا دوسری واو کا شرط کیا ہے اور رضی نے کہا ہے کہ یہ قول ابن حاجب کا مخالف ہے قول نحاۃ کے کہ اونہون نے وجوب مین متحرک ہونا دوسری واو کا شرط نہین کیا ہی چنانچہ خلیل نے تصریح کی ہے ساتہ وجوب ابدال کے اُوْیَ مین لیکن مازنی نے ابدال اُوْیَ مین بقاعدہ اُجُوْہٌ کے جائز کیا ہے جیسے کہ اُوْرِیَ مین بقاعدہ اُجُوْہٌ جائز کہا ہے اور ابوعلی فارسی نے کہا ہے کہ جہان دو واو جمع ہون پہلا بدل کیا جائی ساتہ ہمزہ کے جیسے اُوْنُصِیْلٌ ہیر لہا ہے ابوعلی نے کہ اسی قبیل سے ہی اُولیٰ تانیث اَوَّلُ کے اور پہر کہا ہے ابوعلی نے کہ اگر دوسرا واو غیر لازم ہو واجب نہین ہے ابدال جیسے کہ اُوْرِیَ مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جب بنایا جائے وَعَدٌ سے بروزن کوکبٌ کہا جائے گا اسمین اُوْعِدُ کہ اصل مین وَوْعِدُ تہا ابدال واو اول کا دوسرا واو اول کلمہ سی ساتہ کے مانند تُوْرَاۃٌ اور تُوْلَجٌ کے برخلاف قیاس ہے نزدیک بصریون کے اور نزدیک کوفیون کے یہ نا بدل واو سے نہین ہے وزن انکا تفعاۃ اور تفعل ہی

اور جوہری نے صحاح مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ تا اسمین بدل ہے واو سے اور وزن اسکا فوعلۃ اور فوعل ہے اسلیے کہ تفعل اسم کلام عرب مین پایا نہین گیا ہے اور فوعل کلام عرب مین بہت ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ اتقد و اتسر	بدل نہونا واو یا یا کا کسی اور حرف سے	اُوتُمِنَ اُتِیسِرَ	اُوتُمِنَ اور اُتِیسِرَ اصل مین اُوْتُمِنَ اور اُتْیُسِرَ تہا واو اور یا اسمین بدل ہے ہمزہ سے

پس اتخذ اور اتخذ کا اصل مین اِیْتَخَذَ اور اُوْتُخِذَ تہا اور اِیْتَخَذَ اور اُوْتُخِذَ اصل مین اِرْتَخَذَ اور اُرْتُخِذَ تہا شاذ ہے اور بعض اہل بغداد نے جائز رکھا ہے بدلنا یای مبدلہ کا تا سے پس کہا ہے اتّزر اور اتّسی اور یہی شاذ ہے الذی تمن اور بعض اہل حجاز نے اِیْتَعَدَ اور اُیْتُمِنَ اور یاتعد اور یاتسر اور مُوْتَعِدٌ اور مُوْتَسِرٌ اور اِیْتِعَادٌ اور اِتِّیسَارٌ کو قیاسی مطرد جانا ہے۔

قاعدہ تُوْتِیَۃ	مشدد نہونا یای ساکنہ کا	تُتِیرَ	یای تُتِیرَ کی اگرچہ ساکن تہی لیکن چونکہ مشدد تہی اسلیے ساتہ واو کے بدل نہ کی گئی
قاعدہ تِیزان	مشدد نہونا واو کا	اِجْلِوَّاذٌ	واو اِجْلِوَّاذٌ کا اگرچہ ساکن تہا لیکن چونکہ مشدد تہا اسلیے ساتہ یا کے بدل نہ کیا گیا اور اجلیواذ جو سنا گیا ہے شاذ ہے جیسے کہ ذکر ہوا کہ اصل مین دِوَّانٌ تہا شاذ ہے
قاعدہ قال وباع	متحرک ہونا ہو واو یا یا کا ساتہ حرکت غیر عارضی کے	حَوَبٌ جَیَلٌ	حَوَبٌ اور جَیَلٌ اصل مین حَوْبٌ اور جَیْلٌ تہا حرکت ہمزہ کی واو اور یا کو دیکر ہمزہ کو

حذف کیا ہے پس یہ حرکت عارضی ہوئی کہ اصل مین واو اور یا ساکن تھی اسلیے اسمین واو اور یا کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قَالَ وَبَاعَ	فا کلمہ ہونا واو یا یا کا	تَوَسَّطَ تَیَسَّرَ	تَوَسَّطَ اور تَیَسَّرَ مین چونکہ واو اور یا فا کلمہ نہین ہے اسلیے الف کے ساتہ بدل نہوئے ؛
؍؍	عین کلمہ نہونا واو کا یا یا کا اور لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	قُوِیَ حُیِیَ	قُوِیَ مین واو اور حُیِیَ مین یا ی اول ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ یہ واو اور یا عین کلمہ ایسے لفظ کے

ہین کہ لام اوسکا بہی حرف علت ہی اور غَایَۃ اور رَایَۃ اور ثَایَۃ کہ اصل مین غَوَیَۃ یا غَیَیَۃ اور رَوَیَۃ یا رَیَیَۃ اور ثَوَیَۃ یا ثَیَیَۃ ہے اور اسیطرح آیَۃ بہی شاذ ہے کہ اصل اوسکی کسائی کے نزدیک اَیَیَۃ تہی اور فرا اور ایک جماعت متقدمین کے نزدیک اصل اوسکی اَیَۃ تہی جو کہ واو اور یا ان مثالونمین عین کلمہ ایسے لفظ کا ہین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے اسلیے بدل ہونا اوسکا ساتہ الف کے شاذ ٹہیرا ہے۔

ایضاً	حکم مین عین کلمہ کے نہونا واو یا یا کا ایسی لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	اَرْعَوَیٰ	اَرْعَوَیٰ مین واو کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا اسلیے کہ حکم مین عین کلمہ کی ایسی لفظ مین ہے کہ لام کلمہ اوسکا حرف علت ہے کیونکہ واو بجاے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کے		تتمہ کیفیت
				لام اول ہے اور لام دل حکم عین کلمہ مین ہے
قاعدہ قال و باع	مدہ زائدہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا ایک ہی کلمہ مین۔	جَوَادٌ سَيَّالٌ	طَوِيلٌ غَيُورٌ	ان مثالون مین واو اور یا قبل مدہ زائدہ کے ایک ہی کلمہ مین
مین اور ترنفیین اور تخشین مین کہ دراصل ترنفوین اور تخشیین تھا واو اور یا ساکنہ الف کے بدل ہوکر گر پڑا ہے باوجودیکہ قبل مدہ تھا اسلیے کہ مدہ دوسرے کلمہ مین ہے۔				
,,	الف تثنیہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا	دَعَوَا	رَمَيَا	دعوا اور رمیا مین واو اور یا الف کے ساتھ بدل نہوا اسلیے کہ قبل الف تثنیہ کی ہے۔
,,	یای نسبت سے پہلے نہونا واو یا یا کا	مُرْتَضَوِيٌّ		واو مرتضوی کا ساکنہ الف کے بدل نہوا اسلیے کہ قبل یای نسبت کے ہے
,,	نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا۔	لَيُخْشَيْنَّ		لیرضون اور لیخشین مین واو اور یا الف نہین ہوا اسلیے کہ قبل نون تاکید کے ہے۔
,,	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ وزن پر فعلان یا فعلی کی ہے۔	جَوْلَانٌ صَوْرَى	حَيَدَانٌ جَيْدَى	واو اور یا ان مثالون مین اسلیے کہ وزن فعلان اور

فعلی یعنی یا سے الف کے بدل ہوا اور اخفش کا مذہب سیبویہ ہے اور مبرد فعلان مین اور اخفش فعلی مین واو اور یا کو یا سے الف کے بدل کرنا قیاسی کہتا ہے سیبویہ دارانٌ اور ہامانٌ اور دالانٌ اور حالانٌ کو کہ اصل مین دَوَرانٌ اور ہَیَمانٌ اور دَوَلانٌ اور حَوَلانٌ تھا شاذ کہتا ہے اور مبرد قیاسی اور حَوَلانٌ اور دَوَرانٌ اور جَیَدانٌ اور طَیَرانٌ نزدیک مبرد کے شاذ ہے اور نزدیک سیبویہ کی قیاسی +

نام قاعدہ	شرط	مثال بنائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قال وباع	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ بمعنی ایسے کلمہ کے ہو کہ اوسمین واو یا یا مین تعلیل نہین ہوئی ہے	عَوَرٌ صَیَدٌ	عَوَرٌ بمعنی اعْوَرَ کے ہے اور صَیَدٌ بمعنی اَصْیَدَ کے اور اعْوَرَ کے واو مین اور اَصْیَدَ کی یا مین تعلیل نہین ہوئی ہے اسلیے

عَوَرٌ اور صَیَدٌ کا بھی واو اور یا سے الف کے بدل نہین ہوا +

ف متعلق قاعدہ قال وباع مصدر باب افعال اور استفعال مین اجتماع ساکنین سے نزدیک اخفش کے وہ الف جو بدل ہے واو یا یا سے گرتا ہے اور نزدیک خلیل اور سیبویہ کے الف زائدہ آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین قول اخفش کو اولے کہا ہے ۔

قاعدہ قائل وبائع	واو یا یا کا فعل ہین معلّل ہونا اگر اوسکے لیے فعل ہے	عَاوِرٌ صَایِدٌ	عَاوِرٌ اور صَایِدٌ کا فعل عَوِرَ اور صَیِدَ ہے اوسمین واو اور یا مین تعلیل نہین ہوئی

اسلیے عَاوِرٌ اور صَایِدٌ مین واو اور یا سے ہمزہ کے بدل نہین ہوا اور غَالِطٌ اور سَالِفٌ کہ اصل مین غَاوِطٌ اور سَایِفٌ تھا اوسکے لیے فعل نہین ہے +

ف متعلق قاعدہ اَوَائِل وغیرہ

سیبویہ کے نزدیک یہ ابدال قیاسی ہے اور اخفش کے نزدیک سماعی سیبویہ نے قید مجتمع

اس وزن کی لگائی ہے اور جوہری اور فیروز آبادی نے اس قید کا کچھ اعتبار نہین کیا ہے +

بحث متعلق قاعدہ عجائز

جو اول اور ثانی مین جمع جدول اور عشیر مین واو اور یا ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین مدہ نہ تھا اور مقاوم اور مسایر اور مرایب جمع مقام اور مسیر اور مریبہ مین ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین اگرچہ مدہ تھا لیکن زائد نہ تھا اور مصائب اور منائر اور معائش جمع مصیبۃ اور منارۃ اور معیشۃ کی شاذ ہے کہ واو اور یا کو باوجود مدہ زائدہ نہونے کے مفرد مین ساتہ ہمزہ کے بدل کیا ہے۔

نام قاعدہ	شرط	مثال نباتی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ قویم وقیام	واو کا فعل مین معل ہونا	قوائم	قوائم مصدر باب مفاعلۃ مین واو ساتہ یا کے بدل نہین ہوا کہ اوسکے فعل قاوم مین واو مین تعلیل نہین ہوتی ہے۔
قاعدہ دیم ودیاص	واحد مین واو کا معل ہونا یا جمع مین بعد واو کے الف کا ہونا ساتہ ساکن ہونیکے واحد مین	عودۃ	عودۃ جمع عود کی ہے اور عود کہتے ہین مہدی اونٹ کو واو عودۃ کا اگرچہ واحد مین ساکن ہے

لیکن نہ بعد اوسکے الف ہے اور نہ واحد مین او سمین تعلیل ہوتی ہے اور طوال جمع طویل مین اگرچہ واو کے بعد الف ہے لیکن مفرد مین ساکن نہین ہے +

ایضاً	لام کلمہ جمع کا حرف علت نہونا	برود	برود جمع بردان کی اصل مین برودان تہا واو کو ساتہ تبدیل

بدل کیا رُوائہ ہوا اور رَیَّانٌ اصل مین رَیَوَانٌ تھا واو کو سانبا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا رَیَّانٌ ہوا چونکہ اِعلال مین واو کا حرف علت تھا اسلیے وہ سانبا یا کے بدل نہوا۔

نام قاعدہ	شرط	مثال بنا بی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ سبعہ وَمَرمَی	اول کا واو اور یا مین سے ساکن غیر مبدل ہونا	بُوَیعٌ	بُوَیعٌ مین اول واو ساکن مبدل الف سے ہے کہ بَیعٌ صیغہ معروف مین تھا ۔
	دوسرے حرف کا واو اور یا مین سے تصغیر مین بجائے غیر لام نہونا	اُسَیوِدُ	اُسَیوِدُ تصغیر اَسوَدُ مین دوسرا حرف واو بجای عین کلمہ کے ہے اور عین کلمہ غیر لام کلمہ ہے
	التباس نہ آنا بر تقدیر اجرا اس قاعدہ کی	اَیوَمُ	اَیوَمُ بمعنی روز روشن مین اگر واو ساکنہ یا کے بدل کیا جاتا اور یا یا مین ادغام ہوتا اَیَّمٌ ہوتا اور اَیَّمٌ بمعنی بیوہ عورت کی ہوتا

ف متعلق قاعدہ ذُنیا

غَزَوَیٰ بمعنی عورت جنگ کرنیوالی مین واو ساکنہ یا کے بدل نہوا اسلیے کہ فُعلیٰ اسمی نہین ہے بلکہ فُعلیٰ صفت ہے سیبویہ نے فُعلیٰ اسمی کی مثال مین ذکر کیا ہے دُنیا اور عُلیا اور قُضیا کو کہ مونث ادنیٰ اور اعلیٰ اور اقضیٰ کا اسم تفضیل ہے اسلیے کہ نزدیک سیبویہ کے حکم فُعلیٰ مونث اَفعَلُ کا حکم اسمار کا ہے اسلیے کہ یہ فُعلیٰ صفت واقع نہین ہوتا ہے بدون الف ولام کے پس قائم مقام کیا گیا اسمار کی کہ صفت واقع نہین ہوتی ہین اسصورت مین نہ مبدل ہونا واو کا ساکنہ یا کے غَزَوَیٰ اور قُضَوَیٰ مین شاذ ہے ۔ جیسا کہ خَزَوَیٰ مین کہ نام ایک موضع کا ہے زیادی نے کہا ہے کہ نہین بایسے مین ذکر کرنا سیبویہ کا صفت کو کہ وزن پر فُعلیٰ کی ناقص واوی ہو گروہ کہ استعمال

ساتہ الف ولام کے ہو مانند الدُّنیا اور العُلیا کے اور یہ نزدیک سیبویہ کے مانند اسم کے ہی اور کہا ہے سیرافی نے کہ مراد سیبویہ کی یہ ہے کہ فُعلیٰ ناقص واوی اگر صفت ہو بر اصل خود رہے گا اگرچہ فُعلیٰ ناقص واوی صفت کلام عرب سے سُنا نہیں گیا ہے +

ف متعلق قاعدہ تقویٰ

یا صُدیا بمعنی زن تشنہ اور رَیّا بمعنی زن سیراب کی واو نہوئی اسلیئے کہ فعلیٰ صفت ہی جعلی اسم

ف متعلق قاعدہ مَبِیع

ضمہ واو کو ساتہ کسرہ کے بدل کرنا شاذ ہے جیسے مَشِیبٌ اور مَنِیلٌ اور مُلِیمٌ مین کہ اصل مین مَشُوبٌ اور مَنُولٌ اور مُلُومٌ تہا واو کے ضمہ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا پہر واو کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اور ایک واو کو حذف کیا دوسری واو کو بسبب کسرہ ماقبل کے ساتہ یا کے بدل کیا مَشِیبٌ اور مَنِیلٌ اور مُلِیمٌ ہوا اور اسیطرح ضمہ یا کو بدون بدلنے کے ساتہ کسرہ کے ماقبل کو نقل کرنا اور پہر یا کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دینا جیسے مَہُوبٌ کہ اصل مین مَہْیُوبٌ تہا بہی شاذ ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال نباتی جامع شرط کی	کیفیت
قاعدہ تلقی حرکات اعراب	ضمہ ماقبل حرف علت آخر کا لازم ہونا	اَبُوکَ خَطَوَاتٌ	ضمہ ہای اَبُوکَ اور ضمہ طای خَطَوَاتٌ کا لازم نہین ہے اور آخر سے مراد

عام ہے کہ حقیقۃً آخر ہین ہو یا حقیقۃً آخر ہین نہو بلکہ حکم آخر ہین ہو، حکماً آخر سے مراد قبل ایسے حرف کے ہونا ہے کہ زیادت اوسکی لازم نہین ہے اور وہ حرف آخر ہین ہے جیسے تَغَازَیْنَ درتَغَازَیَانِ کہ اصل مین تَغَازَوْنَ اور تَغَازَوَانِ تہا واو اسمین آخر ہین نہین ہے لیکن حکم آخر ہین ہے بخلاف عَفَوْنَ اور قَمَحْدَوْنَ اور اَفْعَوَانٌ اور اَفْعُوَانٌ کی کہ واو انمین

نہ آخر مین ہے اور نہ حکم آخر مین اسلیے کہ زیادت انکی آخر کی لازم ہے *

نام قاعدہ	شرط	نشان بتانی جانی شرط کے	کیفیت
قاعدہ تلقی اول	حرف علت کا مبدل نہونا اور کسی حرف سے	کُفُوًا	واو کُفُوًا کا مبدل ہے ہمزہ سے اصل مین کُفُوءًا تھا تلقاً ہمزہ کے ہمزہ کو ساتھ واو کے بدل کیا ہے۔
قاعدہ قیل و بیع	معلل ہونا واو یا یا کا حرف	غُوَرٍ صُیَدٍ	غُوَرٍ اور صُیَدٍ مین یہ قاعدہ جاری نہین ہوا اسلیے کہ واو اور یا غُوَر اور صُیَد مین اپنی معروف ہین تعلیل نہین ہوئی
قاعدہ یَقُوْلُ و یَبِیْعُ	ماقبل واو یا یا کا ساکن غیر حرف علت ہونا	یُوْلِغُ سَیْوِدُ	یُوْلِغُ مین حرکت یا کی اور سَیْوِدُ مین حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ ماقبل ساکن حرف علت ہے۔
,,	اوس لفظ کا کہ جسمین واو یا یا ہین ملحقات سے نہونا	جَہْوَرٍ مَشْیَخَۃٍ	جَہْوَرٍ اور مَشْیَخَۃٍ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ دونون لفظ ملحق بربای مجرد ہین
,,	واو یا یا کا عین کلمہ اوس لفظ کا نہونا کہ جسکا لام کلمہ بھی حرف علت ہو	یَقْوَیٰ یَجْیَیٰ	واو اور یا یَقْوَیٰ اور یَجْیَیٰ کا اوس لفظ مین ہے کہ لام

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانی شرط کے		کیفیت
۔	۔	۔		کلمہ او سکا حرف علت ہے
قاعدہ یَقُوْلُ وَیَبِیْعُ	واو یا یا کا اوس لفظ مین نہونا کہ بمعنی لون یا عیب کے ہے	اَسْوَدُ اَعْوَرُ	اَبْیَضُ اَصْیَدُ	اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ بمعنی لون ہین اور اَعْوَرُ اور اَصْیَدُ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ بمعنی عیب ہین
״	نہونا واو یا یا کا فعل تعجب مین	مَا اَقْوَلَهٗ مَا اَبْیَعَهٗ	اَقْوِلْ بِهٖ اَبْیِعْ بِهٖ	مَا اَقْوَلَهٗ اور اَقْوِلْ بِهٖ اور مَا اَبْیَعَهٗ اَبْیِعْ بِهٖ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ فعل تعجب ہین۔

تنبیہ

حرکت واو اور یا کی مَقُوْلٌ اور مَخِیْطٌ مین نقل کرکے ماقبل کو ندی گئی اسلیے کہ صیغہ اسم آلہ مین ہین اور اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین نقل کرکے ماقبل کو ندی گئی اسلیے کہ وزن اسم تفضیل کے ہین اور تَصُوْنٌ اور تَمْیِیْزٌ مین نقل کرکے ماقبل کو ندی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل یا مشتق مین نہین ہین اور مَرْمَرٌ اور مَدْیَنُ مین بھی نقل کرکے ماقبل کو ندی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل اور مشتق مین نہین ہین اور عدم اجرا اس قاعدہ کا صیغہ اسم مفعول اجوف یائی مین بہت ہے جیسے مَغْیُوْبٌ اور مَدْیُوْنٌ اور مَخْیُوْطٌ اور مَحْیُوْطٌ اور اجوف واوی مین کمتر ہے جیسے مَقْصُوْعٌ اور مَقْصُوْنٌ یہ مذہب کسائی کا ہے اور سیبویہ نے عدم اجرای اس قاعدہ کو صیغہ اسم مفعول اجوف واوی مین منع کیا ہے

**ف متعلق قاعدہ یُعَدُّ حذف واو کا یَسَعُ اور یَطَأُ مین کہ باب سَمِعَ یَسَعُ سے ہین خلاف بر

قیاس ہے اسلیے کہ قبل کسرہ نہین تہا اور بعض نے کہا ہے کہ یہ الفاظ حسب بحسب سے ہین اسے ہین اس تقدیر پہ واو انمین قبل کسرہ کے ہوگا اور یَجِدُ جو ساتہ ضمہ جیم کے لغت بنی عامر مین آیا ہی شاذ ہی اور یَذَرُ اصل مین یَوْذِرُ بکسرہ ذال تہا بعد حذف واو کے کسرہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کر دیا ہی واسطے حمل کے یَدَعُ پر کہ بمعنی یَذَرُ اور یَدَعُ کے ایک ہی ہین اور یَدَعُ مین حرف حلقی ہی اور لفظ مین عین کلمہ لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہو اوسمین بعد جاری کرنے اس قاعدہ کے کسرہ عین کلمہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کرنا جائز ہے اور سیبویہ نے یَسِرُ اور یَئِسُ مین کہ اصل مین یَیْسِرُ اور یَیْئِسُ تہا حذف یا کا بہی نقل کیا ہے لیکن شاذ ہے جیسے بقا واو اور یا کا یَاجَلُ اور یَایَسُ مین کہ اصل مین یَوْجَلُ اور یَیْئِسُ تہا ساتہ الف کے شاذ ہے اور علی ہذا القیاس شاذ ہے بدلنا واو کا ساتہ یا کے اور یہی کسرہ دینا یای علامت مضارع کا بعد بدل لینے اوسکے کو ساتہ یا کے یَیْجَلُ اور یَیْئِسُ مین کہ اصل مین یَوْجَلُ تہا اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہی ظاہر کلام سیرافی اور ابی علی فارسی دلالت اسپر کرتا ہے کہ ابدال واو کا مانند یَوْجَلُ و یَوْحَلُ مین ساتہ الف یا یا کے قیاسی ہی اگرچہ قلیل ہے ٭

ف متعلق قاعدہ عدہ

یہ قاعدہ مذکور ہے اوس طریقہ سے کہ رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے لیکن جاربردی اور نظامی وغیرہما شارحین شافیہ نے مصدر کا مکسور الفا ہونا اور صاحب صول اکبری نے مصدر کا بوزن فِعَلَۃٌ یا فِعِلٌ ہونا اس قاعدہ مین اعتبار کیا ہے اور رضی کے کلام سے احداث کسرہ کا مستفاد ہی اور اوروں کے کلام سے کسرہ واو کا اوسکو دینا اور جس مصدر کے مضارع کسرہ عین کا بدل کیا گیا ہے ساتہ فتحہ کے کسرہ کی جگہ فتحہ پڑہنا بہی جائز ہے جیسے سَعَۃٌ اور حذف واو کا عِدَۃٌ بمعنی رسوائی اور ننگ مین اور اِرَۃٌ بمعنی آتشکدہ اور آتش مین اور دِیَۃٌ بمعنی خون بہا مین اور رِئَۃٌ بمعنی پرہیزگاری مین اسلیے ہوا ہے کہ منقول ہین مصادر سے اگرچہ اب مصدر نہین ہین اور حذف واو کا جِہَۃٌ اور وِرْقَۃٌ کہ اصل مین وُجْہَۃٌ اور وَرْقَۃٌ تہا شاذ ہے جیسے کہ صِلَۃٌ بمعنی صلہ کے بضم صاد پڑہنا شاذ ہے اور وَرْدَۃٌ بمعنی ناقہ کے اور وِجْدَۃٌ بمعنی توانگری ہونیکے اور وِجْدَانٌ بمعنی پانی کے اور وِقَایَۃٌ بمعنی نگاہ کرنیکے کہ اصل مین ہر سہ کلمہ کے فاء کلمہ واو ہین اسلیے قلت جواز کا زور ہے کلام اور حوض اور محذوف کے تا کا آخر مین زیادہ کرنا نزدیک سیبویہ کے جائز ہی اور نزدیک فراء کے واجب

نقشہ شروط ادغام

شرط	مثال بنیاد جانے شرط کی		کیفیت
اجتماع کا مزاحم ہونا	اَرْعَوَیٰ		ارعوی اصل مین ارعوو تھا دو واو دو حرف ایک جنس کی جمع تھی ایک کو دوسرے مین ادغام نکیا اسلیے کہ اعلال یعنے بدل کرنا دوسرے واو کا ساتھ الف کے بقاعدہ قال مزاحم ادغام تھا
التباس اوس اسم مین کہ پہلا حرف دو حرف ایک جنس کا اوسمین متحرک ہونا نہ آنا	سَبَبٌ		ادغام سَبَبٌ مین موجب التباس کا ہی ساتھ سَبَبٌ کے کہ بمعنی گالی دینے اور برا کہنے کے ہے۔
التباس ایک حرف کا ساتھ دوسرے حرف کے بسبب ادغام کے نہونا۔	وَطَدَ	وَتَدَ	ادغام طا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کے ساتھ دال کے وَطَدَ مین موجب التباس طا کا ساتھ تا کے ہی اسیطرح ادغام تا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کے ساتھ دال کے وَتَدَ مین موجب التباس تا کا ہی ساتھ طا کے ہے۔
دو حرف ایک جنس کا سوای باب تفعل اور تفاعل کے اول مین نہونا	دَدَنَ		دَدَنَ مین جو کہ دو دال دو حرف ایک جنس کی اول کلمہ مین ہین لہذا ادغام نہین کیا گیا کہ
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین باے سکنہ ہونا۔	اَلْیَہَ		

شرط	مثال جہاں جانی شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے بدل ہمزہ یا الف سے ہونا	زِیَادٌ تُوْوِیْ قُوْلَ	زِیَادٌ اور تُوْوِیْ اصل مین زِیَادٌ اور تُوْوِیْ تھا یا اور واو بدل ہے ہمزہ سے اسلیے یا کا یا مین اور واو کا واو مین ادغام ہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب مختار پر ہے اور بعض نے غیر مبدل ہونے کو ہمزہ سے شرط نہین ٹھہرایا ہے ۔ اور بر مذہب مختار بھی ل ہونا ہمزہ کو مانع ادغام جب ہی کہ بقاعدہ از بدل ہوا ہو جب کہ بقاعدہ وجوب بدل موانع ادغام نہین ہے جیسے اَئِنَّۃٌ کہ اصل مین اِءْنِمَّۃٌ بروزن اِفْعِلَۃٌ تھا پہلی ہمزہ کو ساتہ پا کے بدل کیا پہر پا کو یا مین ادغام کیا اَئِنَّۃٌ ہوا اور واو اول قُوْوِلَ کا بدل ہے الف قَاوَلَ صیغہ ماضی معروف سے اور وجہ عدم ادغام کی زِیَادٌ اور تُوْوِیْ اور قُوْوِلَ مین حاضی ہونا حرف اول کا ہی نزدیک سیبویہ اور خلیل کے اور اعتبار ہی نزدیک ابن حاجب کے اور رضی نے قول ابن حاجب کو اولے کہا ہے ۔
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مشدد نہونا	حُبَّبَ	یای اول حُبَّبَ کی مشدد ہے اسلیے ادغام اس پا کا دوسری پا مین متعذر ہے ۔
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے زیادہ واسطے الحاق کی ہونا ساتہ متحرک ہونے حرف اول کے ۔	قَرْدَدَ	قَرْدَدَ کی دو دال ہین اور جَلْبَبَ کی دو بی ادغام اس جہت سے نہوا کہ دوسری دال قَرْدَدَ کی اور دوسری با جَلْبَبَ کی واسطے الحاق کے ساتہ جَعْفَرٌ اور دَحْرَجَ کی زائد ہی اوپہلے دال اور با متحرک ۔
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساکن نہونا	مَدْدَنَ رَسُوْلُ الْحَسَنِ	مَدْدَنَ مین ادغام دال کا دال مین اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین ادغام لام کا لام مین بسبب

شرط	مثال بتائے جانے شرط کی	کیفیت
ساکن بسکون غیر وقف اور غیر جزم کے		ساکن ہونے دوسری دال اور دوسرے لام کے نہوا اور نزدیک بل حجاز کے مطلق ساکن ہونا دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مانع ادغام ہے اور نزدیک بنی تمیم کے دوسرے حرف کا ساکن بسکون وقف یا بسکون جزم ہونا مانع ادغام نہین ہے بلکہ مانع ادغام دوسرے حرف کا ساکن ہونا بسکون غیر وقف اور جزم کے ہے جیسا کہ مَدْنَ اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین دوسری دال اور دوسرا لام ساکن بسکون غیر وقف و جزم ہے
ہمزہ نہونا دو حرف ایک جنس کا کلمہ غیر مشدد الوضع مین	قَرْرَرٌ	قَرْرَرٌ بروزن جَعْفَرٌ مین چونکہ دو حرف ایک جنس کے دو ہمزہ مین اور یہ کلمہ مشدد الوضع نہین ادغام نہوا بخلاف سَأَّلَ کے کہ ادغام دو ہمزہ ونکا اوسمین بسبب مشدد الوضع ہونے باب تفعیل کے ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ جب دو ہمزہ دو کلمہ مین جمع ہون اور پہلا ہمزہ ساکن ہو مانند اَلْبَاءُ اَبَاهُ اور اَقْرَرْاَيَةَ کی تو ادغام ایک ہمزہ کا دوسری ہمزہ مین بر قول ابن ابی اسحق اور ایک جماعت کے کہ ساتھ ابن ابی اسحق کی ہے واجب ہے اور مذہب یونس و خلیل پر واجب نہین ہے اور سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ بعض قرا نے وہم کیا ہے کہ سیبویہ منکر ادغام کا ہے اس صورت مین اور یہ وہم اونکا غلط ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام واجب ہے قول مین ابن ابی اسحق وغیرہ کے اور دو ہمزون متحرک مین جب دو کلمون مین ہون مانند قَرْرَاْنُوْكَ کی بالاتفاق ادغام جائز ہے +
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جو دو کلمون مین ہین مدہ نہونا۔	قَالُوْا وَمَالَنَا فِيْ يَوْمٍ	قَالُوْا و مَالَنَا مین پہلا حرف دو حرف ایک جنس مین سے واو مدہ ہے اور فِيْ يَوْمٍ مین پہلا حرف دو حرف

شرط ادغام	مثال نبائی جانے شرط کے		کیفیت
دو حرف ایک جنس سے پہلے جو دو کلمو نمین ہین ساکن غیر مدہ نہونا	قَرْمَ قَوْمَ	مَالِکْ مَالِکْ	ایک جنس مین سے یا مدہ ہے اسلیے ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین نہین ہوا۔ قَرْمَ مَالِکْ مین دو میم سے پہلے کہ دو کلمون مین ہین را مہملہ ساکن ہے اور قَوْمَ مَالِکْ مین دو میم سے پہلے کہ دو کلمو نمین ہین واو ساکن

غیر مدہ ہے لہذا میم کا میم مین ادغام نہین ہوا قرا اس صورت مین ادغام جائز رکھتے ہین اور نحویین غیر جائز شالبی نے جمع بین المذہبین اسطور سے کیا ہے کہ مراد قرار کی اخفاء حرکت اول ہی ہے اسطرف اشارہ کیا ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لیکن ابن حاجب نے شرح مفصل مین قول قرا کو ترجیح دی ہے اور شالبی کے قول کو رد کیا ہے

نقشہ شروط و متعلقات قواعد ادغام

نام قاعدہ	شرط	مثال نبائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مدیدہ	دوسری حرف کا متحرک بحرکت عارضی نہونا	رُدِّ الْقَوْمَ	رُدِّ الْقَوْمَ کہ اصل مین اُرْدُدَ الْقَوْمَ تہا دوسری دال اسمین متحرک بحرکت عارضی ہے لہذا ادغام دال کا دال مین یہان واجب نہین ہے
	دو حرف ایک جنس کا نہونا	جَیَ	جَیَ مین اگرچہ یا می اول کو ساکن کرکے ادغام یا کا یا مین جائز ہے لیکن واجب نہین ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نبائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ مدغمہ	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تائی افتعال نہونا	اِقْتَتَلَ	اِقْتَتَلَ مین تا کا تا مین ادغام اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
،،	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تائے تفعل یا تفاعل نہونا	تَتَرَسَ تَتَارَكَ	تَتَرَسَ اور تَتَارَكَ مین ادغام تا کا تا مین سا تہ لانے ہمزہ وصل کے اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
،،	دوسرے حرف کا تائی تفعل یا تفاعل نہونا	تَنَزَّلُ فَتَنَابَذُ	فتنزل اور فتنابذ مین اگرچہ ادغام تا کا تا مین جائز ہے لیکن واجب نہین ہے

ف متعلق قاعدہ قَتَّلَ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری کرنا اس قاعدہ کا اور نہ جاری کرنا اس قاعدہ کا یعنی ادغام اور فک ادغام دونون حسن ہین اور آیہ کریمہ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ مین ابو عمرو نے بعد دال کے زا کی ساتہ عین کے ادغام کیا ہے

ف متعلق قاعدہ لَا تَعْنِي وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری کرنا اس قاعدہ کا یعنی عدم ادغام احسن ہے اور ادغام جائز ہے

لیکن ادغام حا کا عین مین حسن نہین ہے مانند حسن ادغام غین کے حا مین +

ف متعلق قاعدہ اخر شنیا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام جیم کا شین مین اور ادغام جیم کا سین مین دونون حسن ہین ابو عمرو نے جیم کو تا مین بھی ذی المعارج تعرج مین ادغام کیا ہے اور یہ نادر ہے اور ادغام شین کا کسی حرف قریب مخرج مین نہین آتا ہے اور ادغام شین معجمہ کا سین مہملہ مین ذی العرش سبیلا مین اور ادغام سین مہملہ کا شین معجمہ مین الراس شیبا مین ابی عمرو سے مروی ہے اور بصرہ کے نحویون نے منع کیا ہے ادغام شین سے سین مین اور ادغام سین بہ شین مین -

ف متعلق قاعدہ خلکم وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام قاف کا کاف مین اور عدم ادغام قاف کا کاف مین دونون حسن ہین اور ادغام کاف کا قاف مین حسن ہے اور عدم ادغام کاف کا قاف مین احسن

ف متعلق قاعدہ قد ظالم +

ادغام طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ضاد اور شین معجمہ تین مین بھی آتا ہے لیکن اقل ہی بہ نسبت ادغام ان چہ حرف کے السمین اور زای معجمہ اور صاد اور سین مہملتین مین پھر ادغام ضاد معجمہ مین قوی تر ہے بہ نسبت ادغام کے شین معجمہ مین اور بعض قرا ئت مانند وجبت جنوبہا مین ادغام تای قوقانیہ کا جیم مین بھی آیا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین

ف متعلق قاعدہ اصطفی وغیرہ

ابن حاجب نے کہا ہے اصطبر اور اضطراب مین اصتبر اور اضترب پڑھنا شاذ و نادر ہے ایک شاذ ادغام صاد اور ضاد کا طا مین ہے اور دوسرا شاذ طا کو جنس ماقبل سے کرنا اسلیے کہ قیاس اول کو جنس ثانی سے کرنا ہے نہ ثانی کو جنس اول سے اور ادغام نکرنا اسمین اکثر ہی ایسا ہی کرتے

کیا ہے جاربردی نے شرح شافیہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اول نے یہ کہا ہے کہ صورت ادغام مین تای افتعال کو ابتدائ ساتہ صاد یا ضاد کے بدل کیا ہے پہر ادغام صاد کا صاد مین اور ضاد کا ضاد مین کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ اذکر

جواز ادغام اذدکر مین روایت ابی عمرو ہی اور سیبویہ نے ادغام کو واجب کہا ہے اور فک ادغام کو ناجائز +

ف متعلق قاعدہ ائار

ابن حاجب نے اسصورت مین ادغام کو واجب کہا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اسمین نظر ہے اسلیے کہ سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ کہا جاتا ہے عرب مین مُثَرْدُ اور مُثَرْدِدٌ دونون اور جاربردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ شرح ہادی مین ہے کہ جب فای افتعال ثای مثلثہ ہو تو جائز ہے وہان ادغام اور اظہار دونون اور ادغام احسن ہے اور پہر کہا ہے کہ واجب ٹہرایا ہے زمخشری نے یہان ادغام کو حالانکہ سیبویہ نے تصریح کی ہے جواز فک ادغام کی +

ف متعلق قاعدہ نثر وغیرہ

اس قاعدہ مین رضی اور شارح اصول اکبری نے جیم کو زیادہ کیا ہے اور جاربردی نے تای مثلثہ اور شین اور ضاد معجمتین کو کم کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ بل ران

رضی نے ذکر کیا ہے کہ ادغام لام ساکن غیر ال کا رای مملہ مین احسن ہے نہ واجب اور وجوب قول ابن حاجب کے اور کبھی فک ادغام بھی آیا ہے جیسے بل رأیت مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ترک ادغام لغت اہل حجاز ہے ہان ادغام لام خاص لفظ بل اور ہل اور قل کا رامین قرآن مین لازم ہے + تمام ہوا یہ حصہ امداد الادب

چوتھا حصہ امداد الاداب کا

بیان مین اون امور کے کہ علم صرف کی اجلے تحصیل والون کو جاننا اونکا ضرور ہے اور وہ امور خاصیات ابواب اور نسبت اور التقای ساکنین اور ابتدا اور وقف اور امالہ اور زیادت اور ابدال اور قلب اور حذف اور تمرین مین اور ترجمہ اس حصہ کا خاتمہ ہے کہ جسمین ذکر ہے رسم خط کا۔

ف خاصیت باب سے مراد وہ معنی ہین کہ لفظ مین بسبب آنے کے اس باب سے پیدا ہوتی ہین اگرچہ وہ معنی دوسرے باب مین آنے سے بھی پیدا ہوتے ہون اور ثلاثی مجرد کی ابون مین سے خاصیات نصر اور ضرب اور سمع تین باب کی کہ انکو ام الابواب بھی کہتے ہین بہت ہین تفصیل ساری خاصیات کی دشوار ہے بعض اونمین سے مندرج نقشہ ذیل ہین لیکن مغالبہ خاصہ نصر کا ہے اور مغالبہ ذکر کرنے ایک لفظ کو کسی مہز بعد دوسرے لفظ کے کہ سمجھا جاتا ہو اوس سے صادر ہو فعل کا طرفین سے تاکہ دلالت کرے غلبہ پر ایک کی دو طرفون مین سے جیسے کارمنی زید فکرمتہ یعنے کرم کیا مجھپر زید نے اور مین نے زید پر لیکن غالب آیا مین کرم مین زید پر پس مغالبہ جس لفظ سے مقصود ہوگا ضرور ہے کہ وہ لفظ نصر سے یا جای اگرچہ وہ لفظ کسی اور باب سے آیا ہو ہان اگر وہ لفظ مثال واوی یا یائی یا جوف یائی یا ناقص یائی ہو تو وہ لفظ واسطے مغالبہ کے ضرب سے آتا ہے جیسے واعدنی زید فوعدتہ یعنے وعدہ کیا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین وعدہ مین زید پر اور یاسرنی زید فیسرتہ یعنے جو اکیلا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین جوا کھیلنے مین زید پر اور باعنی زید فبعتہ یعنے بیچا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین بیچنے مین زید پر راماننی زید فرمیتہ تیر اندازی کی مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین تیر اندازی مین

زید پر اور حکایت کیا گیا ہے کسائی سے استثنا اوس لفظ کا کہ جسکا عین یا لام حرف حلق ہو کہ وہ واسطے مغالبہ کے فتح بفتح سے آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ حق اسکا خلاف ہی اور حکایت کیا ہے ابو زید نے چند لفظون کو کہ جنمین حرف حلقی ہو نصر ینصر اور یہی رضی نے ذکر کیا ہی کہ باب مغالبہ قیاسی نہین ہے کہ جائز ہو نقل کرنا ہر لفظ کا طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے بلکہ سماعی ہی جن لفظون مین مغالبہ سنا گیا ہے اونہین لفظون کو طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے نقل کرینگے اور سیبویہ کے کلام سے بھی ایسا ہی ظاہر ہے +

نقشۂ خاصیات ابواب

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نصر ینصر	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ مین لینا	حاض	حوض بنانا	اتخاذ کے چار معنی آگے ہین وہ چار معنی بیان بیان ہوتے ہین تبرک معنی کی بیان ترتیب کو ہی اور ماخذ سے مراد ہم ہی کہ جسکا ماخذ ہو اسکو
		ثمّنہ	مول کو لیا اور سے	
		اَمَوتُ الْمَرَۃَ	لونڈی کر لینا خرید کر	
		حَضَنَتِ الْمَرْءَۃُ الْوَلَدَ	گود مین لینا عورت نے بچہ کو	

مادہ سے آیا ہے مثلاً حوض ماخذ حاض کا ہے کہ حاض حوض کے مادہ یعنے حروف سے آیا ہے اور اسیطرح ثمن بمعنی مول کی ماخذ ثمن کا ہے اور امۃ بمعنی لونڈی کے ماخذ اَمَوتُ کا ہے اور حضن بالکسر بمعنی گود کے ماخذ حَضَنَتْ کا ہے ۔

۔۔۔	تلبس یعنے ملازم مدلول ماخذ کا ہونا	باب	ملازم دروازہ کا ہوا اور باب بمعنی دروازے کے ماخذ باب کا ہی ملازم دروازہ کا ہونے سے

مراد دربان ہونا ہے اور بعض نے اسکو نصرت کی مثال مین ذکر کیا ہے اور بعض نے

صاحب ماخذ ہوتا ہے پس معنی باب کے اس صورت مین کہے جائینگے کہ صاحب دروازہ کا ہو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نصر ینصر	بلوغ یعنی پہونچنا مدلول ماخذ یا آنا مدلول ماخذ مین	نصف القرآن عرض	آدہی قرآن مین پہونچا مکہ اور مدینہ مین آنا	نصف بمعنی آدہی کے ماخذ نصف کا ہے اور عروض کہ نام مکہ اور مدینہ کا ہے ماخذ عرض کا ہے

بلوغ کے دو معنی ہین وہ دونون معنی یہان بیان کیے گئے ہین ہر ایک معنی کی مثال بہ ترتیب کوزی

"	سلب یعنے زائل کرنا کسی چیز کے مدلول ماخذ کو	قشرتہ	دور کیا مین نے اوسکی چھلکی کو	قشر بالکسر بمعنی چھلکی کے ماخذ قشرت کا ہے۔
"	طلب یعنے چاہنا مدلول ماخذ کا	جداہ	بخشش چاہی اوسنے	جدوی بہ معنی بخشش کے ماخذ جدا کا ہے۔
"	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	حششت	کاٹا مین نے گہاس کو	حشیش بہ معنی گہاس کے ماخذ حششت کا ہے۔
"	دفع یعنے پھینکنا مدلول ماخذ کا	بزق	پھینکا تہوک کو	بزاق بہ معنی تہوک کے ماخذ بزق کا ہے۔
"	تصییر یعنے صاحب مدلول ماخذ کا کرنا کسی چیز کو۔	مرق القدر	صاحب شوربے کا کیا ہانڈی کو	مرقہ بمعنی شوربا کے ماخذ مرق کا ہے۔
"	ضرب یعنے مارنا مدلول ماخذ کا	عقبتہ	مارا مین نے اوسکی ایڑ کو	عقب بمعنی پاشنہ یعنی ایڑی ماخذ عقبت کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نصر ینصر	تعمل یعنے مدلول ماخذ کو کام مین لانا	قلا	کام مین لایا گلی ڈنڈی	قلہ بہ معنی گلی ڈنڈی کا ماخذ قلا کا ہی
"	توقیت یعنے وقت مدلول ماخذ مین آنا جانا کوئی کام کرنا	غدا	وقت صبح مین آیا یا گیا یا کوئی کام کیا	غداۃ بہ معنی صبح کے ماخذ ہی غدا کا
"	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا	عجن خمس	خمیر بنایا خمس کو لیا	عجین بہ معنی خمیر کے ماخذ ہی عجن کا خمس ماخذ ہے خمس کا
"	اعطا یعنے مدلول ماخذ کو دینا	اجر	مزدوری دی	اجرت بمعنی مزدوری کے ماخذ ہی اجر کا
"	اطعام یعنے کھلانا مدلول ماخذ کا	خبز	روٹی کھلائی مین نے اوسکو	خبز بمعنی روٹی کے ماخذ ہی خبزت کا
"	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	عطفۃ	پوشش پہنائی مین نے اوسکو	عطا بالکسر بہ معنی پوشش کے ماخذ ہے عطفت کا
ضرب یضرب	تخلیط یعنے ماخذ اندود کرنا کسی چیز کا	طان الشیء	گل اندود کیا کسی	طین بمعنی گل کے ماخذ ہی طان کا
"	سلب زائل کرنا مدلول ماخذ کا	خفاۃ	دور کیا اوسکی پوشیدگی کو	خفاۃ بہ معنی پوشیدگی کا ماخذ ہی خفی کا اور پوشیدگی دور کرنی ہی مراد ظاہر کرنا ہی
"	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	خلیت	کاٹا مین نے خلا کو کہ ایک گھاس ہے	خلا کہ نام ہی گھاس کا ماخذ ہی خلیت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
ضرب یضرب	ناذی یعنے اذیت پانا فاعل کا مدلول ماخذ سے	جرد الرمد	اذیت یا میں ہیرے کہانی سے مردنے	جراد بمعنی ٹیڑی کی ماخذ ہے جرد کا
،،	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذین	دسب الارض	بہت گھاس لائی زمین	دسب بالکسر بمعنی گھاس کے ماخذ دسب کا ہے
،،	جرح یعنے گھائل کرنا ساتھ ماخذ کے	خلبہ	کہر دیا اوسکو ناخن کے	خلب بالکسر بمعنی ناخن کے ماخذ خلب کا ہے
،،	مجئ یعنے آنا طرف سے مدلول ماخذ کے	یمینہ	اوسکی یمین کی جانب سے آیا	یمین ماخذ یمین کا ہے
،،	ضرب یعنے مارنا ساتھ مدلول ماخذ کے	جلدہ	مارا اوسکو ساتھ کوڑی کے	جلد بمعنی کوڑی کے ماخذ جلد کا ہے
،،	قصر یعنے بنانا لفظ کا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	سقی	سقاک اللہ سقیا کہا	سقی ماخوذ ہے قال سقاک اللہ سقیا سے کہ مرکب ہے۔
سمع یسمع	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ کو لینا	غنمت	غنیمت کو لیا میں نے	غنیمت ماخذ غنمت کا ہے
،،	وجدان	لذذتہ	لذیذ پایا میں نے اوسکو	لذت ماخذ ہے لذذتہ کا پس معنی یہ ہوئے کہ موصوف ساتھ لذت کے پایا میں نے اوسکو اور حاصل اسکا یہ ہوا کہ لذیذ پایا میں نے اوسکو
،،	تحول	اسد	مانند شیر کے ہوا	اسد بمعنی شیر کے ماخذ اسد کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے ہونا مانند مدلول ماخذ کے			
سَمِعَ یَسْمَعُ	صیرورۃ یعنے صاحب لول ماخذ کا ہونا	خَرِبَ	خارشتی ہوا	خرب بمعنی خارشت کے ماخذ خرب کا ہے پس معنی خرب کے یہ ہین کہ صاحب خارشت ہوا اور حاصل اسکا یہ ہے کہ خارشتی ہوا۔
״	وقوع یعنے گرنا مدلول ماخذ ہین	وَحَلَ	کیچڑ مین گرا	وحل بمعنی کیچڑ کے ماخذ وحل کا ہے
״	تحیر یعنے متحیر ہونا مدلول ماخذ سے	غَزَلَ الْکَلْبُ	متحیر ہوا کتا دیکھنے ہرن کے	غزل بمعنی ہرن کے ماخذ غزل کا ہے
״	تألم یعنے درد مند ہونا مدلول ماخذ کا	ظَهِرَ الْمَرْءُ	درد مند ہوئی پیٹھ مرد کی	ظہر بمعنی پیٹھ کے ماخذ ظہر کا
״	تعمل یعنے کام مین لانا مدلول ماخذ کا	کَلِئَتِ النَّاقَةُ	گھاس کو کام مین لائی اونٹنی	کلاء بمعنی گھاس کے ماخذ کلئت کا اور گھاس کے کام مین لانے سے مراد گھاس کا کھانا ہے
״	تاذی یعنے ایذا پانا مدلول ماخذ کا	عَرِفَ الْاِبِلُ	اذیت کینچی اونٹ نے کھانے عرف سے	عرف کہ نام ایک گھاس کا ہے جس سے چمڑے کو پکاتے ہین ماخذ عرف کا ہے۔
״	تطلیہ یعنے طلا کرنا اور ملنا ماخذ کا	قَطِرَتْ بَعِیْرًا	قطران ملا مین نے اونٹ کے	قطران کہ ایک قسم ہے روغن کی ماخذ ہے قطرت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
سمع یسمع	مبالغہ	کَلَأَتِ الْاَرْضُ	بہت ہوئی گھاس	کلا بمعنی گھاس کا ماخذ ہے
	یعنی کثرت ماخذ مین		زمین مین	گلئت کا
״	تصوف	تَرِبَ زَیْدٌ	ملا زید ساتھ خاک	تراب بمعنی خاک کا ماخذ ترب
	ملنا ساتھ ماخذ کے		کے	کا ہے
״	انا علل اور احزان اور	سَقِمَ	بیمار ہوا	حلی ساتھ کسرہ یا ضمہ حا اور
	فرح اور ابوان اور	حَزِنَ	اوندگین ہوا	الف مقصورہ کی جمع حلیۃ
	عیوب اور حلی کا	فَرِحَ	خوش ہوا	بالکسر کی ہے اور خلیۃ بمعنی
		شَهِبَ	سفید ہوا	خلقت اور صورت کی ہے
		عَوِرَ	یک چشم ہوا	اور مراد اوس سے یہان
		بَلِجَ	کشادہ ابرو ہوا	وہ علامت ہی کہ آنکھ سے
		عَیِنَ	آہو چشم ہوا	اعضای انسان مین محسوس
				ہوا نا علل اور احزان اور فرح کا
				اسباب سے بیشتر ہی اور آنا الوان
				اور عیوب و حلی کا بھی اکثر
فتح یفتح	اتخاذ	بَأَرَ	کوا بنایا	بیر بمعنی کوی کے ماخذ بار کا ہی
	یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول	تَسَعَ	نوان حصہ لیا	تسع بہ معنی نوین حصہ کے
	ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول			ماخذ ہی تسع کا جمع ماخذ ہی جبر کا
	ماخذ کر دینا	جَمَعَ الْواحِدَ	جمع کیا واحد کو	
״	بلوغ	سَلَخَتْ	چاندرات مین آیا	سالخ بمعنی چاندرات کی ماخذ ہے
			یا پہونچا	سلخت کا
״	الباس	لَحَفَتُ الْفَقِیرَ	لحاف پہنایا فقیر	لحاف ماخذ ہی لحفت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا			
فتح یفتح	دفع پہنچنا مدلول ماخذ کا	نخع	ریٹ کو پہنچنا	نخاعہ بمعنی آب پشت یعنے ریٹ کی ماخذ ہے نخع کا
،،	تدریج یعنے تکرار ماخذ کی ساتھ مہلت کے	جرع الماء	گھوٹ گھوٹ پلانا پانی کو	جرعہ بمعنی گھوٹ کی ماخذ جرع کا ہے
،،	سلب یعنے زائل کرنا ماخذ کا	حمأت البئر	دور کیا مین نے کیٹ یعنے کالی کیچڑ کو ڈوکی	حمأۃ بمعنی کیچڑ کے کہ تہ مین کہنے سے ہوتی ہے ماخذ حمأت کا ہے۔
،،	مبالغہ یعنے کثرت ماخذ کی	کلأت الارض	بہت گہاس ہوئی زمین مین	کلاء بہ معنی کہاس کے ماخذ کلأت کا ہے۔
،،	تعمل یعنے کام مین لانا ماخذ کا	نعلت	جوتی کو کام مین لایا مین	نعل بہ معنی جوتے کی ماخذ نعلت کا ہے
،،	ضرب یعنے مارنا ماخذ کا	رأسہ	مارا اوسکے سر کو	راس بمعنی سر کے ماخذ رأس کا ہے
،،	اطعام کہلانا ماخذ کا	لحمہ	گوشت کہلایا اوسکو	لحم بمعنی گوشت کی ماخذ لحم کا ہے
،،	اعطاء یعنے دینا ماخذ کا	نحل تمرہ	عطیہ دیا مرد کو	نحلی بہ معنی عطیہ کی ماخذ نحل ہے
،،،	صیرورۃ یعنے صاحب ماخذ کا ہونا	لعب الطفل	صاحب لعاب کا ہوا لڑکا	لعاب ماخذ لعب کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فتح یفتح	حرف حلقی ہونا اوسکے عین یا لام کی جگہ	بعث منع	اوٹھایا باز رکھا	اور ابی یابی شاذ ہی ایسا ہے قالی بفتحی کہ لغت نبی عامر ہے

ایاب اور سیبو یہ نے اوسکو حکایت کیا ہے یہی شاذ ہے اور رکن یرکن کہ حکایت کیا ہے اوسکو ابو عمرو نے قبیل تداخل سے ہے کہ رکن یرکن باب نصر ینصر سے لغت مشہور ہے اور ابو زید نے حکایت کیا ہے اوسکو رکن یرکن باب سمع یسمع سے جیسا کہ اخفش نے کہا ہے کہ فقط لفظ قبیل تداخل سے ہے ۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کرم یکرم	لازم ہونا	کرم	بزرگ ہوا	رحبتک الدار یعنے وسعت دی تجکو گھر ساتھ حذف حرف جر کی ہے کہ ساتھ اوسکے متعدی ہوا ہے اصل میں رحبت بک الدار تھا ۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کرم یکرم	صفات خلقیہ سے حقیقۃ یا حکماً ہونا یا صفات مشابہ صفات خلقیہ سے ہونا	صغر کبر فقہ	خرد یعنے چھوٹا ہوا بزرگ یعنے بڑا ہوا فقیہ ہوا	صفات خلقیہ سے مراد وہ صفات ہیں جنمیں نہ لغت اور جبلت ہے اور صفات خلقیہ حکماً وہ صفات

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		جُنُب	حالت جنابت مین ہوا	عارضیہ ہین کہ ذاتیہ اور خلقیہ نہین ہین لیکن مشتق سے ثابت ذات مین اطلاق پا ہوگئے ہین کہ ذات سے جدا نہین ہوتے ہین مانند فقاہت کے اور مشابہ صفت خلقی کی وہ صفت ثابت اور لازم نہین ہے لیکن مماثل ہے صفت خلقی کی جیسے خباثت اگرچہ صفت عارضی ہے لازم نہین ہے لیکن مشابہ ہے ساتھ اوس نجاست کے کہ ذاتی ہے پس صغر اور کبر دونون صفت خلقی حقیقۃ کی ہین اور فقہ مثال صفت خلقی حکما کی ہے اور جنب مثال مشابہ صفت خلقی کی ہے
کرم یکرم	بلوغ یعنے پہونچنا یا نامدلول ماخذ ہین	صلُب	سختی مین پہنچنا یا نا	صلابت بمعنی سختی ماخذ صلب کا ہے
	تحول یعنے ہونا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	جنب الریح ذوب الرجل	جنوبی ہوئی ہوا مانند پیر کے ہوا	جنوبی ماخذ جنب کا ہے ذوب بمعنی پیر کے مدلول ماخذ ذوب کا ہے
،،	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین	نضبت الارض	بہت سوسمار ہوئی زمین مین	ضب بمعنی سوسمار کے ماخذ ضبب کا ہے۔
،،	تالم یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	رحمت الناقۃ	دردمند ہوا رحم ناقہ کا	رحم بمعنی بچہ دان کو ماخذ ہے رحمت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کرم یکرم	تعجب یعنی تعجب لول ماخذ سے	طَمُعَ الرَّجُلُ	تعجب ہوا لالچ مرد سے	طمع بمعنی لالچ کے ماخذ ہی طمع کا
سب تخییب	منحصر ہونا الفاظ معدودہ پر	نَعِمَ	نرم و نازک ہوا	وغیرہ اور وجل اور وحم اور وتر
		وَطِئَ	روندا	اور ولہ اور وتہ اور وہی سمع
		وَرِثَ	وارث ہو	سے بھی آیا ہے اور وغف وجد
		وَجَدَ	پایا	اور وری اور ولی خرسہا سے بھی
		وَحِرَ	دلمیں کینہ کیا	آیا ہے اور وبط اور وثق اور
		وَغِرَ	دلمیں کینہ رکھا	وجع ضرب اور سمع سے بھی آیا ہے
		بَئِسَ	حاجتمند ہوا	اور وثق کرم سے بھی آیا ہے اور
		نَئِسَ	ناامید ہوا	وہن سمع اور کرم اور ضرب سے
		وَبِطَ	ضعیف ہوا	بھی آیا ہے اور نعم سمع اور
		وَجِعَ	دردمند ہوا	کرم اور نصر سے بھی آیا ہے
		وَسِعَ	پرہیزگار ہوا	
		وَلِغَ	پانی پیا کتے نے ساتہ اطراف زبان کے	
		وَبِقَ	ہلاک ہوا	
		وَثِقَ	استوار رکھا	
		وَعِقَ	شتابی کی	
		وَفِقَ	موافق پایا	
		وَمِقَ	دوست رکھا	
		وَہِلَ	ضعیف ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
سب بجز سب	منحصر ہونا الفاظ معدودہ مین	وَحِمَ	بہت رغبت کی عورت حاملہ نے طرف کھانیکے	
		وَرِمَ	سوجا	
		وَعِسَ	دعا ساتھ نعمت کی کی	
		وَكِمَ	غمگین ہوا	
		وَهِمَ	غلطی حساب مین کی	
		وَهِنَ	سستی کی کام مین	
		وَرِهَ	احمق ہوا	
		وَقِهَ	فرمانبردار ہوا	
		وَلِهَ	سرگشتہ ہوا	
		وَرِيَ	آگ نکلی چخماق سے	
		وَلِيَ	نزدیک ہوا	
		وَنِيَ	سست و رنجیدہ ہوا	
		وَبِيَ	بیمار ہوا	
افعال	تعدیہ — یعنی متعدی بہ یک مفعول کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا یا متعدی بہ مفعول کرنا متعدی بدو	اَبْصَرْتُ زَيْدًا	دکھایا مین نے زید کو	ابصر بصر زید مین سے تھا
		اَخْرَجْتُ زَيْدًا عَمْرًا	کہو دایا مین نے زید کو عمرو	معنی اوسکو دیکھا زید نے عمرو
		اَعْلَمْتُ زَيْدًا	معلوم کرایا مین نے زید	اعلم باب افعال سے
		عَمْرًا فَاضِلًا	کہ عمرو فاضل ہے	متعدی بیک مفعول ہوا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مفعول کا			حفر حفر زید نہر کیا زید نے متعدی بیک مفعول تھا

معنی اوسکے کھودا زید نے نہر کو ہین احفرت باب افعال مین متعدی بدو مفعول ہوا اعلم علم زید عمر کو فاضلا مین متعدی بدو مفعول تھا معنی اوسکے جانا زید نے عمر کو فاضل ہین اعلمت باب افعال مین متعدی بہ سہ مفعول ہوا۔

افعال				
	الزام یعنے لازمی کرنا متعدی کا	احفر زید	محمود ہوا زید	حفرت حفرت زید نہر متعدی تھا معنی اوسکے سر ہا مین نے زید کو نہر
،،	تصییر صاحب ماخذ کا کرنا	انقشہ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نیر بمعنی نقش کپڑے کی ماخذ انزت کا ہے
،،	اعانۃ یعنے مدد کرنا فاعل کا مفعول	اخلبتہ	مدد کی مین نے دودہ دوہنے مین اوسکو	حلب بمعنی دودہ دوہنے کو ماخذ اخلبت کا ہے اور مراد مدلول سے معنی ہین
	تعریض یعنے بیچنا فاعل کا لیے مدلول ماخذ کے	اقتہ	بیچیں کیا مین نے اوسکو واسطے بیچنے کے	بیع بمعنی بیچنے کے ماخذ اقت کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	وجدان — یعنے پانا ماخذ کا	ارحتہ	پایا مین نے اوسکی کو	رحمت بمعنی ہونیکے ماخذ رحمت کا ہے
	پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ ماخذ کے	انجلتہ	بخیل پایا مین نے اوسکو	بخل مانند ہی انجلت کا اصل معنی یہ ہین کہ موصوف بہ بخل پایا مین نے اوسکو
	سلب — یعنے زایل کرنا مدلول ماخذ کا	اشکیتہ	زایل کیا مین نے شکایت کو	شکایت بہ معنی گلہ کے ماخذ اشکیت کا ہے
افعال	مبالغہ — یعنے کثرت مدلول ماخذ	اسفر الصبح	بہت ہوا ضیا صبح	سفر بہ معنی روشن کے ماخذ اسفر کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
		اثمرت النخل	بہت کھجور لایا درخت کھجور کا	ثمر بمعنی کھجور کے ماخذ اثمرت کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
	اعلام — یعنے کہلانا مدلول ماخذ کا	اعظمت الکلب	بڑی کہلائی مین نے کتے کو	عظم بمعنی ہڈی کے ماخذ اعظمت کا ہے
	اعطار — دینا مدلول ماخذ کا	اثمرتہ	کھجور دی مین نے اوسکو	ثمر بمعنی کھجور کے ماخذ اثمرت کا ہے اور قطع بمعنی کاٹنے کے ماخذ اقطعت کا ہے اور شیے بہ معنی ہونے کے ماخذ اشویت کا ہے اور محل ہونے کا گوشت بے
		اقطعتہ قضبا	کاٹنا شاخونکا دیا مین نے اوسکو	
			یعنے اجازت کاٹنے کی دی	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		اَشْوَبَةٌ	دیا ہمنے گوشت لائق ہونے کے	اور مدلول ماخذ کبھی امر جلبی ہوتا ہے جیسے کہ اور کبھی امر عقلی جیسے کا عینا
	بلوغ			
	یعنے پہونچنا مدلول ماخذ ہین یا آنا مدلول ماخذ ہین یا لانا ایک شے کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اَصْبَحَ	صبح کو وقت ہوا	صبح ماخذ ہے اَصْبَحَ کا
		اَعْرَقَ	عراق مین آیا	عراق ماخذ ہے اَعْرَقَ کا
		اَطَابَ	لایا کام طیب	طیب ماخذ ہے اَطَابَ کا
	صیرورۃ			
	یعنے ہونا ایک شے کا صاحب مدلول ماخذ	اَلْبَنَتِ الشَّاةُ	صاحب دودھ کی ہوئی بکری	لبن بہ معنی دودھ کے ماخذ اَلْبَنَتْ کا ہے
افعال	یا ہونا ایک شے کا صاحب اوس چیز کا کہ موصوف ہے ساتھ مدلول ماخذ کے	اَجْرَبَ زَيْدٌ	صاحب اُونٹ خارشتی کا ہوا زید	اَجْرَبَ بہ معنی شتر خارشتی کے ماخذ ہے اَجْرَبَ کا
	یا ہونا ایک چیز کا صاحب اوس چیز کا کہ حادث ہے مدلول ماخذ مین	اَخْرَفَتِ الشَّاةُ	صاحب بچہ کی ہوئی بکری خریف مین	خریف ماخذ ہے اَخْرَفَتْ کا
	لیاقت			
	ہونا ایک چیز کا لائق ماخذ کے	اَلَامَ الْفَرَسُ	لائق ملامت کے ہوا گھوڑا	ملامت ماخذ اَلَامَ کا ہے
	ابت			

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	یعنی آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	اَرْقَلَ اَشْفَقَ	شتابی کی ڈرا	ابتداد و قسم ہے ایک آنا مزید کا جو دلیل بنے بود کے جیسے ارقل مین اسکا مجرد اصلا نہین آیا ہے دوسرے آنا مزید کا ساتھ آنے مجرد کے ساتھ اس معنی کے جیسے اشفق کا مجرد اسکا شفق بمعنی مہربانی کے آیا ہے۔
افعال	موافقت یعنے ہم معنی ہونا			
〃	مجرد	اَذْهَبَ	تاریک ہوا	ذہبی کے بھی معنی وہی ہین جو اذہب کے ہین۔
〃	یا فعل	اَکْفَرَتْہ	منسوب بکفر کیا مین نے اوسکو	کفرتہ کے معنی وہی ہین جو اکفرتہ کے ہین۔
〃	یا تفعل	اَکْثَبَتْہ	خبیہ بنایا مین نے اوسکو	کثبتہ کے بھی معنی وہی ہین جو اخبتہ کے ہین۔
	یا استفعل کا	اَعْظَمَتْہ	بزرگ گمان کیا مین نے اوسکو	استعظمتہ کے بھی وہی معنی ہین جو اعظمتہ کے ہین۔
	مطاوعہ یعنے پیچھے آنا افعل کا فعل کی	کَبَبْتُہ فَاکَبَّ	سرنگون کیا مین نے اوسکو پس سرنگون ہوا	اکب بعد کبب کے دلالت کرتا ہے اوپر قبول کرنے اثر فاعل کے پر کہ سرنگون ہوتا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	بافعل کے	بشرتہ فابشر	خوشخبری دی	ابشر تعدیہ بشرت کی دلالت
	لانے دلالت کرے قبول کرنے		مین نے اوسکو	کرتا ہے قبول کرنے اثر
	مفعول پر اثر فاعل کا۔		پس خوشخبری	فاعل پر کہ خوشخبری لیتا ہی
			لی اوسنے	
تفعیل	تعدیہ	فرحتہ	شاد کیا مین نے	فرح فرح زید مین لازمی تہا
	یعنے متعدی کرنا لازمی کا یا		اوسکو	اور معنی اوسکے شاد ہونا زید مین
	متعدی بدو مفعول کرنا متعدی			فرحت متعدی ہے۔
	بیک مفعول کا۔			
		علمتہ حقا	پہنچوایا مین نے	علم علم زید حقا مین متعدی
			اوسکو حق	بیک مفعول تہا معنی اوسکے
				پہچانا زید نے حق ہین علمت
				متعدی بدو مفعول ہے۔
,,	تصییر	نبزتہ	نقشی کیا مین نے	نیز بمعنی نقش جامہ کے ماخذ
	یعنے صاحب لول ماخذ کا کرنا		اوسکو	نبزت کا ہے۔
,,	مبالغہ			
	یعنے کثرت کیفیت	صرح	بہت ظاہر کیا	صریح بمعنی ظاہر کے ماخذ
				صرح کا ہی یہ مثال مبالغہ کی کیفیت ہی
	لبس دلول ماخذ مین	حمد	بہت بار حمد کی	محمد ماخذ حمد کا ہی یہ مثال مبالغہ کی کیفیت مین ہے
	یا کثرت فاعل مین	موت الابل	مرے بہت اونٹ	یہ مثال مبالغہ کی فاعل مین ہے
	یا کثرت مفعول مین	قطعت الثیاب	قطع کیا مین نے بہت کپڑوں کو	یہ مثال مبالغہ کی مفعول مین ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ مین	عَمَّقَ	عمق مین پہونچا	عمق بہ معنی گہراو کا ماخذ عمّق ہے
	یا اتمام مدلول ماخذ مین	خَیَّمَ	خیمہ مین آیا	خیمہ ماخذ خیّم کا ہے
	صیرورۃ یعنے صاحب ہونا مدلول ماخذ کا	نَوَّرَ	صاحب شگوفہ ہوا	نَوْر بمعنی شگوفہ کا ماخذ نوّر کا ہے
〃	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ	دور کیا مین نے کوڑا اوسکی آنکھ سے	قذی بمعنی کوڑا کا ماخذ قذّیت کا ہے
〃	نسبت یعنی منسوب کرنا ساتھ مدلول ماخذ کے	فَسَّقَہٗ	منسوب بفسق کیا مین نے اوسکو	فسق ماخذ فسّقت کا ہے
〃	الباس یعنے پہنانا ماخذ کا	جَلَّلَتْہُ	جھول پہنائی مین نے اوسکو	جل بمعنی جھول کا ماخذ جلّلت کا ہے
〃	تحلیط	ذَہَّبَہٗ	زراندود کیا مین نے اوسکو	ذہب بہ معنی زر یعنے سونے کا ماخذ ذہّبت کا ہے
〃	تحویل یعنے کرنا کسی چیز کا ماخذ یا مانند ماخذ کے	نَصَّرَتْہُ خَیَّمَتْہُ	نصرانی کیا مین نے اوسکو مانند خیمہ کے کیا مین نے اوسکو	نصرانی ماخذ نصّرت کا ہے خیمہ ماخذ خیّمت کا ہے
〃	قصر یعنے بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کی	ہَلَّلَ	کہا لا الٰہ الا اللہ	ہلل بنایا گیا قال لا الٰہ الا اللہ سے ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	موافقت			
	یعنے ہم معنی ہونا			
	فعل	زَیَّلَتُہٗ	جدا کیا مینے	زیلتہ کے وہی معنی ہین
			اوسکو	جو زیلتہ کے ہین۔
،،	یا فعل	شَوَّیتہ	گوشت لائق	شویتہ کے وہی معنی ہین
			بھونکر دیا مینے	جو شویتہ کے ہین۔
			اوسکو	
،،	یا تفعل کا	تَرَّسَ	ڈبال کو کام مین	ترس کے معنی وہی ہین
			لایا	جو ترس کے ہین
،،	ابتدا	کَلَّمَ	کلام کیا	مجرد کلم کا بہ معنی کلام کرنا
	یعنے آنا مزید کا بغیر اسکے کہ			نہین آیا ہے
	مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو			
تفعّل	مطاوعۃ فعل	قَطَّعتہ فَتَقَطَّعَ	کاٹا مینے اوسکو	انا تقطع کا پیچے قطعتہ کی دلالت
	یعنے پیچے آنا تفعّل کا فعل کے		پس کٹ گیا	لازمتا ہے قبول کرنے مفعول
	ماکہ دلالت کرے قبول کرنے			پر اثر فاعل کا
	مفعول پر اثر فاعل کا			
،،	تکلف			
	بزور آپ مین مدلول ماخذ کا	تَجَوَّعَ	تکلف کیا بھوک	جوع بہ معنی بھوک کی ماخذ تجوع کا
	حاصل کرنا		حاصل کرنیمین	
،،	یا بزور آپکو منسوب طرف مدلول	تَکَوَّفَ	بزور کوفی بنا یعنی	کوفہ ماخذ تکوف کا ہے۔
	ماخذ کے کرنا		منسوب آپکو طرف کوفہ کی	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعّل	تجنّب پرہیز کرنا مدلول ماخذ سے	تحوّب	گناہ سے پرہیز کیا	حوب بالضم بمعنی گناہ کا ماخذ تحوّب کا ہے۔
،،	لبس یعنے پہنا مدلول ماخذ کا	تختّم	خاتم یعنی انگشتری پہنی	خاتم بمعنی انگشتری کا ماخذ تختّم کا ہے
،،	تعمّل یعنے مدلول ماخذ کو کام میں لانا	تدثّن	روغن کو کام میں لایا	دثن بہ معنی روغن کا ماخذ تدثّن کا ہے۔
،،	اتخاذ بنانا یا لینا مدلول ماخذ کو	تبوّب	دروازہ بنایا	باب بمعنی دروازہ کا ماخذ تبوّب کا ہے
		تجنّب	جانب یعنی گوشہ کو اختیار کیا	جانب بمعنی گوشہ کا ماخذ تجنّب کا ہے
	یا کسی چیز کو مدلول ماخذ کرنا	توشّح	تکیہ کیا تہبند کو	وساده بمعنی تکیہ کا ماخذ توسّد کا ہے
	یا مدلول ماخذ میں لینا	تأزّر	ازار یعنی لباس تہبند کو	ازار بمعنی لنگ کا ماخذ تأزّر کا ہے
،،	تدریج تکرر کرنا ماخذ کا ساتھ مہلت کے	تجرّع	گھونٹ گھونٹ پیا	جرعہ بمعنی گھونٹ کا ماخذ تجرّع کا ہے
		تحفّظ	تھوڑا تھوڑا یاد کیا	حفظ بمعنی یاد کرنے کا ماخذ تحفّظ کا ہے۔ تجرّع میں تدریج امر محسوس میں ہے اور حفظ میں تدریج امر غیر محسوس میں۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعّل	تحول ہونا شے کا خود ماخذ یا مانند ماخذ کے تصیر فرد	تنصّر	نصرانی ہوا	نصرانی ماخذ تنصّر کا ہے
		تبحّر	مانند دریا کے ہوا	بحر بمعنی دریا کے ماخذ تبحّر کا ہے
	ہونا صاحب قول ماخذ کا موافقہ یعنے ہم معنی ہونا مجرد	تمول	حاصل ہوا	مال ماخذ تمول کا ہے
		تقبّل	قبول کیا	قبل کی وہی معنی ہین جو تقبل کے ہین
	با فعل	تبصّر	دیکھا	البصر کی وہی معنی ہین جو تبصّر کے ہین
	با فعّل	تکذّب	نسبت بدروغ کے	کذّب کو وہی معنی ہین جو تکذّب کے ہین
	با استفعل کا	تخرّج	حاصل طلب کی	استخوج کے وہی معنی ہین جو تخوّج کے ہین۔
	ابتدا یعنی آنا مبدء کا بدون آنے مجرد کے اس معنی مین	تکلّم	کلام کیا	مجرد تکلّم کا بہ معنی کلام کرنے کی نہین آیا ہے
مفاعلۃ	مشارکت یعنی شریک ہونا فاعل اور مفعول کا باہم فاعلیت اور مفعولیت مدلول ماخذ مین۔	قاتل زیدٌ عمرًا	باہم قتل کیا زید اور عمرو نے یعنے زید نے قتل کیا عمرو کو اور عمرو نے زید کو	لفظ مین ایک فاعل ہے اور ایک مفعول لیکن معنی مین ہر ایک فاعل ہے اور ہر ایک مفعول۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
مفاعلۃ	موافقہ			
	یعنی ہم معنی ہونا مجرد	سَافَرَتْ	سفر کیا میں نے	سُفِرْتُ کے وہی معنی ہیں جو سَافَرْتُ کے ہیں۔
	یا افعل	بَاعَدْتُہٗ	دور می کی میں نے	اُبْعِدْتُ کے وہی معنی ہیں جو بَاعَدْتُ کے ہیں۔
	یا فعّل	ضَاعَفْتُہٗ	دوچند کیا میں نے اوسکو	ضُعِّفْتُ کے وہی معنی ہیں جو ضَاعَفْتُ کے ہیں
	یا تفاعل کا	شَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	باہم گالی گلوچ کیا زید اور عمرو نے یعنی ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی	شَاتَمْتُ کے وہی معنی ہیں جو شَاتَمَ کے ہیں
مفاعلۃ	ابتدا			
	یعنے فرجیسے آنا بدون آنے کے مجرد سے اس معنی میں۔	قَاسَی زَیْدٌ عَمْرًا	رنج بہنچایا زید نے عمرو کو	مجرد قاسی کا رنج پہونچا جانا کے معنی میں نہیں آیا ہے
تفاعل	تشارک			
	یعنے شریک ہونا دو شخص یا زیادہ کا دو سے صدور یا تعلق بدوں ماخذ میں سابقہ فاعلیت ہر ایک کے لفظاً	تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	گالی گلوچ کیا زید اور عمرو نے	تشارک اور مشارکہ میں فرق یہ ہے کہ مشارکہ میں عمرو سے دو طرفہ بخلاف تشارک کے مثلاً کہہ سکتے ہیں عمرو نے زید کو گالی دی

تقاتلوا یعنے دس مردونے تقاتل کیا یعنے ہر ایک نے دس مین سے دوسرے کو قتل کیا اور مشارکت مین لفظاً ایک طرف فاعل ہوتی ہے اور دوسری طرف مفعول اور تشارک مین کل اطراف فاعل ہوتے ہین اور تشارک کبھی صرف صدور مین ہوتا ہے بدون شرکت کے تعلق مین جیسے تدافع زید وعمرو مجرا یعنے اوٹھایا زید اور عمرو دونون نے ایک پتھر کو مدلول ماخذ صادر زید اور عمرو دونون سے ہے اور متعلق ساتھ پتھر کے ہے لیکن شرکت صرف صدور مین کم ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	تخییل یعنے خیال کرانا فاعل کا غیر کو حصول مدلول ماخذ کا آپ مین باوجود نہ حاصل ہونے کے	تمارض زید	بیماری دکھائی آپ مین زید نے غیر کو باوصف نہ ہونے بیمار کے	مرض بمعنی بیماری کے ماخذ تمارض کا ہے
״	مطاوعۃ فاعل بہ معنی افعل یعنے پیچھے آنا تفاعل کا فاعل بہ معنی افعل کے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	باعدتہ فتباعد	دور کیا مین نے اوسکو پس دور ہوگیا	باعدتہ نے بسبب اسکے پیچھے باعدتہ کے دلالت اسپر کی کہ مفعول نے اثر فاعل متکلم کا قبول کیا ہے
״	موافقۃ یعنے ہم معنے ہونا مجرد	تعالی	برتر ہوا	علانا سکی مجرد کی بھی یہی معنی ہین جو تعالے کی ہین۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	یا افعل کا	تیامن	یمن مین آیا یا پہنچا	ایمن کے بھی وہی معنی ہین جو تیامن کے ہین۔
	ابتدا	تبارک	مقدس اور منزہ ہوا	مجرد تبارک کا بھی معنی مقدس اور منزہ ہونیکے نہین آیا ہے۔
	یعنے آنا مزید سے بدون اسکے مجرد سے اس معنی مین۔			
افتعال	اتخاذ			
	یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ مین کچھ کو لینا	اتخجر	حجرہ بنایا	حجرہ ماخذ ہے اتخجر کا
		اجتنب	ایک جانب لی	جانب ماخذ ہے اجتنب کا
		اتخذ الکیا بکری کو	خدا کیا بکری کو	خدا ماخذ ہے اتخاذ کا
		اعتضدہ	بازو مین لیا اسکو	عضد بمعنی بازو کے ماخذ ہے اعتضد کا
	تصرف			
	یعنے کوشش کرنا مدلول ماخذ مین	اکتسب	کوشش کی کسب	کسب ماخذ ہے اکتسب کا
	تجبر			
	کرنا فاعل کا مدلول ماخذ کو اپنے لیے	اکتال زید	ناپا زید نے اپنے لیے	کیل بمعنی ناپنے کے ماخذ ہے اکتال کا
	مطاوعۃ فعل	غممتہ فاغتم	اوندھا کیا میں نے اوسکو پس اوندھا ہوا	اغتم پیچھے غممتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرتا ہے اسپر کہ مفعول نے
	یعنے پیچھے آنا افتعل کا فعل سے تا کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے			

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اثر فاعل کا قبول کیا ہے			اثر فاعل متکلم کا کہ اندکو چیز ہوتا ہے قبول کیا ہے۔
انفعال	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا۔			
	مجرد	اَبْلَجَ	روشن ہوا	معنی بلج کے وہی ہین جو ابلج کے ہین۔
	یا افعل	احجر	حجازمین یا یا پہونچا	معنی احجر کے وہی ہین جو احجر کے ہین۔
	یا افعلّ	اِرْتَدَیٰ	چادر پہنی	معنی ترّدی کے وہی ہین جو ارتدی کے ہین۔
	یا تفاعل	اِخْتَصَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	باہم خصومت کی زید اور عمرو نے	معنی تخاصم کے وہی ہین جو اختصم کے ہین
	یا استفعل کا	اِسْتَاْجَرَ	اجرت چاہی	معنی استاجر کے وہی ہین جو استاجر کے ہین
	ابتدا یعنے مزید سے آنا مجرد سے اس معنی مین	اَسْلَمَ	پتھر کو بوسہ دیا اور چھوا	مجرد اسلم کا بہ معنی بوسہ دینے اور چومنے پتھر کے نہین آیا ہے۔
استفعال	طلب یعنے چاہنا مدلول ماخذ کا	اِسْتَطْعَمْتُ زَیْدًا	طعام چاہا مین نے زید سے	طعام بمعنی کھانے کے ماخذ اِسْتَطْعَمْتُ کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	لیاقت یعنی مراد از مدلول ماخذ کی ہو فاعل کا	اُستُرفِعَ الثوبُ	شراب پینے کی ہوا کپڑا	رفعۃ بمعنی پینے کے ماخذ استرفع کا ہے کہ
"	حینونۃ یعنی وقت قول ماخذ میں پہونچنا	اِستحصدَ الزرعُ	کھانے پینے میں پکنیت وقت میں پہنچا	حصاد بمعنی کھانے پکنیت کے ماخذ ہے استحصد کا
	وجدان پانا ایک چیز کا موصوف بساتہ مدلول ماخذ کے	اِستکرمتہ	موصوف ساتہ کرم کو پایا میں نے اوسکو	کرم ماخذ ہے استکرمتہ کا
"	حسبان گمان کرنا ایک چیز کا موصوف ساتہ مدلول ماخذ کے	اِستحسنتہ	موصوف ساتہ حسن کو گمان کیا میں نے اوسکو	حسن ماخذ ہے استحسنتہ کا
	تحول ہوجانا ایک چیز کا عین اول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	اِستجرَ الطینُ استنوقَ الجملُ	تہر ہوگئی مٹی مانند اونٹنی کو ہوا اونٹ	جر بمعنی تہر کے ماخذ ہے استجر کا ناقہ بمعنی اونٹنی کے ماخذ استنوق کا ہے۔
"	اتخاذ لینا مدلول ماخذ کا	اِستوطنَ الفقیرُ	وطن لیا گاؤں نے	وطن ماخذ ہے استوطن کا
	قصر یعنی بنانا مرکب ہے واسطے اختصار حکایت کے	اِسترجعَ	کہا انا للہ وانا الیہ راجعون	استرجع بنایا گیا ہے قال انا للہ وانا الیہ راجعون سے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	مطاوعہ یعنے پیچھے آنا استفعل کا فعل کی	اکتبتہ فاستکتم	استوا کیا میں نے اوسکو پس استوا ہوا	استکتم پیچھے اکتبتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے اثر فاعل متکلم پر کہ استواری ہے۔
〃	یا فعل سے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول قبول اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ادبتہ فاستادب	ادب دیا میں نے اوسکو پس ادب لیا اوسنے	استادب پیچھے ادبتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل متکلم کا کہ ادب ہے۔
〃	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا مجرد	استبان	ظاہر ہوا	بان کے وہی معنی ہیں جو استبان کے ہیں۔
	یا فعل	استجبتہ	جواب دیا میں نے اوسکو	اجبتہ کے وہی معنی ہیں جو استجبتہ کے ہیں۔
〃	یا تفعل	استجبت	آیا میں خیمہ میں	تجبت کے وہی معنی ہیں جو استجبت کے ہیں۔
	با فعل کا	استکثرہ الماء	بہت پانی طلب کیا اوس سے	اکثرہ الماء کے وہی معنی ہیں جو استکثرہ الماء کے ہیں
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون طلب کے مجرد ہی اس معنی میں	استعان	رُف کو نیچے کو بال مونڈے	مجرد استعان کا نافہ کے نیچے کو بال مونڈنے کے معنی میں بمنزلہ ہی ہے
انفعال	لزوم اور علاج یعنے لازمی ہونا اور اوسکے مدلول ماخذ کا امر	انفطر	شگافتہ ہوا	یہ خاصیت اسباب سے جدا نہیں ہوتی ہے اسباب کو لازم ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	سے اور افعال جوارح سے ہونا			
	مطاوعۃ فعّل و افعّل یعنی پیچھے آنا افعل کا فعّل کے	کسّرتہٗ فانکسر	توڑا مین نے اوسکو پس ٹوٹ گیا	مطاوعۃ فعّل اسباب مین غالب اور اکثر ہے اور مطاوعۃ افعّل کے نادر
افعال	اور افعل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اغلقت الباب فانغلق	بند کیا مین نے دروازہ پس بند ہوگیا	
	موافقۃ	انحمق زیدٌ	احمق ہوا زید	حمق سے وہی معنی ہین جو انحمق کے ہین
	یعنے ہم معنی ہونا	انطفئت النار	بجھ گئی آگ	طفئت کے وہی معنی ہین جو انطفئت کے ہین
	مجرد			
	یا افعل کا	انبلج الصبح انجحر زیدٌ	روشن ہوی صبح حجاز مین آیا یا	بلج کے وہی معنی ہین جو انبلج کے انجحر کے وہی معنی ہین جو
			پھونچا زید	انجحر کے ہین یہ خاصیت اس باب مین نادر ہے
	ابتدا			
	یعنے آنا مزید سے بدون آنیکے مجرد سے	انطلق	چلا	مجرد انطلق کا بہ معنی چلنے کے نہین آیا ہے۔
	نہ آنا بجائے فعلہ کے رای مصلح			اور بجائے فاکلہ کے بندت

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اور لام اور میم اور نون اور حرف علت کا			میم آیا ہے جیسے انجی اور انماز اور جس لفظ کے بجاے فاے کلمہ کی رای مہملہ اور لام اور میم اور نون اور حرف علت ہوتا ہے بہ معنی اسباب کے باب افتعال سے آتا ہے جیسے رَفَعَہٗ فَارْتَفَعَ اور لَوَّیَہٗ فَالْتَوٰی اور مَدَّہٗ فَامْتَدَّ اور نَقَلَہٗ فَانْتَقَلَ اور وَصَلَہٗ فَاتَّصَلَ۔
اِفْعِیْعَال	لزوم یعنے لازمی ہونا			یہ خاصیت اس باب میں غالب ہے اور کبھی متعدی بھی اس باب سے آتا ہے جیسے اَحْلَوْلَیْتُہٗ بمعنی تَحَیَّرْتُ گمان کیا میں نے اوسکو۔
،،	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ	صاحب بہت گھاس ترکی ہوئی زمین	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہیں ہوتی ہے لازم ہے۔
	مطاوعۃ فعل یعنے پیچھے آنا افعوعل کا فعل سے کہ دلالت کرے اسپر مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ثَنَیْتُہٗ فَانْثَنٰی	میں نے اوسکو پھیرا پس پھر گیا	انثنی پیچھے ثنیتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھرنا ہے
،،	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے	اَذْعَنَ لِیْ	چلا فرمانبردار ہو کر	ثلاثی مجرد اذعن کا بہ معنی چلنے کے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مناسب اسکے معنی کے لزوم			فرمان برداری مین نہین آیا ہی
افعلال	سبب لازمی ہونا	احمرّ	بہت سرخ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے لازم ہے
〃	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا			یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اعورّ	یک چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین بہ نسبت لون کے قلیل ہے۔
〃	مطاوعۃ فعّل یعنے پیچھے آنا افعّل کا فعل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے۔	رعوتہ فارعوی	جہل سے پھیرا میں نے اوسکو جہل سے پھر گیا	ارعوی رعوتہ سے پیچھے آیا کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھر جانا جہل سے ہے۔
〃	اقتضاب یعنے نہونا تلاقی مجرد کا اسکے مزید کے اسکے معنی کے۔	اقطرّ	غصہ مین ہوا	تلاقی مجرد اقطر کا بہ معنی غصہ ہونے کے نہین آیا ہے۔
افعیلال	لزوم	ادہامّ	بہت سیاہ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے۔
〃	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا	〃	〃	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اَحْوَلُ	احول چشم ہوا	یہ خاصیت افعل ب مین بہ نسبت لون کے کم ہے
	اقتضاب یعنے نہونا تلاقی مجرد کا اسکے معنی مین مناسب اسکے معنی کے	اِقْطَارٌ	غصہ مین ہوا	تلاقی مجرد اقطار کا بہ معنی غصہ مین ہونے کے نہین آیا ہے
افعوال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِجْلَوَّذَ الْبَعِیْرُ	بہت دور اونٹ	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہی اور کبھی متعدی بھی آتا ہے اِجْلَوَّطَ الْبَعِیْرُ یعنے سوار ہوا اونٹ پر اور سکی گردن مین لٹک گئے
〃	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین	〃	〃	یہ خاصیت اس باب مین کمتر ہے
	اقتضاب یعنے نہونا تلاقی مجرد کا اسکے لیے مناسب اس کے معنی کے	〃	〃	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہی اور کبھی یہ باب غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اَحْوَذِیٌّ اور حَوْذِیٌّ یعنی سیاہ مائل بسبزی اور سبز مائل بسیاہی ہوا
فَعْلَلَۃ	صیغہ یعنے آواز کرنا ساتھ آواز مدلول ماخذ کی	دِجَاجٌ	آواز کے ساتھ آواز مرغ کی	دجاج بمعنی مرغ کا ماخوذ ہے دَجْدَجَ سے دجدج کا خاصیات اس باب کے بہت ہین چند یہان مذکور ہوتے ہین۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعلَۃ	البا س یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	بَرقَعتُ زیدًا	برقع پہنایا میں نے زید کو	برقع ماخذ ہے بَرقَعتُ کا
،،	قصر یعنے نکالنا مرکب ہو واسطے اختصار حکایت کے	بَسمَلَ	کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم	بَسمَلَ نکالا گیا ہے فعل بسم اللہ الرحمن الرحیم سے
	مطاوعۃ خود یعنے پیچھے آنا فَعلَلَ کا فعلَلَ سے تاکہ دلالت کرے کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہو	غَطرَشَ اللَّیلُ بَصرَہٗ فَغَطرَشَ	چھپایا رات نے اوسکی بینائی کو پس چھپگئی اوسکی بینائی	غَطرَشَ ذکر ہے پیچھے غَطرَشَ اللَّیلُ بَصرَہٗ کے آیا ہے دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ چھپ جاتا ہے
تَفَعلُلُ	مطاوعۃ فَعلَلَ یعنے پیچھے آنا تَفَعلُلَ کا فَعلَلَ سے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	دَحرَجتُہٗ فَتَدَحرَجَ	لڑھکایا میں نے اوسکو پس لڑھک گیا	تَدَحرَجَ نے کہ پیچھے آیا ہے دَحرَجتُہٗ کی دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ لڑھک جاتا ہے۔
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا فَعلَلَ کا	تَعذَّرَ	آولزکی	عذَّرَ کی وہی معنی ہین جو تَعذَّرَ کے ہین۔
	انقضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکی لیے مناسب اسکے معنی کے	تَہبَّرَسَ	ساتہ ناز کے چلا	تَہبَّرَسَ کا ثلاثی مجرد بہ معنی ناز سے چلنے کے نہین آیا ہے۔
اِفعِنلَال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِبرَنشَقَ	شاد ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مبالغہ			
	یعنے کثرت مدلول ماخذ میں	اَتْغَجَر	بہت بہا	
	مطاوعۂ فَعْلَلَ			
	یعنے پیچھے آنا اِفْعَنْلَلَ کا	تَغَجَّرَتْ	بہو یا میں نے	اِنْغَجَر کے پیچھے آنے نے
	فعل سے تاکہ دلالت کرے	فَانْغَجَرَ	پس بہت بہ گیا	تَغَجَّرَتْ سے دلالت اسپر کی
	اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا			ہی کہ مفعول نے اثر فاعل کا
	قبول کیا ہے۔			کہ بہ جانا ہے قبول کیا ہے
اِفْعِنْلَال	اقتضاب			
	یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے	اِغْرَنْفَطَ	منقبض ہوا	ثلاثی مجرد اغرنفط کا بہ معنی
	مناسب اسکے معنی کے			منقبض ہونے کے نہیں
				آیا ہے
اِفْعِلَّال	لزوم			
	یعنے لازمی ہونا	اِقْمَطَرَّ	بہت ناخوش ہوا	
〃	مبالغہ			
	یعنے کثرت مدلول ماخذ	〃	〃	
〃	مطاوعۂ فَعْلَلَ	طَمْأَنَتْہُ	آرام دیا میں نے	اُطْمَأَنَّ کے پیچھے آنے نے
	یعنے پیچھے آنا اِفْعَنْلَلَ کا فعل	فَاطْمَأَنَّ	اوسکو پس آرام	طَمْأَنَتْہُ سے دلالت اسپر کی
	سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ		لیا اوسنے	ہی کہ مفعول نے اثر فاعل کا
	مفعول نے اثر فاعل کا قبول			کہ آرام ہی قبول کیا ہے
	کیا ہے			
	موافقۂ فَعْلَلَ	اُجِرَّ حَرَّ	منقبض ہوا	جَرَّ مَرَّ کے وہی معنی ہیں جو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعلال	یعنے ہم معنی ہونا فعلل کا اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکی لیے مناسب اسکے معنی کے	اِقْعَنْسَسَ	روشن ہوا اسد تاریکی مین ستارہ	اخر مکرر کے ہین۔ ثلاثی مجرد اقعنسس کا بہ معنی روشن ہونے کے شدت تاریکی مین نہین آیا ہے

تنبیہ

خواص اون بابون کے کہ ملحق ہین وہی ہین جو خواص اون بابون کے ہین کہ جنکے ساتھ الحاق کیے گئے ہین اور اکثر خواص جو مذکور ہوئے ہین وہ مقصور سماع پر ہین قیاس اونمین جاری نہین ہے یعنے جو لفظ جس معنی مین جس باب سے آیا ہے دوسرے لفظ کو اوس باب سے اس معنے مین بدون سماع کے عرب سے استعمال درست نہین ہے۔

ف نسبت کہتے ہین لاحق کرنے یای مشدودہ کو کہ مکسور ہوتا ہے ماقبل اوسکا لفظ کے آخر مین تاکہ دلالت کرے نسبت پر ایک شی کی طرف اوس لفظ کے یا طرف معنی اس لفظ کے مثلاً کُنتِیّ مین الحاق یا کا کہ کُنت مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ کہا کرتا ہے کنت کذا و کذا طرف لفظ کُنت کی اور بَصرِیّ مین الحاق یا کا کہ بَصرَہ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ بَصرہ مین رہتا ہے طرف مسمی بَصرہ کے اور جس لفظ کے آخر مین یائی نسبت لگائی گئی ہے اوس لفظ کو ہم منسوب کہتے ہین اور یای مشدد کبھی صفت کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے مبالغہ کے وصف مین جیسے اَحمَرِیّ واسطے نہایت سرخ کے اور کبھی اسم جنس کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے وحدت کی جیسے رُومِیّ واسطے ایک شخص رہنے والے روم کے اور کبھی اسم اور صفت کے آخر مین ساتھ زیادت تا کے لاحق ہوتی ہے واسطے مصدریت کے

جیسے انسانیۃ اور عالمیۃ بمعنی انسان ہونے اور عالم ہونے کے اور یائی نسبت فعل اور حرف کے آخر مین لاحق نہین ہوتی ہے مگر جب کہ فعل اور حرف علم اور نام ہوجاتین جیسے تَغَلُّبِیٌّ اور لَمَوِیٌّ نسبت مین طرف تَغَلُّب اور لَمَا کی ۔

اور نسبت مین پانچ قسم کے تصرف مسموع ہین زیادت اور حذف اور رد اور ابدال اور تحریک اور بعض تصرفات نسبت مین مخالف قیاس آتے ہین جیسے آیا ہے رازیؔ نسبت مین طرف رے کے اور بدویؔ نسبت مین طرف بادیہ کے ۔

نقشہ اصول نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
زیادت	یا کے مُہَیِّم تصغیر مُهَيْثَم مین عوض واو محذوف کے بعد یائے مشدد کے واجب ہے	مُهَيْمِيٌّ	مُهَيْثَمٌ	اور جائز ہے مُهَيِّم مین مُهَيْثَم سا تہ زیادت یا کی بھی ۔
،،	الف ونون کے آخر مین اسمار الباعض من کے وقت نسبت کے واسطے بیان عظم اوس بعض بدن کے مطرد ہے	لَحْيَانِيٌّ	لَحْيَةٌ	کہا جاتا ہے لَحْيَانِيٌّ واسطے طویل اللحیہ کے اور جَهْبَانِيٌّ واسطے عظیم الجبہ کے اور رقبانی واسطے عظیم الرقبہ کے اور آیا ہے
		جَهْبَانِيٌّ	جَبْهَةٌ	
		رَقَبَانِيٌّ	رَقَبَةٌ	

رَبَّانِيٌّ نسبت مین طرف رب کے سا تہ زیادت الف ونون کے +

،،	واو اور الف اور نون کے آخر مین لفظ ہند کی نسبت مین جب صفت تلوار کی ہو مسموع ہے	هِنْدُوَانِيٌّ	هِنْدٌ	کہا جاتا ہے سیف هِنْدُوَانِيٌّ بمعنی تلوار ہند کے ۔
،،	زا کے آخر مین لفظ مرو کی نسبت	مَرْوَزِيٌّ	مَرْوٌ	کہا جاتا ہے رجل مروزی

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	مین جب صفت انسان کی واقع ہو			بمعنی رہنے والے مرد کے
زیادت	الف کی آخر مین لفظ یمن کی نسبت مین جبکہ تخفیف کیجاے یای نسبت ساتہ حذف کرکے ایک یا کے بعوض یاے محذوف کے	یَمَنٌ	یَمَنِیٌّ	پہر جایز ہے اعراب یا فی مانند قاضی کے کہا جاے گا ثوب یمانی۔
حذف	تای تانیث کا واجب ہی	کُوفَۃٌ	کُوفِیٌّ	حذف تای تانیث کا
		عَانَۃٌ	عَانِیٌّ	مطلقا واجب ہے خواہ مفرد
		صُفْرَۃٌ	صُفْرِیٌّ	ہین ہو خواہ جمع مین
		نَبْتٌ	نَبَوِیٌّ	خواہ علم مین ہو خواہ غیر علم مین خواہ عوض

حرف اصلی کے ہو خواہ عوض حرف اصلی کے نہو کوفۃ مفرد علم ہے تا اسمین عوض حرف اصلی کے نہین ہے اور صفرۃ مفرد غیر علم ہے تا اسمین بہی عوض حرف اصلی کے نہین ہے عانات نام گاونکا ہے فرات پر نبت مین تا عوض ہے واو اصلی کے اصل مین نبوۃ تہا لیکن یونس تای عوض محذوف کو حذف نہین کرتا ہے اور نبتی کہتا ہے اور ایسا ہی لغہ اخت کا اور ایسا ہی نسبت مین کلا کی کہ اصل مین کلوی تہا واو ساکنہ تا کے بدل ہوا ہی نزدیک سیبویہ اور جمہور کے کلوی آتا ہے اور نزدیک یونس کے کلتی اور کلتوی اور کلتاوی آتا ہے۔

حذف	زیادت تثنیہ اور جمع سالم	زیدیّ	زیدانِ	الحاق یای نسبت کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	اور اونکے مانند کا واجب ہے مگر جبکہ علم ساتھ اعراب یا بحرکت کے ہون ۔	زَیْدِیٌّ تَمْرِیٌّ اِثْنِیٌّ عِشْرِیٌّ بَحْرَانِیٌّ قَنْسَرِیٌّ	زَیْدُوْنَ تَمَرَاتٌ اِثْنَیْنِ عِشْرِیْنَ بَحْرَانِ قَنْسَرِیْنَ	لفظ تثنیہ اور جمع مین یا ساتھ حذف زیادت کے بدون رد کی طرف مفرد کے ہوتا ہے یا ساتھ رد کی طرف مفرد کے جیسا کہ تَمْرِیٌّ اور اَرْضِیٌّ مین ساتھ سکون میم اور راے کے کہ تَمْرَۃٌ اور اَرْضٌ مین ہے اور جمع مین تَمَرَاتٌ اور اَرَضِیْنَ ساتھ فتحہ میم اور راے کے ہے اور علی ہذا القیاس سَنَوِیٌّ اور مِئِیٌّ سنین جمع سَنَۃٌ مین کہ اصل مین سَنْوَۃٌ اور سَنْہَۃٌ تھا کہ نسبت مین سین مفتوح ہے جیسا کہ مفرد مین مفتوح ہے حال انکہ جمع مین مکسور ہے لیکن جبکہ تَمَرَاتٌ اور اَرَضِیْنَ اور سِنِیْنَ علم ہونگے تو اوسکی نسبت مین تَمْرِیٌّ بہ فتحہ میم اور اَرَضِیٌّ بہ فتحہ راء اور سِنِیٌّ بکسرہ سین کہا جائیگا اِثْنِیٌّ اور عِشْرِیٌّ ساتھ کسرہ نہرہ اوعین کے مؤید ہے نہ رد کرنیکا والا ثَنَوِیٌّ اور عَشَرِیٌّ ساتھ فتحہ ثا اور عین کے کہا جاتا کہ مشابہ واحد اِثْنَیْنِ اور عِشْرِیْنَ کا ثَنِیٌّ اور عَشَرٌ ساتھ فتحہ ثا اور عین کے ہے اور بحران نام ایک شہر کا ہے کہ اوسکو بحرین بھی کہتے ہین اور قِنَّسْرِیْنَ نام ایک شہر کا ہے ملک شام مین پس بَحْرَانِیٌّ اور قِنَّسْرِیْنَ کی زیادت بسبب علم ہونے کی نسبت مین حذف نہین کی گئی کافی مین ہے کہ شاذ ہے بَحْرَانِیٌّ نسبت بحرین مین ۔
حذف	یای مشدد کا تین حرف ماقبل حرف سے زائد کے بعد آخر مین ہے وقت نسبت کے واجب ہے بشرطیکہ دونون	کُرْسِیٌّ شَافِعِیٌّ	کُرْسِیٌّ شَافِعِیٌّ	کُرْسِیٌّ اور شَافِعِیٌّ کی طرف نسبت کیجاتی ہے تو یای مشدد ہ اونکے آخر سے حذف کیجاتی ہے اور پھر یای نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	یا جو ایسی مشدد مین ہین زائد ہون			آخر مین لگادی جاتی ہے
حذف	یای مشدد کا کہ بعد تین حرف کے آخر مین ہو اور پہلے یا کو ساکن ہو بجاے حرف زائد ہے اور دوسرے بجای حرف اصلی وقت نسبت کے جاتا ہو اور حذف حرف زائد کا بہلی در بدلنا دوسرے یکا ساتہ واو کے	مَرْمِیّ مَرْمُوِیّ	مَرْمِی 〃	مَرْمِی اصل مین مَرْمُوِیٌ تہا واو اسکا ساتہ یا کے بدل ہو کر یا مین مدغم ہو گئی ہے پس پہلی یا بجاے واو مفعول زائد ہے اور دوسری یا لام کلمہ ہے پس وقت نسبت کے خواہ دونون یا کو حذف کر کے یای نسبت آخر مین لاحق کرین اور خواہ یای اول کو حذف کر کے یای ثانی کو کہ جو تہا حرف ہو گئی ہے بعد حذف ہو جانے یای اول کے ساتہ واو کو بدل کر مین وقت نسبت کے۔
〃	یای مکسور کا یای مشدد مین سے کہ ایک حرف پہلے ہی حرف آخر صحیح سے واجب ہے وقت نسبت کے	سَیِّدِیّ مُهَیِّمِیّ	سَیِّدِی مُهَیِّمِی	مُهَیِّم صیغہ اسم مفعول کا ہے ہیء سے نہ تصغیر مہوم صیغہ اسم فاعل کے کہ اوسکی یا حذف مین کی جاتی۔
	چوتہی واو کا کہ بعد ضمہ کے ہی واجب ہے وقت نسبت کے	ضَرِبِیّ	ضَرِبِی	واو ضَرِبُوا کا کہ علم ہے وقت نسبت کے گر گیا ہے۔
	پہلی یا کا یای مشدد مین سے کہ بعد دو حرف کے آخر مین ہو یا	غَنَوِیّ 〃	غَنَوِی 〃	شاذ ہے فتحہ ہمزہ اُمَوِیّ نسبت اُمَیَّة مین اور آیا ہے کلام عرب مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	تانیث سے پہلے ہی وقت نسبت کو واجب ہے پھر بدلنا دوسری یا کا ساتھ واو کے اور فتحہ دینا اوسکے ماقبل کو	طَوْوِیٌّ حَیَوِیٌّ قَصَوِیٌّ اُمَوِیٌّ نَحْوِیٌّ	طَوِیَّۃٌ حَیَّۃٌ قَصِیَّۃٌ اُمَیَّۃٌ نَحْیَّۃٌ	اُمَیَّۃٌ ساتھ باقی رکھنے یا ی مشدد کے جیسا کہ حکایت کیا ہے اوسکو یونس نے۔
حذف	واو فَعُوْلَۃٌ اور یای فَعِیْلَۃٌ کا اگر اجوف اور مضاعف نہین ہین وقت نسبت کے واجب ہے۔	شَیْئِیٌّ حَنَفِیٌّ سَنَلِیٌّ	شَیْئِیَّۃٌ حَنِیْفَۃٌ	واو ضَرُوْرَۃٌ اور فَوُوْلَۃٌ مین اور یا شَدِیْدَۃٌ اور طَوِیْلَۃٌ مین وقت نسبت کے حذف نکی جائیگی اسلیے کہ مضاعف اور اجوف ہین اور نزدیک سیبویہ کے اور اخفش اور جرمی کی حذف واو کا فَعُوْلَۃٌ غیر اجوف اور مضاعف مین بھی جائز نہین ہے اور انکے نزدیک شَیْئِیٌّ شاذ ہے بنا برین انکے نزدیک نسبت عَدُوَّۃٌ مین عَدَوِیٌّ کہا جائیگا جیسا کہ بالاتفاق نسبت عَدُوٌّ مین عَدَوِیٌّ آتا ہے اور سیبویہ کے نزدیک نسبت عَدُوَّۃٌ مین عَدُوِّیٌّ کہا جاتا ہے اور شاذ ہے سَنَفِیٌّ نسبت سَلِیْقَۃٌ مین اور سَلِیْمِیٌّ نسبت سَلِیْمَۃٌ مین کہ قبیلہ ہے ازد کا اور غُمَیْرِیٌّ نسبت غُمَیْرَۃٌ مین کہ قبیلہ ہے بنی کلب مین سے۔
,,	یای فَعِیْلَۃٌ اگر مضاعف نہیں ہین وقت نسبت کو واجب ہے	جَنَبِیٌّ سُوَیْقِیٌّ عُنَیْنِیٌّ	جَنِیْبَۃٌ سُوَیْقَۃٌ عُنَیْزَۃٌ	یای مُدَیْنَۃٌ کی وقت نسبت کے حذف نکیجائیگی اسلیے کہ مضاعف ہی اور شاذ خُرَیْبِیٌّ نسبت مین خُرَیْبَۃٌ کی کہ نام ہے ایک موضع اور قبیلہ کا اور رُدَیْنِیٌّ نسبت مین رُدَیْنَۃٌ کے کہ نام ہے ایک عمدہ نیزہ کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای فعیل کا وقت نسبت کے جائز ہے	قُرَشِیٌّ ہُذَلِیٌّ	قُرَیْشٌ ہُذَیْلٌ	حذف یا فعیل کا نزدیک مبرد کے قیاسی ہے اور نزدیک سیبویہ کے

شاذ اور سیرافی نے کہا ہے کہ حذف یا کا ہذیل مین بسبب کثرت استعمال کے مانند خارج کے شاذ و ادر ہے میرے نزدیک ہی +

״	یای آخر چوتھی کا وقت نسبت کے جائز ہے اور بھی بدل کرنا اوسکا ساتہ واو کے بعد فتحہ دینکے اوسکو ماقبل کو۔	قَاضِیٌّ قَاضَوِیٌّ	قَاضٍ ״	قاض اصل مین قاضیٌ تہا ضمہ کو بسبب ثقل کے گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تنوین کے اجتماع ساکنین ہی یا گرگئی

وہ یا وقت نسبت کے عود کرآئی تہی پہر بسبب اس قاعدہ کے گرگئی یا ساتہ واو کے بدل ہوگئی بعد مفتوح ہونے ماقبل کے +

״	یای آخر پانچوین یا پانچ حرف کے بعد کا وقت نسبت کے واجب ہے	مُشْتَرِیٌّ مُحْیِیٌّ مُحْیَوِیٌّ	مُشْتَرٍ مُحْیٍ ״	مُشْتَرٍ اصل مین مُشْتَرِیٌ اور مُحْیٍ اصل مین مُحْیِیٌ تہا پہر مُحْیٍ کی نسبت مین قاعدہ عَنَوِیٌّ کا جاری کرنے سے مُحْیَوِیٌّ ہنجاتا ہے
״	الف چوتھی کا اصلی ہو یا الحاقی باواسطے تانیث کے وقت	اَعْشَیٌّ اَعْشَوِیٌّ	اَعْشَیٰ ״	الف اعشیٰ کا اصلی ہے بدل واو سے اصل مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	نسبت کی جائز ہے اور بدل کرنا اوسکا ساتہ واو کے بہی اور بعد بدل کرنے کے زائد کرنا ایک الف کا قبل واو کے بہی۔	اَغْشَاوِیٌّ	اَغْشَی	اَغْشَوَۃ تہا اور الف اَرْطَی کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور الف حبلی کا واسطے تانیث کی ہے
		اَرْطَوِیٌّ	اَرْطَی	
		اَرْطَاوِیٌّ	〃	
		حَبْلِیٌّ	حَبْلَی	
		حَبْلَوِیٌّ	〃	
		حَبْلَاوِیٌّ	〃	
〃	اوسل الف کا کہ چار حرف کے بعد حقیقۃً ہے یا حکماً وقت نسبت کے جائز ہے	حُبَارِیٌّ	حُبَارَی	حکماً چار حرف کے بعد سے مراد یہ ہے کہ بعد تین حرف کے کہ حرف اوسط اونکا متحرک ہی ہو پس گویا حرکت حرف اوسط بمنزلہ ایک
		حِمْزِیٌّ	حِمْزَی	

حرف کی ہے حُبَارِی سرخاب کو کہتے ہین اور حِمْزِی کے معنی تیز رو کے ہین شرح اصول کبیر میں مرقوم ہے کہ قول عام مُصْطَفَوِیٌّ نسبت مین طرف مصطفیٰ کے خطا ہے اور صواب مُصْطَفَیٌّ ساتہ حذف الف مُصْطَفیٰ کے ہے۔

〃	جزو آخر کا مرکب غیر اضافی ہو اگر علم ہو وقت نسبت کے واجب ہے	بَعْلِیٌّ	بَعْلَبَکّ	بَعْلَبَکّ مرکب امتزاجی ہے اور تابط شرا مرکب اسنادی اور خمسۃ عشر مرکب عددی اور جو مذکور ہوا قول سیبویہ اور جمہور کا ہے
		تَابَطِیٌّ	تَابَطَ شَرًّا	
		خَمْسِیٌّ	خَمْسَۃَ عَشَرَ	

اور جرمی اور اخفش نے جائز رکہا ہے حذف احد الجزئین کا لا علی التعیین پس جائز ہے جرمی اور اخفش کے نزدیک بَعْلِیٌّ اور بہی بَکِّیٌّ نسبت مین طرف بَعْلَبَکّ کی اور تَابَطِیٌّ اور بہی شَرِّیٌّ نسبت مین

طرف تابط شرا کی اور ابو حاتم سجستانی نے جائز رکھا ہے نسبت کرنا طرف سب اجزاء مرکب کی ہر ایک جزو مین یا ہی نسبت لگا کر پس جائز ہی نزدیک ابی حاتم کے بعلی بکی نسبت مین طرف بعلبک کے اور جائز رکھا ہے بعض نے لگانا یا ہی نسبت کا آخر مین مجموع کے پس جائز ہے انکے نزدیک بعلبکی نسبت مین طرف بعلبک کے +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	جزو اول کا مرکب اضافی مین سے اگر کنیت ہو یا مانند کنیت ہو واجب ہی۔	زُبَیْرِیٌّ عُمَرِیٌّ رَحْمَانِیٌّ	ابن زبیر ابی عمرو عبد الرحمن	مراد کنیت سے وہ مرکب ہے جسکے اول مین لفظ ابن اب یا بنت یا ام کا ہو اور مانند کنیت سے مراد وہ مرکب

ہے کہ اسمار مطردہ مین سے ہے ساتہ اشتراک سب اسمار کے جزو اول مین مانند۔ عبد الرحمن اور عبد الرحیم اور عبد اللہ کے بخلاف عبد الدار اور عبد القیس اور عبد مناف کے اگرچہ یہ سب مشترک ہین جزو اول مین لیکن اسمار مطردہ مین سے نہین ہین اور یہ مذکور موافق کلام سیبویہ کے ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسیکو حق کہا ہے اور بیان مبرد دوسرے طور پر ہے اور سیرافی نے بیان مبرد کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے حمایت مبرد کی کی ہے اور رضی نے تعقب ابن حاجب کا کیا ہے +

″	جزو ثانی کا مرکب اضافی مین سے اگر کنیت اور مانند کنیت نہین ہے واجب ہے۔	اَمْرِئِیٌّ عَبْدِیٌّ	امرء القیس عبد مناف	بعض نے نسبت عبد مناف مین اسلے رفع التباس عبدی مناف بھی کہا ہے امرئی ساتہ کسرہ را کے اور امری

ساتہ فتحہ را کے اور مَرْئِیٌّ ساتہ حذف ہمزہ اور سکون را کے اور مَرِیٌّ ساتہ فتحہ را کے آیا ہے اور کبھی لیجاتے ہین ہر جزو مرکب سے دو حرف باجزاء اول سے تین حرف اور جزو ثانی سے ایک حرف بنایا جاتا ہے ان حرفونسے ایک لفظ اوپر وزن فعلل کے پھر نسبت کیجاتی ہے طرف لفظ کے

پس کہا جاتا ہے عَنْتَمِیٌّ مَرْثَدِیٌّ عَبْدَرِیٌّ حَضْرَمِیٌّ یَمَلِیٌّ نسبت مین طرف عبد الشمس اور عبد القیس اور امرء القیس اور عبد الدار اور حضرموت اور یمن الملات مین ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف کے باقی رہا ہو دو حرفون سے اگر اصل مین متحرک الاوسط ہے اور لام کلمہ اوسکا بدون عوض آنے ہمزہ وصل کے محذوف ہے یا فا کلمہ اوسکا محذوف ہے اور لام کلمہ اوسکا حرف علت ہو وقت نسبت کے واجب ہے	اَخَوِیٌّ	اَخٌ	اَخٌ اور سَتٌ اور سَنَةٌ اور شَیَةٌ اصل مین اَخْوٌ اور سَتَةٌ اور سَنْوَةٌ اور شَیْیَةٌ تھا اور بعضون کے نزدیک سَنَةٌ اصل مین سَنْہٌ یا سَنَہٌ تھا اور نسبت مین سَنَوِیٌّ کہا جائیگا اور شَیَةٌ مین وقت نسبت کے بعد محذوف کرنے شین کو فتحہ دیا گیا ہے اور یا می لام کلمہ یا ہاء سکتہ کے بدل کی گئی ہے لہذا النسبت مین
		سَتِّیٌّ	سَتٌ	
		سَنَوِیٌّ	سَنَةٌ	
		وَشَوِیٌّ	شَیَةٌ	

وَشَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور یہ موافق قول سیبویہ اور جمہور کے ہے اور اخفش سین کو فتحہ نہین دیتا ہے بلکہ بر اصل ساکن رکھتا ہے اور یا کو ساتہ واو کے نہین بدلتا ہے پس نسبت مین وَشَیِّیٌّ کہتا ہے کافی مین ہے کہ جو شخص نسبت عِدَةٌ مین عِدَوِیٌّ کہتا ہے وہ نسبت شَیَةٌ مین شَیَوِیٌّ کہتا ہے حکایت کیا ہے اسکو یونس نے بعض عرب سے اور رضی نے شرح شافیہ مین فراء سے نقل کیا ہے عِدَوِیٌّ اور زَنَوِیٌّ اور شَیَوِیٌّ نسبت مین طرف عِدَةٌ اور زَنَةٌ اور شَیَةٌ کے ۔

,,	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف فا کلمہ یا عین کلمہ کے باقی رہا ہے	عِدِیٌّ	عِدَةٌ	عِدَةٌ اصل مین وِعْدَةٌ تھا واو کہ
		سَہِیٌّ	سَہٌ	فا کلمہ ہے محذوف ہوا ہے

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	دو حرف پر اور لام اوسکا حرف علت نہین ہے ممتنع ہی وقت نسبت کے۔			اور تا آخر مین اوسکی عوض دی گئی ہے اور سنہ اصل مین سنۃ تہا تا اوسکی کہ عین کلمہ ہے بدون

عوض کے حذف کی گئی ہے اور ایک قوم عرب مین سے جائز رکہتے ہین اعادہ فای کلمہ محذوفہ کا پہر لانا اوسکا موضع لام مین پس کہتے ہین نسبت مین طرف عِدَۃ کے عِدَوِیٌّ اور یہی مذہب ہی فراء کا اور جمہور کے نزدیک عِدَوِیٌّ نسبت عِدَۃ مین شاذ ہے۔

رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہی اور عوض محذوف کی اوسمین ہمزہ وصل نہین آیا ہے اور اصل مین ساکن الاوسط تہا متحرک الاوسط وقت نسبت کے جائز ہے اور عدم رد محذوف ہی	دَمَوِیٌّ	دَمٌ	دَمٌ اصل مین دَمْوٌ تہا
		دَمِیٌّ	″	اور یَدٌ اصل مین یَدْیٌ
		یَدَوِیٌّ	یَدٌ	تہا وقت رد محذوف
		یَدِیٌّ	″	کی نسبت مین عین کلمہ
		فَوَہِیٌّ	فَمٌ	سیبویہ اور جمہو مفتوح
		فَمِیٌّ	″	کرتے ہین اور اخفش
		فَوِیٌّ	″	بر اصل ساکن رکہتا ہے
				پس موافق مذہب سیبویہ اور جمہور کے اشتقاق مین

اور اخفش وقت رد محذوف کی نسبت دَمٌ مین دَمَوِیٌّ ساتہ سکون میم کے اور نسبت یدٌ مین یَدِیٌّ ساتہ سکون دال اور باقی رہنے یا کی بر اصل خود کہتا ہے فَمٌ اصل مین فَوْہٌ تہا یا ہی لام کلمہ محذوف ہی اور واو بدل ہو گیا ہے ساتہ میم کے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے نسبت مین طرف فم کے فَمَوِیٌّ بہی لیکن مبرد نے اسکو شاذ کہا ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی رہے اور عوض محذوف کے اوسمین ہمزہ وصل ہے وقت نسبت کے جائز ہے اور رد کو محذوف کا بھی ۔	بَنَوِیٌّ اَبِیٌّ سُمَوِیٌّ اِسْمِیٌّ	اِبْنٌ رر اِسْمٌ رر	ابن اصل مین بنو تھا بعد حذف واو لام کلمہ کے ہمزہ مکسور عوض محذوف کے اول مین آیا ہے اور یا فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور اسم اصل مین سمو تھا

جر کا کلمہ سین اور سکون میم کے تھا بعد حذف واو لام کلمہ کے ہمزہ مکسور عوض محذوف کے اول مین آیا ہے اور سین فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور سُمَوِیٌّ ساتہ فتحہ میم کے قول پر سیبویہ اور جمہور کے ہے اور نزدیک اخفش کے سُمَوِیٌّ بسکون میم ہے اور ابن کے آخر مین کبھی ایک میم زیادہ کر دیتے ہین پس اِبْنُمٌ ساتہ ضمہ نون کے ہوتا ہے پس اوسکی نسبت اِبْنُمِیٌّ ساتہ کسرہ نون کے نزدیک جمہور کے اور ساتہ فتحہ کے نزدیک بعض کے اور اِبْنِمِیٌّ ساتہ حذف میم کے اور بَنَوِیٌّ ساتہ رد محذوف اور حذف میم کے آتا ہے +

رد	جمع مکسر کا طرف مفرد کے قیاسی معلوم ہے اگر جمع کے لیے مفرد موافق ہے اور جمع علم نہین ہے	مَسْجِدِیٌّ کِتَابِیٌّ	مَسَاجِدُ کُتُبٌ	اگر جمع کے مفرد موافق نہ ہو خواہ اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے نہو مانند عَبَادِیْدَ کے اور خواہ

اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے ہو لیکن اوس مفرد کی جمع اس وزن پر قیاسی نہو جیسے مَعَازٍ جمع حِسَانٌ یا جمع علم ہو کہ نام کیا ہے کسی شے معین یا قبیلہ کا یا غالب ہوا طلاق اوسکا ایک قوم معلوم پر مانند مداین کی کہ جمع مَدِیْنَۃٌ کی ہے کہ نام ہے ایک شہر کا اور کِلَابٌ کی کہ جمع کَلْبٌ کی ہے نام ہے ایک قبیلہ کا اور اَنْصَارٌ کی کہ جمع ناصر کی ہے غلبہ ہے اطلاق اوس کا اہل مدینہ پر جنہون نے کہ نصرت آنحضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ہجرت کے کئی تھی تو ایسی جمع کو رد طرف مفرد کے نہیں کرتے ہیں پس کہا جاتا ہے عَبَّادِیدِیٌّ اور مَحَاسِنِیٌّ اور مَدَائِنِیٌّ اور کِلَابِیٌّ اور اَنْصَارِیٌّ +

قسم تصریف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	اوس یا کا کہ تیسری حرف کی جگہ آخر مین بعد کسرہ کی ہی یا بعد یا کے وقت نسبت کے ساتہ واو کی واجب ہے پہر مفتوح کرنا ماقبل کا۔	عَمَوِیٌّ حَیَوِیٌّ طَوَوِیٌّ	عَمٌّ حَیٌّ طَیٌّ	عَمٌّ اصل مین عَمْیٌ تہا ضمہ کو یا پر دشوار کہکر اوسکو ساکن کیا تہا ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گرگئی عَمٌّ ہوا وقت نسبت کے وہ بالوٹ آئی پہر واو کی ساتہ بدل ہوئی اور طَیٌّ مین کہ اصل مین طَوْیٌ تہا نسبت مین یاے اول بر اصل خود واو ہوئی اور دوسری یا اس قاعدہ سے ساتہ واو کی بدل ہوئی اور شاذ ہے حَیِّیٌّ ساتہ ابقای یا کے اور ابو عمرو جائز رکہتا ہے ابقای یا کا قیاسًا
״	اوسل الف کا کہ تیسرے حرف کی جگہ اخیر مین ہو وقت نسبت کے ساتہ الف کو واجب ہے	عَصَوِیٌّ رَحَوِیٌّ دَدَوِیٌّ	عَصًا رَحًی دَدَا	عَصًا اصل مین عَصَوٌ تہا واو اور رَحًی اصل مین رَحَیٌ تہا الف دَدَا کا مجہول ہے معلوم نہین کہ واو سے بدل ہے یا یا سے اور اکثر نہیں جائز رکہتے ہین نسبت مین طرف قَرَارٌ کے قَرَارِیٌّ بلکہ قَرَارِیٌّ کہتے ہین
״	ہمزہ ممدودہ کا اگر اصلی ہو زائد اور مبدل کسی حرف سے اور واسطے تانیث کی نہین ہے نسبت مین ساتہ واو کے جائز ہے نزدیک بعض کے ورنہ بیک لفظ کے جائز نہین ہے	قُرَّائِیٌّ	قُرَّاءٌ	

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	ہمزہ ممدودہ کا اگر واسطے تانیث کے ہے نسبت مین ساتھ واو کے واجب ہے	حَمْرَاوِیٌّ	حَمْرَاءُ	اور حکایت کیا گیا ہے اثبات ہمزہ کا بجالہا بھی مخالف قیاس کے اور شاذ ہے حذف ہمزہ کا جلولی اور حروری اور ارمنی نسبت مین طرف جلولاء اور حروراء اور ارمینیاء کے کہ نام گاون کے ہین اور نون صنعانی اور بہرانی اور زوعانی اور دستوانی کی نسبت مین صنعاء اور بہراء اور زوعاء اور دستواء کی بطریق شذوذ کے ہے اور بہراء نام ایک قبیلہ کا ہے فصحا مین سے اور باقی سب نام گاون کی ہین
,,	ہمزہ ممدودہ کا کہ زائد واسطے الحاق کے ہے یا بدل حرف اصلی سے ہے وقت نسبت کے ساتھ واو کے جائز ہے اور باقی رکھنا اوسکا بھی	عِلْبَاوِیٌّ عِلْبَارِیٌّ کِسَاوِیٌّ کِسَارِیٌّ رِدَاوِیٌّ رِدَارِیٌّ	عِلْبَاءٌ ,, کِسَاءٌ ,, رِدَاءٌ ,,	ہمزہ علباء کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور ہمزہ کساء کا کہ اصلی ہے کساوی تہا بدل واو سے ہے کہ کساؤ ہے لام کلمہ تہا اور ہمزہ رداء کا کہ اصل مین رواء تہا بدل یا سے ہے کہ بجای لام کلمہ تہی ۔
,,	اوسی کا کہ قبل یای نسبت اور بعد الف زائدہ کے ہے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	سِقَارِیٌّ حَوْلَایِیٌّ	سِقَایَۃٌ حَوْلَایَا	اور لغت بعض عرب مین بدل اس یا کا ساتھ واو کے بہی آیا ہے پس موافق اس لغت کے سقاوی اور حولاوی آئیگا ۔
,,	اوس یا کا کہ قبل یای نسبت اور بعد الف اصلیہ کے ہے ساتھ ہمزہ کے یا ساتھ واو کے جائز ہے اور بہی	رَارِیٌّ رَاوِیٌّ رَایِیٌّ	رَائِیٌ رَائِیَۃٌ ,, ,, ,, ,,	

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	کسرہ عین کا وقت نسبت کی تا فتحہ کے بعد فتحہ یا ضمہ کے واجب ہی اور بعد کسرہ کے جائز ہے۔	نَمَرِیٌّ دُئَلِیٌّ اَبَلِیٌّ اِبِلِیٌّ	نَمِرٌ دُئَلٌ اِبِلٌ ،،	
تحریک	عین کلمہ اوس کلمہ کے اوپر جس واو یا یا ہی بعد عین ساکن کے قبل تای تانیث کی کہ آخر میں ہے وقت نسبت کی تا فتحہ کے واجب ہی پھر بدلنا یا کا تا واو کے نزدیک یونس اور زجاج کے نزدیک جمہور کے۔	غَزَوِیٌّ ظَبَوِیٌّ	غَزْوَۃٌ ظَبْیَۃٌ	جمہور غَزْوَۃٌ اور ظَبْیَۃٌ مین غَزَوِیٌّ اور ظَبَوِیٌّ کہتے ہین اور خانہ مین مندرج مثالین موافق مذہب یونس اور زجاج کے ہین۔

ف اجتماع ساکنین یعنے جمع ہونا دو ساکن کا تصرفات مختلفہ سے پیدا ہوتا ہے کبھی ابدال سے جیسے قُلْنَ مین کہ اصل مین قَوَلْنَ تھا جب واو کو تا سے الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے الف گر گیا ماقبل اوسکے ضمہ دیا گیا قُلْنَ ہوا اور کبھی نقل سے جیسے بِیَعْنَ مین کہ اصل مین بَیِعْنَ تھا جب یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی گئی یا ساکن ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے یا گر گئی بِیَعْنَ ہوا اور کبھی حذف سے کسی حرف کے جیسے اُغْزُوا اللہ مین کہ اصل مین اُغْزُوْا اللہ تھا جب ہمزہ اللہ کا حذف کیا گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے اور کبھی زیادت سے کسی حرف کے جیسے رَمَتْ کہ اصل مین رَمَیَتْ تھا جب تای تانیث کی آخر مین زیادہ ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف و تا کے الف گر گیا

رفع ہوا ۔ جمع ہوا دو ساکنون کا جسمیں ہو اگر پہلا ساکن حرف علت ہو اور دوسرا مدغم دیگر کلمہ مین جیسے خاصّۃ اور خوفیصّۃ اور یوم مکر اور یہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہے اور دوسرا نون ثقیلہ جیسے اذہبانّ اور اضربنانّ اور یہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہو کہ بدل ہوا ہے ہمزہ مفتوح وصل سے بسبب داخل ہونے ہمزہ استفہام کے جیسے آلحسن عندک اور آلمین اللہ یفیئک اور آلمُ اللہ یفیئک اور یہی صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو حرف تنبیہ کا لفظ اللہ پر عوض حرف قسم کے جیسے لَا با اللہ کہ اصل مین لَا واللہ تھا واو قسم کو حذف کیا اور اوسکے عوض مین ہا حرف تنبیہ کا اللہ پر داخل کیا اور اس صورت مین جائز ہے حذف الف کا بھی ۔

اور صحیح ہے اوسصورت مین کہ داخل ہو لفظ ای کا کہ کلمہ ایجاب ہے بمعنی ہان کے لفظ اللہ پر بعد حذف حرف قسم کی جیسے ای اللہ کہ اصل مین ای واللہ تھا بعد حذف حرف قسم کی اجتماع ساکنین ہوا اور بعد حذف واو کے نصب اللہ کا افصح ہے اسلیے کہ مختار وقت حذف جار کے ظہور نصب مجرور مین ہے جیسا کہ آیہ کریمہ وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا مین سابقہ نصب قوم کے ہے کہ اصل مین مِن قومہ تھا اور جائز ہے فتحہ دینا یای ای کا اور حذف کرنا اوسکا اور یہی صحیح ہے اجتماع ساکنین وقف مین مطلقاً خواہ ساکن اول حرف علت ہو جیسے اِنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ مین یا غیر حرف علت جیسے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ مین اور یہی صحیح ہے تعداد مین جیسے لام میم عین قاف یا زید عمرو بکر مین اور صحیح ہونا تین ساکن کا صحیح ہے وقف اور تعداد مین جیسے دَوَاب حالت وقف مین یا دواب طیور جبال اشجار وقت تعداد کے اور اور صورتون مین سوای ان صورتون کے رفع کرنا اجتماع ساکنین کا ضرور ہے اور رفع کرنے اجتماع ساکنین کے دو طریق ہین ایک حذف دوسرا تحریک اور اصل ساکن مین کسرہ ہی ہے کسرہ کا نہ دینا ہو مگر ساتھ کسی وجہ کے لہذا بعض مقامات مین بنظر بعض وجوہ جواز آیا وجوباً تحریک ساکن کی ساتھ فتحہ یا ضمہ کے خلاف اصل آتی ہے +

نقشہ اصول رفع اجتماع ساکنین

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول مدہ دو ساکنون مین	قُلِ	اُقْوُلْ	اقول اور اِبِیع مین حرکت واو

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	سحکہ جمع ہین ایک کلمہ مین یا دو کلمون مین بشرطیکہ دوسرا ساکن نون تاکید یا ضمیر ساکن مستدعی فتحہ کے اپنے ماقبل مین نہو۔	یَبِعْ خَفْ یَغْزُو الْجَیْشُ تَرْمِی الْهَدَفَ تَخْشَی الْقَوْمَ	اِبْیَعْ اِخْوَفْ یَغْزُو وَالْجَیْشُ تَرْمِی الْهَدَفَ تَخْشَی الْقَوْمَ	اور یا کی جب نفسل کے گرا ماقبل کو دی گئی اجتماع ساکنین ہوا اور اجوف مین جب حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی گئی وہ حرکت فتحہ تھی اور سابق الف کو بدل کر اجتماع ساکنین ہوا پھر واو اور یا اور الف کو گرا دیا ہمزہ وصلی کو بسبب

حاجت نہ رہی کہ کہو کیا قل اور بِع اور خَف ہوا اور یَغْزُو الْجَیْشُ اور تَرْمِی الْهَدَفَ اور تَخْشَی الْقَوْمَ مین جب یَغْزُو اور تَرْمِی اور تَخْشَی کو مابعد سے وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا لام تعریف اور واو اور یا اور الف مین اجتماع ساکنین ہوا واو اور یا اور الف کو گرا دیا اور ابو علی فارسی اوس واو اور یا کو جو بدل ہمزہ ساکنہ سے ہین بسبب اجتماع ساکنین نہین گراتا ہے بلکہ حرکت کسرہ کی دیتا ہے چنانچہ لَمْ یَرْدُوِ الْاَمْرُ اور لَمْ تَقْرِی الرِّیحُ کہتا ہے اسلیے کہ واو لم یَرْدُ واو اور یای لم تَقْرِی کی بدل ہے ہمزہ سے اصل مین لَمْ یَرْدُؤْ اور لَمْ تَقْرِؤْ تھا اور مسموع ہے اِلْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ پس اثبات الف مدہ کا اسمین باوجود اجتماع ساکنین کے شاذ ہے نزدیک بصریون کے اور قیاسی ہے نزدیک کوفیون کے اور لَتَغْزُوُنَّ اور لَتَرْمِیُنَّ اور لَتَخْشَیُنَّ مین دوسرا ساکن نون تاکید مستدعی فتحہ کا اپنے ماقبل مین ہے اسلیے اوسکے ماقبل کو فتحہ دیا گیا ہے اور اسیطرح یَغْزُوَانِ اور یَرْمِیَانِ مین جب الف ضمیر کا کہ مستدعی فتحہ ہے اپنے ماقبل مین آخر مین یَغْزُوَا اور یَرْمِیَ کو لگایا گیا اجتماع ساکنین ہوا۔ واو اور یا کو حرکت فتحہ کی دی گئی۔

حذف	ساکن اول نون خفیفہ کا دو ساکنون مین سے کہ جمع ہیز دو کلمون مین۔	لَاتَهِنَنْ الْفَقِیرَ	لَاتَهِنَنْ الْفَقِیرَ	لَاتَهِنَنْ الْفَقِیرَ مین جب لَاتَهِنَنْ کو الْفَقِیرَ کے ساتھ وصل کیا ہمزہ الفقیر

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
.	.	.	.	کا گر گیا اجتماع ساکنین ہوا اور میان نون خفیفہ اور لام تعریف کی نون خفیفہ کو گرا دیا +
.	.	.	.	
تحریک	ایک ساکن کی دو ساکنون مین سے اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہین ہو واجب ہے	اِخْشَوُا اللّٰہَ	اِخْشَوْا اللّٰہَ	مثالین اسکی مثالون قواعد ذیل مین ہین +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنو نمین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کی نہین ہے واجب ہے	اِخْشَیِ اللّٰہَ	اِخْشَیْ اللّٰہَ	جب اخشوا اور اخشی اللہ کے ساتہ وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام اور یا اور لام کی اسکان واو اور یا کا کسی غرض سے نہ تہا واو اور یا کو حرکت دی گئی۔
تحریک	دوسرے ساکن کی دو ساکنو نمین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کے نہین ہے واجب ہے	رُدَّ	اُرْدُدْ	اُرْدُدْ اور لَمْ یَرْدُدْ مین حرکت دال اول کے نقل کر کے ماقبل کو دی پہر ادغام دال کا دال مین کر دال ثانی کو حرکت دی پس اسکان دال اول کا بہ نقل حرکت واسطے غرض تحصیل تخفیف ادغام کے ہے +
		لَمْ یَرُدَّ	لَمْ یَرْدُدْ	
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنو نمین سے اوسصوت مین کہ کوئی حرف	قُلِ الْحَقَّ	قُلْ الْحَقَّ	جب قُلْ کو الْحَقَّ کے ساتہ وصل کیا اجتماع ساکنین ہوا لام قُلْ اور لام تعریف مین اور

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	تحریک کی ساتھ فتحہ اور ضمہ کے نہین ہے ساتھ کسرہ کے واجب ہے			کوئی وجہ حرکت دینے کی ساتھ فتحہ یا ضمہ کے یائی نہین جاتی تھی لہذا لام قُل کو حرکت کسرہ کی دی گئی
تحریک	ساکن اول کو اگر ذال مذا یا میم ضمیر جمع ہی بشرطیکہ میم بعد ہای مکسورہ نہین ہے ساتھ ضمہ کے واجب ہے۔	مُذِ الْيَوْمِ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ	مُذَ الْيَوْمُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ	رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ ضمہ ذال مذکا واجب نہین ہے جیساکہ کہا ہے ابن حاجب نے بلکہ ضمہ وسکون واسطے رفع اجتماع ساکنین کے اکثر ہے بہ نسبت کسرہ کے اور صاحب کافی نے کہا ہے کہ جائز ہے مُذِ الْيَوْمِ ساتھ کسرہ ذال کے اور بعض لغات مین اوس میم ضمیر جمع کو کہ بعد ہای مکسور نہین ہے بھی کسرہ آیا ہے اور ہای ضمیر جمع مکسور اوسوقت ہوتی ہے کہ بعد کسرہ کے یا بعد یای ساکن کے واقع ہو جیسے بِہِمِ اور عَلَيْهِمِ مین۔
جر	ساکن اول کی ساتھ ضمہ اور کسرہ دونون کی جائز ہے اگر ساکن اول میم ضمیر جمع بعد ہای مکسورہ ہے	بِهِمُ الْاَسْبَابُ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ	بِهِمِ الْاَسْبَابُ عَلَيْهِمِ الْقِتَالُ	قرارت ابی عمرو بِهِمِ الْاَسْبَابُ مین ساتھ کسرہ میم کے ہے اور اشہر یہی ہے لیکن باقی قراء خلاف اشہر کے بِهِمُ الْاَسْبَابُ اور عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ ساتھ ضمہ میم کے پڑہتے ہین ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین +
جر	ساکن اول کے ساتھ ضمہ اور	قَالَتِ اخْرُجْ	قَالَتْ اُخْرُجْ	اُغْزُنِی اصل مین اُغْزُوْنِی

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	کسرہ دونون کی جائز ہے اگر بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین ضمہ اصلیہ ملفوظہ یا مقدرہ ہے	قَالَتِ اغْزِی	قَالَتْ اُغْزُوِی	بروزن اُنْصُرِی تھا کسرہ واو کا نقل کرکے ماقبل کو دیا گیا اور اجتماع ساکنین سے واو گرادیا گیا اغزی ہوا زا کو اصل مین ضمہ ہے

پس یہان کسرہ بتقدیر ضمہ ہوا بخلاف قَالَتِ ارْمُوْ کے کہ ضمہ میم ارْمُوْ کا کہ اصل مین ارْمِیُوْ تھا اصلی نہین ہے بلکہ یاء سے نقل ہوکر آیا ہے لہذا قَالَتِ ارْمُوا ساتہ کسرہ تا کے ہے اور اسیطرح ضمہ رای اِنِ امْرُؤٌ کا اصلی نہین ہے بلکہ عارضی تابع ہے ضمہ اعراب ہمزہ کا جیسا کہ فتحہ اور کسرہ اوسکا یعنے جو اعراب ہمزہ کو ہوتا ہے وہی اعراب رائے امْرُؤٌ کو آتا ہے اور ضمہ حالِ الحکم مین بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین نہین ہے اسلیے کہ لام تعریف علحدہ کلمہ ہے اور حکم کلمہ علاحدہ ہے۔

| تحریک | ساکن اول کی ساتہ فتحہ کے واجب ہے جبکہ ساکن اول نون ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف۔ | مِنَ اللّٰہِ | مِنْ اللّٰہِ | رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ کہا ہے کسائی نے کہ فتحہ دینا نون مِن کو مِنَ الرجل مین اسلیے ہے کہ اصل مِنْ کہنا ہے اور کچھ دلیل اسکی کسائی نے بیان نہین کی ہے اور کسرہ نون مِن کا ساتہ لام تعریف کی جیسا کہ بعض عرب سے منقول ہے ضعیف غیر مشہور ہے جیسکہ فتحہ نون مین ساتہ غیر لام تعریف کی ضعیف ہے اور کافی مین ہے کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے ایک قوم سے فصحا مین سے مِنْ ابْنِکَ اور مِنْ اَمْرِکَ ساتہ فتحہ نون مِن کے اور حذف نون کا بھی ضعیف ہے۔ جیسا کہ ضمہ اور حذف نون |

عَنْ کا ساتہ لام تعریف کی ضعف ہے اور کسرہ دینا اوسکا واجب ہے اور اخفش نے حکایت کیا ہے ضمہ نون کا عَنْ الرَّجُلِ مین پھر اوسکو لغت نبیثہ کہا ہے +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتہ فتحہ کے مختار ہے جبکہ ساکن اول میم ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف ۔	الم اللہ	الم اللہ	جن قاریون کے نزدیک وصل الم کا ساتہ اللہ کے صحیح ہے اونکے نزدیک فتحہ مختار ہے اور ابو جعفر رواسی نے ساتہ سکون اور قطع ہمزہ کے اسکو پڑہا ہے ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ نہین ہے الم اللہ مین مگر فتحہ اور جائز رکہا ہے کسرہ میم کو اخفش نے اور پڑہا ہے اوسکو عمرو بن عبیدہ نے اور نہین قبول کیا ہے اوسکو اور قرا نے
״	ساکن اول کی ساتہ ضمہ مختار ہے جبکہ ساکن اول واو ضمیر یا واو جمع ہو ۔	اِخْشُوا اللہَ مُصْطَفُوا اللہِ	اِخْشَوُا اللہَ مُصْطَفُوْنَ اللہِ	اِخْشُوا اللہَ مین واو ضمیر ہے اور مُصْطَفُوا اللہِ مین واو جمع ہے مُصْطَفُوْا اصل مین مُصْطَفُوْنَ تہا نون بسبب اضافت کے گر گیا ہے اور مُصْطَفُوْنَ اصل مین مُصْطَفُوْنَ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا پھر یا کو ساتہ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین سے الف گر گیا مُصْطَفُوْنَ ہوا اگرچہ واو ضمیر اور واو جمع کو کسرہ دینا بھی جائز ہے لیکن مختار ضمہ دینا ہے اور آیا ہے بعض قرارات مین اشْتَرَوُا الضَّلَالَۃَ ساتہ فتحہ واو کے اور ضمہ واو نو کا بسبب مشابہت کے ساتہ واو ضمیر کی لو اسْتَطْعَمَاہُ وغیرہ مین قلیل ہے اور مختار اسمین کسرہ ہے +
״	ساکن دوسرے کی	رُدَّ رُدِّ	اُرْدُدْ	+

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	مضاعف مضموم العین مین	رُدَّ	اُرْدُدْ	
	وقت اجتماع ساکنین کے	لَمْ یَرُدَّ	لَمْ یَرْدُدْ	
	درمیان دو حرف ایک جنس کے	لَمْ یَرُدِّ	〃	
	ساتہ حرکات ثلثہ یعنے ضمہ اور	لَمْ یَرُدُّ	〃	
	کسرہ اور فتحہ کے جائز ہے			
	اگر ضمیر یا اور ساکن اوسکے			
	آخر مین نہین ہے۔			
〃	ساکن دوسرے کے مضاعف	رُدَّهُ	اُرْدُدْهُ	اور وقت متصل ہونے
	مین ساتہ ضمہ کے واجب ہے	لَمْ یَرُدَّهُ	لَمْ یَرْدُدْهُ	ضمیر واحد مذکر غائب کے
	جبکہ متصل ہو ساتہ اوسکے	عُضَّهُ	اِعْضُضْهُ	مطلقا ضمہ واجب ہے تاہم
	ضمیر واحد مذکر غائب۔	لَمْ یَعُضَّهُ	لَمْ یَعْضُضْهُ	خواہ ماقبل ساکن اول کا
		اِسْتَرُدَّهُ	اِسْتَعْدِدْهُ	مضموم ہو یا مکسور یا مفتوح
		لَمْ یَسْتَرُدَّهُ	لَمْ یَسْتَعْدِدْهُ	اور خفش ذہنی عقیل ہے
				تحریک دوسرے ساکن

کی ساتہ کسرہ کے بہی نقل کی ہے لیکن یہ لغت ضعیف ہے اور اس صورت مین ضمیر بہی بہ تبعیت کسرہ ماقبل مکسور کردی جائیگی پس کہا جائیگا رُدِّهِ اور لَمْ یَرُدِّهِ اور جائز رکہا ہے تغلب نے فتحہ بہی بدون سماع کے پس کہا جائیگا رُدَّهُ اور لَمْ یَرُدَّهُ۔

〃	دوسرے ساکن کے مضاعف	رُدَّا	اُرْدُدَا	اصول اکبری مین ہے
	مین سے ساتہ فتحہ کے واجب	لَمْ یَرُدَّا	لَمْ یَرْدُدَا	کہ حکایت کیا گیا ہے
	ہے جب کہ متصل ہو ساتہ اوسکے	عَضَّا	اِعْضَضَا	اس صورت مین ضمیر

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	اوسکی ضمیر جمع مونث غائب کی۔	لَمْ یَغِضْنَ اِسْتَعْدِدْنَ لَمْ یَسْتَعْدِدْنَ	لَمْ یَغْضُضْنَ اِسْتَعْدِدْنَ لَمْ یَسْتَعْدِدْنَ	اور کسرہ دوسرے ساکن کا بھی اور رضی ذی شرح شافیہ مین اتفاق کل عرب کا وجوب فتحہ پر اس صورت مین بیان کیا ہے۔
،،	دوسری ساکن کے مضاعف مین سے ساتھ کسرہ کے مختار ہے نہ واجب جبکہ متصل ہو ساتھ لام تعریف کے۔	رُدِّ الْکَافِرُ	اُرْدُدِ الْکَافِرُ	اور آیا ہے فتحہ اور ضمہ بھی اس صورت مین لیکن ضمہ اقل ہے بہ نسبت فتحہ اور کسرہ کے اور جس صیغہ مین کہ متصل ہو ساتھ ساکن غیر لام تعریف کی تو کسرہ واجب ہے جیسے رُدِّ ابْنَہٗ۔

تنبیہ

جہان پہلا ساکن بسبب اجتماع ساکنین کے گرا ہو جب ساکن دوسرا ساتھ اتصال ضمیر فاعل یا نون تاکید کے اوسی کلمہ مین کہ جسمین سے ساکن اول گرا ہے متحرک ہو ساکن اول گرا ہوا لوٹ آتے جیسے واو قُلْ مین جو گرا تھا وہ قُولَا اور قُولُنَّ مین لوٹ آیا بخلاف دَعَتَا اور رَمَتَا کے کہ الف گرا ہوا دَعَتْ اور رَمَتْ کا اون مین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ الف ضمیر کا متصل ساتھ تا کے ہوا ہے نہ ساتھ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن اول ساقط ہوا ہے اور بخلاف اِخْشَوْنَ اور اِخْشَیْنَ کہ الف گرا ہوا اِخْشَوْا اور اِخْشَیْ کا اسمین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ اتصال نون تاکید کا ساتھ واو جمع اور یای مخاطبہ کے ہوا ہے نہ ساتھ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن

اول گرا ہے اور قبل الحق مین واو گرا ہوا قبل کا بعد متحرک ہونے لام کے لوٹ نہین آیا ہی اسلیے کہ متحرک ہونا دوسرے ساکن کا ساتہ اتصال نون تاکید کے یا ضمیر فاصل کی نہین ہے کیونکہ اس صورت مین حرکت ساکن دوسرے کی عارضی شمار کیجاتی ہے نہ لازمی اور یا گری ہوئی فی الاخمر اور واو گرا ہوا ذو الاخمر کا وقت متحرک ہونے لام الاخمر کے سبب گر جانے ہمزہ اخمر کے بعد نقل حرکت کی بقاعدہ لیسل بیشتر لوٹ نہین آتا ہے پس کہا جاتا ہے فلخمر اور ذلخمر اور نون من کا جو بسبب الاخمر مین متحرک تہا بعد گر جانے ہمزہ اخمر کے بہی بیشتر بدستور متحرک رکہا جاتا ہے پس کہا جاتا ہی من لخمر اگرچہ بقلت آیا ہے لوٹ آیا یا اور واو کا اور ساکن پر بنا نون من کا پس کہا جاتا ہے فی لخمر اور ذو لخمر اور من لخمر +

ف

ابتدا نہین کیجاتی ہے مگر ساتہ متحرک کے جیسے کہ وقف نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن اختلاف ہے اسمین کہ ابتدا ساتہ ساکن کے محال اور متعذر ہے یا ثقیل اور متعسر نزدیک کثر کے ابتدا بالساکن متعذر ہے اور نزدیک ابن جنی کے ابتدا بہ ساکن متعسر ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ ابتدا ساتہ ساکن کے مستحیل ہے اور لابد ہے ابتدا ساتہ متحرک کے اور صاحب نقود الصرف نے تصحیح ثانی کی کی ہے یعنے ثقیل اور متعسر ہونے کو صحیح کہا ہی لیکن کلام اوسکا بے دلیل ہے اور وقف اگرچہ نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن مستحیل نہین ہے متحرک ایسا ہی ذکر کیا ہے شارح اصول اکبری نے بہرحال ابتدا ساتہ ساکن کے نادر ہے خواہ بسبب تعذر کے یا دشوار بسبب تعسر کے پس جس کلمہ کا صرف اول ساکن ہو واجب ہی کہ اوسکے اول مین ہمزہ وصل لائین اور ہمزہ وصل درج کلام مین گر جاتا ہے جیسے فاطلب اور ثم اطلب مین اور حرف ساکن کے گر جانے یا متحرک ہو جانے سے بہی گر جاتا ہے جیسے عِدا اور قل کہ اصل مین اوعِدا اور اقول تہا اور شاذ ہے اثبات ہمزہ کا اسل مین کہ اصل مین اسال تہا جیسا کہ حکایت کیا ہے ابو الحسن سیبویہ نے اور ارطی اور ایفز اور اعضض مین جیسا کہ حکایت کیا ہے کسائی نے لیکن جب لام تعریف کا ساتہ نقل حرکت ہمزہ قطعیہ کے متحرک ہوا کثر اثبات ہمزہ وصلی کا ہی

بہ نسبت حذف کے چنانچہ الحمر اصل مین الاحمر تہا اکثر ہے بہ نسبت لحمر کے (اور اصل قیاسی ہر کلمہ
مین سوای افعال اور مصادر کے یہ ہے کہ اول حرف اوسکا متحرک ہو نہ ساکن لہذا غیر افعال
اور مصادر مین ہمزہ نہین آتا ہے مگر بطریق سماع کے) پس بطریق سماع کے آیا ہے ہمزہ وصل ابن
اور ابنۃ اور اثنتٰی اور اثنتٰین اور اثنان اور اثنتان اور امرء اور امرءۃ اور ایمن اللہ
وغیرہ اسم مین ابن اصل مین بنو تہا اور ابنۃ اصل مین بنوۃ تہا اور اثنتٰی اصل مین ثنیو تہا بعض نے کہا ہے کہ
ثنیم اسکا بدل ہے واو سے اور بعض نے کہا ہے کہ زائد ہے عوض محذوف کے اور حرکت
اثنتٰی کی نون کے تابع اوسکے اعراب کی ہے احوال ثلثہ مین جیسے کہ حرکت رای امرء کی تابع
اوسکے اعراب کی حالات ثلثہ مین اور اثنتٰی اصل مین ثنیو تہا یا ثنمو اور کوفیون نے کہا ہے
کہ اصل مین وثنم تہا اور روایت کیا ہے غیر سیبویہ نے اثنتٰی ساتہ ضمہ ہمزہ کے بہی اور اثنتٰی
اصل مین ستۃ تہا اور اثنان اصل مین ثنیان تہا اور اثنتان اصل مین ثنیتان تہا اور امرء
اصل مین مرء بحرکات ثلثہ تہا اور امرءۃ اصل مین مرءۃ تہا اور ایمن ایمن اللہ مین ساتہ فتحہ ہمزہ اور
ضمہ میم کی ہے اور وہ مفرد ہے بمعنی یمین کے اور کوفیون نے کہا ہے کہ جمع یمین کی ہے اور
ہمزہ وصل قیاسی ہے اون مصدرون مین کہ بعد ہمزہ کے اوسکی ماضی مین چار حروف یا زائد چار
حروف سے ہین اور قیاسی ہے ان مصدرون کے فعلون مین بہی اور بہی ہمزہ وصل قیاسی ہے
لام تعریف اور میم تعریف مین سیبویہ کے نزدیک لام ساکن حرف تعریف کا ہے اور خلیل کے
نزدیک ال حرف تعریف ہے اور فراء کے نزدیک صرف ہمزہ مفتوحہ حرف تعریف ہے اور لام وصل
زیادہ کیا گیا ہے واسطے فرق کے ہمزہ استفہام سے پس بر مذہب خلیل اور فراء کی ہمزہ اسکا
نہین ہے بلکہ قطعی ہے بسبب کثرت استعمال کے وصل مین گر جاتا ہے اور میم بدل ہے لام تعریف
سے لغت حمیر مین (اور ہمزہ وصل مفتوح آتا ہے ساتہ لام اور میم تعریف کے اور ایمن اللہ اور اوسکے
فروع ایم اللہ اور ام اللہ مین (اور ہمزہ وصل مضموم آتا ہے اوس فعل مین کہ اوسکے ساکن کی بعد
ضمہ اصلیہ ملفوظ ہو یا مقدر جیسے اخرج اور انصر اور ادعی اور اغزی کہ اصل مین اوغزوی اور اغزیی
تہا (اور سوا اسکے اور جگہ ہمزہ وصل مکسور آتا ہے (اور لام امر کا متحرک ہے ساتہ کسرہ کے نہ ساکن
اصل وضع مین لیکن ساکن کرنا لام امر کا بعد واو اور فا کے فصیح ہے اگرچہ تحریک اوسکی بعد واو اور

فا کے ہے اصل ہے اور سیبویہ نے اسکو جید کہا ہے اور کسائی بعد ثم کے بھی لام امر کا ساکن پڑہنا جائز کہتا ہے لیکن کوئی اسکو قبیح جانتے ہین ذکر کیا ہے رضی نے اور ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ اسکان لام امر کا ساتہ ثم کے ضعیف ہی اگرچہ بعض قراءات مین آیا ہے سو پس درست ہی ولیضرب اور ثم لیضرب ساتہ سکون لام کے اور بھی فصیح ہے ساکن کرنا ہای ہو اور ہی کا بعد واو اور فا اور لام کے اور نزدیک کسائی کے بعد ثم بھی پس پڑہا جاتے گا وہو اور فہو اور لہو اور ثم ہو ساتہ سکون ہا کے +

ف

وقف کہتے ہین نہ ملانے کلمہ کو ساتہ مابعد کے اور ابو حیان نے کہا ہے کہ وقف قطع کرنا نطق کا ہے حرف آخر لفظ پر بہر حال اسوقت مین آخر لفظ کا ساکن ہوتا ہے اور وقف مین سات قسم کے تصرفات ہوتے ہین ابدال اور رد اور حذف اور زیادت اور بین بین اور اسکان اور تحریک +

نقشہ اصول وقف

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون تنوین منصوب بفتحہ کا ساتہ الف کے ہوتا ہے اگر اسم منصوب مجرد ہی اور تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے۔	رَأَيْتُ زَيْدًا رَأَيْتُ أُخْتًا	رَأَيْتُ زَيْدَا رَأَيْتُ أُخْتَا	تنوین مسلمات کی رَأَيْتُ مُسْلِمَاتٍ مین ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ مسلمات منصوب بفتحہ نہین ہی اور تنوین تمرۃ کی رَأَيْتُ تَمْرَةً مین ساتہ الف کے بدل ہوئی اسلیے کہ تمرۃ مجرد اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے بخلاف تای اخت کے کہ حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے اور ابدال نون تنوین اسم مرفوع مجرد از تا کا ساتہ واو کے اور

ابدال نون تنوین اسم مجرد منصرف کا ساتہ یا کے اگرچہ بعض لغات مین آیا ہے لیکن افصح نہین ہے چنانچہ ابوحیان نے ذکر کیا ہے کہ ابوعثمان مازنی نے کہا ہے کہ یہ لغت ہے ایک قوم کا اہل یمن مین سے کہ فصیح نہین ہین اور ذکر کیا ہے رضی نے کہ زعم کیا ہے ابوالخطاب نے کہ یہ لغت ازد سراۃ کا ہے اور لغت بعض عرب مین وقف ساتہ حذف تنوین اور حرکت کے بھی آیا ہے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون اذن کا ساتہ الف کے نزدیک کثرت کے آتا ہے	اِکْرِمَكَ اِذًا	اِکْرِمَكَ اِذَنْ	مازنی نے اس ابدال سے منع کیا ہے اور کہا ہے کہ وقف اسکا نہین ہے مگر ساتہ نون کے اور مبرد نے وقف اسکا ساتہ نون اور الف دونون کے جائز رکہا ہے ۔
״	نون تاکید خفیفہ کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کے آتا ہے	اِضْرِبَا	اِضْرِبَنْ	یونس نے کہا ہے کہ نون خفیفہ بحالت وقف بدل جاتا ہے بعد ضمہ کے ساتہ واو کے اور بعد کسرہ کے ساتہ یا کے اور سیبویہ اسکو جائز نہین رکہتا ہے +
״	ہمزہ کا لغت ایک قوم مین ساتہ اوس حرف علت کے ہوتا ہے کہ مناسب ہے حرکت ہمزہ کی ساتہ نقل حرکت ہمزہ کی اگر ماقبل ساکن ہے	ہٰذَا الْخَبُوْ رَاَیْتُ الْخَبَا مَرَرْتُ بِالْخَبِیْ ہٰذَا الْکَلُوْ رَاَیْتُ الْکَلَا	ہٰذَا الْخَبْءُ رَاَیْتُ الْخَبْءَ مَرَرْتُ بِالْخَبْءِ ہٰذَا الْکَلْءُ رَاَیْتُ الْکَلْءَ	اور لغت بعض عرب مین صورت ابدال ہمزہ کا ساتہ حرف علت کے بدون نقل کے ہے پس کہا جائیگا اسکی تثنیہ مین

قسم تعریف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور بدون فعل کے اگر قبل مفتوح ہے۔	مَرَرْتُ بِالْكَمِّيِّ	مَرَرْتُ بِالْكَمِّيِّ	ہذا الکمیُّ و رأیتُ الکمّاۃ مَرَرْتُ بالکمّی۔
ابدال	ہمزہ کا نزدیک بعض کے ساتہ اوس حرف علت کے آتا ہے کہ مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے اگر ماقبل ہمزہ کا مضموم یا مکسور ہے	ہٰذَا الْاَكْمُوْ رَاَيْتُ الْاَكْمُوْ مَرَرْتُ بِالْاَكْمُوْ ہٰذَا الْاَنِيْ رَاَيْتُ الْاَنِيْ مَرَرْتُ بِالْاَنِيْ	ہٰذَا الْاَكْمُوْ رَاَيْتُ الْاَكْمُوْ مَرَرْتُ بِالْاَكْمُوْ ہٰذَا الْاَنِيْ رَاَيْتُ الْاَنِيْ مَرَرْتُ بِالْاَنِيْ	
//	الف کا ساتہ ہمزہ کے ضعیف ہے	دُعَاءٌ رَجَاءٌ خَبَاءٌ قَضَاءٌ	دُعَامِیٌ جَبَلِیٌ قَشَعْرِیٌ	یہ لغت بعض عرب کا ہی اور ابدال الف تنویز کا ساتہ ہمزہ کے ضعیف ہے
//	الف کا ساتہ واو اور یا کے بہی ضعیف ہے۔	حَبَلُوْ اَفْعَیْ	حَبَلِیْ اَفْعًی	ہر الف کو کہ آخر مین ہے، بعض نبی طی بدلتے ہین ساتہ واو کے اور فزارہ اور کچہ لوگ قیس کی بدلتے ہین ساتہ یا کے۔
//	تای تانیث متحرکہ کا کہ عوض محذوف کے اور بسبب مونث سالم کی نہین ہے ساتہ تا کے آتا ہے۔	جَارَتُ الرَّحْمٰنِ	جَارَةُ الرَّحْمٰنِ	پس تای تانیث بجای کے کہ عوض واو محذوف کے ہے اور تای تانیث مسلمات مرکی

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
				کہ تا می جمع مونث سالم کی ہی ہا کی ساتھ بدل نہوئی
	الف کا لفظ مقصور مین آنا ہے	ہٰذَا عصَا	ہٰذَا عصًا	مراد لفظ مقصور سے
	اگر محذوف ہو اور باقی کیسا	رَأَیْتُ عصًا	رَأَیْتُ عصًا	یہان وہ لفظ ہی کہ جسکی
	اوسکا اگر محذوف نہین ہے	مَرَرْتُ بِعَصًا	مَرَرْتُ بِعَصًا	آخر مین الف مقصور
		ہٰذَا حُبْلَی	.	ملفوظ یا مقدر موسبب
		رَأَیْتُ حُبْلَی	.	اجتماع ساکنین کے
		مَرَرْتُ حُبْلَی	.	وہ لفظ اسم ہو یا فعل
		دُعَا	.	یا حرف پر بالاتفاق
		رَمَی	.	وقف مقصور منون کا
		کَلَا	.	الف پر ہے لیکن اختلاف
		بَلَا	.	ہی اسمین کہ یہ الف
				بدل ہے کسی حرف

سے یا اصلی ہے مشہور یہ ہے کہ سیبویہ نے کہا ہے کہ الف اوسکا حالت نصب مین بدل ہے نون تنوین سے اور حالت رفع اور جر مین اصل کلمہ کا ہی اور مبرد نے کہا ہے کہ الف اوسکا رفع اور نصب جر تینون حالتون مین الف اصل کلمہ کا ہے یہ مذکور ہے کافی مین اور شرح اصول اکبری مین مسطور ہے کہ جو مذہب مبرد کا ہو وہی مذہب خلیل اور سیبویہ کا ہے اور ابو سعید نے کہا ہے کہ یہی مفہوم ہے سیبویہ کے کلام سے اور مازنی اور فرا اور ابو علی نے کہا ہے کہ الف اوس کا بدل ہے نون تنوین سے حالات ثلثہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ اختلاف ہے نحویون کا اس الف مین

طرف سیبویہ کی یہ ہے کہ یہ الف حالت رفع اور جر مین لام کلمہ ہے اور حالت نصب مین بدل نون تنوین سے برقیاس لفظ غیر مقصور کی اور نہین سمجھا جاتا ہے کلام سیبویہ سے وہ جو نسبت کیا گیا ہے طرف سیبویہ کے نہ تصریحاً اور نہ اشارۃً بلکہ وہ مذہب ابی علی کا ہے تکملہ مین اور جو ظاہر ہے کلام سیبویہ سے وہ یہ ہے کہ یہ الف وہ ہے جو حالت وصل مین محذوف ہو اور اسیکو سیرافی نے حق کہا ہے اور مذہب ابن برہان کا یہ ہے کہ یہ الف تنوین کی حالتون مین بدل ہے نون تنوین سے اور یہی منسوب ہے طرف ابی عمرو بن العلاء اور کسائی کی اور رضی نے اولیٰ اوسکو کہا ہے جسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور الف لفظ مقصور غیر منون کا بالاتفاق حالت وقف مین وہی ہے جو حالت وصل مین ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یا ضمیر کا بعد کسر جانے ان ضمیر کے بعد ضمہ یا کسرہ کے ہوتا ہے۔	اُخْرِجُوْ	اُخْرِجُنْ	یہ موافق مذہب سیبویہ کے ہے اور یونس یہان واو اور یا کو بدل نون سے کہتا ہے۔
,,	اوس یا کا کہ آخر مین بعد کسرہ کے محذوف ہے قلیل ہے۔	قَاضِیْ مُرِیْ	قَاضِیٍ مُرٍ	قَاضٍ اصل مین قَاضِیٌ اور مُرٍ اصل مین مُرِیٌ تھا ضمہ یا کو دشوار رکیکی اگر ادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تنوین کی یا گرگئی قَاضٍ اور مُرٍ ہوا پھر یونس کے قاعدہ سے ہمزہ مُرٍ کا حذف کیا گیا مُرٍ ہوا حالت وقف مین عدم رد اس یا کا اکثر ہے اور رد کہتا ابو الخطاب اور یونس نے اون لوگون سے کہ اعتماد ہے اونکی عربیت پر رد اس یا کا نقل کیا ہے اور جب یہ یا منادی مانند یا قاضی مین ہو تو مختار خلیل اور مبرد اثبات اس یا کا ہے اور مختار یونس اور سیبویہ حذف اس یا کا اور اگر ایسی منادی مین ہے کہ بعد حذف یا کے

اوسمین صرف ایک ہی حرف اصلی باقی رہتا ہے مانند یا مرمی کے تو حذف اس یا کا بالاتفاق متبع ہے ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین اور ابو حیان نے کہا ہے کہ یا منقوص منون محذوف الفا رمانند یف کے اگر علم ہو یا محذوف العین مانند مر کی حالت رفع اور جر مین بالاتفاق رد کیجاتی ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا محذوف کا آخر ہی بسبب عامل کے فصیح ہے اگرچہ جائز ہے حذف اوسکا بھی	لَمْ یَغْزُ لَمْ یَرْمِ	لَمْ یَغْزُوْ لَمْ یَرْمِیْ	
حذف	حذف واو یا یا کا اخر سے اون ضمار کے کہ واو یا یا اونکی آخر مین بحالت وصل بالاتفاق یا نزدیک اکثر کے آتا ہی واجب ہی اوسی اسیطرح حذف یای ملفوظہ آخر اسمای اشارہ کا	ضَرَبَهْ لَهْ مِنْهْ عَلَیْهِ بِهِ ضَرَبَهُمْ بِهِمْ فِیْهِ بِهِ	ضَرَبَهُوْ لَهُوْ مِنْهُوْ عَلَیْهِیْ بِهِیْ ضَرَبَهُمُوْ بِهِمِیْ فِیْهِ بِهِ	اصلی ہونا واو یا یا کا آخر مین اون ضمار کے مختلف فیہ ہی بعض کے نزدیک واو اور یا نفس کلمہ کی ہین بعض کے نزدیک نفس کلمہ کی نہین ہین بلکہ زائد ہین نفس کلمہ سے چنانچہ بھی قول ہی جاج کا اور ظاہر ہی سیبویہ بھی یہی ہی بخلاف الف ضربا اور ربا اور سنبا کی کہ بالاتفاق نفس کلمہ کا ہی جیسا کہ کافی مین ہے اور ابو حیان نے ذکر کیا ہی کہ بعض نے کہا ہے کہ الف بھی زائدہ ہے واسطے تقویت حرکت ہا کے اگر قبل ہای ضمیر کے حرف ساکن ہے جیسے کہ منہ اور علیہ مین تو واو اور یا حالت وصل یعنی نزدیک اکثر کے ثابت نہین رہتے ہین پس نہین کہا جاتا ہے منهو اور علیهی اور مختار سیبویہ اثبات ہے اگر قبل ہای ضمیر کی ساکن غیر حرف علت ہو مانند منہ کے اور حذف ہے اگر قبل ہای ضمیر کے

ساکن حرف علت ہو جیسی قیہ اور متبدے ساکن حرف علت اور غیر حرف علت مین کچھ فرق نہین کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہی حق ہے اور قرارت جمہور قرا کے اسی طور پر ہے اور اگر قبل ہای ضمیر کے ساکن نہین ہے بلکہ متحرک ہے مانند لہ اور بہ تو واو یا یا حالت وصل مین بالاتفاق ثابت رہتا ہے اور اسمار اشارہ مین بعد حذف یا کے ہا کو ساکن پڑہا جاتا ہے اور استعمال اسمار اشارہ کا وصل مین بھی مانند وقف کے آیا ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای متکلم کا کہ فعل کے آخر مین ہے یا مضاف الیہ منادی کی ہے حسن ہے۔	تَنْصُرُنِ یا غُلَامِ	نَصْرِیْ یا غُلَامِیْ	نَصْرِنِ ساتہ کسرہ نون وقایہ کی ہے کہ بعد حذف یا کی نون وقایہ کو کسرہ پڑہا گیا ہے اور غُلَامِ ساتہ کسرہ میم کے ہے کہ بعد حذف یا کی میم کو کسرہ کہا گیا ہے اور حذف مین اوس یا کے کہ مضاف الیہ غیر منادی کی ہے اختلاف ہے بعض کے نزدیک حذف اوسکا جائز نہین ہے اور سیبویہ کے نزدیک جائز ہے۔
	حرف اخیر کا کہ واو یا یای ساکن غیر ضمیر ہے اور بھی اثبات اوسکا فاصلہ اور قافیہ مین بحالت وقف اور وصل کے فصیح ہے	زَیْدٌ یَغْزُ زَیْدٌ یَرْمِ	زَیْدٌ یَغْزُوْ زَیْدٌ یَرْمِیْ	واو اور یای متحرک کا تغیر ساتہ اسکان کے ہونا نہ ساتہ حذف کے اور غیر فواصل اور قوافی مین وقف اوس فعل کا کہ جسکے اخر مین واو یا یای ساکنہ ہے ساتہ اثبات واو یا یا کے ہوتا ہے اور آیا ہے غیر فواصل اور قوافی مین بحالت وصل لَمْ اَدْرِ اور مَا کُنَّا نَبْغِ اور یَوْمَ یَاْتِ ساتہ حذف یا اور ابقاے را اور غین اور تای مکسورہ کی

کہ اصل مین اُدْرِمِی اور بَغِی اور بَانِی ہے اور فاصلہ سے مراد کلمہ اخیرہ منثور کا ہے اور قافیہ سے مراد کلمہ اخیرہ کلام منظوم کا ہے اور حذف واو یا یای کا قلیل ہے جیسے لَمْ یَغْزُ اور لَمْ یَرْمِ لَمْ یَغْزُوْ اور لَمْ یَرْمِیْ مین لَمْ یَغْزُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ہے اصل مین لَمْ یَغْزُوُوْا تھا اور لَمْ تَرْمِیْ صیغہ واحد مونث حاضر ہے اصل مین لَمْ تَرْمِیِیْ تھا۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای آخر کلمہ معرف باللام کا کہ بعد کسرہ کے ہو بحالت وقف قلیل ہے۔	اَلْقَاضِ	اَلْقَاضِیْ	اثبات یای اَلْقَاضِیْ کا بحالت وقف مانند حالت وصل کے اکثر ہے۔
	حرف آخر اسم کا کہ یای ساکنہ بعد کسرہ ہو حالت وقف مین واجب ہے نزدیک اوس شخص کے کہ جائز رکھتا ہے حذف اوسکا حالت وصل مین	اَلْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ	اَلْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِیْ	یوم التنادی کہ اصل مین یوم التنادی تھا بی ماقبل الکبیر المتعال کے ہے
〃	الف ما استفہامیہ کا جبکہ مجرور بحرف جر یا باضافہ ہو استعمال اغلب پر واجب ہے۔	بِمَ	بِمَا	مثل بامین ما استفہامیہ مجرور باضافہ ہے اور بما مین ما استفہامیہ مجرور بحرف جر ہے۔
زیادت	الف کی اَنَا اور اَنْ اور اَنَّ اور اَنِّ اور خَیْثَلَی مین جائز ہے	اَنَا	اَنْ	اَنْ بفتحہ الف وسکون نون و اَنَّ بفتحہ الف وفتحہ نون اور اَنَّ بدالت وفتحہ نون لغات ہین انا ضمیر متکلم کی
		اَنَا	اَنَّ	
		اَنَا	اَنِّ	
		خَیْثَلَا	خَیْثَلَی	

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور نہین حاصل ہوا ہے ما قبل مجرور کے ہوتا اوسکو ساتہ کلمہ دوسرے کے واجب ہے	قِہ	قِ	ہای سکتہ اوس کو کہتے ہین کہ لاحق ہوتی ہے بحالت وقف آخر مین کلمہ کے
,,	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور مانند جر کے ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کے اور نہین ہوا ہے کلمہ دوسرا مانند جر کے ساتہ اوسکے واجب ہے۔	مِثْلُہْ	مِثْلُ مِ	مثل م مین ما استفہامیہ مجرور ہ ساتہ اسم کے ملنے بعد حذف ہو جاتے الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ما قبل کے مانند جر کے ہو گیا ہے لیکن ما قبل اوسکا کہ کلمہ مستقل ہے ساتہ اوسکے مانند جر کے نہین ہوا ہے۔
,,	ہای سکتہ کے آخر مین جب کلمہ کے کہ باقی رہا ہے دو حرف پر اور پہلا حرف علامت مضارع ہے واجب ہے۔	لَاتِقُہْ لَاتَرَہْ	لَاتِقُ لَاتَرُ	لاتق مین فا کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے اور لاتر مین عین کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور مانند جزر کی ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کے اور دوسرا مانند جزر کے ہوا ہے ساتہ اوسکے جائز ہے	بمہ	بم	بم مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتہ حرف جر کے ہی بعد حذف ہو جاتی الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزر کے ہو گیا ہے اور ماقبل اوسکا بہی کہ کلمہ مستقل نہین ہے ساتہ اوسکے مانند جزر کے ہو گیا ہے
״	ہای سکتہ کی آخر مین اوس فعل کی کہ بعد حذف کے باقی ہین حرف اوسکے ایک ہی زائد سوای علامت مضارع کے جائز ہے	لم یخشہ لم یدعہ لم یزمہ	لم یخش لم یدع لم یزم	لم یخش اور لم یدع اور لم یزم مین وقف ساتہ اسکان کی ہی جائز ہے اور جواز الحاق ہای سکتہ کا انمین واسطے بیان حرکت اور اوسکی محافظت کی ہے۔
״	ہای سکتہ کی ساتہ یای متکلم کی نزدیک اوس شخص کے کہ حالت وصل مین اوسکو متحرک کرتا ہے جائز ہے	غلامیہ	غلامی	اور جو یای متکلم کو ساکن پڑہتا ہے وہ حالت وقف یای متکلم کو بہی حذف کرتا ہے یا ثابت کرتا ہے ساتہ سکون کے۔

قسم تصریف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ حرکت اوسکی آخری اعرابی اور بمشابہ حرکت اعرابی کے نہین ہے اور وہ کلمہ ہای ضمیر نہین ہی جائز ہے۔	لَعَلَّہْ	لَعَلَّ	زیادت ہای سکتہ کی جائز نہین ہے آخر مین
		ہٰؤُلَارِہْ	ہٰؤُلَارِ	زَیْدٌ کی جاءنے زَیْدٌ مین کہ
		ہُوَہْ	ہُوَ	حرکت اوسکی آخر کی اعرابی
		ہِیَہْ	ہِیَ	ہے اور آخر مین زَیْدٌ کے
		اَعْطَیْتُہْ	اَعْطَیْتُ	یا زَیْدٌ مین کہ ضمیر اوسکی آخر کا
		اَعْطَیْتُکَہْ	اَعْطَیْتُکَ	کہ بہ سبب حرف ندا کی آیا ہے
		لَتَفْعَلَنَّہْ	لَتَفْعَلَنَّ	مشابہ ہے حرکت اعرابی
		رَجُلَانِہْ	رَجُلَانِ	کی جیسے حرکت اعرابی
		زَیْدُونَہْ	زَیْدُونَ	بسبب خول عامل کے
				آتی ہے اسیطرح آخر مین

رَجُلَ کی لَا رَجُلَ مین کہ فتحہ بسبب لائے نفی جنس کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی اور اسیطرح آخر مین ضَرَبَ کی اسلیے کہ حرکت اوسکی بسبب مشابہت مضارع کے کہ معرب ہی آتی ہے اور مبرد نے کہا ہے کہ اگر لاحق ہوتی ہای سکتہ ساتہ ماضی کی مشابہ ہو جاتی ہا ضمیر مفعول کے اسی لیے بعض کے نزدیک اَعْطَیْتُ مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے لیکن مذہب اصح مین اَعْطَیْتُہْ درست ہی اور اسیطرح ضَرَبَہْ اور ضَرَبَتْہُ کی ضمیر کے آخر مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے بسبب ہای ضمیر ہونیکے اور بعض نے زیادت ہای سکتہ کی آخر مین مطلق ماضی کے لازمی ہو یا متعدی جائز رکہی ہے جیسے قَعَدَہْ اور ضَرَبَہْ اور بعض نے آخر مین اوس ماضی کے کہ لازم ہو جیسے قَعَدَہْ —

״	ہای سکتہ کی اوس کلمہ مین کہ آخر مین اوس کے	ذَاہْ	ذَا	ہُوَ لایہان پر ساتہ قصر کے
		ہَنَاوْ	ہَنَا	ہے نہ ساتہ مد کے کہ وہ

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	الف ہی جائز ہے بشرطیکہ لحوق ہا موجب التباس کا ساتہ مضاف کے نہو	ہَوْلَاہ یَارَبَّاہ	ہَوْلَا یَارَبَّا	اوپر کے قاعدہ مین داخل ہو چکا ہے اور الف آخر یَارَبَّا کا بدل ہے یای متکلم سے اور چونکہ یہ کلمات مضاف نہین ہوتے ہین التباس ساتہ مضاف کے انمین نہین ہو سکتا ہے برخلاف جبلی کے کہ اگر ہاے سکتہ اسکی اخیر مین زیادہ کی جائے تو جبلی مشابہ ساتہ مضاف کے ہو جائے گا +

زیادت	سین مہملہ کی لغت بکر بن وائل مین اور شین معجمہ کی لغت بنی اسد اور بنی تمیم مین کاف خطاب موینث کے آخر مین جائز ہے	اَکْرَمْتُکِسْ اَکْرَمْتُکِشْ	اَکْرَمْتُکِ اَکْرَمْتُکِ	
,,	ایک حرف کی جنس حرف آخر ساتہ ادغام کے آخر مین جائز ہے اگر حرف آخر حرف صحیح متحرک بعد متحرک کے ہے اور ہمزہ اور منصوب منون نہین ہے	ہٰذَا جَعْفَرْ مَرَرْتُ بِجَعْفَرْ رَاَیْتُ جَعْفَرْ	ہٰذَا جَعْفَرٌ مَرَرْتُ بِجَعْفَرٍ رَاَیْتُ جَعْفَرًا	جہاں اقتاہر جرجانی نے تشدید اوس حرف متحرک کی کہ بعد وقف کے ہے بہی روا رکہی ہے جیسے ہٰذَا سَعِیْدْ وہٰذَا ثَمُوْدْ اور حکایت کی گئی ہے بعض عرب سے زیادت ہای سکتہ کی ہی ساتہ تضعیف جیسے اَعْطِنِّیَّہْ اَعْطِنِّیَّہِ اَعْطِنِّیَّہِ مین اور وقف ساتہ تضعیف کے قرآن مین مروی نہین ہے سوای وقف مسطر پر ساتہ تشدید ہین

الحاق کے ساتھ جعفر کے ہوگی اور فک ادغام مکرر للالحاق مین قیاسی ہے پس اکثر کی ترجیح ترجیح فک ادغام شاذ کو ہے پس وزن اسکا فعلل ساتھ زیادت جیم کے واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے اور بعض کے نزدیک ترجیح شبہ اشتقاق کو ہے پس وزن اسکا لفعل ساتھ زیادت باکی ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح لاحد الدلیلین	مہدد	نام عورت کا	د	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے کی ہو

زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعمل عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جس مین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو مانند مہدد کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی کے اور حرف مکرر کے الحاق کے لیے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کے کہ دال ہے وزن اسکا فعلل ہے اور فعلل اور فعلل دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی ان دونون حرفون مین سے موجب خروج کے اوزان مستعمل عرب سے نہین ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت میم اور دال دونون کی موجود ہے بر تقدیر زیادت میم کی شبہ اشتقاق ہمد بمعنی گھوڑے کے اور بر تقدیر زیادت دال کی شبہ اشتقاق ہمّ بمعنی توڑنے باکی ہے لیکن بر تقدیر زیادت دال کی فک ادغام شاذ سے اجتناب نہین ہوتا ہے بلکہ فک ادغام شاذ لازم آتا ہے لہذا دال کو زائد کہا گیا ہے اور وزن اسکا فعلل قرار دیا گیا ہے۔

رر	رمّان	انار	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کے ہو

اور کسی حرف کا زائد کہنا موجب خروج اوزان مستعمل عرب سے نہو لیکن ایک حرف کو زائد کہنے سے شبہ اشتقاق منتفی ہو اور دوسرے حرف کو زائد کہنے سے اگرچہ شبہ اشتقاق منتفی

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر لفظ کا کہ متحرک بحرکت عارضی نہیں ہے اور بعد حرکت کے ہے اور تائی تانیث کہ وقف مین ہا ہو جاتے ہے نہین ہے اور نہ میم جمع کا ساتہ روم حرکت اور اشمام ضمہ کے جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ منصوب منون نہین ہے	جاء الرجل مررت بالرجل رأیت الرجل جاء رجل مررت برجل	جاء الرجلُ مررت بالرجلِ رأیت الرجلَ جاء رجلٌ مررت برجلٍ	اسکان لام قفل کا قفل اور عقد مین بحالت وقف ساتہ روم اور اشمام کے جائز نہین ہے اسلیے کہ متحرک بحرکت عارضی ہے اور اسکان تائی رحمۃ ساتہ اشمام اور روم کے جائز نہین ہے اسلیے کہ تائی تانیث ہی اس حالتمین ہا ہو جائی گی اور اسکان میم لکم اور لہم کا اونکے نزدیک کہ حالت وصل مین اوسکو مضموم پڑہتے ہین ساتہ اشمام اور روم کے جائز نہین ہے اسلیے کہ میم جمع ہے اور اسکان لام رأیت رجلا کا ساتہ روم اور اشمام کے جائز نہین ہے اسلیے کہ منصوب منون ہے اور مراد اشمام سے ملانا متکلم کا ہے دونون ہونٹون کو بعد حذف کلمہ کے بدون آواز کے تاکہ دیکھنے والے کو معلوم ہو جائے کہ حرکت آخر ضمہ ہے اور علامت اشمام کی ایک نقطہ ہے بعد اوس حرف کے کہ اسکان اوسکا ساتہ اشمام کے ہے +
تحریک	ساکن صحیح ماقبل ہمزہ آخر کلمہ کے بہ نقل حرکت ہمزہ جائز ہے	ہذا خبؤ رأیت خبأ مررت بخبئ	ہذا خبأ رأیت خبأ مررت بخبئ	ابو البقائی کہا ہے مراد نقل حرکت ہمزہ سے لانا مثل حرکت ہمزہ کا والا حرکت اعرابی ماقبل آخر پر نہین اسکتی ہے شارح اصول اکبر یہ نے لکہا ہے ظاہر کلام اہل عربیت منقول ہونا

نقل حرکت آخر کا پایا جاتا ہے اور یہ کچھ بعید نہیں ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن ماقبل آخر کے اگر آخر حرف صحیح غیر ہمزہ متحرک اغیر فتحہ ہے ساتھ نقل حرکت حرف آخر کا جائز ہے بشرطیکہ اس تحریک سے خروج کسرہ کا ماقبل ضمہ کے اور خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم نہ آتا ہو	جارٍ فی بکرٍ مررتُ ببکرٍ	جارِیٌ فی بکرٍ مررتُ ببکرٍ	فتحہ اگر اسم منون مین ہو تو لغت ربیعہ مین اوسکا بھی نقل کرنا ماقبل کو آیا ہے لیکن لغت جمہور مین نقل کرنا اوسکا روا نہین ہے اور اگر اسم منون مین نہو تو سیبویہ کے نزدیک نقل کرنا اوسکا منع ہے لہذا

سیبویہ نے رائت الکبرٰی نہین کہا ہے اور نزدیک اخفش اور جرمی اور کسائی اور فراء کی جائز ہے نقل کرنا اوسکا اوسی لفظ مین بتقدیر تحریک ماقبل کے ساتھ نقل کے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے یا خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم آتا ہو اوس لفظ مین تابع کرنا عین کلمہ کو فاکلمہ کا جائز ہے یعنی جو حرکت فاکلمہ کو ہو وہی حرکت عین کلمہ کو دی جائے جیسے ہذا جحرٌ اور من قُفلٍ ہذا جحرٌ اور من قُفلٍ مین

ف امالہ

کہتے ہین مائل کرنے فتحہ کو طرف کسرہ کے اور وہ تین قسم ہے **ایک** مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل الف کے ہے طرف کسرہ کے پہر الف کا طرف یا کے **دوسرا** مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل یا کے ہے طرف کسرہ کے جیسا کہ فتحہ میم رحمہ مین **تیسرا** مائل کرنا اوس ضمہ یا فتحہ کا کہ قبل راء مکسور کی ہے جیسے ضمہ رای من النُّصُرٰی اور فتحہ بای من الکبرٰی مین اور امالہ مین ہر لغت جمیع عرب کا قبل جائز نہین جائز رکھتے ہین امالہ کو اور بنو تمیم شدید الحرص ہین امالہ پر اور اسباب مجوزہ امالہ کا بالاستقرا گیارہ ہین

نقشہ اسباب مجوزہ امالہ کا

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۱	ہونا الف کا قبل کسرہ لازم کے یا کسرہ عارض راسی ممالک بشرطیکہ کسرہ متصل ہے الف سے	عالِم نزّال حسن دار	کسرہ متصل الف سے مراد یہ ہے کہ الف اور وہ حرف کہ جسپہ کسرہ ہے ایک کلمہ مین ہون کسرہ لفظ منفصل مین اوس لفظ سے کہ جسمین الف ہی نہو پس ہونا الف کا قبل کسرہ ماننند تلمیذ درہم اور غلام باشرطین باعث امالہ نہین ہوسکتا ہے اگرچہ بعض کے نزدیک منفصل بھی مانند متصل کے ہے لیکن یہ مذہب ضعیف ہے اور کسرہ لازم عام ہے اس سے کہ اصل صیغہ کا ہو جیسے عالِم مین یا حرکت بناتی ہو جیسے نزّال مین اور کسرہ مقدرہ بسبب سکون وقف کے مانند داخ حاشی نزدیک اکثر کے حکم کسرہ ملفوظہ کا رکھتا ہے سببتہ جواز امالہ مین اور کسرہ زائد بسبب اعلام کے مانند یاد اور سواد کے کہ اصل مین مادو اور سواد و تھا لغت اشبع پر سببتہ جواز امالہ مین مؤثر نہین ہے اور نزدیک ایک قوم کے معتبر ہے جیسے نزدیک بعض کے کسرہ مقدر بسبب سکون وقف کے معتبر نہین ہے
۲	ہونا الف کا بعد کسرہ کے بفصل ایک حرف کے یا بفصل دو حرف کے کہ اول اونمین کا ساکن ہو یا ہاے مضموم یا مفتوح یا دوسرا اونمین کا ہا بعد فتحہ کے ہو	کتاب فجّان ترفیقا لن ترفیقا لن تکرمہا	اگر الف بعد کسرہ کے بفصل تین حرف کے ہو جیسے فتیانا جا بین بفصل دو حرف غیر مذکور کے ہو جیسے عنابا جا مین تو امالہ جائز نہین ہے اور اسی طرح جب دوسرا حرف بالفتحہ ہو مانند نفیرہا کے امالہ جائز نہین ہے
۳	ہونا الف کا بعد یاے تحتیہ کے بوصل یا بفصل ایک حرف	شیال شیبان	اور جو یا کہ بعد اوسکے الف بفصل ایک حرف ہی عام ہے اس سے کہ ساکن ہو

نمبر سب	سبب تجویز اعلال	مثال	کیفیت
	کے یا بفصل دو حرف کے کہ دوسرا ونین کا ماقبل فتحہ ہے	حیوان حیا	جیسے شیبان مین یا متحرک ہے جیسے حیوان مین چنانچہ تصریف کی ہے اسکی تعلی اور سیبویہ نے کہا ہے کہ اعلال کیا جاتا ہے اوس الف مین کہ حالت وقف مین ہے مثل سبب تنوین سے مانند الف سکران زیدا مین لیکن ضعیف ہے اور کشاف مین مذکور ہے کہ بعض نے کہا ہے کہ ہونا الف کا فعل یا ی مفتوح کے جیسے آیۃ اور سبایع مین ہی اسباب اعلال سے ہے۔
۴	ہونا الف کا بدل واو کے مفتوح سے فعل مین۔	کاد	کاد اصل مین کوود تھا واو متحرک تھا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساکن الف کے بدل کیا کاد ہوا۔
۵	ہونا الف کا بدل یا سے	نائب سال	نائب اصل مین نیئب تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساکن الف کے بدل کیا نائب ہوا اور سال اصل مین سیل تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح یا کو ساکن الف کے بدل کیا سال ہوا۔
۶	ہونا الف کا یا سے مفتوح کسی وقت مین غیر تصغیر مین	دعا حبلی	الف دعا دعی ماضی مجہول مین یا ہوجاتا ہے پھر کہا جاتا ہے دعی اور الف حبلی تثنیہ اور جمع مین یا ہوجاتا ہے پس کہا جاتا ہے حبلیان اور حبلیات بخلاف الف قال اور عصا کے کسی وقت مین یا ی مفتوح نہین ہوتا ہے قبل مین یا ی ساکن ہوا ہے

نہ یائی مقلوب اور غصیۃ مین کہ تصغیر عصا کی ہے یای مقلوب تصغیر مین ہوا ہے نہ غیر تصغیر مین اور سیبویہ نے تصریح کی ہے اپنی کتاب مین اسکی کہ جائز ہے امالہ مانند عصا کا۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۷	موافقت امالہ سابق یا لاحق کہ یک کلمہ حقیقۃً یا حکماً مین ہے	رَاَیْتُ عِمَادًا نَصَارٰی مَوْلَانَا	رَاَیْتُ عِمَادًا مین امالہ فتحہ دال اور الف کا کہ وقف مین بدل ہے تنوین سے واسطے موافقۃ امالہ فتحہ سیم اور الف کی کہ بعد کسرہ عین کے ساتھ فصل ایک حرف کی ہی جائز ہی اور نصاری مین امالہ فتحہ صاد اور الف کا واسطے موافقت امالہ فتحہ را اور الف کی کہ وقت جمع کی نَصَارٰیات مین یا ہو جاتا ہے جائز ہے اور مولانا مین امالہ نا ضمیر متصل کا واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف مولیٰ کی کہ بدل ہے یا سے جائز ہی اور مولانا تا ضمیر کے بسبب شدت امتزاج کے حکماً کلمہ واحدہ ہے۔
۸	موافقت امالہ لاحق کے فواصل اور آیات مین۔	وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی	آیہ کریمہ وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ وَمَا قَلٰی مین امالہ فتحہ حامی اور الف وَالضُّحٰی کا اور امالہ فتحہ جیم اور الف اِذَا سَجٰی کا کہ الف دونون مین بدل ہے واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف قَلٰی کی بسبب کہ الف وقفی کا بدل ہے یا سے۔
۹	ہونا فتحہ کا قبل ہای تانیث نہ قبل ہای ضمیر اور ہای سکتہ کی	رَحْمَۃ حِقَّہ کَذَرَّہ	یہ فتحہ اگر را پر ہے جیسے کذرہ مین تا واما لہ قبیح ہے اور اگر حرف مستعلی پر ہے تو امالہ قبیح ہے جیسے صلوٰۃ اور اگر غیر را اور غیر حرف مستعلی پر ہے

تو الاماله حسن ہے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ اماله ماقبل ہای تانیث مین لغت فاشی اور تمیم ہے بصرہ اور کوفہ اور اوسکی اطراف مین اور یہ اماله حسن ہے مانند رحمہ مین اور قبیح ہی تمیم اور مروی ہے کسائی سے اماله ماقبل ہای تانیث مین مطلقاً برابر ہے کہ حرف مستعلی ہو یا حرف مستعلی نہو اور جائز رکہا ہے ثعلب و ابن الانباری نے اماله ماقبل ہای سکتہ مین بہی ۔

نمبر	سبب مجوز اماله	مثال	کیفیت
۱۰	ہونا فتحہ غیر یا کا قبل رای مکسورہ کے	مِنَ الکبیر	مِنَ الکبیر مین جو کہ فتحہ یا پر ہے اماله جائز نہین ہے اور واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رای مکسورہ کی مانع اماله فتحہ ہے
۱۱	ہونا فتحہ غیر یا کا ماقبل رای مکسورہ کے بلا فصل یا بفصل ایک حرف ساکن یا مکسور کے ۔	بالغُرِّ علی الکبیر بہ الخط بیچ	واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رای مانع اماله فتحہ ہے اقتضائے اماله الف بین کسرہ اور یا اصل ہے اور باقی راجع طرف یا یا کسرہ کے ہین اور ابن السراج نے

کہا ہے کہ درمیان کسرہ اور یا کی قوی تر سببیہ اماله مین یا ہے اور ظاہر کلام سیبویہ سے قوی تر ہونا کسرہ کا ہے وقت اماله فتحہ یا ضمہ کی اگر بعد فتحہ او ضمہ کی واو ہو تو مائل کر دینا اوسکا چاہیے طرف یا کی یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش لانا واو صریح کا بہی روا رکہتا ہے لیکن رضی نے مذہب اخفش کو رد کیا ہے اور کہا ہے کہ جسکا ارتکاب اخفش نے کیا ہے متعذر ہے تلفظ سے اور اوسکے غیر متحقق ہے اور مانع اماله سے بسبب استقرار پانچ ہین ۔

نقشہ موانع اماله

نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
۱	ہونا حروف مستعلیہ یعنے خای اور غین ممتحنین اور صاد اور ضاد اور	بالخُلُقِ شَاغِلٌ حَاشِمٌ عَاضَّهٗ	حکایت کیا ہے سیبویہ نے ایک قوم سے عرب مین سے اماله کرنا اوس لفظ مین کہ

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
	طا اور ظا اور قاف کا اوس کلمہ مین کہ الف ہمزہ بعد الف کے متصل یا بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے	طَاطِلٌ ظَالِمٌ نَاقَةٌ سَائِغٌ بَائِعٌ فَائِضٌ قَائِفٌ بَاسِطٌ لَاحِظٌ لَاحِقٌ مَنَافِقٌ مَبَائِعٌ مَنَافِيضُ اَنَافِيضُ اَنَاشِيطُ لَمَافِيظُ مَسَاحِيقُ	حرف مستعلی اوسمین بعد الف کے بفاصلہ دو حرف ہے لیکن یہ امالہ کم ہے اور کثیر عدم امالہ ہے اور مذہب مشہور منع امالہ ہے اور صورت فصل ایک حرف کی بالاتفاق مانع امالہ منع ہے مگر ایک لغت مین کہ اعتبا اوسکا نہین ہے ایسا ہی مذکور ہے ارتشاف مین اور جب حرف مستعلی کلمہ دوسرے مین بعد الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ہو تو اوسکی مانع امالہ ہونے مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مانع ہے اور بعض کے نزدیک مانع نہین ہے پس رائیت حبلی خالد اور رائیت کتاب صاحب اور کرہت ہنداں لیفہر بہا ملق مین بعضہم امالہ جائز رکھتے ہین اور بعض نہین
۲	ہونا حروف مستعلیہ کا اوس کلمہ مین کہ الف ہمزہ قبل الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے بشرطیکہ متحرک ہونے حرف مستعلی کے ساتھ ضمہ یا فتحہ کے	خَالِدٌ غَالِبٌ صَاعِدٌ صَائِنٌ طَالِبٌ ظَالِمٌ قَائِمٌ خَوَائِزُ غَوَائِصُ	درصورت اتصال بالاتفاق مانع ہے اور درصورت انفصال بتقدیر مضموم یا مفتوح ہونے حرف مستعلی کے بھی بالاتفاق مانع ہے اور بتقدیر مکسورہ ہونے حرف

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
		طَوَاحِنُ طَوَاہِرُ قَوَائِمُ	اور صَیَائِم اور ضِعَاف اور طِلَال اور ظِلَال اور قِیَام کے اختلاف سے سببوں نے ترک امالہ صورتمین ذکر کیا ہے اور غیر سببوں نے ذکر

کیا ہے کہ بعض نے اسکو بھی مانع امالہ کہا ہے لیکن عدم امالہ اسمین کمتر ہے اور امالہ اکثر اور بتقدیر ساکن ہونے حرف مستعلی کے مانند اِخْلَال اور اِغْفَال اور مِصْبَاح اور مِفْصَال اور اِطْعَام اور اِظْلَام کے نزدیک بعض کے مانع امالہ ہے اور اکثر کے نزدیک مانع امالہ نہین ہے اور ہونا حرف مستعلیہ کا مانع جب ہے کہ الف بدل واو مکسور یا یاسے نہو یا کسی وقت مین یا نہوتا ہو والا مانع نہین ہے جیسے خَافَ اور طَابَ اور صَفَا مین کہ الف خاف کا واو مکسور سے بدل ہے اور الف طاب کا یاسے بدل ہے اور الف صفا کا ماضی مجہول مین یا ہوجاتا ہے۔

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۴	متصل الف کے قبل الف بالعد الف کے رای غیر مکسور کا ہونا	رَاَیْتُ کِرَامٌ رَاَیْتُ حِمَارَکَ ہٰذَا حِمَارُکَ	ہونا رای غیر مکسورہ کا متصل الف کے مانع جب ہے کہ الف بدل واو مکسور یا یاسے نہو یا وہ الف کسی وقت مین یا نہوتا ہو والا مانع

نہین ہے جیسے رَاحَ اور رَانَ اور سَرَا مین الف رَاحَ کا بدل ہے واو مکسور سے اور الف رَانَ کا بدل ہے یاسے اور الف سَرَا کا ماضی مجہول مین یا ہوجاتا ہے اور رای مکسور کے بعد الف سے متصل الف ہو اور الف بعد حرف مستعلی یا رای ہو تو مانع ہوگا حرف مستعلی اور رای ہونے حرف مستعلی اور رای اسوقت مین امالہ سے مانع نہوگا پس خَارِجٌ اور صَارِفٌ اور ضَارِبٌ اور مَعَ الْاَبْرَار مین امالہ جائز ہے۔

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۴	حرف ہونا باستثنای بلی اویا اور لا کے۔	الی	حکایت کیا ہے قطرب نے امالہ الی کا بدون اما کے اصول اکبریہ مین سے کہ حکایت کیا گیا ہے امالہ حتی اور لکن سے

کافی مین ہے کہ بعض اہل عراق امالہ کرتے ہین علی مین اور عیم امالہ کرتے ہین لکن اور اذا مین اور ارتشاف مین ہے کہ حکایت کیا ہے ابن مقسم نے امالہ حتی مین بعض اہل نجد اور اکثر اہل یمن سے اور امالہ حتی کیا ہے حمزہ اور کسائی نے ساتھ امالہ لطیف کے اور گیا ہے سیبویہ اور ابن الانباری طرف منع امالہ کی حتی مین اور امالہ کیا ہے فراء نے الف لکن مین اور حروف ہجا مین سے بجز با اور تا اور حا اور خا اور را اور زا اور طا اور ظا اور ہا اور یا کی اور کسی حرف مین امالہ جائز نہیں ہے

۵	اسم مبنی ہونا باستثنای متی اور ائی اور ذا۔	اولاء	تبایع اصول اکبریہ نے امالہ کرنا الف ذا اور ہا ضمیر مین کا بھی بیان کیا ہے

ف زیادت

کہتے ہین زائد ہونے حرف کو اور حروف زیادت کی لیتے وہ حروف کہ زیادتی نہ بدلالت واسطے غیر تضعیف کی اونہین مین سے آتی ہے اَسْتَ لَمْ نَ وَہْ یٓ دس حرف ہین کہ مجموعہ اونکا سالتمونیہا ہی اور مراد حروف زیادت سے یہ نہین ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد آتی ہین اسلئے کہ کبھی ترکیب کلمہ کی صرف انہین حروف سے ہوتی ہے پس بجای حروف اصلی کے اوس کلمہ مین بھی حروف آتے ہین جیسے سال کہ تینون حرف اسکے انہین مین سے ہین بلکہ مراد یہ ہے کہ جب زائد کیا جاتا ہے کوئی حرف کسی کلمہ مین نہین زائد کیا جاتا ہے مگر انہین حرفون مین سے اور زیادت واسطے تضعیف کے خواہ تضعیف واسطے الحاق کے ہو اور خواہ واسطے غیر الحاق کے کبھی انہین حرفون مین سے

آتی ہے جیسے زیادت لام کی مثل اور علم مین اور کبھی غیران حروف مین سے آتی ہے جیسے زیادت باکی جلبب مین اور زیادت راکی صَرَّفَ مین اور زیادت یا بدال کبھی انمین حروف مین سے آتی ہے جیسے زیادت یاکی مفاتیح مین کہ بدل ہے الف سے اور کبھی اور حروف مین سے جیسے زیادت طا اور دال کے اضطبر اور ازدجر مین کہ طا اور دال اسمین بدل ہے تا ی افتعال سے اور زیادت حرف کی پہچاننے کی چار دلیلین ہین اشتقاق اور عدم النظیر اور غلبہ زیادت اور ترجیح احد الدلیلین اشتقاق کہتے ہین فرع ہونے ایک لفظ کو دوسرے لفظ کا اور علامت اشتقاق کی موافقت فرع اور اصل کی ہے مادہ یعنے حروف اصلی اور معنی مین ساتھ کچھ زیادت کی فرع مین بہ نسبت اصل کے پس جب کوئی حرف حروف زیادت مین سے پایا جاوے فرع مین اور نہ پایا جاوے اصل مین جیسے م اور و مضروب مین کہ فرع مین پایا جاتا ہے اور ضرب مین کہ اصل ہے نہین پایا جاتا ہے یا پایا جاوے اصل مین اور نہ پایا جاوے فرع مین جیسے ان اور ی بکینۃ مین کہ مصدر ہے اصل مین پایا جاتا ہے اور البتہ مین کہ فرع ہی نہین پایا جاتا ہے حکم کیا جاوے ساتھ زائد ہونے اوسکے کی فرع مین صورت اولی مین اور اصل مین صورت ثانیہ مین اور مراد عدم النظیر سے نکلنا لفظ یا اوسکی مثل کا ہے اوزان مستعملہ عرب سے بر تقدیر اصالت حرف کی جیسے اصلی کہنا واو کا ملحق مین مخرج ہے اوسکا اوزان مستعملہ عرب مین سے بخلاف زائد کہنے کے کیونکہ بر تقدیر اصالت واو کی وزن اسکا مفعل ہے اور بر تقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فعول ہے اور مفعل اوزان عرب مین پایا نہین گیا ہے بر خلاف فعول جیسے عنسوۃ بمعنی قوی کے پایا گیا ہے اور مراد غلبہ زیادت سے واقع ہونا حرف کا ہے ایسی جگہ کہ زائد ہونا حرف کا وہان غالب اور اکثر ہے جیسے میم مدین کا زائد ہے نہ بسبب واقع ہونے اوسکے کے اول مین کہ زیادت تسہیل کی اول مین غالب و اکثر ہے اور ترجیح احد الدلیلین سے مراد محتاج ہونا دلیل زیادت کا ہے کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور دلیل اصالت دونون کے اور متعارض ہونے اونکے کی مثلاً اشتقاق موسی کا بمعنی استرہ کی ایسا بمعنی حلق یعنے مونڈنے سے دلیل زیادت میم کی ہے اور اشتقاق اوسکا ایسان بمعنی تخرج سے دلیل

اصالت میم کی اور اشتقاق اوسکا ایسا رسے باعتبار مناسب معنی کے واضح ہے لہذا میم اوسکا زائد قرار دیا جائیگا اور وزن اوسکا مَفْعَلٌ ہوگا یا راجح ہونا دلیل زیادت کسی حرف کا ہے جب کہ دلیل زیادت دوسرے حرف کی معارض اوسکی ہو اور اشتقاق اور عدم نظیر بھی دلیل زیادت ہے ویسے ہی کبھی دلیل اصالت بھی ہوتی ہے اور ترجیح احد الدلیلین بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کی کسی وجہ سے وقت پاتے جانے دلیل زیادت اور اصالت دونون کی یا بہ معنی راجح ہونے دلیل اصالت کسی حرف کی جب کہ دلیل اصالت دوسرے حرف کی معارض اوسکے ہو۔ دلیل اصالت ہے اور اصل دلیل زیادت اشتقاق اور عدم نظیر اور غلبہ زیادت تین ہین اور ترجیح احد الدلیلین متفرع ہے انہین تین دلیلون سے اور واضح ترین دلائل اشتقاق ہے اور اشتقاق مقدم ہے عدم نظیر اور غلبہ زیادت پر یعنے ہوتی ہوئی اشتقاق کے اعتبار بعدم نظیر اور غلبہ زیادت کا نہوگا اور بس صورتیکہ اشتقاق دلیل اصالت ہو اور سوای اشتقاق کی کوئی اور دلیل زیادت کی جب بھی اعتبار اشتقاق کا ہے مثلاً میم مرجل کا کہ بمعنی کپڑون منقوش کی ہے اصلی ہے اور وزن اسکا فعالل ہے بسبب اسکے کہ اشتقاق اسکا مُرَجَّلٌ بمعنی منقوش سے کے ہے اور مُرَجَّلٌ مین دوسرا میم اصلی ہے باوجود اسکے کہ اول مین زیادت میم کی غالب ہے اور بلحاظ اشتقاق کے بمقدم عدم نظیر ہے غلبہ زیادت پر اور بعض نے غلبہ زیادت کو مقدم سمجھا ہے عدم نظیر پر جب دلیل زیادت اور بھی دلیل اصالت دونون بدون ترجیح کے باہمی تجاذب تو جائز ہے حکم کرنا ساتھ ہر ایک دلیل کے مثلاً جائز ہے کہ الف مقصورہ ارطی کو کہ نام ایک درخت کا ہے ہو سکو اوٹ کہا جائے زائد کہیے اور وزن اوسکا فعلیٰ قرار دین اور جائز ہے کہ اصلی کہیں اور وزن اوسکا افعل قرار دین اسلیے کہ بغیر ارطٌ اور بغیر راطٍ بمعنی اونٹ کھانے والے ارطی کی آیا ہے ارطٌ سے الف کا زائد ہونا معلوم ہوتا ہے اور راطٍ سے الف کا اصلی ہونا معلوم ہوتا ہے +

اور جب زیادت اور اصالت دونون بہ خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو ترجیح زیادت ہی کو ہوتی ہے مگر ایسی صورت مین کہ زیادت اوس جگہ نہ آتی ہو جیسے نرجس مین نون کو زائد کہین تو وزن اوسکا نفعل ہے

اور اگر نون کو اصلی کہیں تو وزن اسکا فعلل ہے اور تفعل اور فعلل دونون کے وزن پر عرب مین کوئی اسم مستعمل نہین ہے تو نون زائد قرار دیا جائیگا بخلاف مزرنجوش کے کہ وزن اسکا بر تقدیر اصالت میم کے فعلنلول ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی مفعنلول ہے اور فعلنلول اور مفعنلول دونون عرب مین مستعمل نہین ہین اور زیادت میم کی چار حرف سے پہلے سوائے شبہ فعل کے اور اسم مین نہین آتی ہے پس میم کو زائد نہ کہا جائیگا بلکہ اصلی کہا جائیگا +

نقشہ دلائل زیادت

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
اشتقاق	بلغن	ملاغت	ن	وزن اسکا فعلن ہے اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فعلل

ہوتا اور ہر چند فعلن عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعلل مانند قمطر کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق بلغن کی بلغ سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے۔

〃	ترنموت	آواز کبوتر کا وقت کبوتر جانے کے	ت و ت	وزن اسکا تفعلوت ہے اور اگر دونون تا اور واو اصلی ہوتی تو وزن اسکا فعللول ہوتا اور

ہر چند تفعلوت عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعللول مانند عضرفوط کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق ترنموت کی ترنم سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے —

〃	شنبثة	گدھا زمانہ کا	ت ت	وزن اسکا فعلتة ہے اگر تا

اول اصلی ہوتی تو وزن اسکا فعللۃ ہوتا اور ہرچند فعللۃ عرب میں مستعمل نہیں ہے اور فعللۃ مانند بعثرۃ کے بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق شتبتۃ کی شتب سے کہ بمعنی ٹکڑے زمانہ کے ہے اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اور اعتبار عدم نظیر کا نہیں کیا گیا +

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
عدم نظیر	کُنتَالٌ	کوتاہ	ن	وزن اسکا فُنعَلٌ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعَلِّلٌ ہوتا اور فُعَلِّلٌ عرب میں مستعمل نہیں ہے
״	قُنفُخرٌ	جسیم	ن	وزن اسکا فُعَلِّلٌ ہے اور نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعَلِّلٌ ہوتا اور فُعَلِّلٌ مانند قرطعب کے اگرچہ عرب میں مستعمل ہے لیکن یہاں نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا قُنفُخرٌ اسکے مثل اور نظیر میں بھی لازم آتا اور نون کے اصلی ہونے سے وزن اسکا فُعَلِّلٌ ہوتا اور فُعَلِّلٌ کلام عرب میں مستعمل نہیں ہے
״	خُنفُسارٌ	نام ہے ایک جانور سیاہ کا	ن	وزن اسکا فُعلالٌ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعلالٌ ہوتا اور فُعلالٌ مانند قرفصار کے اگرچہ عرب میں مستعمل ہے لیکن یہاں نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا خُنفُسارٌ بفتح فا میں کہ اسکا نظیر ہے بھی لازم آتا اور نون کی اصلی ہونے سے وزن خُنفُسارٌ فُعلالٌ ہوتا اور فُعلالٌ کلام عرب میں مستعمل نہیں ہے
غلبہ زیادت	کَرَّمَ	تکریم کی	ر	غالب ہی زیادت تضعیف یعنی حرف مکرر کی ایک جگہ

یا دو جگہ ساتہ مین حرف اصلی یا اکثر کے واسطے الحاق اور غیر الحاق کے پس ایک را کرم ہیر واسطے غیر الحاق کے زائد ہے یونس نے کہا ہے کہ زائد حرف ثانی ہے اور یہی مختار ابن حاجب اور شارح اصول اکبر کا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ زائد حرف اول ہے اور ابن عصفور نے تبعیت مذہب خلیل کے کی ہے اور سیبویہ اول مسلک خلیل پر تہا اور آخر مین قائل ہوا کہ زائد ایک حرف بلا تعین ہے اور ابو علی فارسی نے تصحیح مذہب سیبویہ کی ہے اور رضی نے کہا ہے کہ اولی حکم ہے ساتہ زیادت ثانی کے مکرر مین واسطے الحاق کے اور ساتہ زیادت ایک کی بلا تعین کے مکرر مین واسطے غیر الحاق کے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	قَرْدَدٌ	زمین بلند	د	وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے پس اسمین تکرار لام کی واسطے الحاق کے ساتہ جَعْفَرٌ کے ہے اور لام کلمہ دال ہے تو ایک دال زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت کی ۔
″	عَضْبَصٌ	شدید	ص	وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے اسمین تکرار عین کلمہ اور لام کلمہ کی واسطے الحاق کے ساتہ سَفَرْجَلٌ کے ہے اور عین کلمہ صاد مہملہ اور لام کلمہ با ہے تو ایک صاد اور ایک با زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت ۔
″	مَرْمَرِیْسٌ	سخت	م ر	وزن اسکا فَعْفَعِیْلٌ ہے اسمین تکرار فا کلمہ اور عین کلمہ کی واسطے الحاق کے ساتہ خَنْدَرِیْسٌ کے ہے اور فا کلمہ میم ہے اور عین کلمہ رای مہملہ تو ایک میم اور ایک صاد زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت اگرچہ یا بہی اسمین زائد ہے لیکن چونکہ مقصود بہان زیادت مکرر ہے لہذا خانہ زیادت مین یا کو لکہا نہین ہے اور تکریر تنہا فا کی بدون تکریر عین یا لام کی

روا نہین ہے پس ضرب سے ضفضرب ملحق بجعفر بنانا درست نہین ہے اور زلزل اور وقوقیت رباعی ہے نہ باب تکریر فایا عین سے جیسا کہ قول بصریونکا ہے اور بعض نحویون نے مکرر تنہا فا کی ساتھ فصل ایک حرف اصلی کے جائز رکھی ہے چنانچہ کوفیون نے زلزل اور ضرضر مین ایک زا اور صاد کو زاید کہا ہے اور تکرار تنہا فا کی قرار دی ہے ہان تکرار تنہا فا کی بدون فصل حرف اصلی کے کسی کے نزدیک جائز نہین ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	اَفْعَلَ	لرزہ	ء	اول مین ساتھ صرف تین حرف اصلی کے نہ ساتھ اقل اور اکثر کے

مین حرف اصلی سے زیادت ہمزہ کی غالب ہے پس ہمزہ اَفْعَلَ اور اَرْنَبٌ بہ معنی خرگوش اور اَرْبَعٌ بہ معنی زعفران کا زاید ہے اور وزن انکا اَفْعَلٌ ہے نہ فَعْلَلٌ برخلاف بعض متقدمین کے کہ ہمزہ اول کا بوقت نہونے دلیل اشتقاق کے زاید کہتے ہین اور وزن ان الفاظ کا فَعْلَلٌ مانند جَعْفَرٍ کے قرار دیتے ہین اور سیبویہ نے بعض متقدمین کے قول کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین خاطی ہونا ان بعض متقدمین کا لکھا ہے اور ہمزہ اِبِلٌ کا کہ ساتھ کم کی تین حرف اصلی سے ہے اور ہمزہ اِصْطَبْلٌ کا کہ ساتھ زاید کے تین حرف اصلی سے ہے اصلی ہے اور وزن اِبِلٌ کا فِعَلٌ اور وزن اِصْطَبْلٌ کا فِعَلَّلٌ مانند قِرْلَعْبٍ کے ہے اور اول بہ ساتھ تین حرف اصلی یا زیادت کی زیادت ہمزہ کی غالب ہے لہذا ہمزہ اُفْعُلِیلٌ کا زاید ہے اور وزن اسکا اُفْعُلِیلٌ ہے نہ فُعْلُلِیلٌ اور زیادت ہمزہ کی اول مصدر افعل مین ساتھ تین حرف اور ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے بھی غالب ہے جیسے اِکْرَامٌ اور اِجْتِنَابٌ اور اِقْشِعْرَارٌ اور اِجْرِنْبَامٌ اور اِضْرِبْ اور اَکْرِمْ اور اِجْتَنِبْ اور اِقْشَعِرَّ اور اِجْرَنْبِمْ اسیطرح زیادت ہمزہ کی آخر مین بعد الف زاندہ کے بعد تین حرف اصلی یا زاید کے بھی غالب ہے جیسے عُلَبَاءٌ اور سَوْدَاءُ اور حِمْرِبَّاءُ ۔

"	مَنْجٌ	نام موضع	م	غالب ہے زیادت میم کی ساتھ

حرف مین حرف اصلی کے لہذا میم اسکا زائد ہے اور وزن اسکا مَفْعِل قرار دیا گیا ہے نہ فعل اور زیادت میم کی اول مین ساتہ چار حرف اصلی یا اکثر کے چار حرف اصلی سے نہین آتی ہے ہان اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف اور مصدر اور الہ کے اول مین زیادت میم کی اکثر ساتہ زائد کے تین حرف سے ہو مطرد ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	یَرْمَعُ	ایک کیس ہے کہ لومڑی کا	ی	زیادت یا کی ساتہ تین حرف اصلی کے اول اور اوسط اور آخر مین غالب

ہے اور اسکے اول مین یا ہے پس وزن اسکا یَفْعَلُ ہے نہ فَعْلَلُ اور مثال اوسط کے فُلَيْقٌ بمعنی بلا کے ہے اور مثال آخر کی لَيَالٍ ہے پس وزن فُلَيْقٌ کا فُعَيْلٌ ہے اور لَيَالٍ کا فَعَالٍ اور بہی زیادت یا کی ساتہ اکثر کے تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے خُنْثُوْرٌ بروزن فُعْلُوْلٌ بہ معنی بدخلق کے اور سَلَنْفِيَةٌ بروزن فَعَلَّلِيَةٌ بہ معنی کچوی کے اور بہی زیادت یا کی ساتہ اکثر کے تین حرف اصلی سے اول مین فعل کے غالب ہے جیسے یَدْحَرِجُ اور بہی زیادت یا کی ساتہ اکثر تین حرف کی اصلی سے اول مین اسم کی نہین آتی ہے سوا جیسے یَسْتُوْرٌ بہ معنی شے باطل کے پس یا اسکی اصلی ہے اور وزن اسکا فَعْلَلُوْلٌ ہے مثل خضرفوط کے ہے ۔

״	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	ا	زیادت الف کی ساتہ تین حرف اصلی کے اور بہی ساتہ اکثر کے

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے حِمَارٌ اور سِرْدَاحٌ اور اَرْطًی اور قَبَعْثَرٰی

״	عَرْوَضٌ	نام موضع	و	زیادت واو کے ساتہ تین حرف اصلی کے اور بہی ساتہ اکثر کے

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہو جیسے عروض اور عصفور اور قرطبوس اور خطاؤ اور اول مین نہین آتی ہے جیسے وزن فعلل بمعنی بلا کے بروزن فضلل ہے واو کا اصلی ہے نہ زائد۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	رغبوت	مرد خواہش کرنے والا	ت	زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد داد زاید کی کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی یا اکثر تین حرف اصلی سے مین غالب ہو اور اسیطرح زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد یا کے کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی جیسے عفریت لیکن سیبویہ نے زیادت تا کو ان دو جگہ مین غالب نہین جانا ہے بلکہ کہا ہے کہ زیادت یہان پہچانی جاتی ہے ساتھ اشتقاق کے اور زیادت تا کی تفعال اور تفعیل اور تفاعل اور تفعل اور تفعلل اور افتعال اور استفعال اور انکے فروع مین ہی اور بھی اول مضارع مین مطرد ہے۔
،،	شرنبث	مرد سطبر دراز دست و پای و شیر بیشہ و نام مردے	ن	غالب ہے زیادت نون کی تیسرے حرف کی جگہ بشرطیکہ بعد نون کے دو حرف یا دو حرف سے زائد ہون جیسے نون شرنبث اور حنظار کا اور اسیطرح غالب ہے زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے مانند عمران اور عثمان اور زعفران اور عبوثران کی اور اسیطرح مطرد ہے زیادت نون کی اول مضارع اور باب انفعال اور انفعلال مین
،،	ابجیری	ذات دشمان	ی	زیادت ہمزہ کی اول مین غالب

الف کی غالب ہے اور یہان تینون نکا زائد کہنا ممکن ہے کہ کلمہ درصورت زائد ہونے ان تینون کے تین حرف اصلی سے کمتر نہین رہتا ہے پس تینون زائد ہین۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مَدْیَنُ	نام دہ شعیب علیہ السلام	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور ایک کی اونمین سے

زائد ٹھہرانے مین خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہانند مَدْیَنُ کے کہ زیادت میم کی اول مین اور یا کے ساتہ تین حرف اصلی کے غالب ہے لیکن بتقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مَفْعَلٌ ہے اور وہ عرب مین بہت ہے اور بر تقدیر زیادت یا کی وزن اسکا فَعْیَلٌ ہے اور فَعْیَلٌ اوزان عرب مین نہین پایا جاتا ہے پس زیادت یا کی مستلزم خروج ہے اوزان عرب سے اور زیادت میم کی مستلزم خروج اوزان عرب سے نہین ہے لہذا میم زائد کہا گیا اور وزن اسکا مَفْعَلٌ قرار دیا گیا اور اسیطرح قَطْوَلی ہے کہ زیادت حرف مکرر کی طا ہے اور الف کی غالب لیکن حرف مکرر کی زائد کہنے سے وزن اسکا فَعْوَلٌ قرار پایا ہے اور فَعْوَلٌ مانند عَنْتُوَلٌ کے عرب مین مستعمل ہے اور الف کی زائد کہنے سے وزن اسکا فَعَوْلٰی ہوتا ہے اور یہ وزن عرب مین نہین پایا جاتا ہے لہذا طا کو زائد کہا گیا اور وزن اسکا فَعْوَلٌ قرار دیا گیا۔

ر ر	کَوْثَلٌ	کوتاہ	و	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت

دوسرے حرف کی اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے دونون صورت پر لازم آتا ہو لیکن زیادت ایک حرف کی اون دونون حرفون مین سے زائد ہو بہ نسبت دوسرے حرف کی تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے

کہ جسکی زیادت زائد نہ ہے مانند کوزنل کے کہ غالب ہے زیادت واو اور ہمزہ کی ساتھ چار حرف اصلی کے وسط کلمہ مین اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے ہر ایک کی زیادت پر لازم آتا ہے برتقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فوعلل ہے اور برتقدیر زیادت ہمزہ کے وزن اسکا فعائل ہے اور فوعلل اور فعائل دونون عرب مین مستعمل نہین ہین لیکن زیادت واو کی زائد ہے بہ نسبت زیادت ہمزہ کی لہذا واو زیادہ کہا گیا اور وزن اسکا فوعلل قرار دیا گیا۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	یأجج	نام قبیلہ	ج	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ دوسرے حرف کی ہو اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے کسی صورت پر لازم نہ آتا ہو لیکن ایک حرف کی زائد کہنے سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور دوسرے حرف کی زائد کہنے سے شبہ اشتقاق پایا جاتا ہو وہان اکثر کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جسکو مقتضی شبہ اشتقاق ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ میرے نزدیک قوی تر یہی ہے مانند یأجج کے کہ زیادت یای تحتیہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی الحاق کے لیے غالب ہے اور برتقدیر زیادت یا کی وزن اوس کا یفعل ہے اور برتقدیر زیادت حرف مکرر کے وزن اسکا فعلل ہے اور فعلل اور فعلل دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی حرف کی ان دونون مین سے موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہے لیکن درصورت یا کے زائد کہنے کی فک ادغام شاذ لازم آتا ہے اور درصورت زائد کہنے حرف مکرر کے کہ جیم ہے شبہ اشتقاق پایا جاتا ہے اور مراد شبہ اشتقاق سے ہونا ایک لفظ کا ہے اس لفظ کے مادہ سے بدون مناسبۃ معتد بہ دونون مین اور اججج بمعنی اشتعال آتش کے آیا ہے بخلاف یأجج کے کہ مہمل ہے اگرچہ درصورت زائد کہنے حرف مکرر کے اجتناب فک ادغام شاذ سے ہے کیونکہ اس صورت مین تکرار واسطے

الحاق کے ساتھ جعفر کے ہوگی اور فک ادغام مکرر للالحاق مین قیاسی ہے پس اگر کسی نزدیک ترجیح فک ادغام شاذ کو ہے پس وزن اسکا فعلّل ساتھ زیادت جیم کے واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے ہوگا اور بعض کے نزدیک ترجیح شبہ باشتقاق کو ہے پس وزن اسکا فعلل ساتھ زیادت باکی ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مہدد	نام عورت کا	د	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے کی ہو

زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعمل عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جس مین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو مانند مہدد کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی کے اور حروف مکرر کے الحاق کے لیے غالب ہے اور برتقدیر زیادت حرف مکرر کے کہ دال ہے وزن اسکا فعلّل ہے اور فعلّل اور فعلّل دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی ان دونون حرفون مین سے موجب خروج کے اوزان مستعمل عرب سے نہین ہے اور شبہ اشتقاق برتقدیر زیادت میم اور دال دونون کی موجود ہے برتقدیر زیادت میم کی شبہ اشتقاق مہد بمعنی گہوارہ کے ہے اور برتقدیر زیادت دال کی شبہ اشتقاق ہدّ بمعنی توڑنے بانکی ہے لیکن برتقدیر زیادت دال کی فک ادغام شاذ سے اجتناب نہین ہوتا ہے بلکہ فک ادغام شاذ لازم آتا ہے لہذا دال کو زائد کہا گیا ہے اور وزن اسکا فعلّل قرار دیا گیا ہے۔

ر	رمّان	انار	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کے

ہو اور کسی حرف کا زائد کہنا موجب خروج اوزان مستعمل عرب سے نہو لیکن ایک حرف کو زائد کہنے سے شبہ اشتقاق منقود ہو اور دوسرے حرف کو زائد کہنے سے اگرچہ شبہ اشتقاق منقود

لیکن وزن غلب ہاتھ سے جاتا ہو وہاں جمہور کے نزدیک مرجح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ شبہ
اشتقاق اوسمین بات ہو بخای اور مخفش کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن غلب
اوسمین ہاتھ سے بخای مانند رَیَّان کے کہ زیادت مکرر کی کہ یہ ہے اور زیادت نون کی آخر مین بعد
الف کے غالب ہو اور برتقدیر زیادت میم کے وزن اسکا فَعَّالٌ ہے اور برتقدیر زیادت نون کی
وزن اسکا فَعْلَانٌ ہے اور فَعَّالٌ اور فَعْلَانٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس خروج اوزان
مستعملہ عرب سے کسی حرف کی دونون حرفون مین سے زائد کہنے سے لازم نہین آتا ہے لیکن برتقدیر
زائد کہنے نون کی شبہ اشتقاق موجود ہوتا ہے یعنی اَغْلَبُ کا ہے اور برتقدیر زائد کہنے میم کے رَمَزَ
مہمل ہے شبہ اشتقاق مفقود ہے گو وزن فَعَّالٌ اسمای اشجار اور اثمار مین بہ نسبت فَعْلَانٌ کے
اغلب ہے لہذا جمہور کے نزدیک نون اسکا زائد ہے اور اخفش کے نزدیک میم اسکا زائد ہے

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجح احد الدلیلین	مَوْظَبٌ	نام موضع	م	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے نہو لیکن زیادت ایک حرف کی موجب فقدان
شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو اور زیادت دوسرے حرف کی باعث وجدان شبہ اشتقاق
اور وزن اغلب ہو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین شبہ اشتقاق
اور وزن اغلب ہاتھ سے نجاتا ہو مانند مَوْظَبٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی
کے اور واو کے درمیان مین غالب ہو اور برتقدیر زیادت میم کے وزن اسکا مَفْعَلٌ ہے اور
شبہ اشتقاق وَظَبَ بمعنی دام کے موجود ہے اور برتقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوْعَلٌ ہے
اور شبہ اشتقاق مفقود ہے کہ مَظَبَ مہمل ہے اور مَفْعَلٌ اور فَوْعَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین
لیکن مَفْعَلٌ بہ نسبت فَوْعَلٌ کے اغلب ہے لہذا بالاتفاق میم اسکا زائد ہے بسیط جہان تعارض
غلبہ زیادتین مین ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے

اور وزن اغلب کسی حال میں ہاتھ سے نجاتا ہو لیکن شبہ اشتقاق مرجح ایک جانب کا ہو اور تعارض ترجیح غلبہ زیادت اوسی حرف کو ہوگی کہ شبہ اشتقاق مرجح اوسکا ہو۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
مرجح احد الدلیلین	خَوْنَانٌ	نبات	ن	جہاں تعارض غلبہ زیادت ایک حرف میں ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج

کے اوزان عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے وزن اغلب حاصل ہوتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو وہاں مرجح ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ زیادت اوسکی وسط کلمہ میں اور زیادت نون کے آخر میں بعد الف کے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت نون کی وزن اسکا فعلان ہے اور شبہ اشتقاق دونوں تقدیر پر موجود ہے بر تقدیر اول من خون بمعنی کلی کے ہے اور بر تقدیر ثانی خوم بمعنی گرد پھرنے کے ہے لیکن وزن فعلان غالب ہے بہ نسبت وزن فوعال کے لہذا نون کو زائد کہا گیا ہے۔

"	سَوْرَقٌ	نام شجر ہے	ن	جہاں غلبہ زیادت ایک حرف میں ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کے تعارض ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کے اوزان سے عرب ہے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن بر تقدیر زیادت ایک حرف کی وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو اور بر تقدیر زیادت دوسرے حرف کی وزن اقیس ہاتھ سے جاتا ہو وہاں جمہور کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب اوسمیں ہاتھ سے نجاے اور بعض کی نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اقیس اوسمیں ہاتھ سے نجاے رضی نے شرح شافیہ میں لکھا ہے کہ ترجیح اغلب کی اولے ہے

بالخصوص اعلام مین کہ خلاف قیاس اعلام مین بہت ہے مانند مورق کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتہ حرف اصلی کی اور زیادت واو کی اوسط کلمہ مین غالب ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مفعل ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فوعل ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر اول ورق بمعنی برگ کی اور بر تقدیر ثانی مرق السنم جب نکلجاے تیر دوسری جانب سے موجود ہے اور مفعل اغلب ہے بہ نسبت فوعل کے لیکن فوعل اس مثال مین اولی ہے مفعل بفتحہ عین مخالف قیاس ہے اسلیے کہ بر تقدیر زیادت میم کی مورق مثال واوی صحیح اللام ہے اور مثال واوی صحیح اللام مین موافق قیاس مفعل ساتہ کسرہ عین کی ہے نہ ساتہ فتحہ عین کے لہذا جمہور کے نزدیک میم اسکا زائد ہے اور بعض کے نزدیک واو اسکا زائد ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	امعۃ	سمت راے	م	جہان تعارض دو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اوسے پہ اشتقاق دونون

صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بر تقدیر زیادت ایک حرف کی ہو بر تقدیر زیادت دوسری حرف کی وہان غلبہ زیادت ساتہ وزن اغلب کو راجح ہے مانند امعۃ کے کہ زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی غالب ہے اور وزن امعۃ کا بر تقدیر زیادت ہمزہ کی افعلۃ ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کی کہ میم ہے فعالۃ ہے اوسے پہ اشتقاق بر تقدیر زیادت ہمزہ اور بھی بر تقدیر زیادت میم مفقود ہے اور وزن فعالۃ اغلب ہے بہ نسبت وزن افعلۃ کے پس غلبہ زیادت میم راجح ہے ساتہ وزن اغلب کے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح	ملک	فرشتہ	م	جہان تعارض چند اشتقاق مین ہو اور زیادت ایک حرف مین اشتقاق جلی اور واضح ہو اور زیادت دوسرے

حرف مین اشتقاق غیر جلی تو مرجح اشتقاق جلی کو ہے نزدیک اکثر کے اور بعض نے تجویز کیا ہے
کی ہے مانند ملک کے کہ اصل مین ملاک تھا اسمین تعارض چند اشتقاق کا ہے زیادت میم
اور زیادت ہمزہ مین اور برتقدیر زیادت میم اشتقاق لاک بمعنی ارسل یا الوکۃ بمعنی رسالت
سے جلی ہے اور برتقدیر زیادت ہمزہ اشتقاق ملک سے غیر جلی پس ابو عبیدہ نے اسکو مشتق
لاک سے ٹھہرایا ہے اور کسائی نے اسکو مشتق الوکۃ سے ٹھہرایا ہے اور وہ نون کے نزدیک
میم اسمین زائد ہے اور وزن اسکا مفعل ہے اور ابن کیسان نے اسکو مشتق ملک سے کہا ہے
اور ہمزہ زائد ٹھہرا کے وزن اسکا فعال قرار دیا ہے۔

تنبیہ

جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ
اشتقاق برتقدیر زیادت ہر ایک حرف کی موجود ہو اور کسی حرف کی زائد کہنے سے خروج
اوزان مستعملہ عرب سے بھی لازم آتا ہو اور وزن اغلب کسی صورت پر نہو پس جائز ہے وہان
زائد کہنا ہر ایک کا اون دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت
واو کی اوسط مین غالب ہے پس وزن ارجوان افعلان ہے برتقدیر زیادت ہمزہ کی اور فعلوا
ہے برتقدیر زیادت واو کی اور دونون وزن عرب مین مستعمل ہین اور کوئی دونون مین سے
غالب نہین ہے اور شبہ اشتقاق برشق زیادت ہمزہ رجائز جو ہے اور برشق زیادت واو
ارج الطیب ہے یعنے بودی خوشبو نے پس جائز ہے ارجوان مین کہ خواہ ہمزہ کو زائد کہین اور خواہ
واو کو (جب تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی
اور شبہ اشتقاق دونون صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بھی کسی صورت مین نہو تو جائز
ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا اون دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین
اور زیادت نون کی آخر مین غالب ہے پس وزن اسطوانۃ برتقدیر زیادت ہمزہ افعوالۃ ہے
اور برتقدیر زیادت نون فعلوانۃ اور یہ دونون وزن نادر ہین اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر
مفقود ہے پس جائز ہے اسطوانۃ مین کہ ہمزہ کو زائد کہین خواہ واو کو (زیادت سین کی

باب استفعال مین مطرد ہے اور زیادت سین کی اَسْطَاع مین شاذ ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ اصل اَسْطَاعَ کی اَطَاعَ تھی وَاطَاعَ اصل مین طَوَعَ تھا واو کی حرکت طا کو دی گئی اور واو کو ساکنہ الف کے بدل کیا اور سین کو برخلاف قیاس بعوض حرکت واو کے زائد کیا اَسْطَاعَ ہوا مبرد نے اس قول سیبویہ کو رد کیا ہے رضی نے کلام مبرد کو رد کیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ اصل اَسْطَاعَ کی اِسْتَطَاعَ تھی تا حذف کی گئی اور ہمزہ کو فتحہ دیا گیا اَسْطَاعَ ہوا اور مضارع اَسْطَاعَ کا برقول سیبویہ یُسَیْطِیعُ ساکنہ ضمہ علامت مضارع کے ہے اور برقول فراء یُسَیْطِیعُ ساکنہ فتحہ علامت مضارع کی ہے اور مخزومی نے سین اَسْطَاعَ کو سین کسکسہ کہا ہے کہ حالت وقف مین بعد کاف خطاب مونث کے زیادہ کرتے ہین اور ابن حاجب نے شافیہ مین قول زمخشر کو رد کیا ہے (زیادت لام کی اول اور اوسط مین پائی نہین گئی ہے صرف بعض الفاظ کے آخر مین آتی ہے مانند زَیْدَلٌ اور وَلِیدَلٌ کے سو زیادت اسکی آخر مین بھی قلیل ہے یہان تک کہ جرمی نے انکار کیا ہے اسکی زیادت کا۔)

اور زیادت ہا کی اقل ہے زیادت لام سے بھی یہان تک کہ نہین شمار کیا ہے ہا کو مبرد نے حروف زیادت مین سے اور ہای اَہْرَاق یُہَرِیقُ اِہْرَاقَۃً کو کہ اصل مین اَرَاقَ یُرِیقُ اِرَاقَۃً تھا سیبویہ نے کہا ہے کہ ہای سالمہ عوض مین حرکت عین کلمہ کے اور مبرد کے نزدیک یہ ہا بدل ہمزہ سے ہے اور ہمزہ موجودہ ہمزہ وصلی ہے کہ بسبب قبیح ہونے خلو اس باب کے ہمزہ سے زائد کیا گیا ہے اور اُمَّۃٌ ماخوذ اُمَّۃٌ سے نہین ہے بلکہ یہ لفظ دوسرا ہے اور وزن اسکا فُعْلَۃٌ ہے اور مُجَرِّبَعٌ مُسَلِّبَعٌ کی ہا بھی زائد نہین ہے بلکہ وزن اسکا فُعَلِّلٌ ہے اور اسی طرح ہای ہِرَکُولَۃٌ زائد نہین ہے اور وزن اسکا فِعَلُّولَۃٌ ہے ایسا ہی کہا ہے ابن جنی نے اور اکثر لوگ اسی پر ہین اور اخفش نے ہای مُجَرِّبَعٌ اور مُسَلِّبَعٌ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا مُفَعْلَلٌ قرار دیا ہے اور خلیل نے ہای ہِرَکُولَۃٌ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہِفَعُّولَۃٌ قرار دیا ہے۔

ف

ابدال کہتے ہین رکھنے ایک حرف کو بجای حرف دوسرے کے اور حروف ابدال کے یعنے وہ حرف کہ رکھے جاتے ہین بجای دوسرے حروف کے نہ واسطے ادغام کے۔

ات ج د ز ص ط ل م ن و ہ ی چودہ حرف ہین کہ مجموعہ انکا انصت یومًا تجدہ طاہرًا زلّ ہے اور بڑہاتے ہین بعض نے سات حرف اور ان چودہ پر اور دہ ف ق س ر ع ب ث ہے ۔ اور نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے باب بدل مین زای معجمہ اور صاد مہملہ کو اور شمار کیا ہے ان دونون حرفون کو آخر باب مین سیرافی نے اور یہی شمار کیا ہے سیرافی نے سانہ ان دونون حرفون کے شین کشکشہ کو کہ بدل آتا ہے کاف خطاب مونث سے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح کافیہ مین اور شارح اصول اکبر یہ نے ذکر کیا ہے کہ سیرافی نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین گیارہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور لام اور زا کو اور اخفش نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین بارہ حرفون کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے را اور صاد کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین تیرہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور زا کو اور بڑہایا ہے اونپر سین مہملہ کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادہ مین پندرہ حرفون کو اور بڑہایا ہے چودہ پر سین مہملہ کو اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے حروف ابدال مین سے سین مہملہ کو جیسا کہ شمار کیا ہے اوسکو زمخشری نے اور حکایت کیا ہے ابو علی نے یعقوب سے ابدال فا کا سانہ ثا کے شروع الدلو مین بجای فروع الدلو کے اور ابدال ثا کا سانہ فا کے قام زید ثم عمرو مین بجای قام زید ثم عمرو کے اور اصمعی سے ابدال میم کا سانہ بای موحدہ کے با انتمک مین بجای ما انتمک کے منقول ہے

نقشہ مشتملہ حروف ابدال

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ا	ء	رَاسٌ	رَأْسٌ	ابدال ہمزہ اور واو اور یا کا ساتھ الف کے قیاسی ہے اور یہی حالت وقف مین ابدال نون تنوین کا ساتھ خفیفہ اور نون تنوین کا ساتھ
	و	قَالَ	قَوَلَ	
	ی	بَاعَ	بَيَعَ	

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	نون خفیفہ	لَنَسْفَعًا	لَنَسْفَعَنْ	الف کے جیسا کہ امثلہ اوسکے
	نون تنوین	رَأَیْتُ زَیْدًا	رَأَیْتُ زَیْدَا	مذکور ہین اور ابدال واو اور یا کا
				ساتہ الف کے سماعًا بہی آیا ہے

جیسے یَاجَلُ یُوجَلُ مین اور طائی کی نسبت مین طرف طیئی مانند سَیِّد کے یا دوسری طیئی کے واسطے تخفیف کی حذف کی گئی طئی ہوا پہر یای اول ساکنہ وجوبًا ساتہ الف کے بدل کی گئی طائی ہوا اوسمین یای نسبت لگائی گئی طائی ہوا ابدال ہمزہ کا ساتہ الف کے مانند راس مین غیر لازم ہے مگر نزدیک اہل حجاز کے مانند اُوْمُ مین یعنے ہمزہ ساکنہ مین بعد ہمزہ مفتوحہ کے لازم ہے۔

ت	و	اِتَّقَدَ	اُوْتُقِدَ	ابدال واو اور یا کا ساتہ تا کے
,,	,,	تُکْلَانَ	وُکْلَانَ	جیسا کہ اتقد اور اتسر مین ہے
	ی	اتَّسَرَ	اُیْتُسِرَ	قیاسی ہے اور ابدال واو کا
				ساتہ تا کے جیسا کہ تکلان اور
				تکلۃ اور تراث اور تجاہ اور تخمۃ
				اور تخمۃ اور تقاۃ اور تقوی اور
ت	ب	ذَعالِتُ	ذَعالِبُ	تتسری اور تیفور اور توراۃ اور
				توراۃ اور اتلج اور اتکا اور اتسر
,,	س	طَسْتٌ	طَسٌّ	کہ اصل مین وکلان اور وکلۃ
	ص	بِصْتٌ	بِصٌّ	اور وراث اور وجاہ اور وجہ
	ط	فَسْاَطٌ	فُسْطَاطٌ	اور وخمۃ اور وقاۃ اور وقوی
				اور وتری اور وتیور اور وذرۃ

اور وَزْمٌ اور وَزْجٌ اور اَوْفٌ اور اَوْگٌ اور اَسْنَوْتَا اور باد سین اور صاد اور طا ساتہ تا کے سماعی ہے اور غالب مجمع ذغلوب بمعنی پارچہ کہنہ کے ہے۔

حرف ابدال	حرف جس سے ابدال ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ج	ی	فُقَیْجٌ حُجْحُجَہ اَنْسَجْتُ	فُقَیْیٌ حُجْحُیٌ اَنْسَیْتُ	ابدال یای مشددہ فُقَیْیٌ کا اور یای مخففہ ساکنہ حُجْحُیٌ کا حالت وقف مین اور یای مفتوحہ اَنْسَیْتُ کا حالت

وصل مین ساتہ جیم کے سماعی اور شاذ ہے لیکن یای مخففہ ساکنہ کا اشذ ہے اور یای مفتوحہ کا اوس سے بھی اشذ۔

د	ت	اِزْدَجَرَ اِبْدَمَعُّوا دُوْدَجٌ	اِزْتَجَرَ اِبْتَمَعُّوا تُوْتَجٌ	جب بجای فای افتعال زای معجمہ یا دال یا ذال مو تو ابدال تای افتعال ساتہ دال کے واجب ہے اور جب فای افتعال جیم ہو تو ابدال تای افتعال کا۔ ساتہ دال کے شاذ ہے جیسے اِبْدَمَعُّوا مین اور تُوْتَجٌ مین تا بدل ہے واو سے پھر تا بدل کی گئی
ط	ط	مُرَیْدِیْطٌ	مُرَیْدِیْیٌ	ہے ساتہ دال کے
س	س	یَنْزُدَلُ	یَنْسَدِلُ	ابدال سین اور صاد مہملہ

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ص	فَزْدِیْ	فَصْدِیْ	ساکنتین کہ قبل دال مہملہ ہیں ساتہ زای معجمہ کے قیاسی ہے اور قبیلہ بنی کلب سین مہملہ کو کہ قبل قاف کے ہو بہی ساتہ زای معجمہ کے بدل کرتے ہیں پس پڑہتے ہیں سَقَرَ مابین زَقَرَ اور بعض بدل کرتے ہیں سین مہملہ کو کہ بعد جیم اور رای مہملہ کے ہیں بہی ساتہ زای معجمہ کے مانند جَزَبَ اور زَرَبَ اصل میں جَسَبَ اور سَرَبَ تہا
ص	س	اَسْبَغَ	اَسْبَغَ	ابدال سین مہملہ کا کہ قبل غین یا خای معجمتین یا قاف یا طای مہملہ کی ہے ساتہ صاد مہملہ کے جائز ہے خواہ یہ حروف متصل سین کے ہوں جیسے سَقَرَ ہیں یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے جیسے سَلَغَ ہیں یا بفاصلہ دو حرف یا تین حرف کے جیسے سَلَقَ اور صِرَاط اور مسائیق ہیں
		صَلَغَ	سَلَغَ	
		صَقَرَ	سَقَرَ	
		صِرَاط	سِرَاط	

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہو	مثال	اصل مثال	کیفیت
ط	ت	اِصْطَبَرَ	اِصْتَبَرَ	جب تا افتعال کی فا یا ضاد یا طا یا ظا
		اِضْطَرَبَ	اِضْتَرَبَ	ہو تو ابدال تا ی افتعال کا طا ی مہملہ کے لازم ہے خواہ سماعی ہو
		اِطَّلَبَ	اِطْتَلَبَ	
		اِظْطَلَمَ	اِظْتَلَمَ	یا قیاسی
″		مُحَصْطَطٌ	مُحَصْتَطٌ	تا ی ضمیر کا بعد صاد یا ضاد یا طا یا ظا کے طا ی مہملہ کے ابدال لغت ہے
	د	اِلْيَاطٌ	اِلْيَاتٌ	

بنی تمیم کا ہے اور آیا ہے ابدال دال مہملہ کا ساتھ طا ی مہملہ کے بھی جیسے الیاط اور میدان کہ اصل میں الیاد اور میدان تھا۔

ل	ن	اُصَيْلَالٌ	اُصَيْلَانٌ	ابدال نون اور ضاد معجمہ اور
	ص	اِلْطَجَعَ	اِضْطَجَعَ	یا ی مہملہ کا ساتھ لام کے سماعی ہے
		شَلْجٌ	شَثْجٌ	اور اُصَيْلَالٌ تصغیر اُصْلَانٌ
				کی ہے اور اُصْلَانٌ جمع اصیل

ل اور اُصَيْلٌ بمعنی اوسوقت کے ہے کہ ما بین عصر اور مغرب کے ہے

م	ب	بِنْتُ مَخْرٍ	بَنَاتُ بَخْرٍ	مسموع ہے ابدال با ے
″	″	مَازِلْتُ رَاتِمًا	مَازِلْتُ رَاتِبًا	موحدہ کا ساتھ میم کے اور
		مِنْ كُتُمٍ	مِنْ كُتُبٍ	ابدال لام تعریف کا ساتھ میم
				کے لغت حمیر اور لغت طی ہے

لازم ہے ابدال نون ساکن کا کہ قبل با ی موحدہ کی اوسے کلمہ میں ہے۔

م	ل	لَيْسَ مِنْ مُتَبِّرٍ	لَيْسَ مِنْ لَبِّرٍ	با دوسرے کلمہ میں ساتھ

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
م	ل	اَمْصِيَامٌ فِي اَمْسَفَرٍ	اَلصِّيَامُ فِي السَّفَرِ	میم کے تلفظ میں نہ کثافت مین اور نون ساکن نون تنوین ہو یا نون غیر تنوین کا اور ابدال نون متحرکہ کا ساتھ میم کے ضعیف ہے اور واجب ہے ابدال واؤ نون کا جب مضاف نہو بعد حذف ہا کے ساتھ میم۔
	ن	عَنْبَرٌ	عَنْبَرٌ	
		مُنْبَرٌ	مِنْبَرٌ	
		شَنْبَارٌ	سِنْبَارٌ	
		صُمٌّ بُكْمٌ	صُمٌّ بُكْمٌ	
		سَمِيعٌ بَصِيرٌ	سَمِيعٌ بَصِيرٌ	
		بَنَامٌ	بِنَانٌ	
		طَامَةُ اللّٰهِ عَلَى الْخَيْرِ	طَامَةُ اللّٰهِ عَلَى الْخَيْرِ	
	و	فُمٌ	فُوٌ	
ن	ل	لَعَنَّ	لَعَلَّ	بعض نے کہا ہے کہ نون لعن کا بدل ام ہے بلکہ لعل اور لعن دو لغت مستقل ہین اور سیبویہ نے
		صَنْعَانِيٌّ	صَنْعَاوِيٌّ	

کہا ہے کہ نون صنعانی کا بدل ہے واو سے اور مبرد نے کہا ہے کہ نون اسکا اصلی ہے ہمزہ صنعاء کا بدل تھا نون سے رضی نے کہا ہے کہ اولی مذہب سیبویہ کا ہے۔

و	ا	ضَوَارِبُ	ضَارِبٌ	الف ضارب کا جمع مین ساتھ واو کے بدل گیا ہے اور ابدال الف اور یا اور ہمزہ کا
	ی	مُوقِنٌ	مُيَقِّنٌ	
	ء	جُونٌ	جُؤْنٌ	

ساتہ واو کے قیاسی ہے اور یہی ابدال یا کا ساتہ واو کے سماعی ہے جیسا کہ نہوین اور اصل مین نہوی بروزن فعول تہا قیاس یہ تہا کہ واو کو ساتہ یا کے بدل کرین اور یا کو یا مین ادغام کرین برخلاف قیاس یا کو ساتہ واو کے بدل کیا اور واو کو واو مین ادغام کیا۔

حرف ابدال	حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ہ	ا	مَنَہ	مَنَا	ابدال تا کا ساتہ ہا کے
		اَنَہ	اَنَا	حالت وقف مین قیاسی ہے
		حَیَلَہ	حَیَلاً	اور ابدال الف اور ہمزہ کا
؍؍	ت	رَحمَہ	رَحمَۃ	ساتہ ہا کے سماعی ہے
؍؍	ا	ہَرَقتُ	اَرَقتُ	حکایت کیا ہے یمانی نے
؍؍	؍؍	ہَرَحتُ	اَرَحتُ	ہَرَوتُ الشَّیءَ اَرَوتُ اسی
؍؍	؍؍	ہَیَاکَ	اَیَاکَ	مین اور حکایت کیا ہے
؍؍	؍؍	ہِنَ فَعَلتَ	اِن فَعَلتَ	فطرب نے ہزید منطلق
؍؍	؍؍	یَا ہَنَاہُ	یَا ہَنَاءُ	ازید منطلق مین اور ہناہ
؍؍	؍؍	ہَزَیدٌ مُنطَلِقٌ	اَزَیدٌ مُنطَلِقٌ	اصل مین ہناء بروزن
؍؍	؍؍	ہَمَا وَاللّٰہِ	اَمَا وَاللّٰہِ	فعال تہا واو سبب ہونیکے
				طرف مین بعد الف زائد
				کے بدل ہوا ساتہ ہمزہ
				کے پہر ہمزہ بدل ہوا

ساتہ ہا کے اور ہناہ کی نزدیک بصریون کی بدل ہے واو سے اور نزدیک ابی زید اور اخفش اور کوفیون کے ہا سکتہ ہے اور نزدیک بعض کے اصلی ہے اور رضی نے کہا کہ یہ مذہب ضعیف ہے۔

ا	و	کِسَاءٌ	کِسَاوٌ	ابدال واو الف کا

حرف ابدال	جس حرف سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
〃	〃	مُؤَقِّدٌ	مُوَقِّدٌ	ساتہ ہمزہ کے قیاسی ہی اور یہی
〃	ی	رِدَاءٌ	رِدَایٌ	سماعی جیسے مُؤَقِّدٌ اور قِنِّیدِیْلٌ
〃	〃	شَمْأَلٌ	شَمْیَلٌ	اور عَالَمٌ اور بَارِئٌ مین اور دا
〃	〃	رَسَائِلُ	رَسَایِلُ	اور شَاءَۃٌ مین الف کو ساتہ ہمزہ کے بدل کر
〃	〃	عَالَمٌ	عَایِمٌ	ہمزہ کو تخفیف سے ہا، واسطی اخراج کے التقاء ساکنین
〃	〃	بَارِئٌ	بَایِرٌ	سے اور نزدیک بصریون کے
〃	〃	وَاءَۃٌ	وَایَۃٌ	آل اصل مین اَہْلٌ تہا ہی
〃	〃	شَاءَۃٌ	شَایَۃٌ	اہل کے تا ہمزہ کی بدل کے گئی پہر ہمزہ
〃	ع	اَبَابِیْلُ	عَبَابِیْلُ	ساتہ الف کے بدل کیا گیا اور
〃	ہ	مَاءٌ	مَایٌ	کسائی اور یونس نے کہا ہی

کہ اَلْ اصل مین اَوْلٌ تہا واؤ کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبید نے اَلْ فَعَلَتْ بَلْ فَعَلَتْ مین اور بعض نحویون نے کہا ہے کہ اصل الحرف تخفیص کے لئے ہے۔

ی	ا	مَحَارِیْبُ	مَحَارِابُ	ابدال الف اور واو اور ہمزہ
		جَبَلِیٌّ	جَبَلِیٌّ	کا ساتہ یا کے۔ قیاسی
〃	و	بِیْقَاتٌ	مِوْقَاتٌ	ہی اور یہی ابدال الف اور
		صُمٌّ	صُوَمٌ	واو کا ساتہ یا کے سماعی
		صَبِیَّۃٌ	صَبُوَۃٌ	جیسے جَبَلِیٌّ مین ساتہ فتحہ کے
	ء	ذِیْبٌ	ذِئْبٌ	اور سکون یا کی حالت خفیف مین
	ص	قَضِیْتُ	قَضَصْتُ	کہ لغت نسر از ہے
	ل	اَلَیْتُ	اَلَلْتُ	اور صُمٌّ اور صَبِیَّۃٌ مین اور مُؤَقِّدٌ

جمع صائم کی ہے اور ضبوۃ جمع ضبی کی اور ابدال ایک حرف کا دو حرف یا تین حرف ایک جنس میں سے اور نون او باری موحدہ اور عین مہملہ اور تا مثلثہ اور سین مہملہ کا ساتھ یای تحتانیہ کے سماعی ہے اور اناسین +

ی	ن	دِینَارٌ	دَنَانِیرُ	جمع انسان کی ہے
		اُنَاسِیُّ	اَنَاسِینُ	اور ظَرَابِینُ جمع ظَرِبَانٌ کی
		ظَرَابِیُّ	ظَرَابِینُ	اور مبرد نے کہا ہے
	ب	تَعَابِیُّ	تَعَالِبُ	کہ اَنَاسِیُّ جمع اِنْسِیٌّ کی ہے
	ع	ضَفَادِیُ	ضَفَادِعُ	اس صورتمیں یا اَنَاسِیُّ کی
	ث	ثَانِیُ	ثَالِثٌ	اصلی ہوگی نہ بدل نون سے
	س	سَادِیُ	سَادِسٌ	

ف

قلب نقل کرنا ایک حرف کا ہے اوسکی جگہ سے بجای حرف دوسرے کی ایسا ہی مذکور ہے اصول اکبری اور اوسکی شرح میں اور رضی نے شرح شافیہ میں لکھا ہے کہ مراد قلب سے متقدم کرنا بعض حروف کلمہ کا ہے بعض پر اور دلیل پہچاننے قلب کی غالباً جہ ہیں اصل مقلوب یعنے جس سے وہ کلمہ کہ جسمیں قلب ہی بنا ہے اور اشتقاق مقلوب یعنے وہ لفظ کہ مشتق ہیں اور لفظ سے جس سے مقلوب مشتق ہے اور صحت مقلوب باوجود علت تعلیل کی اور قلت استعمال مقلوب اور پہونچانا ترک قلب کا طرف جمع دو ہمزوں کے اور پہونچانا ترک قلب کا طرف منع صرف کے بغیر علت کے یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے +

نقشہ دلائل معرفت قلب

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	نَأَرَ یَنْأَرُ	نَاءَ یَنُوءُ	جو کہ النَّاءِرُ مصدر نَاءَ یَنُوءُ کا معنوں میں

اور ناقص سے ہے اور نار ینار اجوف اور مہموز لام ہین معلوم ہوا کہ نار ینار مقلوب ہین نائی ینائی سے اور وزن انکا فَلَعَ یَفْلَعُ ہے ۔

کیفیت	مقلوب منہ	مقلوب	بیان معرفت قلب
آبارٌ کی جمع بیرٌ ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَبَارٌ بروزن اَفعال تھی پس بطریق قلب کہا گیا ہمزہ بجای بای موحدہ کی اور بای موحدہ بجای ہمزہ کے پھر ہمزہ بقاعدہ اَمَن بدل کیا گیا ساتہ الف کے آبارٌ بروزن اَعفالٌ ہوا ۔	اَبارٌ	آبارٌ	اصل مقلوب
قسیٌّ کی جمع قُوُسٌ ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی قُوُسٌ بروزن فُعُولٌ ہے پس بطریق قلب کہا گیا سین بجای پہلی واو کی اور پہلا واو بجای سین کے پس قُسُوٌ بروزن قُلُوٌ ہوا پھر بدلی گئی دونون واو ساتہ یا کے اور ادغام کی گئی یا مین اور کسرہ دیا گیا ماقبل یا کو پھر کسرہ دیا گیا قاف کو واسطے اتباع مابعد کے کہ سین ہے قِسِیٌّ ہوا ۔	قُوُسٌ	قِسِیٌّ	،،
اَوَائِلُ کی جمع اَوَّلُ ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَوَاوِلُ بروزن اَفَاعِلُ ہے پس بطریق قلب مقدم کیا گیا لام واو پس ہوا اَوَ اَوِلُ بروزن اَفَائِعُ پھر بدلا گیا واو ساتہ یا کے بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے اور گرادی گئی یا حالت رفع اور جر مین بطور جوازی کے	اَوَاوِلُ	اَوَائِلُ	،،
وَجَہَ تَوَجَّہَ وَجِیہٌ مُوَجَّہٌ وَجَاہَۃٌ مشتق ہین وَجہٌ سے جیسے جَاہٌ مشتق ہے وَجہٌ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ امثلہ اشتقاق جَاہٌ ہین انسے معلوم ہوا کہ اصل جَاہٌ کی	وَجہٌ	جَاہٌ	امثلہ اشتقاق

وجہ تہی بطریق قلب جیم مقدم کیا گیا واو پر بدل کیا گیا ساتہ الف کے جاؤ ہوا۔

	دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اشتقاق	حَادِیْ	وَاحِدٌ	وَحْدٌ وَحْدٌ وَحِیْدٌ وَحَدَ تَوَحَّدَ مشتق ہین وَحْدَۃٌ سے جیسے کہ حادی مشتق ہے وَحْدَۃٌ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اشتقاق	
مقلوب	کے حَادٌ			

حَادِیْ کی ہین انسے معلوم ہوا کہ اصل حَادِیْ کی وَاحِدٌ تہی حا بجای واو کے رکہی گئی اور دال بجای حا کے اور واو بجای دال کے ہوا پہر واو کو ساتہ یا کے بدل کیا بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے حادی ہوا

صحت مقلوب	اَیِسَ	یَئِسَ	یَئِسَ	یای اَیِسَ کی نہ بدلی جانے سے ساتہ الف کے بقاعدہ باع معلوم ہوا کہ اصل اسکی یَئِسَ تہی کہ دونون سنی ایک ہی ہین ہمزہ بجای یا کے رکہدیا گیا ہے۔

قلت استعمال	دَرَائِمُ	اَوْرَامٌ		ازرائم جمع رِئْمٌ بالکسر بمعنی اہوی سفید کثیر الاستعمال ہے اور آرام جمع رَئِیْمٌ قلیل الاستعمال ہے بہ نسبت اوسکے پس کم مستعمل ہونے آرام سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی ازرائم تہی ہمزہ بجای را کے اور را بجاے ہمزہ کے رکہدی گئی ہے پہر ہمزہ کو بقاعدہ اصحّ ساتہ الف کے بدل کیا ہے۔

	آذِرُ	اَوْذَرُ		اَوْذَرُ کی کم مستعمل ہونے سے بہ نسبت اَوْذَرُ کے معلوم ہوا کہ اصل مین یہ اَوْذَرُ تہا اور اَوْذَرُ اصل مین آذَرُ تہا واو مضمون ہمزہ مین تہا اوسکو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا اَوْذَرُ ہوا

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اقضای ترک قلب طرف اجتماع ہمزتین کے	آار	جائیٌ	ہمزہ کو بجای دال اور دال کو بجای ہمزہ کے رکھا پھر ہمزہ کو بقاعدہ اُمِنَ سا تہ الف کے بدل کیا اور ہوا ÷ یہ دلیل ہر مذہب خلیل ہے اور سیبویہ کے نزدیک دلیل نہیں ہے بس خلیل کہتا ہے کہ اگر اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے نرکھیں تو بعد بدل ہو جانے یا کے ساتھ ہمزہ کے بقاعدہ بانع اجتماع ہمزتین لازم آئیگا لہذا اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے رکھا جائیگا ہوا پھر یا کو بجہت دشواری ضمہ کی ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گرگئی تنوین تابع ماقبل کے ہوتے ÷
اقضای ترک قلب طرف منع صرف کے بدون علت کے باطراف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے	اشیاء	شیاءٌ	یہ دلیل ہر مذہب سیبویہ ہے اور ہر مذہب کسائی یہ دلیل نہیں ہے اور ابن مالک نے مذہب سیبویہ کو اصح کہا ہے اور اصل اشیاء کی بہ قول خلیل اور سیبویہ کے شیاء ہر وزن افعال ہے بطریق قلب ہمزہ کے شین پر مقدم کر دیا ہے اشیاء بروزن افعاء ہوا ہے اور بہ قول کسائی بداصل خود بروزن افعال ہے اور غیر منصرف ہونا اسکا بدون علت کے شاذ ہے اور بہ قول اخفش اور فراء کے اشیاء بروزن افعاء ہے ہمزہ لام کلمہ کا بہ خلاف قیاس حذف کیا گیا اشیاء بروزن افعاء ہوا ÷

ف

حذف کہتے ہین دور کرنے حرف یا حرکت کو اور حذف ہمزہ اور حذف تعلیلی حصہ دوم مین معلوم ہوا اور قیاسی مطرد ہے حذف ایک دو تا رونکا صیغہ مضارع معروف باب تفعّل اور تفاعل اور تفعلل اور اسکی ماخذات مین اور کثیر ہے سماعًا اور کہا ابو علی فارسی نے کہ قیاسی مطرد ہے حذف پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جب کہ ساکن ہو دوسرا حرف اون دو حرف ایک جنس مین سے باتصال ضمیر مرفوع متحرک (بعد نقل حرکت کے ماقبل کو اگر ماقبل ساکن ہی جیسی اَحْسَسْتُ کہ اصل مین اَحْسَسْتُ تھا اور بعد نقل حرکت کسرہ اور ضمہ کی ماقبل کو اور بدون نقل حرکت مذکورہ کی ماقبل کو بھی اگر ماقبل متحرک ہی جیسی ظَلْتُ اور مَسْتُ اور بِتُّ ساتہ فتحہ اور کسرہ ظا اور میم کی اور ساتہ فتحہ اور ضمہ لام کی اصل مین ظَلِلْتُ و مَسِسْتُ اور بَیِتْتُ) اور کثیر ہے حذف نون بنی کا جب مضاف ہو بنی طرف اوس معرّف باللام کے کہ لام اوسمین مدغم حرف مابعد مین نہین ہے جیسے بَجَیْرِ بنی الغبر مین اور اسیطرح کثیر ہے نلہا بحذف نون من کی من النہار سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ حذف نون بنی کا قیاسی مطرد ہے ہر اسم قبیلہ سے کہ ظاہر ہے اوسمین لام تعریف داخلہ مدخول بنی کا اور مراد ظاہر ہونے لام سے یہ ہے کہ اپنے مابعد مین وہ لام مدغم نہین ہے جیسے عَلْمَ ہی بنی النجار مین (اور آیا ہے حذف تا یا طا استطاع یستطیع کا پس کہا جاتا ہے اسطاع یسطیع ساتہ حذف تا کے اور اسطاع یسطیع ساتہ حذف طا کے لیکن حذف تا کا اقوی اور اکثر ہے حذف طا سے) (اور آیا ہے حذف تای اول تتقی اور تتقی کا کہ بدل ہے واو سے اور ادغام کی گئی تا افتعال مین اور تای اول تتخذ کا کہ بدل ہے ہمزہ سے اور ادغام کی گئی ہے تای افتعال مین اور تق اللہ قول شاعر مین جو آیا ہے سو بحذف تای اول ہے کہ اصل مین اتقی اللہ تھا تای اول حذف کی گئی ہے دوسری تا متحرک تھی لہذا ہمزہ وصل کی حاجت نہ رہے ہمزہ وصل بھی گرا دیا گیا تق اللہ ہوا) (اور واجب ہے حذف تای ثانیہ استخذ مین کہ فعل ماضی باب استفعال سے ماخوذ ہے تخذ یتخذ بمعنی اَخَذَ یاخذ سے پس پڑھا جاتا ہے اوسمین اتخذ اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ اصل اتخذ کی اتخذ ہو سین بدل ہوتا ہے اول سے جیسے تا بدل ہے سین سے شر لرات مین کہ اصل مین شرار النہار

اور کثیر ہے حذف واو لام کلمہ کا مانند دَمٌ اور غدٌ اور اَسَمٌ اور اَخٌ اور اَبٌ اور حَمٌ اور ہَنٌ اور فَمٌ اور اِبْنٌ اور اُخْتٌ اور بِنْتٌ مین کہ اصل مین دَمْوٌ اور غَدَوٌ اور سَنَہٌ اور اَخَوٌ اور اَبَوٌ اور حَمَوٌ اور سَنَوٌ اور فَوَہٌ اور اَبَوٌ اور اَخَوَۃٌ اور بَنَوَۃٌ تہا اور قلیل ہے حذف غیر واو لام کلمہ کا جیسے نَاسٌ اور یَدٌ اور لَا اُبَالِ اور لَا اَدْرِ اور لَمْ یَکُ اور لَوْ تَرَ مین کہ اصل اُنَاسٌ اور یَدَیٌ اور لَا اُبَالِی اور لَا اَدْرِیْ اور لَمْ یَکُنْ اور لَوْ تَرَی تہا۔

ف

تمرین کہتے ہین آزمانی طالب علم کو جواب مین کیف تُبْنٰی مِن کذا شکل گذا کی لینے کیونکر بنائیگا تو اس لفظ سے مانند اس لفظ کے مثلاً جب کہا جاتے کہ کیونکر بنائیگا تو دعا سے مانند صحائف کے کہا جائیگا اسکے جواب مین دَعَا یا اور لفظ اول کو جس سے بنایا جاتا ہے مانند دعا کے مانند اور مبنی منہ کہتے ہین اور لفظ دوسری کو جسکے مانند بنایا جاتا ہے مانند صحائف کے اصل اور مبنی علیہ کہتے ہین اور اوس لفظ کو کہ بنایا گیا ہے مانند دعا کی فرع اور مبنی کہتے ہین پس عمل کیا جائیگا مبنی مین موافق مقتضای قیاس کے یعنے جو قاعدہ صرف کی مبنی مین ہیوختی ہون گے وہ جاری کئے جائینگے اوسمین چنانچہ یہی ہے مختار جمہور کا اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہے اور حذف کیا گیا ہے قیاساً مبنی علیہ مین اور بعض نے کہا ہے کہ زائد کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہو اور حذف کیا گیا ہے قیاساً مبنی علیہ مین اور اتفاق اور اجماع کل کا اسپر ہے کہ اگر مبنی علیہ مین زیادت ہو لائی جاتے وہ زیادت مبنی مین بہی اور اگر مبنی علیہ مقلوب ہو تو قلب کیا جاری کا مبنی مین بہی پس بنایا جائیگا مانند قِسِیٍّ کے علم سے عُمُولٌ کے اور بہی اتفاق ہے چہوڑنے پر زوائد مبنی منہ کی مبنی مین جب کہ نہ ہون یہ زوائد مبنی علیہ مین مثلاً جب بنایا جائے اِسْتَغْفِرْ سے مانند جِذَعٍ کے کہا جائیگا غَفِرْ سا تہ ترک زوائد اِسْتَغْفِرْ کے اور بہی اتفاق ہے ترک ابدال اور ادغام پر فرع مین اگر نہ پائی جاتی ہو علت ابدال اور ادغام کی کہ باقی جاتی تہی مبنی علیہ مین مثلاً جب بنایا جائے قِیْلٌ سے مانند اَوَائِلَ کے کہا جائیگا اَقَایِلُ سا تہ یا

بدون ابدال یا کے ساتھ ہمزہ کے اگرچہ یا واقع ہے بجاے ہمزہ واو اصل کے اسلیے کہ اصل واو
کی واو اول تھی الف جمع کا اسمین واقع ہوا تھا درمیان دو حرف علت کے پس بدلا گیا دوسرا حرف علت
کا ساتھ ہمزہ کے اور نہین پائی جاتی ہے یہ علت افاعیل مین کہ الف جمع کا درمیان دو حرف علت کے
اسمین واقع نہین ہے جب بنایا جاوی ضرب سے مانند محوی کی نسبت محیی مین کہ وقت لاحق ہونے
یاے نسبت کی یاے اخیر کہ تاسیہ ہے حذف کردی گئی پس محیی ہوا پس حذف کی گئی یاے اولے
یاے مشدد دو سبب سے کہ دو یاے بدل کی گئی دوسری یا ساتھ واو کے محوی ہوا کہا جائیگا نزدیک جمہور
کے مضرِبی اور نزدیک ابو علی اور بعض دوسرون کے مضرَبی اور جب بنایا جائیگا دعا سے
مانند اعلم اور غلامی کہ اصل مین غلامو کسرہ میم اور واو کے ضمہ کی اور نقل کرو تمہا لام کلمہ کو بر خلاف قیاس
حذف کیا ہے اور ضمہ مین بعد حذف لام کے میم کو ساکن کرکے ہمزہ وصل اوس سے پہلے
زیادہ کیا گیا ہے نزدیک جمہور اور ابو علی کی ذعوٌ بکسر دال اور واو کی ضمہ کی
اور دعٍ ساتھ فتحہ دال کے بنے گا اور نزدیک بعض کے ادعُ ساتھ حذف لام کلمہ اور زیادت
ہمزہ کی بعد اسکان فا کلمہ کے اور دعِ ساتھ حذف لام کلمہ کے اور جب بنایا جاوی عمل اور قال
سے مانند مفتعل اور منقفز کے جائیگا معتمل اور مقتول اور معتمل اور مقتول بلا ادغام نون کی میم یا واو
مین بسبب خوف التباس کے ساتھ مفعّل اور مفعّل کے کہ خوف التباس مانع ادغام ہے اور
منع ہے بنا کسر اور جعل سے مانند مجتمع کے بسبب ثقل کے درصورت نہ ادغام انکے
اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس کے درصورت
نہ ادغام کرنے کے اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس
کے درصورت ادغام کرنے کے ساتھ مفعّل کے مانند مشفق کے لازم بنایا جائیگا واؤی بمعنی قصد
اور اوی بمعنی رجع سے مانند ألم کے اوٌ اوٌ اوٌ اور اصل مین اوٌ اوٌ تھا ضمہ ماقبل یا کو کسر
کے ساتھ بدل لیا پھر ضمہ یا پر دشوار رکھکے دور کیا اجتماع ساکنین سے یا گرگئی تنوین
ماقبل کے تابع ہوئی اوٌ ہوا اور اوٌ اصل مین اوٌ تھا ہمزہ دوسرے کو ساتھ واو کے
بدل کیا اوٌ ہوا پھر ضمہ واو ماقبل یا کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا اور ضمہ یا پر دشوار رکھکے
گرا دیا اجتماع ساکنین سے یا بھی گرگئی تنوین تابع ماقبل کے ہوئی اوٌ دوسرا اور جب بنایا جاوی قول

اور قوۃ سے مانند اخذوذن کے کہا جاے اُقوَوَل او اُقوَوی اور اخفش کہتا ہے اُقوِل اور اُقوِیا بابدال واو شدہ یا کے بجہت ثقل اجتماع نین واوون کے اور اسیطرح اسکی نظائر بہت ہین ضرورت زیادہ تفصیل کی اسباب مین نہین ہے بحکم مالایدرک کلہ لایترک کلہ چند اشارہ ذکر کردیے گئے ہین +

تنبیہ

نہین جائز ہے جرمی کے نزدیک بنانا اوس لفظ کا مانند دوس بہ لفظ کے کہ نہ بنایا ہو اوسکو عرب کی مانند اوس لفظ کے پس نہین جائز ہے اوسکے نزدیک بنانا ضرب سے مانند دُحرج کے اور زبرج کے اور رضی نے کلام جرمی کو رد کیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے بنانا اوس لفظ کا کہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس جائز ہے بنانا ضرب سے مانند جعفر اور شتر بث کی ضرب اور ضرب بخلاف اوس لفظ کے کہ نہ ثابت ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس نہین بنایا جائیگا نزدیک سیبویہ کی ضرب سے مانند جالینوس کے اسلیے کہ فاعیلول اور فاعلینول کلام عرب مین ثابت نہین ہوا ہے اور جائز رکھا ہے اخفش نے بنانا اوس لفظ کا بھی کہ نہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین واسطے امتحان اور آزمانے کے پس بنایا جائیگا نزدیک اخفش کی ضرب سے مانند جالینوس کے ضمنا نیوب بر وزن فاعیلول کے اسمراد سے کہ اگر ثابت ہوتا یہ وزن کلام عرب مین تو یون بنایا جاتا

ف خط کہتے ہین لکھنے لفظ کو بصورت اوسکی حروف تہجی کے پس جس لفظ کا مسمی بھی قابل کتابت ہو مانند الف باتا ثا اسماء حروف تہجی کے اور مانند لفظ شعر یا قرآن کے رقم اوسکی مطابق ارادہ قائل کے ہے مثلا اگر متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھ جیم عین فا اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا جیم عین فا اور اگر مراد مسمی ہے بطور ترکیب کے لکھا جائیگا جعفر اور بدون ترکیب کے لکھا جائیگا ج ع ف ر اور مثلا متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھ قرآن کو اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا قرآن اور اگر مراد مسمی ہے لکھا جائیگا الحمد سے وغیرہ مسمی قرآن کا اور جس لفظ کا مسمی قابل کتابت نہو مانند لفظ زید کے کہ مسمی اوسکا

ذات ہے وہ قابل کتابت نہین ہے رقم اوسکے مطابق اوسکی اسم کی ہے مثلاً اگر متکلم نے
مخاطب سے کہا کہ لکھ زید لکھا جائیگا زید لیکن باسین طا ہا جا میم اور اسکی امثال اگر اسم حروف تہجی
کے ہین لکھے جائین بصورت یاسین طا ہا جیم کے اور اگر اسم غیر حروف تہجی کے ہین لکھے جائین
بصورت یاسین طا ہا جا میم کے اور بصورت لیس طہ حم بھی اور قرآن مین خواہ اسم حروف تہجی کے
ہون اور خواہ اسم غیر حروف تہجی کے دونون تقدیر پر لکھے جائین کے بصورت لیس طہ حم کے
اور اصل خط مین ہر کلمہ کے لکھنا اوسکے حروف کا ہے بصورت اوسکے حروف کے نہ بصورت
حروف اور کی اور لکھنا اوسکا ہی بقدر ملفوظ کے اور لکھنا اوس کلمہ کا ہی ساتھ صورت اوسکی کے
کہ وقت ابتدا کے ہے ساتھ اوس کلمہ کے بدون وصل کے ساتھ کلمہ سابقہ کے اور وقت وقف
کے ہے اوسپر لہذا لکھا جاتا ہے نون انہ ساتھ ہمزہ کے اگرچہ ساقط ہوجاتا ہے ہمزہ ابن کا
وقت وصل کے بسبب ثابت رہنے اس ہمزہ کے وقت ابتدا کے ساتھ انبہ کے اور وزیدا
اور مجئی مہ بحیث ساتھ ہا کے اسلیے کہ وقف اوس لفظ کا کہ باقی رہا ہو ایک حرف پر اور نہ ہو
بمنزلہ جزء کلمہ دوسری کے واجب ہے ساتھ ہای سکتہ کے بخلاف ما استفہامیہ مجرورہ بحرف
جر کے کہ نہین واجب ہی کتابت اوسکی ساتھ ہای سکتہ کے اسلیے کہ جائز ہے وقف اوسکا
ساتھ ترک ہای سکتہ کے بسبب ہونے اوسکے کے ساتھ حروف جارہ کی مانند کلمہ واحد کے
اور لکھا جاتا ہے حرف جر یک حرفی متصل ساتھ مجرور کے جیسے بزید اور لزید اور کزید۔ اور لکھی
جاتی ہے ضمیر متصل ساتھ عامل کے مانند منک اور منکم اور منکن مین۔

اور کتابت اضربن کے ساتھ واو اور الف کے اور اضربن کی ساتھ یا کے اور ہل تضربن کی ساتھ
واو اور نون کے اور ہل تضربن کے ساتھ یا اور نون کی قیاسی ہے اسلیے کہ حالت وقف مین
نون خفیفہ بعد ضمہ کے اور کسرہ کے حذف کردیا جاتا ہے اور محذوف کہ واو ہی اضربن مین اور
یا ہی اضربن مین اور واو اور نون ہے ہل تضربن مین اور یا اور نون ہے ہل تضربن مین پھرتا ہی
لیکن نہین لکھی جاتی ہی یہ لفظ اسطور سے اور ترک کیا جاتا ہے اسمین قیاس تاکہ التباس مؤکد کا
ساتھ غیر مؤکد کے نہ ہوجائے۔

اور کتابت ہمزہ اور الف آخر کلمہ کی اور بھی حذف حرف کا باوجود اوسکے تلفظ کے اور زیادت

حرف کے ساتھ عدم ملفظ کی اور وصل کلمہ کا ساتھ دوسرے کلمہ کے باوجود اصالت فصل کے
مخالف اصل کی منقول ہے ہمزہ کے لیے کوئی صورت معین نہیں ہے اگرچہ خلیل سے منقول
ہے صورت ہمزہ کی مانند سرے عین کے ع ہمزہ اول کلمہ مین لکھا جاتا ہے بصورت
الف کے مگر بلفظ لِلّا اور لَئِن اور لَؤمَند اور خَبِیئَہ مین بصورت یا کے لکھا جاتا ہے اور بلفظ ہُولَاء
مین بصورت واو کے ء اور ہمزہ متوسطہ یعنے درمیان کلمہ کا اگر ساکن ہے لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے رَأس اور ذِئب اور بُؤس ء
اور ہمزہ متوسطہ اگر متحرک ہے بعد ساکن کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کے
کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے یَسْأَلُ اور لُؤم اور لِئیم اور تَسَاءَلَ اور تَسَاءَلُ اور سَائِلٌ لیکن ہمیشہ
ہی حذف ہمزہ مفتوحہ کا بعد الف کی ء اور اگر متحرک ہی بعد حرکت کی تو مفتوحہ بعد ضمہ یا کسرہ کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے مُؤَجَّل
اور فِئَۃ اور متحرک بعد حرکت فتحہ اور مکسورہ بعد کسرہ اور مضمومہ بعد ضمہ لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی جو مناسب ہی حرکت خود ہمزہ کی جیسے سَئَال اور لُؤَم اور سِئِم اور مِئَۃ
اور رُؤُس اور مکسورہ بعد ضمہ کے اور مضمومہ بعد کسرہ کے نزدیک سیبویہ کے لکھا جاتا ہی بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے سِئِل اور یُقْرُؤُک اور نزدیک اخفش کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل ہمزہ کی جیسے سُؤِل و یُقْرَؤُک
اور ہمزہ اخر کلمہ کا اگر بعد حرکت کے ہے متحرک ہو یا ساکن لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی
کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کے جیسے قَرَأَ اور یَقْرَئِی اور رَدُؤَ اور لَمْ یَقْرَأْ اور لَمْ یَقْرَئِی اور لَمْ
یَرْدُؤَ اور اگر بعد سکون کے ہی حذف کیا جاتا ہے جیسے خَبْءٌ اور خَبْءٍ اور خَبْءَ اور ہمزہ اخر کلمہ کا
اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے نہ ہو جب متصل ہو ساتھ اوسکے شے غیر مستقل مانند ضمیر متصل
اور علامت تثنیہ اور جمع اور تانیث اور یای نسبت کی حکم اوسکا کتابت مین حکم ہمزہ متوسطہ کا ہے
مانند ہذا اَخْبَؤُک و رَدُؤُا کُمْ کی اور اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے ہو حذف کیا جاتا ہی خط مین بعد اتصال
شے غیر مستقل کے مانند مَقْرُوْءَۃٌ اور خَطِیْئَۃٌ کی ء اور ہمزہ کہ اوسکے بعد مدہ بصورت اوسکے خط کے
ہو نہ لکھا جاتا ہے پس ہمزہ مُسْتَہْزِؤُن اور مُسْتَہْزِئِین اور عَلِمْتُ خَطَّائِین لکھا نہین جاتا ہی حرف کے

اور ایک یا اور الف لکھا جاتا ہے اور ہمزہ ردائی اور حبائی کا لکھا جاتا ہے کہ اوسکے بعد مدہ
یا ہی متکلم اور یائی نسبت ہے سو بصورت ہمزہ کے نہین ہے اسلیے کہ صورت یائی ہمزہ کی
یہان مخالف ہے صورت یائی متکلم و نسبت کی اور ہمزہ قرر اور یقرءان مین باوجودیکہ ہمزہ کے
بعد مدہ بصورت او سکی ہے کرسی نہین جاتا ہے تاکہ التباس ساتھ صیغہ فرد اور جمع مونث کی لازم
نہ آئی جو الف آخر مین چوتھے حرف کی جگہ ہے یا بعد چوتھے حرف کے ہے اور بعد یا کے نہین ہے
لکھا جاتا ہے بصورت یا کے بشرطیکہ تائی تانیث یا ضمیر منصوب یا ضمیر مجرور اوسکے بعد متصل نہین ہے
جیسے اعطی اور ارتضی اور اعلی اور مرتضی بخلاف احیا اور ضیا اور رحاۃ اور قنا ۃ اعطاہ
او مرماہ کی ہ اور جو الف آخر مین تیسرے حرف کی جگہ ہے اگر بدل سے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت
یا کے جیسے رمی اور اگر بدل نہین ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت الف کے جیسے دعا لیکن کبھی واسطے
مشاکلہ فاصلہ کے بصورت یا ہی لکھا جاتا ہے جیسے والضحی مین واسطے مشاکلہ سجی کے اور سجی مین
واسطے مشاکلہ قلی کے آیۃ کریمہ والضحی واللیل اذا سجی ما ودعک ربک وما قلی مین اور کوفیون
نے کہا ہے کہ جو لفظ بروزن فعل بضم الفا وفتح العین اور فعل بکسر الفا وفتح العین ہو اوسکے
الف بصورت یا لکھا جاتا ہے جیسے الغلی اور الرحی مین اور بعض جائز رکھتے لکھنا ہر الف کا بصورت
الف کے واسطے آسانی کاتب کے اور لکھا جاتا ہے الف صلوۃ اور اور زکوۃ اور حیوۃ اور مشکوۃ
اور الربوا کا بصورت واو کے اور الف کلا کا کبھی بصورت الف کے اور کبھی بصورت یا کے
لکھا جاتا ہے اور الف حروف کا سوای بلے اور الی اور علی اور حتی کے بصورت یا کے لکھا نہین
جاتا ہے دو حرف مکرر کو کہ ایک کلمہ مین ہین یا دوسرا حرف تائی ضمیر ہے اور پہلا حرف اوسکے
جنس کا ہے بعد ادغام کے ایک لکھتے ہین جیسے فر اور بت بخلاف وعدت کی کہ دال بھی دو نہین
لکھی جاتی ہے بسبب نہ ہونے پہلے حرف کی جنس تائے ضمیر سے اور الکلام اللہم کے کہ دو حرف مکرر ایک
کلمہ مین نہین ہین لام تعریف ایک کلمہ ہے اور ہم کلمہ دوسرا اور لکھنا الذی اور التی اور الذین
اور ممّا اور عمّا اور الّا اور الّا مین ایک حرف مکرر کا برخلاف قیاس ہے اور الّا اور الّا اور
الّا اور الّا اصل مین ان ما اور ان ما اور ان لا اور ان لا تھا اور الف اللہ اور رحمن کا
الف لکھا جاتا ہے جیسا کہ ہمزہ اسم کا +

بسم اللہ الرحمن الرحیم مین نہین لکھا جاتا ہے اور ہمزہ ابن کا جبکہ صفت واقع ہو درمیان دو علمون کے نہین لکھا جاتا ہے جیسے جاء زید بن عمرو الف ولام تعریف کا اگر داخل ہے اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام ہو بعد لام جر یا تاکید کے لکھا نجاے جی للبن للبن اور اگر داخل ہی اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام نہین ہے بعد لام جر یا تاکید کے ہمزہ اوسکا لکھا نجاے جیسے للذہبن للذہبن (اور حذف کیا جاتا ہے یعنے نہین لکھا جاتا ہے ہمزہ وصل مضموم یا مکسور بعد ہمزہ استفہام کے جیسے آبنہ حاضر اور جائز ہے حذف ہمزہ اور اثبات ہمزہ وصل مفتوح کا بعد ہمزہ استفہام کے پس جائز ہے لکھنا آلرجل جار کا ساتھ کتابت ایک ہمزہ اور دو ہمزون کے اور الف ہاکا ہذا اور لہذہ اور ہذان اور ہذین اور ہٰؤلاء نہین لکھا جاتا اور ہاتی اور ہاذاک اور ہاذانک مین لکھا نہین جاتا ہے اور نہین لکھا جاتا ہے الف ذلک اور اولئک اور ثلث اور ثلثین اور لکن اور لکن کا (اور اکثر کتابت کرنیوالی ابرہیم اور اسمعیل اور اسحق کو بی الف لکھتے ہین اور داود کو ساتھ ایک واو کی اور بعض کتابت کرنیوالی سلیمان اور عثمان اور معاویہ کو بی بے الف لکھتے ہین) اور لکھا جاتا ہے الف بعد واو جمع کی کہ فعل مین ہے اور ضمیر مفعول ساتھ اوسکے متصل نہین ہوی ہے جیسے قدروا اور لم یقصدوا اور بعض بعد واو جمع مضارع کی الف نہین لکھتے ہین) اور زائد کیا جاتا ہے ایک الف مأۃ مین واسطے فرق کے مئنہ سے اور مائتان صیغہ تثنہ مین بہی موافقت مفرد کے کی گئی ہے یعنے اوسمین بہی ایک الف زاید لکھا گیا ہے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو بعد عمر و بفتحہ جبر حالت رفع اور جر مین تاکہ ممتاز ہو عمر ضمہ عین سے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اولئک مین تاکہ ممتاز ہو الیک سے اور اولاء مین واسطے موافقت اولئک کے (اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اولی مین تاکہ ممتاز ہو الی سے اور اولو مین واسطے موافقت اولے کے) حرف اور شبہ حرف مانند اسما شرط اور استفہام کو نہ متی کو ساتھ کلما حرفیہ غیر مصدریہ کے کافہ ہو یا زائدہ متصل لکھتے ہین جیسے انما اور انما اور کلما اور ان ناصبہ مصدریہ اور ان شرطیہ کو ساتھ لا کے متصل لکھتے ہین جیسے الاتقاتلوا اور الا تفعلوا) اور لفظ یوم اور حین ساتھ لفظ اذ کے جب بنی ہون یوم اور حین

فقہ پر مشتمل لکھی جاتی ہین جیسے بوستان اور جنیدی اور ایسی سے تمام اسماء ساتھ لفظ ادب کے جب مبنی ہون فقہ پر جیسے وقفنامہ اور لیلتنامہ اور ساعتنامہ

تمام شد

خاتمۃ الطبع

تحمد محمد وصلواۃ خدا وند لایزال کے کہ اجوف اور مہموز اول سے ہے اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وصحبہ اوسکا ناقصان مہموز الطبایع کو ادے براہ راست بے خلل ہے بازضمیر صیغہ ان نقود علوم ومؤدمان کمال ادب وفہوم ہو کہ یہ نسخہ جامع قواعد صرف نہایت نادر واغرب مسمی بامداد الادب مولفہ جناب مولوی سید امداد العلی اکبرآبادی ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور واسطے معلمان ومتعلمان علم ادب کے ممد ومعاون بیمثال ہے اور فی الواقع کہ حضرت مولف موصوف نے باجتماع قواعد کلیہ بحذف واسقاط زواید وتخفیف از بار تفصیل باتیان ہر گونہ قواعد نہایت قلیل ودال کتاب ہذا کو واسطے مدون فرمایا کہ در اصل درس ومطالعہ اسکے سے جس قسم کا عہدہ من صرف مین طلبہ علوم کے دلون مین نصب ہو تو فوراً رفع ہو کر منجر باسکے وتسلیہ خاطر ہو گا دہر گاہ کارپردازان مطبع ہذا کو ہوارہ نفع رسانی کافہ خلایق پیش استتار واعلان نظر ہے وکتاب مذکور بھی اس امر کے منتہی ہے بنا برآن بمساعی کافیہ وعزیمیای شافیہ تصحیح مزید واہتمام مضاعف از تزئید کتاب موصوف بمطبع نامی ومشہور منسوب بجناب منشی نولکشور صاحب

واقع بلدہ کانپور بتاریخ یکم اکتوبر
سنہ ۱۸۷۱ عیسوی ولباس لیتھو سے
آراستہ ہوئی فقط